چودہ سو احادیث کا تخریج شدہ مستند مجموعہ

حضرت ابوبکر صدیق، عمر فاروق، عثمان غنی، علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم سے روایت شدہ احادیث

مسند خلفائے راشدین




ترجمہ و تخریج و تعلیقات

محمد لیاقت علی رضوی





چودہ سو احادیث کا تخریج شدہ مستند مجموعہ

حضرت ابوبکر صدیق، عمر فاروق، عثمان غنی، علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم سے روایت شدہ احادیث

مسند خلفائے راشدین

ترجمہ و تخریج و تعلیقات

استاذ العلماء علامہ محمد لیاقت علی رضوی



شبیر برادرز (رجسٹرڈ)
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین

مسند خلفائے راشدینؓ

باہتمام: ملک شبیر حسین

سن اشاعت اکتوبر 2014ء

قیمت =/750 روپے



شبیر برادرز (رجسٹرڈ)
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ترتیب

مسند ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

مسند عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

مسند عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

مقدمہ کتاب

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی نبی رحمۃ العالمین وعلی الہ الطیبین واصحابہ الطاھرین اجمعین اما بعد فانی رتبت الکتاب باسم "مسند الخلفائے الراشدین" لان جاء فی الحدیث یعنی عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ بَعْدِي عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ ،(الترمذی وابن ماجہ ،ابن حبان وغیرہ)

مسند حدیث کی تعریف

لغوی اعتبار سے لفظ 'مسند'، اسند کا اسم مفعول ہے جس کا معنی ہے منسوب کی گئی چیز۔ اصطلاحی مفہوم میں مسند اس مرفوع حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند کا سلسلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تک ملا ہوا ہو۔

اس حدیث کے مجموعے کو کہا جاتا ہے جس میں ہر صحابی کی تمام روایات کو چاہے وہ کسی بھی موضوع سے متعلق ہوں ایک جگہ جمع کردی گئی ہوں، اور صحابہ کرام کی ترتیب بھی تین لحاظ سے ہوگی۔

(۱) حروف تہجی کے اعتبار سے: مثلاً جن صحابہ کرام کا نام اسے شروع ہوتا ہو، ان تمام کی احادیث ایک جگہ، پھر جن صحابہ کرام کا نام با سے شروع ہوتا ہو، ان کی احادیث ایک جگہ، الیٰ آخرہ۔

(۲) باعتبار سبقت اسلام: یعنی جن صحابہ کرام نے پہلے پہل اسلام قبول کیا، سب سے پہلے ان کی احادیث، مثلاً: پہلے عشرہ مبشرہ کی روایات، (عشرہ مبشرہ سے مراد وہ دس صحابہ کرام جنہیں دنیا میں ہی جنت کی خوشخبری دی گئی تھی، اور وہ یہ ہیں: سیدنا ابوبکر صدیق، عمر بن خطاب، عثمان بن عفان، علی بن ابی طالب، زبیر بن عوام، عبدالرحمٰن بن عوف، طلحہ بن عبیداللہ، ابوعبیدہ بن جراح، سعد بن ابی وقاص، سعید بن زید) پھر اصحاب بدر جو تعداد میں ۳۱۳ ہیں۔ پھر اہل بیعت رضوان جو تعداد میں تقریباً ۱۴۰۰ ہیں، اور پھر ان صحابہ کرام کی روایات ہوں گی جو فتح مکہ کے دن ایمان لائے۔

(۳) باعتبار شرف نسب: جیسے سب سے پہلے خاندان نبوت بنو ہاشم کی احادیث لائی جائیں گی، پھر ان کی جن کا تعلق بنو ہاشم سے ہو، جیسے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ، اس لیے کہ آپ کی والدہ ہاشمیہ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپی تھیں اور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی، اس لیے کہ آپ کی بیٹی ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں، اور ان کے بعد ان کی احادیث لائی جاتی ہیں جو شرف نسب میں زیادہ فضیلت والے ہوں۔

کتب مسانید بہت سی ہیں لیکن ان میں سب سے زیادہ مشہور کتاب امام اھل السنۃ حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کی جمع کردہ مسند احمد بن حنبل ہے، اس کے علاوہ مسانید میں مسند ابوبکر بن ابی شیبہ، مسند بزار، مسند عبد بن حمید، مسند ابوداؤد طیالسی، مسند ابویعلی، مسند یعقوب بن شیبہ، اور مسند ابن ابی اسامہ، وغیرہ ہیں۔

مسند حدیث کی مثال

امام بخاری یہ حدیث روایت کرتے ہیں: عبداللہ بن یوسف نے مالک سے، انہوں نے ابوالزناد سے، انہوں نے اعرج سے اور انہوں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، "جب کتا تم سے کسی کے برتن میں منہ ڈال جائے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھوؤ۔ (البخاری)

یہ ایک مرفوع حدیث ہے جس کا سلسلہ سند شروع سے لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک ملا ہوا ہے۔

اقسام حدیث

محدثین نے حدیث کی تین قسمیں بیان کی ہیں۔ صحیح حسن ضعیف محدثین نے ہر ایک قسم کی جدا جدا تعریف کی ہے اور ان کو پرکھنے کے لیے کچھ فوائد اور قوانین مرتب کیے ہیں جن کے ذریعے یہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ جو حدیث بیان کی جارہی ہے وہ حدیث کس قسم سے ہے۔

صحیح حدیث کا بیان

صحیح اس مسند حدیث کو کہتے ہیں جس کو صاحب عدالت اور ضابطہ راوی دوسرے عادل اور ضابطہ راوی سے روایت کرے یہاں تک کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک یا صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم یا تابعی رحمہ اللہ تعالیٰ تک پہنچ جائے اور معلل اور شاذ بھی نہ ہو۔ (اختصار علوم الحدیث ص) مذکورہ تعریف میں چند امور قابل غور ہیں۔

(۱) مسند (متصل) (۲) عادل (۳) ضابطہ (۴) معلل (۵) شاذ۔

مسند (متصل) کا بیان

مسند وہ حدیث ہوتی ہے جو پہلے راوی سے آخری راوی تک متصل ہو یعنی پوری سند میں ایک کڑی بھی ٹوٹی ہوئی نہ ہو۔ جو راوی دوسرے راوی سے بیان کرے تو ان دونوں کی ملاقات ثابت ہو دونوں ایک ہی زمانے میں موجود ہوں۔

عادل ہونے کا بیان

عادل راوی سے مراد یہ ہے کہ وہ دینی امور میں استقامت کی راہ پر چلے۔ اور فسق (گناہ) اور غیر اخلاقی اور غیر شرعی کاموں سے کنارہ کش ہو خطیب بغدادی نے عادل کی تعریف مندرجہ ذیل الفاظ میں کی ہے۔

"عادل وہ شخص ہے جو فرض کاموں اور جن کا حکم دیا گیا ہے ان کی تعمیل کرے اور جن کاموں سے منع کیا گیا ہے اور جو بے حیاء

کے کام ہیں ان سے دور رہتا ہو اور افعال ومعاملات میں حق کا طالب ہو اور غیر شرعی اور غیر اخلاقی کاموں سے بچنے والا ہو جس آدمی میں یہ تمام اوصاف پائے جاتے ہوں وہ دین میں عادل اور روایت میں صادق کہلانے کا مستحق ہے۔ (الکفایہ)

ضابط ہونے کا بیان

محدثین کے نزدیک ضبط سے مراد یہ ہے کہ اس نے حدیث کو سنا بہت اچھی طرح سے سمجھا اور ایسا اچھے طریقے سے ذہن میں محفوظ رکھا ہو جس میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہ ہو نیز یہ کہ سننے کے وقت سے لے کر روایت کرنے تک اس میں کوئی فرق نہ آیا ہو۔ خلاصہ یہ کہ ضبط میں دو چیزیں ملحوظ رکھی جاتی ہیں۔ (۱) قوت حافظہ، (۲) غور وفکر اور دقت نظر،

راوی کا ضبط معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب اس کی روایت کا مقابلہ اصحاب حفظ وضبط اور ثقہ راویوں کی روایت کیساتھ لیا جائے۔ تو اس کی روایت ان کے مطابق ہو اگر اس کی روایت ثقہ راویوں کی روایت کے خلاف ہو تو اس کی روایت شاذ ہو جائے گی۔ شعبہ بن حجاج فرماتے ہیں حدیث شاذ وہی کرتا ہے جو خود بھی شاذ ہوتا ہے (الکفایہ)

اللہ تعالیٰ نے فن حدیث کے لئے ایسے علماء پیدا کر دیئے جنہوں نے تحفظ حدیث میں سختی سے کام لیا مگر ان کا تشدد بھی حکمت ومصلحت پر مبنی تھا۔ انہوں نے صرف صحیح حدیثیں نقل کیں۔ حدیث صحیح کی پہچان صرف روایت کرنے ہی سے نہیں ہوتی بلکہ حفظ وفہم اور کثرت سماع سے بھی ہوتی ہے۔ (معرفۃ علوم حدیث)

عبداللہ بن مبارک کا یہ ارشاد ایک فطری امر ہے کہ ایک کثیر الغلط جھوٹے اور بدعتی شخص کی روایت اخذ نہ کی جائے جو بدعت کی دعوت بھی دیتا ہو اور حافظہ نہ ہونے کے باوصف ربانی حدیثیں روایت کرتا ہو۔ (الکفایہ)

معلل کا بیان

معلل اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں کسی ایسی علت کا پتہ چلے جس سے حدیث میں قدح وار ہو جاتی ہو۔

حدیث کی علت معلوم کرنے کے لئے وسعت علم وقت حافظہ فہم دقیق کی ضرورت ہے اس لئے کہ علت ایک پوشیدہ چیز ہے جس کا پتہ بسا اوقات علوم حدیث میں مہارت رکھنے والوں کو بھی نہیں چلتا۔

یہ حدیث کے نہایت دقیق اور مشکل علوم میں سے ہے علت کی پہچان میں صرف وہی شخص ماہر ہو سکتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے روشن دماغی قوت حافظہ، مراتب ورۃ کی پہچان اور اسانید ومتون میں نہایت تامہ (مکمل) سے نوازا ہو۔

عبدالرحمان بن مہدی بن حسان ابوسعد بصری بہت بڑے حافظ حدیث تھے امام احمد بن حنبل ان کے بارے میں فرماتے ہیں وہ یحیی القطان سے بڑے فقیہ اور وکیع سے زیادہ ثقہ راوی تھے۔ (تذکرۃ الحفاظ)

عبدالرحمان بن مہدی فرماتے ہیں حدیث کی پہچان ایک الہام ہے اگر تم کسی علل حدیث کے عالم سے کہو کہ فلاں علت کی کیا دلیل ہے تو وہ اسکا کچھ جواب نہیں دے سکے گا۔ (معرفۃ علوم الحدیث)

عبدالرحمان بن مہدی سے کہا گیا آپ کسی حدیث کو صحیح قرار دیتے ہیں اور کسی کو ضعیف اس کی کیا دلیل ہے فرمایا اگر تم کسی صراف کو اپنی درہم دکھاؤ اور وہ کہے کہ یہ کھرے ہیں اور وہ کھوٹے ہیں تو آیا تم اسکی بات تسلیم کرو گے یا اسکی دلیل طلب کرو گے اس سوال کرنے والے نےکہا! میں اس کی بات مان لوں گا عبدالرحمان نے فرمایا تو حدیث کا معاملہ بھی اسی طرز کا ہے کیونکہ اس میں طویل محنت مناظرہ اور مہارت کی ضرورت ہے۔ (التدریب)

اسی لئے خطیب بغدادی نے فرمایا"۔ علم حدیث کے طالب کو صراف کی طرح کھوٹے اور کھرے میں تمیز کرنے والا ہونا چاہیے جس طرح درہم کھوٹے بھی ہوتے ہیں اور کھرے بھی حدیث کی بھی یہی حالت ہے (الجامع)

معلل حدیث کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ حدیث کے تمام طرق واسانید کو جمع کر کے راویوں کے اختلاف اور ضبط کو دیکھا جائے۔

محدث علی بن المدینی فرماتے ہیں: جب تک کسی حدیث کے طرق واسانید ایک جگہ نہ ہوں تو اس کی غلطی کا پتہ نہیں چلتا۔

معرفۃ علوم الحدیث میں علل کی دس قسمیں بیان کی گ ء ہیں اور پھر ہر قسم کی مثال دے کر اسے واضح کیا گیا ہے یاد رہے کہ علل حدیث ان دس قسموں میں محدود نہیں ہے ہم حدیث نبوی میں قدح وارد کرنے والے ان پوشیدہ اسباب کی توضیح کے لئے چند اہم مثالیں بیان کریں گے۔

مثلاً، یہ کہ ایک حدیث ایک خاص صحابی کی روایت سے صحیح اور محفوظ ہو پھر یہ ہی حدیث ایک اور راوی سے روایت کی جائے جس کی جائے سکونت یعنی جہاں وہ رہتا ہے وہ جگہ پہلے راوی یا رواۃ سے مختلف ہو تو یہ حدیث معلول ہوگی۔ مثال کے طور پر موسیٰ بن عقبہ کی ابواسحاق سے روایت وہ ابوبردہ سے روایت کرتے ہیں۔ اور ابوبردہ مرفوعاً اپنے والد سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا"میں دن میں سو مرتبہ اپنے رب سے معافی مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں"

مذکورہ بالا روایت کو دیکھنے والا دیکھنے والی پہلی نظر میں یہ سمجھے گا کہ یہ بخاری ومسلم کی شرط کے مطابق ہے مگر اس کی سند میں ایک مدنی راوی کوفی سے روایت کرتا ہے اور یہ بات مشہور ہے کہ مدینہ کے رہنے والے جب جب اہل کوفہ سے روایت کرتے ہیں تو وہ غلطی کر جاتے ہیں۔ (معرفۃ علوم الحدیث)

معلول کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ ایک شخص سے اس کے استاد کے نام میں اختلاف کیا جائے یا اس کو مجہول (بلا نام) ذکر کیا جائے مثلاً، ابوشہاب سفیان ثوری سے روایت کرتے ہیں وہ حجاج سے وہ یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ ابوسلمہ سے اور ابوسلمہ ابوہریرہ سے مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن بھولا بھالا اور سخی ہوتا ہے اور کافر مکار اور کنجوس ہوتا ہے۔

محدث حاکم کہتے ہیں کہ مذکورہ صدر روایت میں علت اس وقت پیدا ہوتی جب سند یوں بیان کی جائے۔

ابن کثیر نے کہا میرے پاس سفیان ثوری نے حجاج سے سن کر بیان کیا اور حجاج نے ایک شخص سے روایت کیا اور اس نے ابوسلمہ سے۔

حدیث معلوم کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ایک شخص جس سے روایت کرتا ہو اس سے ملا ہو اور اس سے حدیث بھی سنیں ہوں۔ مگر خاص زیر بحث احادیث کا سماع اس سے ثابت نہ ہو جب ایسی احادیث اس شخص سے بلا واسطہ روایت کرے گا تو ان میں علت یہ ہوگی کہ ان احادیث کا سماع اس سے ثابت نہیں ہے مثلاً، یحییٰ بن ابی کثیر کی حضرت انس سے یہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے گھر روزہ افطار کرتے تو فرماتے۔ "روزہ داروں نے تمہارے یہاں روزہ افطار کیا۔

امام حاکم مذکورہ صدر حدیث پر تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ متعدد طرق سے یہ امر ہمارے یہاں ثابت ہو چکا ہے کہ یحییٰ بن ابی کثیر کی روایت انس بن مالک سے درست ہے مگر یحییٰ نے مذکورہ صدر حدیث انس سے نہیں سنی پھر حاکم نے سنداً یحییٰ سے ذکر کیا کہ مجھ سے یہ حدیث کسی نے انس سے سن کر بتائی ہے۔

حدیث معلول کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ حدیث کی سند بظاہر صحیح معلوم ہوتی مگر اس میں کوئی ایسا راوی ہوتا ہے جس کا اپنے شیخ سے سماع نہ ہو مثلاً، موسیٰ بن عقبہ سہل بن ابی صالح سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے والد وہ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا": جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا جہاں بہت شور و غل ہو اور مجلس برخاست کرنے سے پہلے یہ کلمات کہے۔

سبحانك اللهم وبحمدك لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك ۔ تو اس سے جو گناہ اس مجلس میں ہوئے تھے وہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

روایت ہے کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ امام بخاری کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ بڑی خوبصورت حدیث ہے اور دنیا بھر میں اس مضمون کی یہ واحد حدیث ہے البتہ معلول ہے یہ حدیث ہمیں موسیٰ بن اسماعیل نے وہیب سے سن کر بتاء وہیب نے سہیل سے اور اس نے عون بن عبداللہ سے سنی حالانکہ موسیٰ بن عقبی کا سماع سہل بن ابی صالح سے مرفوع نہیں۔ (معرفۃ علوم الحدیث)

حدیث کے طالب پر یہ فریضہ عائد ہوتا ہے کہ جب وہ یہ عبارت دیکھے کہ "یہ حدیث فلاں وجہ سے معلول ہے" تو جلدی سے یہ فیصلہ صادر نہ کرے کہ اس میں کوء اصطلاح علت قادحہ پاء جاتی ہے اس لئے کہ بعض علماء علت کا اطلاق اصطلاحی معنی ومفہوم کے علاوہ دوسرے معنی پر بھی کرتے ہیں ان کی نظر میں علت ایک پوشیدہ عیب ہے جو ضعیف حافظہ یا دروغ گوء کہ برابر نہیں ہوتی بلکہ وہ علت سے حدیث کا ظاہری نقص وعیب مراد لیتے ہیں جس سے حدیث کی صحت پر کوء اثر نہیں پڑتا یہ امر واضح ہے کہ ضعیف حدیث کہ سی ظاہری سبب کی بناء پر حدیث کو معلول قرار نہیں دے سکتے۔ اس لئے کہ علت غامض اور پوشیدہ عیب کا نام ہے جیسا کہ ہم مثالوں سے واضح کر چکے ہیں (التوضیح)

ان تمام وجوہات میں سے اگر کوء بھی وجہ کسی حدیث میں نہ تو وہ صحیح حدیث کہلائے گی۔

شاذ کا بیان

شاذ حدیث کی تعریف میں دو باتیں ملحوظ خاطر رکھی جاتی ہیں۔ (۱) انفراد (۲) مخالفت،

حدیث شاذ کی عام تعریف یہ ہے کہ "وہ حدیث جس میں ایک ثقہ راوی اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کرے حافظ ابن حجر نے تصریح کی ہے کہ حدیث شاذ کی اصطلاح اور قابل اعتماد تعریف یہی ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں "شاذ حدیث کا مطلب یہ نہیں کہ ثقہ راوی وہ روایت بیان کرے جو دوسرا کوئی راوی بیان نہ کرتا ہو بلکہ شاذ حدیث سے مراد یہ ہے کہ ثقہ راوی کوئی ایسی حدیث بیان نہ کرے جو دوسرے کوئی ثقہ راویوں کے خلاف نہ ہو۔ کثیر علماء حجاز نے اسی اصطلاح کو قبول کیا ہے۔

ابن الصلاح نے بھی اس کی تائید کی ہے ابن کثیر نے اس سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ جب ثقہ راوی ایسی روایت بیان کرے جو کسی اور نے نہ کی ہو اور وہ راوی حافظ وضابط بھی ہو تو اس کی روایت کو قبول کیا جائے گا کیونکہ اگر اس حدیث کو رد کر دیا جائے تو بہت سی احادیث کا مردہ ہونا لازم آئے گا اور بہت سے مسائل بلا دلائل رہ جائیں گے۔ (علوم الحدیث)

ابن قیم پرزور الفاظ میں اس کی تائید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ "حدیث شاذ سے مراد یہ ہے کہ ایک راوی دوسرے ثقہ راویوں کی مخالفت کرے۔ جب ثقہ راوی ایک منفرد روایت بیان کرے اور ثقہ راویوں نے اس کی مخالفت نہ کی ہو تو اس کو شاذ نہیں کہتے۔ (اغاثۃ اللھفان)

خلاصہ یہ کہ شاذ حدیث وہ ہوتی ہے جس کو ایک ثقہ راوی روایت کرے اور اپنے سے زیادہ ثقہ راوی یا کوئی ثقہ راویوں کی مخالفت کرے۔

حسن کا بیان

حسن حدیث وہ ہے جس کی سند یعنی راویوں کا سلسلہ متصل ہو۔ ایک دوسرے سے ملا ہوا ہو پہلے راوی نے دوسرے راوی سے وہ بات سنی ہو جو وہ بیان کر رہا ہے۔ اور اس کے تمام راوی عادل ہوں مگر ضبط (حافظہ) میں کچھ کمی ہو اور نہ ہی راویت شاذ ہو اور نہ ہی علت ہو۔

حدیث صحیح اور حسن کے درمیان صرف یہ ہی فرق ہے کہ صحیح حدیث کے تمام راوی مضبوط حافظہ کے مالک ہوتے ہیں مگر حسن حدیث کے کم از کم کسی ایک راوی کا حافظہ کمزور ہوتا ہے باقی تمام شرائط اس کی بھی وہ ہی ہیں جو صحیح کی ہیں۔

حسن حدیث کی دو قسمیں :۔ (۱) حسن لذاتہ (۲) حسن لغیرہ۔

حسن لذاتہ کا بیان

کسی قید و شرط کے بغیر حسن حدیث کہا جائے تو اس سے حسن لذاتہ مراد ہوتی ہے۔ حسن لذاتہ کی وجہ تسمیہ ہے کہ اس میں جو خوبی پائی جاتی ہے وہ اس کی ذاتی ہوتی ہے اس میں صحیح حدیث کی تمام شرائط پائی جاتی ہیں سوائے اس کے کہ اس کے رواۃ ورجال میں ضبط کی کمی ہوتی ہے۔

حسن لغیرہ کا بیان

حسن لغیرہ وہ حدیث ہے جس کی سند میں ایسا مستور (وہ راوی جس کی ثقاہت کم بیان کی گئی ہو) راوی ہو جس کی صلاحیت اور عدم صلاحیت کا کچھ پتہ نہیں ہوتا البتہ وہ زیادہ غفلت پیشہ، کثیر الخطاء نہیں ہوتا۔ نیز کسی دوسری حدیث سے اس کی تائید بھی ہوتی ہے۔ تائید کرنے والے حدیث کو متابع اور شاہد کہتے ہیں۔

متابع کا بیان

بعض محدثین متابع و مشاہد شاہد کو ایک دوسرے کی جگہ استعمال کرتے ہیں اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔ (شرح نخبہ)

یہ دونوں قسمیں ایسی ہیں کہ ان سے غریب حدیث کو تقویت و تائید حاصل ہوتی ہے مگر اس سے دونوں کا مترادف ہونا لازم نہیں آتا۔ بلکہ ان کے درمیان بڑا نازک فرق پایا جاتا ہے اور علماء نے ان کی جداگانہ تعریفیں کی ہیں۔

تعریف کا بیان

وہ روایت جس کے راوی کی دوسرا راوی تائید کرتا ہو۔ اور تائید کرنے والا اس قابل ہو کہ اس کی روایت قبول کی جاسکے۔ تائید کرنے والا راوی کے استاد یا اس استاد کے استاد سے ایسے الفاظ میں روایت کرے جو پہلے راوی کے بیان کردہ الفاظ سے ملتے جلتے ہوں۔

شاہد کا بیان

شاہد کی تعریف یہ ہے کہ دوسرا راوی ویسے تو اس راوی کی تائید کرتا ہو مگر وہ کسی اور صحابی سے روایت کرتا ہو۔ اور اس کی یہ روایت لفظ و معنی دونوں میں یا صرف معنی میں پہلے راوی کی روایت سے ملتی جلتی ہو (شرح نخبہ)

ضعیف کا بیان

حدیث کی تیسری قسم ضعیف حدیث ہے۔ ضعیف حدیث وہ ہے جس میں صحیح اور حسن کی صفات نہ پائی جائیں یعنی جو اصول صحیح حسن کے لئے ہیں یہ ان پر پوری نہ اترے تو یہ ضعیف کہلائے گی۔

مرسل کا بیان

حدیث مرسل اسے کہتے ہیں جس کی سند میں سے صحابی کا نام ساقط ہو گیا ہو۔ مثلاً نافع کہتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا، یا یوں کہا، یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اس طرح کہا گیا، حالانکہ نافع تابعی ہیں۔ گویا اس حدیث میں صحابی کا نام مذکور ہی نہیں اس اعتبار سے یہ حدیث مرسل ہوئی۔ مرسل حدیث ضعیف اس لئے ہوتی ہے کہ اس میں اتصال نہیں ہوتا۔

منقطع کا بیان

منقطع وہ حدیث ہے جس کی سند سے کوئی راوی ساقط ہو یا اس میں کوئی مبہم راوی ذکر کیا گیا ہو۔

حدیث منقطع اس لئے ضعیف ہوتی ہے کہ اس کی سند متصل نہیں ہوتی اس لحاظ سے یہ مرسل کے مشابہ ہوتی ہے مگر اس میں یہ فرق ہوتا ہے کہ مرسل روایت میں صحابی کا نام ساقط ہوتا ہے جبکہ اس میں یہ شرط نہیں ہوتی۔ خطیب بغدادی اپنی کتاب "الکفایۃ فی علم الروایۃ" میں فرماتے ہیں "حدیث منقطع مرسل کی مانند ہوتی ہے مگر یہ اصطلاح وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں تابعی سے نچلے درجہ کا راوی صحابہ سے روایت کرے۔ (الکفایۃ)

معضل کا بیان

معضل اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں دو یا دو سے زیادہ راوی پے درپے مسلسل ساقط ہو گئے ہوں۔ معضل کی پہچان منقطع سے زیادہ دشوار ہوتی ہے اسی لئے اس کو (مشکل، دشوار) کہتے ہیں۔ (توضیح الافکار)

حدیث معضل کو منقطع کی ایک خاص قسم سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے کہ ہر معضل حدیث منقطع ہوتی ہے۔ مگر ہر منقطع معضل نہیں ہوتی۔ (توضیح الافکار)

معضل روایت کی مثال یہ ہے۔ اعمش شعبی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا" آدمی سے قیامت کے دن کہا جائے گا کہ تو نے فلاں فلاں کام کیے؟ وہ کہے گا نہیں" پھر اس کے منہ پر مہر لگادی جائے گی۔

یہ روایت اس لئے معضل ہے کہ شعبی نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تو گویا اعمش نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سند سے ساقط کر کے معضل کر دیا۔ (اختصار علوم الحدیث)

مدلس الاسناد کا بیان

یہ وہ حدیث ہے جو راوی ایسے شخص سے روایت کرے جو اس کا ہم عصر ہو اور اس سے مل چکا ہو ہم عصر سے مراد ایک ہی وقت میں دونوں موجود ہوں مگر اس سے اس نے کوئی بات سنی نہ ہو یا ایسے ہم عصر سے روایت کرے جس سے ملا نہ ہو مگر تاثر یہ دے کہ اس سے ملا ہے۔

اس کی مثال خشرم کا یہ قول ہے۔ ہم سفیان بن عیینہ کے ہاں حاضر تھے سفیان نے کہا" زہری نے یوں فرمایا" سفیان سے پوچھا گیا۔ کیا آپ نے زہری سے یہ سنا ہے! سفیان نے کہا، مجھے عبدالرزاق نے بتایا ہے اس نے معمر سے سنا ہے اور معمر نے زہری سے۔ (اختصار علوم الحدیث)

مذکورہ صدر اسناد میں سفیان زہری کے ہم عصر تھے اور ان سے مل چکے تھے مگر انہوں نے زہری سے کوئی روایت نہیں سنی تھی بلکہ سفیان نے یہ روایت عبدالرزاق سے سنی، عبدالرزاق نے معمر سے اور معمر نے زہری سے سنی اس سند میں تدلیس یہ ہے۔ کہ سفیان

نے عبدالرزاق اور معمر دونوں کا نام حذف کر دیا اور ایسے الفاظ سے روایت کیا کہ اشکال پیدا ہوتا ہے کہ انہوں نے براہ راست بذات خود یہ حدیث زہری سے سنی. یہ تدلیس کی نہایت بدترین قسم ہے۔شعبہ فرماتے ہیں۔میں تدلیس کا مرتکب ہونے کی نسبت زنا کاری کو ترجیح دیتا ہوں۔(التوضیح) تدلیس جھوٹ کا بھائی ہے۔(الباعث الحثیث)

مضطرب کا بیان

مضطرب اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی کء روایات ہوں اور تعداد کے باوجود ان میں اس طرح کی مساوات پائی جاتی ہو کہ کسی طرح بھی ایک روایت کو دوسرے کے مقابلہ میں ترجیح نہ دی جا سکتی ہو بعض اوقات ایک ہی راوی اس حدیث کو دو یا دو سے زیادہ مرتبہ روایات کرتا ہو۔یا دو یا دو سے زیادہ راوی اس حدیث کو روایت کرتے ہوں۔

حدیث مضطرب کے ضعف کی وجہ اس کے رواۃ کا وہ اختلاف ہے جو ان کے حفظ وضبط میں پایا جاتا ہے۔یہ اختلاف اسی صورت میں دور ہوسکتا ہے جب ایک راوی کی روایت اس کے حفظ وضبط یا طول سماع کے باعث دوسری روایت کے مقابلہ میں راجح ہو۔یہی وجہ ہے کہ ایک روایت یا متعدد روایات کے راجح ہونے کی صورت میں حدیث کو مضطرب نہیں کہا جاتا۔(التدریب)

مقلوب کا بیان

مقلوب اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں کسی راوی سے متن حدیث کا کوء لفظ یا سند میں کسی راوی کا نام ونسب بدل گیا گیا ہو یا مقدم کو مؤخر کر دیا ہو یا مؤخر کو مقدم یا ایک چیز کی جگہ رکھ دی گء ہو اس تعریف سے ثابت ہوتا ہے کہ قلب سند و متن دونوں میں پایا جاتا ہے۔حدیث میں قلب راوی کے بھولنے کی وجہ سے ہوتا ہے وہ جان کر ایسا نہیں کرتا مگر اس سے حدیث ضعیف قرار پاء جاتی ہے۔اور اگر کوء جان کر قلب پیدا کرے تو وہ حدیث مقلوب نہیں بلکہ موضوع ہے اور من گھڑت کہلاتی ہے۔

شاذ کا بیان

شاذ حدیث کی تعریف میں دو باتیں ملحوظ خاطر رکھی جاتی ہیں۔(۱) انفراد (۲) مخالفت،

حدیث شاذ کی عام تعریف یہ ہے کہ "وہ حدیث جس میں ایک ثقہ راوی اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کرے حافظ ابن حجر نے تصریح کی ہے کہ حدیث شاذ کی اصطلاح اور قابل اعتماد تعریف یہی ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں "شاذ حدیث کا مطلب یہ نہیں کہ ثقہ راوی وہ روایت بیان کرے جو دوسرا کوئی راوی بیان نہ کرتا ہو بلکہ شاذ حدیث سے مراد یہ ہے کہ ثقہ راوی کوئی ایسی حدیث بیان نہ کرے جو دوسرے کوئی ثقہ راویوں کے خلاف نہ ہو۔کثیر علماء حجاز نے اسی اصطلاح کو قبول کیا ہے۔

ابن الصلاح نے بھی اس کی تائید کی ہے ابن کثیر نے اس سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ جب ثقہ راوی ایسی روایت بیان کرے جو کسی اور نے نہ کی ہو اور وہ راوی حافظ وضابط بھی ہو تو اس کی روایت کو قبول کیا جائے گا کیونکہ اگر اس حدیث کو رد کر دیا جائے تو بہت سی

احادیث کا مردہ ہونا لازم آئے گا اور بہت سے مسائل بلا دلائل رہ جائیں گے۔ (علوم الحدیث)

ابن قیم پرزور الفاظ میں اس کی تائید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔" حدیث شاذ سے مراد یہ ہے کہ ایک راوی دوسرے ثقہ راویوں کی مخالفت کرے۔ جب ثقہ راوی ایک منفرد روایت بیان کرے اور ثقہ راویوں نے اس کی مخالفت نہ کی ہو تو اس کو شاذ نہیں کہتے۔ (اغاثة اللهفان)

خلاصہ یہ کہ شاذ حدیث وہ ہوتی ہے جس کو ایک ثقہ راوی روایت کرے اور اپنے سے زیادہ ثقہ راوی یا کوئی ثقہ راویوں کی مخالفت کرے۔

منکر کا بیان

منکر اس حدیث کو کہتے ہیں جس کو ضعیف راوی ثقہ راوی کی مخالفت میں بیان کرے۔ یہ حدیث شاذ کی طرح ہی ایک قسم ہے مگر شاذ میں ایک ثقہ راوی اپنے سے بڑے ثقہ یا کئی ثقات کی مخالفت کرے۔ جبکہ منکر میں ضعیف راوی ثقہ کی مخالفت کرتا ہے منکر حدیث کے مقابل حدیث کو معروف کہتے ہیں اور شاذ کے مقابل کو محفوظ کہتے ہیں۔

حافظ ابن حجر فرماتے ہیں اور حدیث صحیح وحسن کے راوی کی زیارت قبول ہے بشرطیکہ وہ اس راوی کے خلاف نہ ہو جو اس سے زیادہ ثقہ ہو اگر ایسا راوی اس کی مخالفت کرے جو حفظ وضبط کی زیادتی یا کثرت غور یا کسی اور وجہ ترجیح کی بنا پر اس کے مقابلہ میں ارجح ہو تو اس صورت میں راجح کو محفوظ اور مرجوح کو شاذ کہیں گے۔ اگر حدیث ضعیف اس کی مخالفت ہو تا راجح کو معروف اور اس کے مقابل کو منکر کہیں گے۔ (شرح نخبہ)

امام جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ محدثین کی اصطلاح میں متروک اس حدیث کو کہتے ہیں جس کے راوی پر حدیث میں دروغ گوئی یا کسی قول وفعل کی وجہ سے فسق کا الزام عائد کیا گیا ہو وہ غافل طبع اور کثیر الوہم ہو۔ (الفیہ سیوطی حاشیہ ص ۹۴)

محمد لیاقت علی رضوی حنفی

جامعہ انوار مدینہ لاہور

مسند ابوبکر صدیق

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مسانید کا بیان

ہدایت پر پختہ ہونے والے کا گمراہی سے بچ جانے کا بیان

1 - حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلِ بْنِ هِلَالِ بْنِ اَسَدٍ مِنْ كِتَابِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ ۝ یَعْنِیْ ابْنَ اَبِیْ خَالِدٍ ۝ عَنْ قَیْسٍ قَالَ قَامَ اَبُو بَكْرٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَقْرَئُوْنَ هٰذِهِ الْاٰیَةَ (یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا یَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ) وَاِنَّا سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ "اِنَّ النَّاسَ اِذَا رَاَوُا الْمُنْكَرَ فَلَمْ یُغَیِّرُوْهُ اَوْشَكَ اَنْ یَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهٖ ۝"

ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا: اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو۔ (یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا یَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ،المآئدہ 105) اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفتن(2168) سنن الترمذی - تفسیر القرآن(3057) سنن أبی داؤد - الملاحم(4338) سنن ابن ماجه - الفتن(4005)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة(1/2)

وضو کے بعد دعا کے سبب گناہوں کی بخشش کا بیان

2 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْیَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِیْرَةِ الثَّقَفِیِّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ رَبِیْعَةَ الْوَالِبِیِّ عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ كُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدِیْثًا نَفَعَنِیَ اللّٰهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ وَاِذَا حَدَّثَنِیْ عَنْهُ

غَيْرِي اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ" قَالَ مِسْعَرٌ "وَيُصَلِّي" وَقَالَ سُفْيَانُ "ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَيَسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا غَفَرَ لَهُ"

ترجمہ: حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ بیان کرتے ہیں کہ میں جب بھی نبی کریم علیہ السلام سے کوئی حدیث سنتا تھا تو اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا تھا، مجھے اس سے فائدہ پہنچاتا تھا اور جب کوئی دوسرا شخص مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کرتا تو میں اس سے اس پر قسم لیتا، جب وہ قسم کھا لیتا کہ یہ حدیث اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے تب کہیں جا کر میں اس کی بات کو سچا تسلیم کرتا تھا۔ مجھ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے اور وہ یہ حدیث بیان کرنے میں سچے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی کوئی گناہ کر بیٹھے، پھر وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ سے اپنے اس گناہ کی معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کو یقیناً معاف فرما دے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاة (406) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3006) سنن أبی داود - الصلاة (1521) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1395) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/2)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت اور سراقہ بن مالک کے واقعہ کا بیان

3 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو سَعِيدٍ - يَعْنِي الْعَنْقَزِيَّ - قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اشْتَرَى أَبُو بَكْرٍ مِنْ عَازِبٍ سَرْجًا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعَازِبٍ مُرِ الْبَرَاءَ فَلْيَحْمِلْهُ إِلَى مَنْزِلِي فَقَالَ لَا حَتَّى تُحَدِّثَنَا كَيْفَ صَنَعْتَ حِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ مَعَهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ خَرَجْنَا فَأَدْلَجْنَا فَأَحْثَثْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا حَتَّى أَظْهَرْنَا وَقَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ فَضَرَبْتُ بِبَصَرِي هَلْ أَرَى ظِلًّا نَأْوِي إِلَيْهِ فَإِذَا أَنَا بِصَخْرَةٍ فَأَهْوَيْتُ إِلَيْهَا فَإِذَا بَقِيَّةُ ظِلِّهَا فَسَوَّيْتُهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرَشْتُ لَهُ فَرْوَةً وَقُلْتُ اضْطَجِعْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاضْطَجَعَ ثُمَّ خَرَجْتُ أَنْظُرُ هَلْ أَرَى أَحَدًا مِنَ الطَّلَبِ فَإِذَا أَنَا بِرَاعِي غَنَمٍ فَقُلْتُ لِمَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَسَمَّاهُ فَعَرَفْتُهُ فَقُلْتُ هَلْ فِي غَنَمِكَ مِنْ لَبَنٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ هَلْ أَنْتَ حَالِبٌ لِي قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرْتُهُ فَاعْتَقَلَ شَاةً مِنْهَا ثُمَّ أَمَرْتُهُ فَنَفَضَ ضَرْعَهَا مِنَ الْغُبَارِ ثُمَّ أَمَرْتُهُ فَنَفَضَ كَفَّيْهِ مِنَ الْغُبَارِ وَمَعِي إِدَاوَةٌ عَلَى فَمِهَا خِرْقَةٌ فَحَلَبَ لِي كُثْبَةً مِنَ اللَّبَنِ فَصَبَبْتُ عَلَى الْقَدَحِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَيْتُهُ وَقَدِ اسْتَيْقَظَ فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ○ فَشَرِبَ حَتّٰى رَضِيتُ ثُمَّ قُلْتُ هَلْ آنَى الرَّحِيلُ قَالَ فَارْتَحَلْنَا وَالْقَوْمُ يَطْلُبُونَا فَلَمْ يُدْرِكْنَا اَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَلٰى فَرَسٍ لَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا○ فَقَالَ "لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا○" حَتّٰى إِذَا دَنَا مِنَّا فَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ قَدْرُ رُمْحٍ اَوْ رُمْحَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا وَبَكَيْتُ○ قَالَ "لِمَ تَبْكِي○" قَالَ قُلْتُ اَمَا وَاللّٰهِ مَا عَلٰى نَفْسِي اَبْكِي وَلٰكِنْ اَبْكِي عَلَيْكَ○ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ○" فَسَاخَتْ قَوَائِمُ فَرَسِهِ إِلٰى بَطْنِهَا فِي اَرْضٍ صَلْدٍ وَوَثَبَ عَنْهَا وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ هٰذَا عَمَلُكَ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُنْجِيَنِيْ مِمَّا اَنَا فِيهِ فَوَاللّٰهِ لَاُعَمِّيَنَّ عَلٰى مَنْ وَرَائِي مِنَ الطَّلَبِ وَهٰذِهِ كِنَانَتِي فَخُذْ مِنْهَا سَهْمًا فَإِنَّكَ سَتَمُرُّ بِإِبِلِي وَغَنَمِي فِي مَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا فَخُذْ مِنْهَا حَاجَتَكَ○ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا حَاجَةَ لِي فِيهَا○" قَالَ وَدَعَا لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُطْلِقَ فَرَجَعَ إِلٰى اَصْحَابِهِ وَمَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ حَتّٰى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَتَلَقَّاهُ النَّاسُ فَخَرَجُوا فِي الطَّرِيقِ وَعَلَى الْاَجَاجِيرِ فَاشْتَدَّ الْخَدَمُ وَالصِّبْيَانُ فِي الطَّرِيقِ يَقُولُونَ اللّٰهُ اَكْبَرُ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ مُحَمَّدٌ○ قَالَ وَتَنَازَعَ الْقَوْمُ اَيُّهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِ○

قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَنْزِلُ اللَّيْلَةَ عَلٰى بَنِي النَّجَّارِ اَخْوَالِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لِاُكْرِمَهُمْ بِذٰلِكَ○" فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا حَيْثُ اُمِرَ○ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ اَوَّلُ مَنْ كَانَ قَدِمَ عَلَيْنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ - اَخُو بَنِي عَبْدِ الدَّارِ - ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْنَا ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ الْاَعْمٰى اَخُو بَنِي فِهْرٍ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي عِشْرِينَ رَاكِبًا فَقُلْنَا مَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلٰى اَثَرِي○ ثُمَّ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ مَعَهُ○ قَالَ الْبَرَاءُ وَلَمْ يَقْدَمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَرَاْتُ سُوَرًا مِنَ الْمُفَصَّلِ○ قَالَ إِسْرَائِيلُ وَكَانَ الْبَرَاءُ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ○ ،

ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میرے والد حضرت عازب رضی اللہ عنہ سے تیرہ درہم کے عوض ایک زین خریدی اور میرے والد سے فرمایا کہ اپنے بیٹے براء سے کہہ دیجئے کہ وہ اسے اٹھا کر میرے گھر تک پہنچا دے، انہوں نے کہا کہ پہلے آپ وہ واقعہ سنائیے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کی اور آپ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ شب ہجرت ہم لوگ رات کی تاریکی میں نکلے اور سارا دن اور ساری رات تیزی سے سفر کرتے رہے، یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہوگیا، میں نے نظر دوڑا کر دیکھا کہ کہیں کوئی

سایہ نظر آتا ہے یا نہیں؟ مجھے اچانک ایک چٹان نظر آئی، میں اسی کی طرف لپکا تو وہاں کچھ سایہ موجود تھا، میں نے وہ جگہ برابر کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹھنے کے لئے اپنی پوستین بچھا دی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! کچھ دیر آرام فرما لیجئے، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لیٹ گئے۔ ادھر میں یہ جائزہ لینے کے لئے نکلا کہ کہیں کوئی جاسوس تو نہیں دکھائی دے رہا؟ اچانک مجھے بکریوں کا ایک چرواہا مل گیا، میں نے اس سے پوچھا بیٹا! تم کس کے ہو؟ اس نے قریش کے ایک آدمی کا نام لیا جسے میں جانتا تھا، میں نے اس سے فرمائش کی کہ کیا تمہاری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، میں نے اس سے دودھ دوہ کر دینے کی فرمائش کی تو اس نے اس کا بھی مثبت جواب دیا اور میرے کہنے پر اس نے ایک بکری کو قابو میں کر لیا۔ پھر میں نے اس سے بکری کے تھن پر سے غبار صاف کرنے کو کہا جو اس نے کر دیا، پھر میں نے اس سے اپنے ہاتھ جھاڑنے کو کہا تا کہ وہ گرد و غبار دور ہو جائے چنانچہ اس نے اپنے ہاتھ بھی جھاڑ لئے، اس وقت میرے پاس ایک برتن تھا، جس کے منہ پر چھوٹا سا کپڑا لپٹا ہوا تھا، اس برتن میں اس نے تھوڑا سا دودھ دوہا اور میں نے اس پر پانی چھڑک دیا تا کہ برتن نیچے سے ٹھنڈا ہو جائے۔ اس کے بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو، جب میں وہاں پہنچا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہو چکے تھے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ دودھ نوش فرمانے کی درخواست کی، جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کر لیا اور اتنا دودھ پیا کہ میں مطمئن اور خوش ہو گیا، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا اب روانگی کا وقت آ گیا ہے اور اب ہمیں چلنا چاہئے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایماء پر ہم وہاں سے روانہ ہو گئے، پوری قوم ہماری تلاش میں تھی، لیکن سراقہ بن مالک بن جعشم کے علاوہ جو اپنے گھوڑے پر سوار تھا ہمیں کوئی نہ پا سکا، سراقہ کو دیکھ کر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ جاسوس ہم تک پہنچ گیا ہے، اب کیا ہوگا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ غمگین اور دل برداشتہ نہ ہوں، اللہ ہمارے ساتھ ہے، ادھر وہ ہمارے اور قریب ہو گیا اور ہمارے اور اس کے درمیان ایک یا دو تین نیزوں کے بقدر فاصلہ رہ گیا، میں نے پھر عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو ہمارے قریب پہنچ گیا ہے اور یہ کہہ کر میں رو پڑا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے رونے کی وجہ پوچھی تو میں نے عرض کیا بخدا! میں اپنے لئے نہیں رو رہا، میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے رو رہا ہوں کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکڑ لیا گیا تو یہ نجانے کیا سلوک کریں گے؟ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سراقہ کے لئے بددعاء فرمائی کہ اے اللہ! تو جس طرح چاہے، اس سے ہماری کفایت اور حفاظت فرما۔ اس وقت اس کے گھوڑے کے پاؤں پیٹ تک زمین میں دھنس گئے، حالانکہ وہ زمین انتہائی سپاٹ اور سخت تھی اور سراقہ اس سے نیچے گر پڑا اور کہنے لگا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں جانتا ہوں کہ یہ آپ کا کوئی عمل ہے، آپ اللہ سے دعا کر دیجئے کہ وہ مجھے اس مصیبت سے نجات دے دے، میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آپ کی تلاش میں اپنے پیچھے آنے والے تمام لوگوں پر آپ کو مخفی رکھوں گا اور کسی کو آپ کی خبر نہ ہونے دوں گا، نیز یہ میرا ترکش ہے، اس میں سے ایک تیر بطور نشانی کے آپ لے لیجئے، فلاں فلاں مقام پر آپ کا گذر میرے اونٹوں اور بکریوں پر ہوگا، آپ کو ان میں سے جس چیز کی جتنی ضرورت ہو، آپ لے لیجئے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت

نہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اور اسے رہائی مل گئی، اس کے بعد وہ اپنے ساتھیوں کے پاس واپس لوٹ گیا اور ہم دونوں اپنی راہ پر ہو لئے یہاں تک کہ ہم لوگ مدینہ منورہ پہنچ گئے لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کے لئے اپنے گھروں سے نکل پڑے، کچھ اپنے گھروں کی چھتوں پر کھڑے ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے لگے اور راستے ہی میں بچے اور غلام مل کر زور زور سے نعرہ تکبیر بلند کرتے ہوئے کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری پر لوگوں میں یہ جھگڑا ہونے لگا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کس قبیلے کے مہمان بنیں گے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جھگڑے کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا آج رات تو میں خواجہ عبدالمطلب کے اخوال بنو نجار کا مہمان بنوں گا تاکہ ان کے لئے باعث عزت و شرف ہو جائے، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لے گئے جہاں کا آپ کو حکم ملا۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین میں سے ہمارے یہاں سب سے پہلے حضرت مصعب بن زبیر رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنو عبدالدار سے تھا تشریف لائے تھے، پھر بنو فہر سے تعلق رکھنے والے ایک نابینا صحابی حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیس سواروں کے ساتھ ہمارے یہاں رونق افروز ہو گئے۔ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ آئے تو ہم نے ان سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا ارادہ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ وہ بھی پیچھے پیچھے آ رہے ہیں، چنانچہ کچھ ہی عرصے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مدینہ منورہ میں جلوہ افروز ہو گئے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی ساتھ آئے۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے قبل ہی میں مفصلات کی متعدد سورتیں پڑھ اور یاد کر چکا تھا، راوی حدیث اسرائیل کہتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو حارثہ سے تھا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - فی اللقطة (2307) صحیح البخاری - المناقب (3419) صحیح البخاری - المناقب (3452) صحیح البخاری - المناقب (3696) صحیح البخاری - المناقب (3704) صحیح البخاری - الأشربة (5284) صحیح مسلم - الأشربة (2009) صحیح مسلم - الزهد والرقائق (2009) صحیح مسلم - الأشربة (2009) صحیح مسلم - الزهد والرقائق (2009) صحیح مسلم - الأشربة (2009) صحیح مسلم - الزهد والرقائق (2009) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/3)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے امیر حج ہونے کا بیان

4- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ إِسْرَائِيلُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ بِبَرَاءَةَ لِأَهْلِ مَكَّةَ "لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ مُدَّةٌ فَأَجَلُهُ إِلَى مُدَّتِهِ وَاللَّهُ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ" قَالَ فَسَارَ بِهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ "الْحَقْهُ

فَرُدَّ عَلَیَّ اَبَا بَکْرٍ وَبَلِّغْهَا اَنْتَ۝" قَالَ فَفَعَلَ۝ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَکْرٍ بَکٰی قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَدَثَ فِیَّ شَیْءٌ قَالَ "مَا حَدَثَ فِیْكَ اِلَّا خَیْرٌ وَلٰکِنْ اُمِرْتُ اَنْ لَا یُبَلِّغَهَا اِلَّا اَنَا اَوْ رَجُلٌ مِنِّیْ۝"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں امیر حج بنا کر بھیجتے وقت اہل مکہ سے اس برائت کا اعلان کرنے کی ذمہ داری بھی سونپی تھی کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کر سکے گا، کوئی آدمی برہنہ ہو کر طواف نہیں کر سکے گا، جنت میں صرف وہی شخص داخل ہو سکے گا جو مسلمان ہو، جس شخص کا پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی خاص مدت کے لئے کوئی معاہدہ پہلے سے ہوا ہو، وہ اپنی مدت کے اختتام تک برقرار رہے گا اور یہ کہ اللہ اور اس کا پیغمبر مشرکین سے بری ہیں۔ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس پیغام کو لے کر روانہ ہو گئے اور تین دن کی مسافت طے کر چکے، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے جاؤ اور انہیں میرے پاس واپس بلا کر لاؤ اور امارت حج نہیں لیکن صرف پیغام تم نے اہل مکہ تک پہنچانا ہے، حضرت علی المرتضٰی روانہ ہو گئے، جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ واپس آئے تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! کیا میرے بارے کوئی نئی بات پیش آ گئی ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ کے بارے تو صرف خیر ہی پیش آ سکتی ہے، اصل بات یہ ہے کہ اس پیغام کو اہل عرب کے رواج کے مطابق اہل مکہ تک یا خود میں پہنچا سکتا تھا یا میرے خاندان کا کوئی فرد، اس لئے میں نے صرف یہ ذمہ داری حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دی۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا یاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں رونے کا بیان

5 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ خُمَیْرٍ عَنْ سُلَیْمِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ اَوْسَطَ قَالَ خَطَبَنَا اَبُو بَکْرٍ فَقَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِیْ هٰذَا عَامَ الْاَوَّلِ - وَبَکٰی اَبُو بَکْرٍ فَقَالَ اَبُو بَکْرٍ - سَلُوا اللّٰهَ الْمُعَافَاةَ - اَوْ قَالَ الْعَافِیَةَ - فَلَمْ یُؤْتَ اَحَدٌ قَطُّ بَعْدَ الْیَقِیْنِ اَفْضَلَ مِنَ الْعَافِیَةِ اَوِ الْمُعَافَاةِ عَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّهٗ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِی الْجَنَّةِ وَاِیَّاکُمْ وَالْکَذِبَ فَاِنَّهٗ مَعَ الْفُجُوْرِ وَهُمَا فِی النَّارِ وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَکُوْنُوْا اِخْوَانًا کَمَا اَمَرَکُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی۝

ترجمہ: حضرت اوسط علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تھے، یہ کہہ کر آپ رو پڑے، پھر فرمایا اللہ سے درگذر کی درخواست کیا کرو، کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر نعمت کسی کو نہیں دی گئی، سچائی کو اختیار کرو، کیونکہ سچائی کا تعلق نیکی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت میں ہوں گی، جھوٹ بولنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق گناہ

سے ہے اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں ہوں گی، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، قطع تعلقی مت کرو، ایک دوسرے سے منہ مت پھیرو اور اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات(3558) سنن ابن ماجه - الدعاء(3849)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/3))

اللہ تعالی سے عافیت طلب کرنے کا بیان

6 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ وَاَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ - يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ - يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ - عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ يَقُولُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - فَبَكَى اَبُو بَكْرٍ حِينَ ذَكَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - فِي هَذَا الْقَيْظِ عَامَ الْاَوَّلِ "سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْيَقِينَ فِي الْآخِرَةِ وَالْاُولَى٥"

ترجمہ: حضرت رفاعہ بن رافع علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کر کے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر گریہ طاری ہو گیا اور وہ رو پڑے، پھر جب حالت سنبھلی تو فرمایا کہ میں گذشتہ سال اسی جگہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اللہ سے اس کے عفو اور عافیت کا سوال کیا کرو اور دنیا و آخرت میں یقین کی دعا مانگا کرو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات(3558) سنن ابن ماجه - الدعاء(3849)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/3)

مسواک کے سبب اللہ تعالی کی خوشنودی حاصل ہونے کا بیان

7 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ - عَنِ ابْنِ اَبِي عَتِيقٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ٥" {1/4} معتلى 7827 مجمع 1/220

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور پروردگار کی خوشنودی کا سبب ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گناہوں کی بخشش مانگنے کا بیان

8 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً اَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي۔ قَالَ "قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔"
وَقَالَ يُونُسُ "كَبِيرًا۔"

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جو میں نماز میں مانگ لیا کروں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعا تلقین فرمائی کہ اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا، تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، اس لئے خاص اپنے فضل سے میرے گناہوں کو معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بڑا بخشنے والا، مہربان ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الأذان (799) صحيح البخاری - الدعوات (5967) صحيح البخاری - التوحيد (6953) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2705) سنن الترمذی - الدعوات (3531) سنن النسائی - السهو (1302) سنن ابن ماجه - الدعاء (3835) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/4)

وراثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ ہونے کا بیان

9 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ اَتَيَا اَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَئِذٍ يَطْلُبَانِ اَرْضَهُ مِنْ فَدَكَ وَسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمْ اَبُو بَكْرٍ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ۔" اِنَّمَا يَاْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْمَالِ وَاِنِّي وَاللّٰهِ لَا اَدَعُ اَمْرًا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهِ اِلَّا صَنَعْتُهُ۔

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث کا مطالبہ لے کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لائے، اس وقت ان دونوں کا مطالبہ ارض فدک اور خیبر کا حصہ تھا، ان دونوں بزرگوں کی گفتگو سننے کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، بلکہ جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں، وہ سب صدقہ ہوتا ہے، البتہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مال

میں سے کھا سکتی ہے اور میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسا کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں اس طریقے کو کسی صورت نہیں چھوڑوں گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - فرض الخمس (2926) صحيح البخاري - المناقب (3508) صحيح البخاري - المغازي (3810) صحيح البخاري - المغازي (3998) صحيح البخاري - الفرائض (6346) صحيح البخاري - الفرائض (6349) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) سنن الترمذي - السير (1608) سنن الترمذي - السير (1610) سنن النسائي - قسم الفيء (4141) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2968) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/4)

کلمہ عافیت اور اخلاص کی اہمیت کا بیان

11 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ إِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ عَلَى هَذَا الْمِنبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ عَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ اسْتَعْبَرَ اَبُو بَكْرٍ وَبَكَى ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "لَمْ تُؤْتَوْا شَيْئاً بَعْدَ كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ مِثْلَ الْعَافِيَةِ فَاسْأَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ۝"

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اس پر منبر پر سنا ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آج کے دن جو سال اول کا ہے اس کی تعبیر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جانی لی اور آپ رونے لگے اس کے بعد فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ہے کہ عافیت کی طرح کلمہ اخلاص کے بعد تم کچھ نہیں دے سکتے پس تم اللہ سے عافیت طلب کرو۔

غار ثور میں اللہ تعالیٰ کا ساتھ ہونے کا بیان

12 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْغَارِ - وَقَالَ مَرَّةً وَنَحْنُ فِي الْغَارِ - لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ نَظَرَ إِلَى قَدَمَيْهِ لَاَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ۝ قَالَ فَقَالَ "يَا اَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللّٰهُ ثَالِثُهُمَا۝"

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے شب ہجرت کی یاد تازہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جس وقت ہم لوگ غار ثور میں تھے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر ان میں سے کسی نے اپنے پاؤں کی طرف دیکھ لیا تو نیچے سے ہم نظر آ جائیں گے، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر! ان دو کے بارے میں

تمہارا کیا خیال ہے جن کے ساتھ تیسرا "اللہ" ہو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - المناقب (3453) صحيح البخاری - المناقب (3707) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4386) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2381) سنن الترمذی - تفسير القرآن (3096) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/4)

دجال کے خروج کا مشرق کی جانب سے ہونے کا بیان

13 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَرُوبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ مِنْ اَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ يَتَّبِعُهُ اَقْوَامٌ كَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال کا خروج مشرق کے ایک علاقے سے ہوگا جس کا نام خراسان ہوگا اور اس کی پیروی ایسے لوگ کریں گے جن کے چہرے چپٹی کمان کی طرح محسوس ہوں گے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الفتن (2237) سنن ابن ماجه - الفتن (4072) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/4)

جنت کا سب سے پہلے دروازہ کھٹکھٹانے والے غلاموں کا بیان

14 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِيْ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى صَاحِبُ الدَّقِيقِ عَنْ فَرْقَدٍ عَنْ مُرَّةَ بْنِ شَرَاحِيلَ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بَخِيلٌ وَلَا خِبٌّ وَلَا خَائِنٌ وَلَا سَيِّءُ الْمَلَكَةِ وَاَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ الْمَمْلُوكُونَ اِذَا اَحْسَنُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَفِيمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَوَالِيهِمْ"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بخیل کوئی دھوکہ باز، کوئی خیانت کرنے والا اور کوئی بداخلاق شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا اور جنت کا دروازہ سب سے پہلے کھٹکھٹانے والے لوگ غلام ہوں گے لیکن اس سے مراد وہ غلام ہیں جو اللہ اور اپنے آقاؤں کے معاملے میں اچھے ثابت ہوں یعنی حقوق اللہ کی بھی فکر کرتے ہوں اور اپنے آقا کی خدمت میں بھی کسی قسم کی کمی نہ کرتے ہوں اور ان کے حقوق بھی مکمل طور پر ادا کرتے ہوں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - البر والصلة (1946) سنن الترمذی - البر والصلة (1963) سنن ابن ماجه - الأدب (3691) مسند أحمد -

مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/4)

علم حدیث وشریعت زیادہ جاننے والے کی اہمیت کا بیان

15 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَتْ فَاطِمَةُ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَنْتَ وَرِثْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْ اَهْلُهُ قَالَ فَقَالَ لَا بَلْ اَهْلُهُ قَالَتْ فَاَيْنَ سَهْمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَطْعَمَ نَبِيًّا طُعْمَةً ثُمَّ قَبَضَهُ جَعَلَهُ لِلَّذِيْ يَقُوْمُ مِنْ بَعْدِهِ" فَرَاَيْتُ اَنْ اَرُدَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ قَالَتْ فَاَنْتَ وَمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمُ

ترجمہ: حضرت ابوالطفیل بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوگیا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس ایک قاصد کے ذریعے یہ پیغام بھجوایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وارث آپ ہیں یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ؟ انہوں نے جواباً فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ ہی ان کے وارث ہیں، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ کہاں ہے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی چیز کھلاتا ہے، پھر انہیں اپنے پاس بلالیتا ہے تو اس کا نظم ونسق اس شخص کے ہاتھ میں ہوتا ہے جو خلیفہ وقت ہو، اس لئے میں یہ مناسب سمجھتا ہوں کہ اس مال کو مسلمانوں میں تقسیم کردوں، یہ تمام تفصیل سن کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے جو سنا ہے، آپ اسے زیادہ جانتے ہیں، چنانچہ اس کے بعد انہوں نے اس کا مطالبہ کرنا چھوڑ دیا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2973)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/4)

صالحین کی سفارش کے سبب جنت میں جانے کا بیان

16 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ نَعَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُنَيْدَةَ الْبَرَاءُ بْنُ نَوْفَلٍ عَنْ وَالَانَ الْعَدَوِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ قَالَ اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ جَلَسَ حَتّٰى اِذَا كَانَ مِنَ الضُّحٰى ضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ مَكَانَهُ حَتّٰى صَلَّى الْاُوْلٰى وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ كُلُّ ذٰلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ حَتّٰى صَلَّى الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ قَامَ

إِلَى اَهْلِهِ فَقَالَ النَّاسُ لِاَبِي بَكْرٍ اَلَا تَسْأَلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ صَنَعَ الْيَوْمَ شَيْئاً لَمْ يَصْنَعْهُ قَطُّ ○ قَالَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ "نَعَمْ عُرِضَ عَلَيَّ مَا هُوَ كَائِنٌ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَاَمْرِ الْآخِرَةِ فَجُمِعَ الْاَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ بِصَعِيدٍ وَاحِدٍ فَفَظِعَ النَّاسُ بِذَلِكَ حَتَّى انْطَلَقُوا إِلَى آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْعَرَقُ يَكَادُ يُلْجِمُهُمْ فَقَالُوا يَا آدَمُ اَنْتَ اَبُو الْبَشَرِ وَاَنْتَ اصْطَفَاكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ ○ قَالَ لَقَدْ لَقِيتُ مِثْلَ الَّذِي لَقِيتُمْ انْطَلِقُوا إِلَى اَبِيكُمْ بَعْدَ اَبِيكُمْ إِلَى نُوحٍ (إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحاً وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ) ○ قَالَ فَيَنْطَلِقُونَ إِلَى نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُولُونَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَاَنْتَ اصْطَفَاكَ اللّٰهُ وَاسْتَجَابَ لَكَ فِي دُعَائِكَ وَلَمْ يَدَعْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّاراً ○

فَيَقُولُ لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِي انْطَلِقُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اتَّخَذَهُ خَلِيلاً ○ فَيَنْطَلِقُونَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِي وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَلَّمَهُ تَكْلِيماً ○ فَيَقُولُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِي وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَإِنَّهُ يُبْرِءُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللّٰهِ ○ فَيَقُولُ عِيسَى عليه السلام لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِي وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى سَيِّدِ وَلَدِ آدَمَ فَإِنَّهُ اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ انْطَلِقُوا إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشْفَعَ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ ○ قَالَ فَيَنْطَلِقُ فَيَأْتِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبَّهُ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ○ قَالَ فَيَنْطَلِقُ بِهِ جِبْرِيلُ فَيَخِرُّ سَاجِداً قَدْرَ جُمُعَةٍ وَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ ○

قَالَ فَيَرْفَعُ رَأْسَهُ فَإِذَا نَظَرَ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَرَّ سَاجِدًا قَدْرَ جُمُعَةٍ أُخْرَى فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ ○ قَالَ فَيَذْهَبُ لِيَقَعَ سَاجِداً فَيَأْخُذُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِضَبْعَيْهِ فَيَفْتَحُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ مِنَ الدُّعَاءِ شَيْئاً لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى بَشَرٍ قَطُّ فَيَقُولُ اَيْ رَبِّ خَلَقْتَنِي سَيِّدَ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ وَاَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ حَتَّى إِنَّهُ لَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ اَكْثَرُ مِمَّا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَاَيْلَةَ ○

ثُمَّ يُقَالُ ادْعُوا الصِّدِّيقِينَ فَيَشْفَعُونَ ثُمَّ يُقَالُ ادْعُوا الْاَنْبِيَاءَ ○ قَالَ فَيَجِيءُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الْعِصَابَةُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الْخَمْسَةُ وَالسِّتَّةُ وَالنَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ اَحَدٌ ثُمَّ يُقَالُ ادْعُوا الشُّهَدَاءَ فَيَشْفَعُونَ لِمَنْ اَرَادُوا ○ قَالَ فَإِذَا فَعَلَتِ الشُّهَدَاءُ ذَلِكَ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اَدْخِلُوا جَنَّتِي مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئاً ○ قَالَ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ ○ ... يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا فِي النَّارِ هَلْ

تَلْقَوْنَ مِنْ اَحَدٍ عَمِلَ خَيْرًا قَطُّ۔ قَالَ فَيَجِدُونَ فِي النَّارِ رَجُلاً فَيَقُولُ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ فَيَقُولُ لَا غَيْرَ اَنِّي كُنْتُ اُسَامِحُ النَّاسَ فِي الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ۔ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَسْمَحُوا لِعَبْدِي كَإِسْمَاحِهِ إِلَى عَبِيدِي وَاَكْثَرَ۔ ثُمَّ يُخْرِجُونَ مِنَ النَّارِ رَجُلاً فَيَقُولُ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ فَيَقُولُ لَا غَيْرَ اَنِّي قَدْ اَمَرْتُ وَلَدِي إِذَا مِتُّ فَاَحْرِقُونِي بِالنَّارِ ثُمَّ اطْحَنُونِي حَتَّى إِذَا كُنْتُ مِثْلَ الْكُحْلِ فَاذْهَبُوا بِي إِلَى الْبَحْرِ فَاذْرُونِي فِي الرِّيحِ فَوَاللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيَّ رَبُّ الْعَالَمِينَ اَبَدًا۔ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ قَالَ مِنْ مَخَافَتِكَ۔ قَالَ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرْ إِلَى مُلْكِ اَعْظَمِ مَلِكٍ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَهُ وَعَشَرَةَ اَمْثَالِهِ۔ قَالَ فَيَقُولُ لِمَ تَسْخَرُ بِي وَاَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ وَذَاكَ الَّذِي ضَحِكْتُ مِنْهُ مِنَ الضُّحَى۔"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح فجر کی نماز پڑھائی اور نماز پڑھا کر چاشت کے وقت تک اپنے مصلی پر ہی بیٹھے رہے، چاشت کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر ضحک کے آثار نمودار ہوئے، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ ہی تشریف فرما رہے، تا آنکہ ظہر، عصر اور مغرب بھی پڑھ لی، اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے کوئی بات نہیں کی، حتیٰ کہ عشاء کی نماز بھی پڑھ لی، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر تشریف لے گئے۔ لوگوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آج کے احوال سے متعلق کیوں نہیں دریافت کرتے؟ آج تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کام کیا ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں کیا؟ چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس دن کے متعلق دریافت کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! میں بتاتا ہوں۔ دراصل آج میرے سامنے دنیا و آخرت کے وہ تمام امور پیش کیے گئے جو آئندہ رونما ہونے والے ہیں، چنانچہ مجھے دکھایا گیا کہ تمام اولین و آخرین ایک ٹیلے پر جمع ہیں، لوگ پسینے سے تنگ آ کر بہت گھبرائے ہوئے ہیں، اسی حال میں وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جاتے ہیں اور پسینہ گویا ان کے منہ میں لگام کی طرح ہے، وہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام سے کہتے ہیں کہ اے آدم! آپ ابوالبشر ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا برگزیدہ بنایا ہے اپنے رب سے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے انہیں جواب دیا کہ میرا بھی وہی حال ہے جو تمہارا ہے اپنے باپ آدم کے بعد دوسرے باپ ابوالبشر ثانی حضرت نوح علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں بھی اپنا برگزیدہ بندہ قرار دیا ہے، چنانچہ وہ سب لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ آپ اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کر دیجئے، اللہ نے آپ کو بھی اپنا برگزیدہ بندہ قرار دیا ہے، آپ کی دعاؤں کو قبول کیا ہے اور زمین پر کسی کافر کا گھر باقی نہیں چھوڑا، وہ جواب دیتے ہیں کہ تمہارا گوہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپنا خلیل قرار دیا ہے۔ چنانچہ وہ سب لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاتے ہیں، لیکن وہ بھی یہی کہتے ہیں کہ تمہارا گوہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، البتہ تم حضرت موسیٰ علیہ السلام

کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فرمایا ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی معذرت کر رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ وہ پیدائشی اندھے اور برص کے مریض کو ٹھیک کر دیتے تھے اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتے تھے، لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی معذرت کر رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ تم اس ہستی کے پاس جاؤ جو تمام اولاد آدم کی سردار ہے وہی وہ پہلے شخص ہیں جن کی قبر قیامت کے دن سب سے پہلے کھولی گئی، تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ وہ تمہاری سفارش کریں گے۔ چنانچہ نبی کریم علیہ السلام بارگاہ الٰہی میں جاتے ہیں، ادھر سے حضرت جبرائیل بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوتے ہیں، اللہ کی طرف سے حکم ہوتا ہے کہ میرے پیغمبر کو آنے کی اجازت دو اور انہیں جنت کی خوشخبری بھی دو، چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام نبی کریم علیہ السلام کو پہنچاتے ہیں جسے سن کر نبی کریم علیہ السلام سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور متواتر ایک ہفتہ تک سربسجود رہتے ہیں، ایک ہفتہ گذرنے کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر تو اٹھائیے، آپ جو کہیں گے ہم اسے سننے کے لئے تیار ہیں، آپ جس کی سفارش کریں گے، اس کی سفارش قبول کر لی جائے گی۔ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر اٹھاتے ہیں اور جوں ہی اپنے رب کے رخ تاباں پر نظر پڑتی ہے، اسی وقت دوبارہ سجدہ ریز ہو جاتے ہیں اور مزید ایک ہفتہ تک سربسجود رہتے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اپنا سر تو اٹھائیے، آپ جو کہیں گے اس کی شنوائی ہوگی اور جس کی سفارش کریں گے قبول ہوگی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ ریز ہی رہنا چاہیں گے لیکن حضرت جبرائیل علیہ السلام آکر بازو سے پکڑ کر اٹھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب منور ایسی دعاؤں کا دروازہ کھولتا ہے جو اب سے پہلے کسی بشر پر کبھی نہیں کھولا تھا۔

چنانچہ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں پروردگار! تو نے مجھے اولاد آدم کا سردار بنا کر پیدا کیا اور میں اس پر کوئی فخر نہیں کرتا، قیامت کے دن سب سے پہلے زمین میرے لئے کھولی گئی، میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا، یہاں تک کہ حوض کوثر پر میرے پاس آنے والے اتنے زیادہ ہیں جو صنعاء اور ایلہ کے درمیانی فاصلے سے بھی زیادہ جگہ کو پر کئے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد کہا جائے کہ صدیقین کو بلاؤ وہ آکر سفارش کریں گے پھر کہا جائے گا کہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کو بلاؤ چنانچہ بعض انبیاء علیہم السلام تو ایسے آئیں گے جن کے ساتھ اہل ایمان کی ایک بڑی جماعت ہوگی، بعض کے ساتھ پانچ چھ آدمی ہوں گے بعض کے ساتھ کوئی بھی نہ ہوگا، پھر شہداء کو بلانے کا حکم ہوگا چنانچہ وہ اپنی مرضی سے جس کی چاہیں گے سفارش کریں گے۔ جب شہداء بھی سفارش کر چکیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں ارحم الرحمین ہوں، جنت میں وہ تمام لوگ داخل ہو جائیں جو میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے، چنانچہ ایسے تمام لوگ جنت میں داخل ہو جائیں گے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ دیکھو! جہنم میں کوئی ایسا آدمی تو نہیں ہے جس نے کبھی کوئی نیکی کا کام کیا ہو؟ تلاش کرنے پر انہیں ایک آدمی ملے گا، اسی کو بارگاہ الٰہی میں پیش کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے پوچھیں گے کیا کبھی تو نے کوئی نیکی کا کام بھی کیا ہے؟ وہ جواب میں کہے گا نہیں! البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں بیع وشراء اور تجارت کے درمیان غریبوں سے نرمی کر لیا کرتا تھا، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ جس طرح یہ میرے بندوں سے نرمی کرتا تھا، تم بھی اس سے نرمی کرو، چنانچہ اسے بخش دیا جائے گا۔ اس کے بعد فرشتے جہنم سے ایک اور آدمی کو نکال کر لائیں گے، اللہ تعالیٰ اس سے بھی یہی

پوچھیں گے کہ تو نے کبھی کوئی نیکی کا کام کیا ہے؟ وہ کہے گا کہ نہیں! البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں نے اپنی اولاد کو یہ وصیت کی تھی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا کر میری راکھ کا سرمہ بنانا اور سمندر کے پاس جا کر اس راکھ کو ہوا میں بکھیر دینا، اس طرح رب العالمین مجھ پر قادر نہ ہو سکے گا، اللہ تعالیٰ پوچھیں گے کہ تو نے یہ کام کیوں کیا؟ وہ جواب دے گا تیرے خوف کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ سب سے بڑے بادشاہ کا ملک دیکھو، تمہیں وہ اس اس جیسے دس ملکوں کی حکومت ہم نے عطاء کر دی، وہ کہے گا کہ پروردگار! تو بادشاہوں کا بادشاہ ہو کر مجھ سے کیوں مذاق کرتا ہے؟ اس بات پر مجھے چاشت کے وقت ہنسی آئی تھی اور میں ہنس پڑا تھا۔

گناہ کے کاموں سے منع کرنے کا بیان

17 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ - يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِيَةَ - قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَإِنَّكُمْ تَضَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَوْضِعِهَا وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الْمُنْكَرَ وَلَا يُغَيِّرُوهُ أَوْشَكَ اللَّهُ أَنْ يَعُمَّهُمْ بِعِقَابِهِ" قَالَ وَسَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ مُجَانِبٌ لِلْإِيمَانِ۔

ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا: اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو۔ (یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ،المآئدہ105:) اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ لیکن تم اسے اس کے صحیح مطلب پر محمول نہیں کرتے۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا نیز میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا کہ جھوٹ سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ ایمان سے الگ ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفتن(2168) سنن الترمذی - تفسیر القرآن(3057) سنن أبی داؤد - الملاحم(4338) سنن ابن ماجه - الفتن(4005)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/5)

سچائی کو اختیار کرنے کا بیان

18 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ رَجُلاً مِنْ حِمْيَرَ يُحَدِّثُ عَنْ اَوْسَطَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ اَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اَنَّهُ سَمِعَهُ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الاَوَّلِ مَقَامِي هَذَا ثُمَّ بَكَى ثُمَّ قَالَ "عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ وَهُمَا فِي النَّارِ وَسَلُوا اللّٰهَ الْمُعَافَاةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ رَجُلٌ بَعْدَ الْيَقِينِ شَيْئاً خَيْراً مِنَ الْمُعَافَاةِ" ثُمَّ قَالَ "لاَ تَقَاطَعُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَلاَ تَبَاغَضُوا وَلاَ تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَاناً"

ترجمہ: حضرت اوسط علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصالِ مبارک کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تھے، یہ کہہ کر آپ رو پڑے، پھر فرمایا سچائی کو اختیار کرو، کیونکہ سچائی کا تعلق نیکی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت میں ہوں گی، جھوٹ بولنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق گناہ سے ہے اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں ہوں گی اور اللہ سے عافیت کی دعاء مانگا کرو کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر نعمت کسی کو نہیں دی گئی، پھر فرمایا کہ ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، قطع تعلقی مت کرو، ایک دوسرے سے منہ مت پھیرو اور اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/5)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کا بیان

19 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الاَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ فِي طَائِفَةٍ مِنَ الْمَدِينَةِ

قَالَ فَجَاءَ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَبَّلَهُ وَقَالَ فِدَاكَ اَبِي وَأُمِّي مَا اَطْيَبَكَ حَياً وَمَيِّتاً مَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَانْطَلَقَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَتَقَاوَدَانِ حَتَّى اَتَوْهُمْ فَتَكَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَتْرُكْ شَيْئاً أُنْزِلَ فِي الاَنْصَارِ وَلاَ ذَكَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَأْنِهِمْ إِلاَّ وَذَكَرَهُ وَقَالَ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِياً وَسَلَكَتِ الاَنْصَارُ وَادِياً سَلَكْتُ وَادِيَ الاَنْصَارِ" وَلَقَدْ عَلِمْتَ يَا سَعْدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاَنْتَ قَاعِدٌ "قُرَیْشٌ وُلَاۃُ ھٰذَا الْاَمْرِ فَبَرُّ النَّاسِ تَبَعٌ لِبَرِّھِمْ وَفَاجِرُھُمْ تَبَعٌ لِفَاجِرِھِمْ" قَالَ فَقَالَ لَہُ سَعْدٌ صَدَقْتَ نَحْنُ الْوُزَرَاءُ وَاَنْتُمُ الْاُمَرَاءُ۔ {1/6} معتلی 7797 مجمع 5/191

ترجمہ: حضرت حمید بن عبدالرحمٰن علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کے قریبی علاقے میں تھے، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کی خبر سنتے ہی تشریف لائے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور سے کپڑا اٹھایا، اسے بوسہ دیا اور فرمایا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ زندگی میں اور اس دنیوی زندگی کے بعد بھی کتنے پاکیزہ ہیں، رب کعبہ کی قسم! محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔ اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ تیزی کے ساتھ سقیفہ بنی ساعدہ کی طرف روانہ ہوئے جہاں تمام انصار مسئلہ خلافت طے کرنے کے لئے جمع تھے، یہ دونوں حضرات وہاں پہنچے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی، اس دوران انہوں نے قرآن کریم کی وہ تمام آیات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ تمام احادیث جو انصار کی فضیلت سے تعلق رکھتی تھیں، سب بیان کر دیں اور فرمایا کہ آپ لوگ جانتے ہیں کہ اگر لوگ ایک راستے پر چلتے اور انصار دوسرے پر تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انصار کا راستہ اختیار کرتے۔ پھر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ سعد! آپ بھی جانتے ہیں کہ ایک مجلس میں جس میں آپ بھی موجود تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ خلافت کے حق دار قریش ہوں گے، لوگوں میں سے جو نیک ہوں گے وہ قریش کے نیک افراد کے تابع ہوں گے اور جو بدکار ہوں گے وہ بدکاروں کے تابع ہوں گے۔ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ سچ کہتے ہیں، اب ہم وزیر ہوں گے اور آپ امیر یعنی خلیفہ ہیں۔

تقدیر کے لئے عمل کے آسان ہو جانے کا بیان

20 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَیَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ رَجُلٌ مِنْ اَھْلِ الْبَصْرَۃِ عَنْ طَلْحَۃَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یَذْکُرُ اَنَّ اَبَاہُ سَمِعَ اَبَا بَکْرٍ وَھُوَ یَقُوْلُ قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنَعْمَلُ عَلٰی مَا فُرِغَ مِنْہُ اَوْ عَلٰی اَمْرٍ مُؤْتَنَفٍ قَالَ "بَلْ عَلٰی اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْہُ۔" قَالَ قُلْتُ فَفِیْمَ الْعَمَلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ "کُلٌّ مُیَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَہُ۔" معتلی 7808 مجمع 7/194

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم جو عمل کرتے ہیں، کیا وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا ہے؟ فرمایا نہیں! بلکہ وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر عمل کا کیا فائدہ؟ فرمایا جو شخص جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے اس کے اسباب مہیا کر دیئے جاتے ہیں اور وہ عمل اس کے لئے آسان کر دیا جاتا ہے۔

کلمہ طیبہ کا سبب نجات ہونے کا بیان

21 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ اَهْلِ الْفِقْهِ اَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رِجَالاً مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَيْهِ حَتّٰى كَادَ بَعْضُهُمْ يُوَسْوِسُ۔ قَالَ عُثْمَانُ وَكُنْتُ مِنْهُمْ فَبَيْنَا اَنَا جَالِسٌ فِي ظِلِّ اُطُمٍ مِنَ الْآطَامِ مَرَّ عَلَيَّ عُمَرُ فَسَلَّمَ عَلَيَّ فَلَمْ اَشْعُرْ اَنَّهُ مَرَّ وَلَا سَلَّمَ فَانْطَلَقَ عُمَرُ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى اَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ مَا يُعْجِبُكَ اَنِّي مَرَرْتُ عَلٰى عُثْمَانَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ۔ وَاَقْبَلَ هُوَ وَاَبُو بَكْرٍ فِي وِلَايَةِ اَبِي بَكْرٍ حَتّٰى سَلَّمَا عَلَيَّ جَمِيعاً ثُمَّ قَالَ اَبُو بَكْرٍ جَائَنِيْ اَخُوكَ عُمَرُ فَذَكَرَ اَنَّهُ مَرَّ عَلَيْكَ فَسَلَّمَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَمَا الَّذِي حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ قُلْتُ مَا فَعَلْتُ۔ فَقَالَ عُمَرُ بَلٰى وَاللّٰهِ لَقَدْ فَعَلْتَ وَلٰكِنَّهَا عُبِّيَّتُكُمْ يَا بَنِيْ اُمَيَّةَ۔ قَالَ قُلْتُ وَاللّٰهِ مَا شَعَرْتُ اَنَّكَ مَرَرْتَ بِي وَلَا سَلَّمْتَ۔

قَالَ اَبُو بَكْرٍ صَدَقَ عُثْمَانُ وَقَدْ شَغَلَكَ عَنْ ذٰلِكَ اَمْرٌ۔ فَقُلْتُ اَجَلْ۔ قَالَ مَا هُوَ فَقَالَ عُثْمَانُ تَوَفَّى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ نَسْاَلَهُ عَنْ نَجَاةِ هٰذَا الْاَمْرِ۔ قَالَ اَبُو بَكْرٍ قَدْ سَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ۔

قَالَ فَقُمْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي اَنْتَ اَحَقُّ بِهَا۔ قَالَ اَبُو بَكْرٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا نَجَاةُ هٰذَا الْاَمْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قَبِلَ مِنِّي الْكَلِمَةَ الَّتِي عَرَضْتُ عَلٰى عَمِّي فَرَدَّهَا عَلَيَّ فَهِيَ لَهُ نَجَاةٌ۔" معتلي 7810 مجمع 1/14

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم غمگین رہنے لگے بلکہ بعض حضرات کو طرح طرح کے وساوس نے گھیرنا شروع کر دیا تھا، میری بھی کچھ ایسی ہی کیفیت تھی، اسی تناظر میں ایک دن میں کسی ٹیلے کے سائے میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا، انہوں نے مجھے سلام کیا، لیکن مجھے پتہ ہی نہ چل سکا کہ وہ یہاں سے گذر کر گئے ہیں یا انہوں نے مجھے سلام کیا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ یہاں سے ہو کر سیدھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ان سے کہا کہ آپ کو ایک حیرانگی کی بات بتاؤں؟ میں ابھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا تھا، میں نے انہیں سلام کیا لیکن انہوں نے میرے سلام کا جواب ہی نہیں دیا؟ یہ خلافت صدیقی کا واقعہ ہے، اس مناسبت سے تھوڑی دیر بعد سامنے سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ آتے ہوئے دکھائی دیئے، ان دونوں نے آتے ہی مجھے سلام کیا۔ اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میرے پاس ابھی تمہارے بھائی عمر آئے تھے، وہ کہہ رہے تھے کہ ان کا آپ کے پاس سے گذر ہوا، انہوں نے آپ

کو سلام کیا لیکن آپ نے اس کا کوئی جواب ہی نہیں دیا، آپ نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے تو ایسا کچھ نہیں کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کیوں نہیں! میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آپ نے ایسا کیا ہے، اصل بات یہ ہے کہ اے بنوامیہ! آپ لوگ اپنے آپ کو دوسروں سے بڑا سمجھتے ہیں، میں نے کہا کہ اللہ کی قسم! مجھے آپ کے گذرنے کا احساس ہوا اور نہ ہی مجھے آپ کے سلام کرنے کی خبر ہو سکی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا عثمان ٹھیک کہہ رہے ہیں، اچھا یہ بتائیے کہ آپ کس سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ آپ کن خیالات میں مستغرق تھے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو اپنے پاس بلا لیا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی نہ پوچھ سکا کہ اس حادثہ سے صحیح سالم نجات پانے کا کیا راستہ ہوگا؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کے متعلق میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کر چکا ہوں، یہ سن کر میں کھڑا ہو گیا اور میں نے کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ ہی اس سوال کے زیادہ حق دار تھے، اس لئے اب مجھے بھی اس کا جواب بتا دیجئے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس حادثہ جانکاہ سے نجات کا راستہ کیا ہوگا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میری طرف سے وہ کلمہ توحید قبول کر لے جو میں نے اپنے چچا خواجہ ابوطالب پر پیش کیا تھا اور انہوں نے وہ کلمہ کہنے سے انکار کر دیا تھا، وہ کلمہ ہی ہر شخص کے لئے نجات کا راستہ اور سبب ہے۔

صاحب منصب کے لئے حق داروں تک حق کو پہنچانے کا بیان

22 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى الشَّامِ يَا يَزِيدُ إِنَّ لَكَ قَرَابَةً عَسَيْتَ أَنْ تُؤْثِرَهُمْ بِالْإِمَارَةِ وَذَلِكَ أَكْبَرُ مَا أَخَافُ عَلَيْكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أَحَدًا مُحَابَاةً فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا حَتَّى يُدْخِلَهُ جَهَنَّمَ وَمَنْ أَعْطَى أَحَدًا حِمَى اللَّهِ فَقَدِ انْتَهَكَ فِي حِمَى اللَّهِ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ" أَوْ قَالَ "تَبَرَّأَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ" معتلى 7822 مجمع 5/232

ترجمہ: یزید بن ابی سفیان کہتے ہیں کہ مجھے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جب شام کی طرف روانہ فرمایا تو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا یزید! تمہاری کچھ رشتہ داریاں ہیں، ہو سکتا ہے کہ تم امیر لشکر ہونے کی وجہ سے اپنے رشتہ داروں کو ترجیح دو، مجھے تمہارے متعلق سب سے زیادہ اسی چیز کا اندیشہ ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص مسلمانوں کے کسی اجتماعی معاملے کا ذمہ دار بنے اور وہ دوسروں سے مخصوص کر کے کسی منصب پر کسی شخص کو مقرر کر دے، اس پر اللہ کی لعنت ہے، اللہ اس کا کوئی فرض اور کوئی نفلی عبادت قبول نہیں کرے گا، یہاں تک کہ اسے جہنم میں داخل کر دے۔ اور جو شخص کسی کو اللہ کے نام پر حفاظت دینے کا

وعدہ کرلے اور اس کے بعد ناحق اللہ کے نام پر دی جانے والے اس حفاظت کے وعدے کو توڑ دیتا ہے، اس پر اللہ کی لعنت ہے یا یہ فرمایا کہ اللہ اس سے بری ہے۔

امت مسلمہ کے ستر ہزار افراد کا بغیر حساب کے جنت میں جانے کا بیان

23 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أُعْطِيتُ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَقُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ فَاسْتَزَدْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَزَادَنِي مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ سَبْعِينَ أَلْفًا" قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَرَأَيْتُ أَنَّ ذَلِكَ آتٍ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى وَمُصِيبٌ مِنْ حَافَاتِ الْبَوَادِي ۝ معتلی 7829 مجمع 10/410

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت میں ستر ہزار آدمی ایسے بھی عطاء کئے گئے ہیں جو بلا حساب، کتاب جنت میں داخل ہوں گے، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاندکی طرح چمکتے ہوں گے اور ان کے دل ہر طرح کی بیماری سے پاک ہونے میں ایک شخص کے دل کی طرح ہوں گے۔ میں اپنے رب سے اس تعداد میں اضافے کی درخواست کی تو اس نے میری درخواست کو قبول کرتے ہوئے ان میں سے ہر ایک کے ساتھ مزید ستر ہزار کا اضافہ کر دیا (گویا اب ستر ہزار میں سے ہر ایک کو ستر ہزار سے ضرب دے کر جو تعداد حاصل ہوگی، وہ سب جنت میں مذکورہ طریقے کے مطابق داخل ہوں گے) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے کے مطابق یہ وہ لوگ ہوں گے جو بستیوں میں رہتے ہیں یا کسی دیہات کے کناروں پر آباد ہوتے ہیں۔

برے اعمال کا بدلہ دنیا میں دیئے جانے کا بیان

24 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ فِي الدُّنْيَا ۝"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص برے اعمال کرے گا، اسے دنیا میں ہی اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - تفسير القرآن(3039)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/6)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر صحابہ کرام کی پریشانی کا بیان

25 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ غَيْرُ مُتَّهَمٍ اَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رِجَالاً مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَيْهِ حَتّٰى كَادَ بَعْضُهُمْ اَنْ يُوَسْوِسَ ۝ قَالَ عُثْمَانُ فَكُنْتُ مِنْهُمْ ۝ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ اَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ ۝ معتلی 7810 مجمع 1/24

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم غمگین رہنے لگے۔

بلکہ بعض حضرات کو طرح طرح کے وساوس گھیرنا شروع کر دیا تھا، میری بھی کچھ ایسی ہی کیفیت تھی، اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی جس کا ترجمہ سابقہ حدیث کے ذیل میں گزر چکا ہے۔

خیبر و فدک کے اموال کا بیان

26 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَتْ اَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقْسِمَ لَهَا مِيرَاثَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا اَبُو بَكْرٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ" ۝ فَغَضِبَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَهَجَرَتْ اَبَا بَكْرٍ فَلَمْ تَزَلْ مُهَاجِرَتَهُ حَتّٰى تُوُفِّيَتْ ۝ قَالَ وَعَاشَتْ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ اَشْهُرٍ ۝ قَالَ وَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَسْاَلُ اَبَا بَكْرٍ نَصِيبَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَفَدَكَ وَصَدَقَتِهِ بِالْمَدِينَةِ فَاَبَى اَبُو بَكْرٍ عَلَيْهَا ذٰلِكَ وَقَالَ لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِ اِلَّا عَمِلْتُ بِهِ وَاِنِّي اَخْشَى اِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ اَمْرِهِ اَنْ اَزِيغَ ۝ فَاَمَّا صَدَقَتُهُ بِالْمَدِينَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ اِلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَاَمَّا خَيْبَرَ وَفَدَكَ فَاَمْسَكَهُمَا عُمَرُ وَقَالَ هُمَا صَدَقَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتَا لِحُقُوقِهِ الَّتِي تَعْرُوهُ وَنَوَائِبِهِ وَاَمْرُهُمَا اِلَى مَنْ وَلِيَ الْاَمْرَ ۝ قَالَ فَهُمَا عَلٰى ذٰلِكَ الْيَوْمَ ۝

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ مال غنیمت میں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا

جو ترکہ بنتا ہے، اس کی میراث تقسیم کردیں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا اپنے ذہن میں اس پر کچھ بوجھ محسوس ہوا، چنانچہ انہوں نے اس معاملے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بات کرنا ہی چھوڑ دی اور یہ سلسلہ حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات تک رہا، یاد رہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صرف چھ ماہ ہی زندہ رہیں۔ اصل میں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ارض خیبر و فدک میں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ترکہ کا مطالبہ کر رہی تھیں، نیز صدقات مدینہ میں سے بھی اپنا حصہ وصول کرنا چاہتی تھیں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس مطالبے کو پورا کرنے سے معذرت کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح جو کام کرتے تھے، میں اسے چھوڑ نہیں سکتا بلکہ اسی طرح عمل کروں گا جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، اس لئے کہ مجھے اندیشہ ہے کہ اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی عمل اور طریقے کو چھوڑا تو میں بہک جاؤں گا۔ بعد میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے صدقات مدینہ کا انتظام حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیا تھا، جس میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ پر غالب آ گئے، جبکہ خیبر اور فدک کی زمینیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خلافت کے زیر انتظام ہی رکھیں اور فرمایا کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا صدقہ ہیں اور اس کا مصرف پیش آمدہ حقوق اور مشکل حالات ہیں اور ان کی ذمہ داری وہی سنبھالے گا جو خلیفہ ہو، یہی وجہ ہے کہ آج تک ان دونوں کی یہی صورت حال ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - فرض الخمس (2926) صحيح البخاري - المناقب (3508) صحيح البخاري - المغازي (3810) صحيح البخاري - المغازي (3998) صحيح البخاري - الفرائض (6346) صحيح البخاري - الفرائض (6349) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) سنن الترمذي - السير (1608) سنن الترمذي - السير (1610) سنن النسائي - قسم الفيء (4141) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2968) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2973)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/7)موطأ مالك - الجامع 1870)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے کا بیان

27 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا تَمَثَّلَتْ بِهَذَا الْبَيْتِ وَأَبُو بَكْرٍ يَقْضِي وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ رَبِيعُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ ذَاكَ وَاللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلی 7830 مجمع 8/272

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس دنیوی فانی زندگی کے آخری لمحات گذار رہے تھے تو میں نے ایک شعر پڑھا جس کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ ایسے خوبصورت چہرے والا ہے کہ جس کے روئے

انور کی برکت سے طلب باران کی جاتی ہے، یتیموں کا سہارا اور بیواؤں کا محافظ ہے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی شان ہے۔

مقام انتقال پر قبر بنانے کا بیان

28 - حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِي اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْرُوا اَيْنَ يَقْبُرُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَالَ اَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَنْ يُقْبَرَ نَبِيٌّ اِلَّا حَيْثُ يَمُوتُ" فَاَخَّرُوا فِرَاشَهُ وَحَفَرُوا لَهُ تَحْتَ فِرَاشِهِ۔ معتلی 7809

ترجمہ: حضرت ابن جریج علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے یہ حدیث سنائی کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو لوگوں کے علم میں یہ بات نہ تھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کہاں بنائی جائے؟ حتیٰ کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس مسئلے کو حل کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کی قبر وہیں بنائی جاتی ہے جہاں ان کا انتقال ہوتا ہے، چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر مبارک اٹھا کر اس کے نیچے قبر مبارک کھودی اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الجنائز (1018)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/7)

نماز میں دعا مانگنے کا بیان

29 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً اَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي۔ قَالَ "قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔" تحفة 6606 معتلی 7802

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جو میں نماز میں مانگ لیا کروں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعا تلقین فرمائی کہ اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا، تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، اس لئے خاص اپنے فضل سے میرے گناہوں کو معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بڑا بخشنے والا، مہربان ہے۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - الأذان (799) صحیح البخاری - الدعوات (5967) صحیح البخاری - التوحید

(6953) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2705) سنن الترمذي - الدعوات (3531) سنن النسائي - السهو (1302) سنن ابن ماجه - الدعاء (3835) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/7)

اپنے آپ کو اور دوسروں کو برائی سے روکنے کا بیان

30 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ) حَتَّى أَتَى عَلَى آخِرِ الْآيَةِ أَلَا وَإِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الظَّالِمَ لَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ اللَّهُ أَنْ يَعُمَّهُمْ بِعِقَابِهِ أَلَا وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ" وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى وَإِنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا: اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ، مائدہ 105:) اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ یاد رکھو! جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا۔ یاد رکھو! کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الفتن (2168) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3057) سنن أبي داؤد - الملاحم (4338) سنن ابن ماجه - الفتن (4005) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/7)

خطبہ کو حمد وثناء سے شروع کرنے کا بیان

31 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابِهِ"

ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا: اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ

اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (المائدہ:105)
اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ یاد رکھو! جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الفتن(2168) سنن الترمذی - تفسير القرآن(3057) سنن أبی داؤد - الملاحم(4338) سنن ابن ماجه - الفتن(4005)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/7)

برے اخلاق والے کا جنت میں نہ جانے کا بیان

32 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ○ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّءُ الْمَلَكَةِ○"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بداخلاق شخص جنت میں نہ جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - البر والصلة (1946) سنن الترمذی - البر والصلة (1963) سنن ابن ماجه - الأدب (3691)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/7)

بخل و دھوکہ کرنے والے کی مذمت کا بیان

33 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوْسَى عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خِبٌّ وَلَا بَخِيْلٌ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا سَيِّءُ الْمَلَكَةِ وَاَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْمَمْلُوْكُ اِذَا اَطَاعَ اللّٰهَ وَاَطَاعَ سَيِّدَهُ○"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی دھوکہ باز، کوئی بخیل، کوئی احسان جتانے والا اور کوئی بداخلاق جنت میں داخل نہ ہوگا اور جنت کا دروازہ سب سے پہلے جو شخص بجائے گا وہ غلام ہوگا، بشرطیکہ وہ اللہ کی اطاعت بھی کرتا ہو اور اپنے آقا کی بھی اطاعت کرتا ہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - البر والصلة (1946) سنن الترمذی - البر والصلة (1963) سنن ابن ماجه - الأدب (3691)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/7)

دجال کے خروج کا خراسان سے ہونے کا بیان

34 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِيُ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ اَفَاقَ مِنْ مَرْضَةٍ لَهُ فَخَرَجَ إِلَى النَّاسِ فَاعْتَذَرَ بِشَيْءٍ وَقَالَ مَا اَرَدْنَا إِلَّا الْخَيْرَ○ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ مِنْ اَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ يَتْبَعُهُ اَقْوَامٌ كَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ○"

ترجمہ: حضرت عمرو بن حریث علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کچھ بیمار ہوگئے، جب صحت یاب ہوئے تو لوگوں سے ملنے باہر تشریف لائے لوگوں سے معذرت کی اور فرمایا ہم تو صرف خیر ہی چاہتے ہیں، پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ حدیث ارشاد فرمائی ہے کہ دجال ایک مشرقی علاقے سے خروج کرے گا جس کا نام "خراسان" ہوگا اور اس کی پیروی ایسے لوگ کریں گے جن کے چہرے چپٹی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الفتن (2237) سنن ابن ماجه - الفتن (4072) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/7)

حسد و قطع تعلقی کرنے سے ممانعت کا بیان

35 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِيُ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ رَجُلاً مِنْ اَهْلِ حِمْصَ وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ اَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ سَمِعْتُ اَوْسَطَ الْبَجَلِيَّ عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَخْطُبُ النَّاسَ وَقَالَ مَرَّةً حِينَ اسْتُخْلِفَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَامَ الْاَوَّلِ مَقَامِي هَذَا○ وَبَكَى اَبُو بَكْرٍ فَقَالَ اَسْاَلُ اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَإِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطَوْا بَعْدَ الْيَقِينِ شَيْئاً خَيْراً مِنَ الْعَافِيَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ وَهُمَا فِي النَّارِ وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا إِخْوَاناً كَمَا اَمَرَكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ○

ترجمہ: حضرت اوسط علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ خلافت کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک دفعہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تھے، یہ کہہ کر آپ رو پڑے، پھر فرمایا میں اللہ سے درگذر اور عافیت کی درخواست کرتا ہوں، کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر نعمت کسی کو نہیں دی گئی، سچائی کو اختیار کرو، کیونکہ سچائی جنت میں ہوگی، جھوٹ بولنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق

گناہ سے ہے اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں ہوں گی، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، قطع تعلقی مت کرو، ایک دوسرے سے منہ مت پھیرو اور اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/7)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت کا بیان

36 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ - يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ - عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ بَشَّرَاهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضاً كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ" تحفة 9226 معتلی 7804

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرات شیخین عنہما نے انہیں یہ خوشخبری دی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہے کہ قرآن کریم جس طرح نازل ہوا ہے، اسی طرح اس کی تلاوت پر مضبوطی سے جمارہے، اسے چاہیے کہ قرآن کریم کی تلاوت ابن ام عبد یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود کی قرات پر کرے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے، البتہ اس میں غضا یا رطبا دونوں الفاظ آئے ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - المقدمة (138) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/7)

37 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ "غَضاً اَوْ رَطْباً" {1/8} تحفة 10611 معتلی 7804

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے، البتہ اس میں غضا یا رطبا دونوں الفاظ آئے ہیں۔

شیطانی وساوس سے بچنے کے لئے کلمہ توحید پڑھتے رہنے کا بیان

38 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ تَمَنَّيْتُ اَنْ اَكُونَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَاذَا يُنْجِينَا مِمَّا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي اَنْفُسِنَا ○
فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ قَدْ سَاَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ "يُنْجِيكُمْ مِنْ ذَلِكَ اَنْ تَقُولُوا مَا اَمَرْتُ بِهِ عَمِّي اَنْ يَقُولَهُ فَلَمْ يَقُلْهُ ○" معتلی 7810 مجمع 1/32

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس چیز کی بڑی تمنا تھی کہ کاش! میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے پہلے یہ دریافت کر لیتا کہ شیطان ہمارے دلوں میں جو وساوس اور خیالات ڈالتا ہے، ان سے ہمیں کیا چیز بچا سکتی ہے؟ یہ سن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں یہ سوال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ چکا ہوں، جس کا جواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دیا تھا کہ تم وہی کلمہ توحید کہتے رہو جو میں نے اپنے چچا کے سامنے پیش کیا تھا لیکن انہوں نے وہ کلمہ کہنے سے انکار کر دیا تھا، اس کلمہ کی کثرت ہی تمہیں ان وساوس سے نجات دلا دے گی۔

انسان کے لئے ایمان وعافیت کا بہ طور بڑی نعمت ہونے کا بیان

39 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطَوْا فِي الدُّنْيَا خَيْراً مِنَ الْيَقِينِ وَالْمُعَافَاةِ فَسَلُوهُمَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ○"

ترجمہ: خواجہ حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگو! انسان کو دنیا میں ایمان اور عافیت سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی، اس لئے اللہ سے ان دونوں چیزوں کی دعاء کرتے رہا کرو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/8)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کا بیان

40 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِيْ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا اَرَادُوا اَنْ يَحْفِرُوا لِرَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ يَضْرَحُ كَحَفْرِ اَهْلِ مَكَّةَ وَكَانَ اَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ يَحْفِرُ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ فَكَانَ يَلْحَدُ فَدَعَا الْعَبَّاسُ رَجُلَيْنِ فَقَالَ لِاَحَدِهِمَا اذْهَبْ إِلَى اَبِي عُبَيْدَةَ ○ وَلِلْآخَرِ اذْهَبْ إِلَى اَبِي طَلْحَةَ اللَّهُمَّ خِرْ لِرَسُوْلِكَ ○ قَالَ فَوَجَدَ صَاحِبُ اَبِي طَلْحَةَ اَبَا طَلْحَةَ فَجَاءَ بِهِ فَلَحَدَ لِرَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے

بعد جب قبر مبارک کی کھدوائی کا ارادہ کیا اور معلوم ہوا کہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ صندوقی قبر بناتے ہیں جیسے اہل مکہ اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ جن کا اصل نام زید بن سہل تھا اہل مدینہ کے لئے بغلی قبر بناتے ہیں، تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں کو بلایا، ایک کو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا اور دوسرے کو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس اور دعاء کی کہ اے اللہ! اپنے پیغمبر کے لئے جو بہتر ہو اسی کو پسند فرمالے، چنانچہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس جانے والے آدمی کو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مل گئے اور وہ انہی کو لے کر آ گیا، اس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بغلی قبر تیار کی گئی۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1628)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/8)

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہونے کا بیان

41 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيَالٍ وَعَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَمْشِي إِلَى جَنْبِهِ فَمَرَّ بِحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَلْعَبُ مَعَ غِلْمَانٍ فَاحْتَمَلَهُ عَلَى رَقَبَتِهِ وَهُوَ يَقُولُ وَابِأَبِي شَبَهُ النَّبِيِّ لَيْسَ شَبِيهاً بِعَلِيٍّ قَالَ وَعَلِيٌّ يَضْحَكُ۔

ترجمہ: حضرت عقبہ بن حارث رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے چند دن بعد عصر کی نماز پڑھ کر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد نبوی سے نکلا، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بھی سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ایک جانب تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا گذر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا جو اپنے ہم جولیوں کے ساتھ کھیل رہے تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے انہیں اٹھا کر اپنے کندھے پر بٹھالیا اور فرمانے لگے میرے باپ قربان ہوں، یہ تو پورا پورا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہہ ہے علی المرتضی کے مشابہہ تھوڑی ہے اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ یہ سن کر مسکرا رہے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - المناقب (3349)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/8)

اقرار کے سبب ثبوت حد کا بیان

42 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِساً فَجَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ مَرَّةً فَرَدَّهُ ثُمَّ جَاءَهُ فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ الثَّانِيَةَ فَرَدَّهُ ثُمَّ جَاءَهُ

فَاعْتَرَفَ الثَّالِثَةَ فَرَدَّهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ إِنِ اعْتَرَفْتَ الرَّابِعَةَ رَجَمَكَ○ قَالَ فَاعْتَرَفَ الرَّابِعَةَ فَحَبَسَهُ ثُمَّ سَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا مَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا○ قَالَ فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ○ معتلی 7807 مجمع 6/266

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا، اتنی دیر میں ماعز بن مالک آ گئے اور ایک دفعہ بدکاری کا اعتراف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں واپس بھیج دیا، دوسری دفعہ بھی ایسا ہی ہوا، تیسری دفعہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں واپس بھیجا تو میں نے ان سے کہا اگر تم نے چوتھی دفعہ بھی اعتراف کر لیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں رجم کی سزا دیں گے، تاہم انہوں نے چوتھی دفعہ آ کر بھی اعتراف جرم کر لیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روک لیا اور لوگوں سے ان کے متعلق دریافت کیا، لوگوں نے بتایا کہ ہمیں تو ان کے بارے میں خیر ہی کا علم ہے، بہرحال! ضابطے کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رجم کرنے کا حکم دے دیا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیعت کا بیان

43 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ ذِي عَصْوَانَ الْعَنْسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ رَافِعٍ الطَّائِيِّ - رَفِيقِ أَبِي بَكْرٍ فِي غَزْوَةِ السَّلَاسِلِ - قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَمَّا قِيلَ مِنْ بَيْعَتِهِمْ فَقَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُهُ عَمَّا تَكَلَّمَتْ بِهِ الْأَنْصَارُ وَمَا كَلَّمَهُمْ بِهِ وَمَا كَلَّمَ بِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْأَنْصَارَ وَمَا ذَكَّرَهُمْ بِهِ مِنْ إِمَامَتِي إِيَّاهُمْ بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَبَايَعُونِي لِذَلِكَ وَقَبِلْتُهَا مِنْهُمْ وَتَخَوَّفْتُ أَنْ تَكُونَ فِتْنَةٌ تَكُونُ بَعْدَهَا رِدَّةٌ○ (معتلی 7798)

ترجمہ: حضرت رافع طائی جو غزوہ ذات السلاسل میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے رفیق تھے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے انصار کی بیعت کے بارے میں کہی جانے والی باتوں کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے وہ باتیں بیان فرمائیں جو انصار نے کہی تھیں، یا جو خود انہوں نے فرمائی تھیں، یا جو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے انصار سے کی تھیں اور انہیں یہ بھی یاد دلایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے آپ کے مرض الوفات میں وہ لوگ میری امامت میں نماز ادا کرتے رہے ہیں، اس پر تمام انصار نے میری بیعت کر لی اور میں نے اسے ان کی طرف سے قبول کر لیا، بعد میں مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ کسی امتحان کا سبب نہ بن جائے چنانچہ اس کے بعد فتنہ ارتداد پیش آ کر رہا۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

44 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبِ بْنِ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ عَقَدَ

لِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ عَلَى قِتَالِ اَهْلِ الرِّدَّةِ وَقَالَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "نِعْمَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُو الْعَشِيْرَةِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَسَيْفٌ مِنْ سُيُوْفِ اللّٰهِ سَلَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْكُفَّارِ وَالْمُنَافِقِيْنَ" معتلى 7821 مجمع 9/348

ترجمہ: حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مرتدین سے قتال کے لئے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے اعزاز میں خصوصی طور پر جھنڈا تیار کروایا اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کا بہترین بندہ اور اپنے قبیلہ کا بہترین فرد خالد بن ولید ہے جو اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے، جو اللہ نے کفار و منافقین کے خلاف میان سے نکال کر سونت لی ہے۔

سچائی کا تعلق نیکی سے ہونے کا بیان

45 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ - يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ - عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ الْكَلَاعِيِّ عَنْ اَوْسَطَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَنَةٍ فَاَلْفَيْتُ اَبَا بَكْرٍ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْاَوَّلِ فَخَنَقَتْهُ الْعَبْرَةُ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ "يَا اَيُّهَا النَّاسُ سَلُوا اللّٰهَ الْمُعَافَاةَ فَاِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ اَحَدٌ مِثْلَ يَقِيْنٍ بَعْدَ مُعَافَاةٍ وَلَا اَشَدَّ مِنْ رِيْبَةٍ بَعْدَ كُفْرٍ وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّهُ يَهْدِي اِلَى الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّهُ يَهْدِي اِلَى الْفُجُوْرِ وَهُمَا فِي النَّارِ"

ترجمہ: حضرت اوسط علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے ایک سال بعد میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، تو میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو لوگوں کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے پایا، انہوں نے فرمایا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تھے، یہ کہہ کر آپ رو پڑے، تین دفعہ اسی طرح ہوا، پھر فرمایا لوگو! اللہ سے درگذر کی درخواست کیا کرو، کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر نعمت کسی کو نہیں دی گئی، اسی طرح کفر کے بعد شک سے بدترین چیز کسی کو نہیں دی گئی، سچائی کو اختیار کرو کیونکہ سچائی کا تعلق نیکی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت میں ہوں گی، جھوٹ بولنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ جھوٹ کا تعلق گناہ سے ہے اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں ہوں گی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/8)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وقت وصال میں بھی قرب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند کرنے کا بیان

46 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ اَبُوْ سَعْدٍ الصَّاغَانِيُّ الْمَكْفُوْفُ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ اَبَا بَكْرٍ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ اَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا يَوْمُ الاِثْنَيْنِ قَالَ فَإِنْ مِتُّ مِنْ لَيْلَتِي فَلاَ تَنْتَظِرُوا بِي الْغَدَ فَإِنَّ اَحَبَّ الاَيَّامِ وَاللَّيَالِي إِلَيَّ اَقْرَبُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلی 7831 مجمع 3/20

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اس دنیوی زندگی کے آخری لمحات قریب آئے، تو انہوں نے پوچھا کہ آج کون سا دن ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ پیر کا دن ہے، فرمایا اگر میں آج ہی رات دنیا سے رخصت ہو جاؤں تو کل کا انتظار نہ کرنا بلکہ رات ہی کو دفن کر دینا کیونکہ مجھے وہ دن اور رات زیادہ محبوب ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قریب ہو۔

اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرنے کا بیان

47 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَامَ اَبُو بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَامٍ فَقَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي عَامَ الاَوَّلِ فَقَالَ "سَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُعْطَ عَبْدٌ شَيْئاً اَفْضَلَ مِنَ الْعَافِيَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ وَالْبِرِّ فَإِنَّهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فَإِنَّهُمَا فِي النَّارِ"

ترجمہ: حضرت ابوعبیدہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے پورے ایک سال بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک دفعہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا کہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی جگہ پر کھڑے ہوئے تھے اور فرمایا تھا کہ اللہ سے عافیت کا سوال کیا کرو، کیونکہ کسی انسان کو عافیت سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی سچائی اور نیکی کو اختیار کرو اور یہ دونوں چیزیں جنت میں ہوں گی، جھوٹ اور گناہ سے بچو کیونکہ یہ دونوں جہنم میں ہوں گے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/8)

گناہ کے بعد توبہ و استغفار کرنے کا بیان

48 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ مِنْ بَنِي اَسَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَسْمَاءَ اَوْ ابْنِ اَسْمَاءَ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئاً نَفَعَنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ اَنْ يَنْفَعَنِي مِنْهُ وَحَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ وَصَدَقَ اَبُو بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُذْنِبُ ذَنْباً ثُمَّ يَتَوَضَّأُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالَى لِذَلِكَ

الذَّنبَ إِلَّا غَفَرَ لَهُ" وَقَرَأَ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا) (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ) الْآيَةَ۔

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تھا تو اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا تھا، مجھے اس سے فائدہ پہنچاتا تھا۔ مجھ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے اور وہ یہ حدیث بیان کرنے میں سچے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کوئی گناہ کر بیٹھے، پھر وضو کرے اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ سے اپنے اس گناہ کی معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کو یقیناً معاف فرما دے گا، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو آیتیں پڑھیں "جو شخص کوئی گناہ کرے یا اپنے نفس پر ظلم کر بیٹھے، پھر اللہ سے معافی مانگے تو وہ اللہ کو بڑا بخشنے والا مہربان پائے گا" اور "وہ لوگ کہ جب وہ کوئی گناہ کر بیٹھیں یا اپنے اوپر ظلم کریں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة (406) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3006) سنن أبي داؤد - الصلاة (1521) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1395) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/9)

اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کرنے والا ہے

49 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ مِنْ آلِ أَبِي عُقَيْلٍ الثَّقَفِيِّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَقَرَأَ إِحْدَى هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ) (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً)۔ تحفة 6610 معتلی 7812،

ترجمہ: امام شعبہ رحمہ اللہ کا یہ قول منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو میں سے کسی ایک آیت کی تلاوت فرمائی۔ (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَّحِيمًا ،النسآء 110:) ۔یا ۔ (وَالَّذِيْنَ إِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوْا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (آل عمران، آیت ۱۳۵)

گناہ کے سبب جہنم میں جانے کا بیان

50- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ خَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا عَامَ أَوَّلَ فَقَالَ "أَلَا إِنَّهُ لَمْ يُقْسَمْ بَيْنَ النَّاسِ شَيْءٌ أَفْضَلُ مِنَ الْمُعَافَاةِ بَعْدَ الْيَقِينِ أَلَا إِنَّ الصِّدْقَ وَالْبِرَّ فِي الْجَنَّةِ أَلَا إِنَّ الْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فِي النَّارِ"۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہمارے سامنے خطبہ ارشاد

فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ گذشتہ سال ہمارے درمیان اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تھے اور فرمایا تھا کہ لوگوں کے درمیان ایمان ویقین کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی نعمت تقسیم نہیں کی گئی، یادرکھو! سچائی جنت میں ہے اور جھوٹ اور گناہ جہنم میں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/9)

بکریوں کا دودھ پینے کا بیان

51 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَطِشَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرُّوا بِرَاعِي غَنَمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصديق فَأَخَذْتُ قَدَحاً فَحَلَبْتُ فِيهِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ ۝

ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کر کے آرہے تھے تو راستے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی، اتفاقاً وہاں سے بکریوں کے ایک چرواہے کا گذر ہوا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک پیالہ لے کر اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھوڑا سا دودھ دوہا اور اسے لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نوش فرمایا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - فی اللقطة (2307) صحيح البخاری - المناقب (3419) صحيح البخاری - المناقب (3452) صحيح البخاری - المناقب (3696) صحيح البخاری - المناقب (3704) صحيح البخاری - الأشربة (5284) صحيح مسلم - الأشربة (2009) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (2009) صحيح مسلم - الأشربة (2009) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (2009) صحيح مسلم - الأشربة (2009) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (2009)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/9)

صبح وشام کے وقت دعا مانگنے کا بیان

52 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي شَيْئاً أَقُولُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ وَإِذَا أَخَذْتُ مَضْجَعِي ۝ قَالَ "قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۝" أَوْ قَالَ "اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ

رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ" تحفة6626 معتلى7820 ل10104،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعاء سکھا دیجئے جو میں صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت پڑھ لیا کروں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعاء سکھائی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! اے آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جاننے والے، ہر چیز کے پالنہار اور مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہوسکتا، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

53 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ ۝ تحفة6626 معتلى7820 ل10104،

مذکورہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی روایت کی گئی ہے جو عبارت میں مذکور ہے۔

برائی سے نہ روکنے کے سبب وعید کا بیان

54 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ وَتَضَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَا وَضَعَهَا اللَّهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الْمُنْكَرَ بَيْنَهُمْ فَلَمْ يُنْكِرُوهُ يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابِهِ ۝"

ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا: اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ، المآئدہ105: اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور تم اسے اس صحیح محمل پر محمول نہیں کرتے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الفتن (2168) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3057) سنن أبي داؤد - الملاحم (4338) سنن ابن ماجه - الفتن (4005) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/9)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حلم و بردباری کا بیان

55 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِیْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَوَّارٍ الْقَاضِيَّ يَقُوْلُ عَنْ اَبِیْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ اَغْلَظَ رَجُلٌ لِاَبِیْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ۝ قَالَ فَقَالَ اَبُوْ بَرْزَةَ اَلَا اَضْرِبُ عُنُقَهُ۝ قَالَ فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ مَا هِيَ لِاَحَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝

ترجمہ: حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کی اور انتہائی سخت کلمات کہے، میں نے عرض کیا کہ میں اس کی گردن نہ اڑادوں؟ حضرت ابوبکر صدیق عنہ نے مجھے پیار سے جھڑک کر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ بات کسی کے لئے نہیں ہے۔ (شان رسالت میں گستاخی کی سزا تو یہی ہے البتہ ہم اپنے لئے اس کی اجازت نہیں دیں گے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائی - تحریم الدم (4071) سنن النسائی - تحریم الدم (4072) سنن النسائی - تحریم الدم (4073) سنن النسائی - تحریم الدم (4074) سنن النسائی - تحریم الدم (4075) سنن النسائی - تحریم الدم (4076) سنن النسائی - تحریم الدم (4077)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/9)

صلہ رحمی میں سب سے زیادہ قربت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی رعایت کا بیان

56 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَتْ اِلٰى اَبِیْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ تَسْاَلُهُ مِيْرَاثَهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِالْمَدِيْنَةِ وَفَدَكَ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ۝" اِنَّمَا يَاْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِيْ هٰذَا الْمَالِ وَاِنِّیْ وَاللّٰهِ لَا اُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَالِهَا الَّتِیْ كَانَتْ عَلَيْهَا فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَاَعْمَلَنَّ فِيْهَا بِمَا عَمِلَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝ فَاَبٰى اَبُوْ بَكْرٍ اَنْ يَدْفَعَ اِلٰى فَاطِمَةَ مِنْهَا شَيْئًا فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ عَلٰى اَبِیْ بَكْرٍ فِیْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَقَرَابَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ اِلَیَّ اَنْ اَصِلَ مِنْ قَرَابَتِیْ وَاَمَّا الَّذِیْ شَجَرَ بَيْنِیْ وَبَيْنَكُمْ مِنْ هٰذِهِ الْاَمْوَالِ فَاِنِّیْ لَمْ آلُ فِيْهَا عَنِ الْحَقِّ وَلَمْ اَتْرُكْ اَمْرًا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهَا إِلَّا صَنَعْتُهُ ○

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ، فدک اور خیبر کے خمس کی میراث کا مطالبہ لے کر حضرت ابوبکر صدیق عنہ کے یہاں ایک خادم بھیجا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی بلکہ ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں، وہ سب صدقہ ہوتا ہے، البتہ آل محمد اس مال میں سے کھا سکتی ہے اور میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسا کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں اس طریقے کو کسی صورت نہیں چھوڑوں گا اور میں اس میں اسی طرح کام کروں گا جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا، گویا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کچھ بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دینے سے انکار کر دیا جس سے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ رضی اللہ عنہا کی طبیعت میں (فطرت انسانی کی بناء پر) ایک بوجھ آیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنے سے میرے نزدیک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ دار زیادہ محبوب ہیں، لیکن اس مال کے حوالے سے میرے اور آپ کے درمیان جو اختلاف رائے ہے، اس میں حق سے پیچھے نہیں ہٹوں گا اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس طرح کوئی کام کرتے ہوئے سنا ہے، میں اسی طرح اس کام کو کرنا ترک نہیں کروں گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - فرض الخمس (2926) صحيح البخاري - المناقب (3508) صحيح البخاري - المغازي (3810) صحيح البخاري - المغازي (3998) صحيح البخاري - لفرائض ا(6346) صحيح البخاري - لفرائض ا(6349) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) سنن الترمذي - السير (1608) سنن النسائي - قسم الفيء (4141) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2968)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/10)

حدیث کے بارے میں تحقیق کرنے کا بیان

57 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثَنِي غَيْرِي عَنْهُ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالَى إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ○" ثُمَّ تَلَا (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ) ○

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تھا تو اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا تھا، مجھے اس سے فائدہ پہنچاتا تھا اور جب کوئی دوسرا شخص مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کرتا تو میں اس سے اس پر قسم لیتا، جب وہ قسم کھالیتا کہ یہ حدیث اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے تب کہیں جا کر میں اس کی بات کو سچا تسلیم کرتا تھا۔ مجھ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے اور وہ یہ حدیث بیان کرنے میں سچے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی کوئی گناہ کر بیٹھے، پھر وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ سے اپنے اس گناہ کی معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کو یقیناً معاف فرمادے گا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی "اور وہ لوگ کہ جب وہ کوئی گناہ کر بیٹھیں یا اپنی جان پر ظلم کریں۔"

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة (406) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3006) سنن أبي داؤد - الصلاة (1521) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1395)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/10)

قرآن مجید کو جمع کرنے کے حکم کا بیان

58 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا زَيْدُ بْنَ ثَابِتٍ إِنَّكَ غُلَامٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ۔ تحفة 6594 معتلى 7799

ترجمہ: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے حفاظ کی خبر بھجوائی اور مجھ سے فرمایا کہ زید! تم ایک سمجھدار نوجوان ہو، ہم تمہیں کسی غلط کام کے ساتھ متہم بھی نہیں پاتے، تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتب وحی بھی رہ چکے ہو، اس لئے قرآن کریم کو مختلف جگہوں سے تلاش کر کے یکجا اکٹھا کرو۔

شریعت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی پابندی کا بیان

59 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ أَتَيَا أَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَئِذٍ يَطْلُبَانِ أَرْضَهُ مِنْ فَدَكَ وَسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا أَبُو بَكْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ۔" وَإِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أَدَعُ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ۔

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث کا مطالبہ لے کر حضرت ابوبکر صدیق کے یہاں تشریف لائے اس وقت ان دونوں کا مطالبہ ارض فدک اور خیبر کا حصہ تھا، ان دونوں بزرگوں کی گفتگو سننے کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، بلکہ ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے، البتہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مال میں سے کھا سکتی ہے اور میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسا کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں اس طریقے کو کسی صورت نہیں چھوڑوں گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - فرض الخمس (2926) صحيح البخاري - المناقب (3508) صحيح البخاري - المغازي (3810) صحيح البخاري - المغازي (3998) صحيح البخاري - لفرائض ا(6346) صحيح البخاري - لفرائض ا(6349) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) سنن الترمذي - السير (1608) سنن النسائي - قسم الفيء (4141) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2968)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/10)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خلیفہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا بیان

60 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ - يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ - عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ قَالَ قِيلَ لاَبِی بَكْرٍ يَا خَلِيفَةَ اللّٰهِ○ فَقَالَ اَنَا خَلِيفَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا رَاضٍ بِهِ وَاَنَا رَاضٍ بِهِ وَاَنَا رَاضٍ○ معتلى 7805 مجمع 1985/184،

ترجمہ: ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یا خلیفۃ اللہ کہہ کر پکارا گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں خلیفۃ اللہ نہیں ہوں بلکہ خلیفہ رسول اللہ ہوں اور میں اسی درجے پر راضی ہوں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا کفالت کرنے کا بیان

61 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِی سَلَمَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ قَالَتْ لاَبِی بَكْرٍ مَنْ يَرِثُكَ إِذَا مِتَّ قَالَ وَلَدِی وَاَهْلِی ○ قَالَتْ فَمَا لَنَا لاَ نَرِثُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّبِیَّ لاَ يُورَثُ○" وَلٰكِنِّی اَعُولُ مَنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ وَاُنْفِقُ عَلَى مَنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ○

ترجمہ: حضرت ابوسلمہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے پوچھا

کہ جب آپ اس دنیا سے کوچ فرمائیں گے تو آپ کا وارث کون ہوگا؟ فرمایا میرے بیوی بچے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ پھر ہم کیوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وارث نہیں؟ فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، البتہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جن کی عیال داری اور نگہبانی فرماتے تھے میں ان کی عیال داری اور کفالت کرتا رہوں گا اور جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خرچ فرماتے تھے میں اس پر خرچ کرتا رہوں گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - فرض الخمس (2926) صحيح البخاري - المناقب (3508) صحيح البخاري - المغازي (3810) صحيح البخاري - المغازي (3998) صحيح البخاري - الفرائض (6346) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) سنن الترمذي - السير (1608) سنن الترمذي - السير (1610) سنن النسائي - قسم الفيء (4141) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2968) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2973) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/10)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے صبر و تحمل کا بیان

62 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فِي عَمَلِهِ فَغَضِبَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَيْهِ جِدًّا فَلَمَّا رَاَيْتُ ذَلِكَ قُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ اَضْرِبُ عُنُقَهُ فَلَمَّا ذَكَرْتُ الْقَتْلَ صَرَفَ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ اَجْمَعَ اِلَى غَيْرِ ذَلِكَ مِنَ النَّحْوِ فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا اَرْسَلَ اِلَيَّ بَعْدَ ذَلِكَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فَقَالَ يَا اَبَا بَرْزَةَ مَا قُلْتَ قَالَ وَنَسِيتُ الَّذِي قُلْتُ قُلْتُ ذَكِّرْنِيهِ۔ قَالَ اَمَا تَذْكُرُ مَا قُلْتَ قَالَ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ۔ قَالَ اَرَاَيْتَ حِينَ رَاَيْتَنِي غَضِبْتُ عَلَى الرَّجُلِ فَقُلْتَ اَضْرِبُ عُنُقَهُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ اَمَا تَذْكُرُ ذَاكَ اَوَكُنْتَ فَاعِلًا ذَاكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ وَاللَّهِ وَالْآنَ اِنْ اَمَرْتَنِي فَعَلْتُ۔ قَالَ وَيْحَكَ - اَوْ وَيْلَكَ - اِنَّ تِلْكَ وَاللَّهِ مَا هِيَ لِاَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسی کام میں مشغول تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اسی دوران ایک مسلمان پر کسی وجہ سے غصہ آ گیا اور وہ غصہ بہت زیادہ بڑھ گیا، جب میں نے صورت حال دیکھی تو عرض کیا یا خلیفۃ رسول اللہ! کیا میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ جب میں نے قتل کا نام لیا تو انہوں نے گفتگو کا عنوان اور موضوع ہی بدل دیا۔ جب ہم لوگ وہاں سے فراغت کے بعد منتشر ہو گئے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

نے ایک قاصد کے ذریعے مجھے بھیجا اور فرمایا ابو برزہ! تم کیا کہہ رہے تھے؟ میں نے عرض کیا واللہ مجھے یاد نہیں ہے۔فرمایا یاد کرو جب تم نے مجھے ایک شخص پر غصہ ہوتے ہوئے دیکھا تھا تو تم نے کہا تھا یا خلیفۃ رسول اللہ! کیا میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ یاد آیا؟ کیا تم واقعی ایسا کر گزرتے؟ میں نے قسم کھا کر عرض کیا جی ہاں! اگر آپ اب بھی مجھے یہ حکم دیں تو میں اسے پورا کر گذروں، فرمایا افسوس! اللہ کی قسم! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ کسی کے لئے نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - تحريم الدم (4071) سنن النسائي - تحريم الدم (4072) سنن النسائي - تحريم الدم (4073) سنن النسائي - تحريم الدم (4074) سنن النسائي - تحريم الدم (4075) سنن النسائي - تحريم الدم (4076) سنن النسائي - تحريم الدم (4077)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/10)

منہ کی پاکیزگی مسواک سے ہونے کا بیان

63 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَتِيقٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِ۝" {1/11} معتلی 7827 مجمع 1/220،

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمای مسواک منہ کی پاکیزگی اور پروردگار کی خوشنودی کا سبب ہے۔

شیطان کے شر سے بچنے کی دعا مانگنے کا بیان

64 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِي شَيْئًا اَقُوْلُهُ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَيْتُ۝ قَالَ "قُلِ اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ۝" وَاَمَرَهُ اَنْ يَقُوْلَهُ اِذَا اَصْبَحَ وَاِذَا اَمْسَى وَاِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ۝ تحفة14274 معتلی7820 ل10104،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعاء سکھا دیجئے جو میں صبح وشام پڑھ لیا کروں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوں کہہ لیا کرو جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! اے آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جاننے والے، ہر چیز کے پالنہار اور مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہوسکتا، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری

پناہ میں آتا ہوں اور انہیں حکم دیا کہ صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت یہ دعاء پڑھ لیا کریں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کا بیان

65 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ قِيْلَ لِاَبِيْ بَكْرٍ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ ○ فَقَالَ بَلْ خَلِيْفَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَرْضَى بِهِ ○ معتلی 7805 ل مجمع 1985/184،

ترجمہ: ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یا خلیفۃ اللہ کہہ کر پکارا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں خلیفۃ اللہ نہیں ہوں بلکہ خلیفۃ رسول اللہ ہوں اور میں اسی درجے پر راضی ہوں۔

لوگوں سے سوال کرنے کی ممانعت کا بیان

66 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ كَانَ رُبَّمَا سَقَطَ الْخِطَامُ مِنْ يَدِ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ ○ قَالَ فَيَضْرِبُ بِذِرَاعِ نَاقَتِهِ فَيُنِيْخُهَا فَيَاْخُذُهُ ○ قَالَ فَقَالُوْا لَهُ اَفَلَا اَمَرْتَنَا نُنَاوِلُكَهُ ○ فَقَالَ اِنَّ حَبِيْبِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِيْ اَنْ لَا اَسْاَلَ النَّاسَ شَيْئًا ○ معتلی 7806 مجمع 3/92،

ترجمہ: حضرت ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے اگر اونٹنی کی لگام چھوٹ کر گر جاتی، تو آپ اپنی اونٹنی کے اگلے پاؤں پر ہاتھ مارتے، وہ بیٹھ جاتی تو خود اس کی لگام اٹھاتے، ہم عرض کرتے کہ آپ ہمیں کیوں نہیں حکم دیتے کہ ہم آپ کو پکڑا دیں؟ فرماتے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات کا حکم دیا ہے کہ لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کروں۔

جھوٹ سے پرہیز کرنے کا بیان

67 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ قَامَ اَبُوْ بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَامٍ فَقَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اَوَّلَ فَقَالَ "اِنَّ ابْنَ آدَمَ لَمْ يُعْطَ شَيْئًا اَفْضَلَ مِنَ الْعَافِيَةِ فَاسْاَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ وَالْبِرِّ فَاِنَّهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ وَالْفُجُوْرَ فَاِنَّهُمَا فِي النَّارِ ○"

ترجمہ: حضرت ابوعبیدہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے پورے ایک سال بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک دفعہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا کہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی جگہ پر کھڑے

ہوئے تھے اور فرمایا تھا کہ اللہ سے عافیت کا سوال کیا کرو، کیونکہ کسی انسان کو عافیت سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی، سچائی اور نیکی اختیار کرو کیونکہ یہ دونوں جنت میں ہوں گی اور جھوٹ اور گناہ سے بچو کیونکہ یہ دونوں جہنم میں ہوں گے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/11)

نماز روزے کے درمیان حکمی فرق نہ ہونے کا بیان

68 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى" قَالَ فَلَمَّا كَانَتِ الرِّدَّةُ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ تُقَاتِلُهُمْ وَقَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَا أُفَرِّقُ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَلَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ فَقَاتَلْنَا مَعَهُ فَرَأَيْنَا ذَلِكَ رَشَدًا

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اس وقت تک لوگوں سے قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ "لا الہ الا اللہ" نہ کہہ لیں، لیکن جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، ہاں اگر کوئی حق ان کی طرف متوجہ ہو تو میں کچھ نہیں کہہ سکتا، باقی ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہے۔ جب فتنہ ارتداد پیش آیا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں سے کس طرح قتال کر سکتے ہیں جب کہ آپ نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سن رکھی ہے؟ فرمایا بخدا! میں نماز اور زکوٰۃ کے درمیان تفریق نہیں کروں گا اور جو ان دونوں کے درمیان تفریق کرے گا، میں اس سے ضرور قتال کروں گا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم بھی ان کے ساتھ اس قتال میں شریک ہو گئے تب ہمیں جا کر احساس ہوا کہ اسی میں رشد و ہدایت تھی۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الزكاة (1335) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2786) صحيح البخاري - استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم (6526) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6855) صحيح مسلم - الإيمان (20) صحيح مسلم - الإيمان (21) صحيح مسلم - الإيمان (21) صحيح مسلم - الإيمان (21) سنن الترمذي - الإيمان (2606) سنن الترمذي - الإيمان (2607) سنن النسائي - الزكاة (2443) سنن النسائي - الجهاد (3090) سنن النسائي - الجهاد (3091) سنن النسائي - الجهاد (3092) سنن النسائي - الجهاد (3093) سنن النسائي - الجهاد (3094) سنن النسائي - الجهاد (3095) سنن النسائي - تحريم الدم (3970) سنن النسائي - تحريم الدم (3971) سنن النسائي - تحريم الدم (3972) سنن النسائي - تحريم الدم (3973) سنن النسائي -

تحریم الدم (3974) سنن النسائی - تحریم الدم (3975) سنن النسائی - تحریم الدم (3976) سنن النسائی - تحریم الدم (3977) سنن النسائی - تحریم الدم (3978) سنن أبی داؤد - الزکاۃ (1556) سنن أبی داؤد - الجهاد (2640) سنن ابن ماجه - المقدمة (71) سنن ابن ماجه - الفتن (3927) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/11)

بیماریوں اور پریشانیوں کے سبب گناہوں کی بخشش ہونے کا بیان

69 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیْلُ عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ اَبِی زُهَیْرٍ قَالَ أُخْبِرْتُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَیْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هٰذِهِ الآیَةِ (لَیْسَ بِاَمَانِیِّكُمْ وَلاَ اَمَانِیِّ اَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ یَعْمَلْ سُوْئاً یُجْزَ بِهِ) فَكُلَّ سُوْءٍ عَمِلْنَاهُ جُزِینَا بِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ یَا اَبَا بَكْرٍ اَلَسْتَ تَمْرَضُ اَلَسْتَ تَنْصَبُ اَلَسْتَ تَحْزَنُ اَلَسْتَ تُصِیْبُكَ اللَّاْوَاءُ" قَالَ بَلٰی قَالَ "فَهُوَ مَا تُجْزَوْنَ بِهِ"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کے بعد کیا بہتری باقی رہ جاتی ہے کہ تمہاری خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات کا کوئی اعتبار نہیں، جو برا عمل کرے گا، اس کا بدلہ پائے گا، تو کیا ہمیں ہر برے عمل کی سزا دی جائے گی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر! اللہ آپ کی بخشش فرمائے، کیا آپ بیمار نہیں ہوتے؟ کیا آپ پریشان نہیں ہوتے؟ کیا آپ غمگین نہیں ہوتے؟ کیا آپ رنج وتکلیف کا شکار نہیں ہوتے؟ عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا یہی تو بدلہ ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3039) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/11)

برے اعمال سے اپنے آپ کو بچانے کا بیان

70 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی خَالِدٍ عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ اَبِی زُهَیْرٍ اَظُنُّهُ قَالَ اَبُو بَكْرٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَیْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هٰذِهِ الآیَةِ قَالَ "یَرْحَمُكَ اللّٰهُ یَا اَبَا بَكْرٍ اَلَسْتَ تَمْرَضُ اَلَسْتَ تَحْزَنُ اَلَسْتَ تُصِیْبُكَ اللَّاْوَاءُ" قَالَ بَلٰی قَالَ "فَإِنَّ ذَاكَ بِذَاكَ"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کے بعد کیا بہتری باقی رہ جاتی ہے کہ تمہاری خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات کا کوئی اعتبار نہیں، جو برا عمل کرے گا، اس کا بدلہ پائے گا، تو کیا ہمیں ہر برے عمل کی سزا دی جائے گی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر! اللہ آپ پر رحم فرمائے، کیا آپ بیمار نہیں ہوتے؟ کیا آپ پریشان نہیں ہوتے؟ کیا آپ غمگین نہیں ہوتے؟ کیا آپ رنج وتکلیف کا شکار نہیں ہوتے؟ عرض

کیا کیوں نہیں! فرمایا یہی تو بدلہ ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس آیت کے بعد کیا بہتری باقی رہ جاتی ہے پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - تفسير القرآن (3039)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/11)

برے اعمال کا بدلہ دیئے جانے کا بیان

71 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَالَ اَبُو بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هٰذِهِ الآيَةِ (مَنْ يَعْمَلْ سُوْءًا يُجْزَ بِهِ) فَذَكَرَ الْحَدِيثَ○

ترجمہ: حضرت ابوبکر بن ابی زہیر بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ تمہاری خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات کا کوئی اعتبار نہیں، جو برا عمل کرے گا، اس کا بدلہ پائے گا، تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہمیں ہر برے عمل کی سزا دی جائے گی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر! اللہ آپ پر رحم فرمائے؟ کیا آپ بیمار نہیں ہوتے؟ کیا آپ پریشان نہیں ہوتے؟ کیا آپ غمگین نہیں ہوتے؟ کیا آپ رنج و تکلیف کا شکار نہیں ہوتے؟ یہی تو بدلہ ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - تفسير القرآن (3039)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/11)

خواہشات نفسانی سے بچنے کا بیان

72 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَا اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوْءًا يُجْزَ بِهِ) قَالَ قَالَ اَبُو بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا لَنُجَازَى بِكُلِّ سُوْءٍ نَعْمَلُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اَبَا بَكْرٍ اَلَسْتَ تَنْصَبُ اَلَسْتَ تَحْزَنُ اَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّاْوَاءُ فَهٰذَا مَا تُجْزَوْنَ بِهِ○"

ترجمہ: حضرت ابوبکر بن ابی زہیر بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ تمہاری خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات کا کوئی اعتبار نہیں، جو برا عمل کرے گا، اس کا بدلہ پائے گا، تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہمیں ہر برے عمل کی سزا دی جائے گی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر! اللہ آپ پر رحم فرمائے؟ کیا آپ بیمار نہیں ہوتے؟ کیا آپ پریشان نہیں ہوتے؟ کیا آپ غمگین نہیں ہوتے؟ کیا آپ رنج و تکلیف کا شکار نہیں ہوتے؟ یہی تو

بدلہ ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3039)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/11)

جانوروں کے نصاب زکوٰۃ کا بیان

73 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَخَذْتُ هٰذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَتَبَ لَهُمْ إِنَّ هٰذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَ ذٰلِكَ فَلَا يُعْطِهِ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فَفِي كُلِّ خَمْسِ ذَوْدٍ شَاةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْساً وَعِشْرِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُنِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَاَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَاَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَسَبْعِينَ فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ اَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ فَإِذَا تَبَايَنَ اَسْنَانُ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ اَوْ عِشْرِينَ دِرْهَماً وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَماً اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ اَوْ عِشْرِينَ دِرْهَماً وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَماً اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ اَوْ عِشْرِينَ دِرْهَماً وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا اَرْبَعٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا اَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ اَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى

عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ فَإِذَا لَمْ يَكُنِ الْمَالُ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةَ دِرْهَمٍ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف ایک خط لکھا جس میں یہ تحریر فرمایا کہ یہ زکوٰۃ کے مقررہ اصول ہیں جو خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے لئے مقرر فرمائے ہیں، یہ وہی اصول ہیں جن کا حکم اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیا تھا، ان اصولوں کے مطابق جب مسلمانوں سے زکوٰۃ وصول کی جائے تو انہیں زکوٰۃ ادا کر دینی چاہئے اور جس سے اس سے زیادہ کا مطالبہ کیا جائے وہ زیادہ نہ دے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ پچیس سے کم اونٹوں میں ہر پانچ اونٹ پر ایک بکری واجب ہوگی، جب اونٹوں کی تعداد پچیس ہو جائے تو ایک بنت مخاض (جو اونٹنی دوسرے سال میں لگ گئی ہو) واجب ہوگی اور یہی تعداد ۳۵ اونٹوں تک رہے گی، اگر کسی کے پاس بنت مخاض نہ ہو تو وہ ایک ابن لبون مذکر (جو تیسرے سال میں لگ گیا ہو) دے دے، جب اونٹوں کی تعداد ۳۶ ہو جائے تو اس میں ۴۵ تک ایک بنت لبون واجب ہوگی، جب اونٹوں کی تعداد ۴۶ ہو جائے تو اس میں ایک حقہ (چوتھے سال میں لگ جانے والی اونٹنی) کا وجوب ہوگا جس کے پاس رات کو نر جانور آسکے۔ یہ حکم ساٹھ تک رہے گا، جب یہ تعداد ۶۱ ہو جائے تو ۷۵ تک اس میں ایک جذعہ (جو پانچویں سال میں لگ جائے) واجب ہوگا، جب یہ تعداد ۷۶ ہو جائے تو ۹۰ تک اس میں دو بنت لبون واجب ہوں گی، جب یہ تعداد ۹۱ ہو جائے تو ۱۲۰ تک اس میں دو ایسے حقے ہوں گے جن کے پاس نر جانور آسکے، جب یہ تعداد ۱۲۰ سے تجاوز کر جائے تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون اور ہر پچاس میں ایک حقہ واجب ہوگا۔ اور اگر زکوٰۃ کے اونٹوں کی عمریں مختلف ہوں تو جس شخص پر زکوٰۃ میں جذعہ واجب ہو لیکن اس کے پاس جذعہ نہ ہو، حقہ ہو تو اس سے وہی قبول کر لیا جائے گا اور اگر اس کے پاس صرف جذعہ ہو تو اس سے وہ لے کر زکوٰۃ وصول کرنے والا اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے دے اور اگر اسی مذکورہ شخص کے پاس بنت لبون ہو تو اس سے وہ لے کر دو بکریاں "بشرطیکہ آسانی سے ممکن ہو" یا بیس درہم وصول کئے جائیں۔ اگر کسی شخص پر بنت لبون واجب ہو مگر اس کے پاس حقہ ہو تو اس سے وہ لے کر اسے زکوٰۃ وصول کرنے والا بیس درہم یا دو بکریاں دے دے اور اگر اسی مذکورہ شخص کے پاس بنت مخاض ہو تو اس سے وہی لے کر دو بکریاں بشرط آسانی یا بیس درہم بھی وصول کئے جائیں اور اگر کسی شخص پر بنت مخاض واجب ہو اور اس کے پاس صرف ابن لبون مذکر ہو تو اسی کو قبول کر لیا جائے اور اس کے ساتھ کوئی چیز نہیں لی جائے گی اور اگر کسی شکلص کے پاس صرف چار اونٹ ہوں تو اس پر بھی زکوٰۃ واجب نہیں ہے ہاں! البتہ اگر مالک کچھ دینا چاہے تو اس کی مرضی پر موقوف ہے۔ سائمہ (خود چر کر اپنا پیٹ بھرنے والی) بکریوں میں زکوٰۃ کی تفصیل اس

طرح ہے کہ جب بکریوں کی تعداد چالیس ہو جائے ایک سو بیس تک اس میں صرف ایک بکری واجب ہوگی، ۱۲۰ سے زائد ہونے پر ۲۰۰ تک دو بکریاں واجب ہوں گی، ۲۰۰ سے زائد ہونے پر ۳۰۰ تک تین بکریاں واجب ہوں گی، اس کے بعد ہر سو میں ایک بکری دینا واجب ہوگی۔ یاد رہے کہ زکوۃ میں انتہائی بوڑھا اور عیب دار جانور نہ لیا جائے، اسی طرح خوب عمدہ جانور بھی نہ لیا جائے ہاں! اگر زکوۃ دینے والا اپنی مرضی سے دینا چاہے تو اور بات ہے، نیز زکوۃ سے بچنے کے لئے متفرق جانوروں کو جمع اور اکٹھے جانوروں کو متفرق نہ کیا جائے اور یہ کہ اگر دو قسم کے جانور ہوں (مثلاً بکریاں بھی اور اونٹ بھی) تو ان دونوں کے درمیاں برابری سے زکوۃ تقسیم ہو جائے گی، نیز یہ کہ اگر کسی شخص کی سائمہ بکریوں کی تعداد ۴۰ سے کم ہو تو اس پر کچھ واجب نہیں ہے الا یہ کہ اس کا مالک خود دینا چاہے، نیز چاندی کے ڈھلے ہوئے سکوں میں ربع عشر واجب ہوگا، سو اگر کسی شخص کے پاس صرف ایک سو نوے درہم ہوں تو اس پر کچھ واجب نہیں ہے الا یہ کہ اس کا مالک خود زکوۃ دینا چاہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الزكاة (1380) صحيح البخاري - الزكاة (1382) صحيح البخاري - الزكاة (1383) صحيح البخاري - الزكاة (1385) صحيح البخاري - الزكاة (1386) صحيح البخاري - الزكاة (1387) صحيح البخاري - الشركة (2355) صحيح البخاري - الحيل (6555) سنن النسائي - الزكاة (2447) سنن النسائي - الزكاة (2455) سنن أبي داؤد - الزكاة (1567) سنن ابن ماجه - الزكاة (1800) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/12)

ابن جریج کی نماز کا بیان

74 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَهْلُ مَكَّةَ يَقُوْلُوْنَ اَخَذَ ابْنُ جُرَيْجٍ الصَّلَاةَ مِنْ عَطَاءٍ وَاَخَذَهَا عَطَاءٌ مِنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَاَخَذَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ اَبِی بَكْرٍ وَاَخَذَهَا اَبُو بَكْرٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَاَيْتُ اَحَداً اَحْسَنَ صَلَاةً مِنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ○ معتلى 7836م مجمع 2/132،

ترجمہ: حضرت عبدالرزاق بیان کرتے ہیں کہ اہل مکہ کہا کرتے تھے حضرت ابن جریج علیہ الرحمہ نے نماز حضرت عطاء بن ابی رباح سے سیکھی ہے، عطاء نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے نانا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھی ہے، عبدالرزاق بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن جریج سے بڑھ کر بہتر نماز پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کا بیان

75 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ تَاَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ اَوْ حُذَافَةَ - شَكَّ

عَبْدُ الرَّزَّاقِ - وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْراً فَتُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ۔ قَالَ فَلَقِيتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ اِنْ شِئْتَ اَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ۔ قَالَ سَاَنْظُرُ فِي ذٰلِكَ۔ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَلَقِيَنِي فَقَالَ مَا اُرِيدُ اَنْ اَتَزَوَّجَ يَوْمِي هٰذَا۔ قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ اَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ اِنْ شِئْتَ اَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ ابْنَةَ عُمَرَ۔ فَلَمْ يَرْجِعْ اِلَيَّ شَيْئاً فَكُنْتُ اَوْجَدَ عَلَيْهِ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَخَطَبَهَا اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْكَحْتُهَا اِيَّاهُ فَلَقِيَنِي اَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ اَرْجِعْ اِلَيْكَ شَيْئاً قَالَ قُلْتُ نَعَمْ۔ قَالَ فَاِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي اَنْ اَرْجِعَ اِلَيْكَ شَيْئاً حِينَ عَرَضْتَهَا عَلَيَّ اِلَّا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهَا وَلَمْ اَكُنْ لِاُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكَحْتُهَا۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بیٹی حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر حضرت خنیس بن حذافہ رضی اللہ عنہ یا حذیفہ رضی اللہ عنہ فوت ہوگئے اور وہ بیوہ ہوگئی، یہ بدری صحابی تھے اور مدینہ منورہ میں فوت ہوگئے تھے، میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان کے سامنے اپنی بیٹی سے نکاح کی پیشکش رکھی انہوں نے مجھ سے سوچنے کی مہلت مانگی اور چند روز بعد کہہ دیا کہ آج کل میرا شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے، اس کے بعد میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے بھی یہی کہا کہ اگر آپ چاہیں تو میں اپنی بیٹی حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح آپ سے کردوں، لیکن انہوں نے مجھے کوئی جواب نہ دیا، مجھے ان پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی نسبت زیادہ غصہ آیا۔ چند دن گزرنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ اپنے لئے پیغام نکاح بھیج دیا، چنانچہ میں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کردیا، اتفاقاً ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو وہ فرمانے لگے کہ شاید آپ کو اس بات پر غصہ آیا ہوگا کہ آپ نے مجھے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کی پیشکش کی اور میں نے اس کا کوئی جواب نہ دیا؟ میں نے کہا ہاں! ایسا ہی ہے، انہوں نے فرمایا کہ دراصل بات یہ ہے کہ جب آپ نے مجھے یہ پیشکش کی تھی تو مجھے اسے قبول کرلینے میں کوئی حرج نہیں تھا، البتہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ذکر کرتے ہوئے سنا تھا، میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش نہیں کرنا چاہتا تھا، اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں چھوڑ دیتے تو میں ضرور ان سے نکاح کرلیتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المغازي (3783) صحيح البخاري - النكاح (4830) صحيح البخاري - النكاح (4836) صحيح البخاري - النكاح (4850) سنن النسائي - النكاح (3248) سنن النسائي - النكاح (3259) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/12)

یتیموں اور غلاموں سے اچھا سلوک کرنے کا بیان

76 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ مُسْلِمٍ اَبَا سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّءُ الْمَلَكَةِ" فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَيْسَ اَخْبَرْتَنَا اَنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ اَكْثَرُ الْاُمَمِ مَمْلُوكِينَ وَاَيْتَامًا قَالَ "بَلَى فَاَكْرِمُوهُمْ كَرَامَةَ اَوْلَادِكُمْ وَاَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ" قَالُوا فَمَا يَنْفَعُنَا فِي الدُّنْيَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ "فَرَسٌ صَالِحٌ تَرْتَبِطُهُ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَمْلُوكُكَ يَكْفِيكَ فَاِذَا صَلَّى فَهُوَ اَخُوكَ فَاِذَا صَلَّى فَهُوَ اَخُوكَ"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بداخلاق شخص جنت میں نہ جائے گا، اس پر ایک شخص نے یہ سوال کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ ہی نے ہمیں نہیں بتایا کہ سب سے زیادہ غلام اور یتیم اس امت میں ہی ہوں گے؟ (یعنی ان کے ساتھ بداخلاق کا ہوجانا ممکن ہی نہیں بلکہ واقع بھی ہے) فرمایا کیوں نہیں! فرمایا کیوں نہیں! البتہ تم ان کی عزت اسی طرح کرو جیسے اپنی اولاد کی عزت کرتے ہو اور جو خود کھاتے ہو اسی میں سے انہیں بھی کھلایا کرو، لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا دنیا میں ہمیں کیا فائدہ ہوگا؟ فرمایا وہ نیک گھوڑا جسے تم تیار کرتے ہو، اس پر تم اللہ کے راستہ میں جہاد کرسکتے ہو اور تمہارا غلام تمہاری کفایت کرسکتا ہے، یادرکھو! اگر وہ نماز پڑھتا ہے تو وہ تمہارا بھائی ہے، یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دفعہ دہرائی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - البر والصلة (1946) سنن الترمذی - البر والصلة (1963) سنن ابن ماجه - الأدب (3691) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/13)

قرآن پاک کو جمع کرنے اور اجتہاد کا بیان

77 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَرْسَلَ إِلَيْهِ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ فَإِذَا عُمَرُ عِنْدَهُ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ اَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِاَهْلِ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَّاءِ الْقُرْآنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَاَنَا اَخْشَى اَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ فِي الْمَوَاطِنِ فَيَذْهَبَ قُرْآنٌ كَثِيرٌ لَا يُوعَى وَإِنِّي اَرَى اَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ فَقُلْتُ لِعُمَرَ وَكَيْفَ اَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذٰلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ بِذٰلِكَ صَدْرِي وَرَاَيْتُ فِيهِ الَّذِي رَاَى عُمَرُ قَالَ زَيْدٌ وَعُمَرُ عِنْدَهُ جَالِسٌ لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَ

اَبُو بَكْرٍ إِنَّكَ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ وَقَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْمَعْهُ۔ قَالَ زَيْدٌ فَوَاللهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ بِأَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ۔ فَقُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میرے پاس جنگ یمامہ کے شہداء کی خبر دے کر قاصد کو بھیجا، میں جب ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ جنگ یمامہ میں بڑی سخت معرکہ آرائی ہوئی ہے اور مسلمانوں میں سے جو قراء تھے وہ بڑی تعداد میں شہید ہو گئے ہیں، مجھے اندیشہ ہے کہ اگر اسی طرح مختلف جگہوں میں قراء کرام یونہی شہید ہوتے رہے تو قرآن کریم کہیں ضائع نہ ہو جائے کہ اس کا کوئی حافظ ہی نہ رہے، اس لئے میری رائے یہ ہوئی کہ میں آپ کو جمع قرآن کا مشورہ دوں، میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جو کام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا، میں وہ کام کیسے کر سکتا ہوں؟ لیکن انہوں نے مجھ سے کہا کہ بخدا! یہ کام سراسر خیر ہی خیر ہے اور یہ مجھ سے مسلسل اس پر اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ اس مسئلے پر اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی شرح صدر عطاء فرما دیا اور اس سلسلے میں میری بھی وہی رائے ہو گئی جو عمر رضی اللہ عنہ کی تھی۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ادب سے بولتے نہ تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی نے فرمایا کہ آپ ایک سمجھدار نوجوان ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتب وحی بھی رہ چکے ہیں، اس لئے جمع قرآن کا یہ کام آپ سرانجام دیں۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بخدا! اگر یہ لوگ مجھے کسی پہاڑ کو اس کی جگہ سے منتقل کرنے کا حکم دے دیتے تو وہ مجھ پر جمع قرآن کے اس حکم سے زیادہ بھاری نہ ہوتا، چنانچہ میں نے بھی ان سے یہی کہا کہ جو کام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا، آپ وہ کام کیوں کر رہے ہیں؟ (لیکن جب میرا بھی شرح صدر ہو گیا تو میں نے یہ کام شروع کیا اور اسے پایہ تکمیل تک پہنچایا)

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - تفسير القرآن (4402) صحيح البخاري - فضائل القرآن (4701) صحيح البخاري - فضائل القرآن (4703) صحيح البخاري - الأحكام (6768) صحيح البخاري - التوحيد (6989) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3103) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/13)

خلفائے راشدین اور اتباع سنت کا بیان

78- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى الْعَبَّاسِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُو بَكْرٍ خَاصَمَ الْعَبَّاسُ عَلِيًّا فِي اَشْيَاءَ تَرَكَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ شَيْءٌ تَرَكَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُحَرِّكْهُ فَلَا أُحَرِّكُهُ۔ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ فَقَالَ شَيْءٌ لَمْ يُحَرِّكْهُ اَبُو بَكْرٍ فَلَسْتُ أُحَرِّكُهُ۔ قَالَ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ۔ قَالَ فَأَسْكَتَ عُثْمَانُ وَنَكَسَ رَأْسَهُ۔ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَخَشِيتُ اَنْ يَأْخُذَهُ فَضَرَبْتُ بِيَدِي بَيْنَ كَتِفَيِ الْعَبَّاسِ فَقُلْتُ يَا اَبَتِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِلَّا سَلَّمْتَهُ لِعَلِيٍّ۔ قَالَ فَسَلَّمَهُ لَهُ۔ معتلی 7801

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک پرواز کر گئی اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہو گئے، تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے درمیان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ترکہ میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو چیز چھوڑ کر گئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہیں ہلایا، میں بھی اسے نہیں ہلاؤں گا۔ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہوئے تو وہ دونوں حضرات ان کے پاس اپنا معاملہ لے کر آئے لیکن انہوں نے یہی فرمایا کہ جس چیز کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نہیں ہلایا، میں بھی اسے نہیں ہلاؤں گا، جب خلافت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سپرد ہوئی تو وہ دونوں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بھی آئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کا موقف سن کر خاموشی اختیار کی اور سر جھکا لیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اسے حکومت کی تحویل میں نہ لے لیں چنانچہ میں نے اپنے والد حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے دونوں کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھا اور ان سے کہا ابا جان! میں آپ کو قسم دے کر کہتا ہوں کہ اسے علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیجئے چنانچہ انہوں نے اسے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیا۔

مال کو مرضی سے وقف کر دینے کا بیان

79 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَعَدَّ سِتَّةً اَوْ سَبْعَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ فِيهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ عُمَرَ إِذْ دَخَلَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ قَدِ ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا فَقَالَ عُمَرُ مَهْ يَا عَبَّاسُ قَدْ عَلِمْتُ مَا تَقُولُ تَقُولُ ابْنُ اَخِي وَلِي شَطْرُ الْمَالِ وَقَدْ عَلِمْتُ مَا تَقُولُ يَا عَلِيُّ تَقُولُ ابْنَتُهُ تَحْتِي وَلَهَا شَطْرُ الْمَالِ وَهَذَا مَا كَانَ فِي يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ رَاَيْنَا كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِيهِ فَوَلِيَهُ اَبُو بَكْرٍ مِنْ بَعْدِهِ فَعَمِلَ فِيهِ بِعَمَلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ثُمَّ وَلِيتُهُ مِنْ بَعْدِ اَبِي بَكْرٍ فَاَحْلِفُ بِاللّٰهِ لَاَجْهَدَنَّ اَنْ اَعْمَلَ فِيهِ بِعَمَلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَمَلِ اَبِي بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو بَكْرٍ وَحَلَفَ بِاللّٰهِ اَنَّهُ لَصَادِقٌ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "إِنَّ النَّبِيَّ لَا يُوْرَثُ وَإِنَّمَا مِيرَاثُهُ فِي فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمَسَاكِيْنِ" وَحَدَّثَنِيْ اَبُو بَكْرٍ وَحَلَفَ بِاللّٰهِ إِنَّهُ صَادِقٌ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ النَّبِيَّ لَا يَمُوتُ حَتّٰى يَؤُمَّهُ بَعْضُ اُمَّتِهِ" وَهٰذَا مَا كَانَ فِي يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ رَاَيْنَا كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِيهِ فَإِنْ شِئْتُمَا اَعْطَيْتُكُمَا لِتَعْمَلَا فِيهِ بِعَمَلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَلِ اَبِي بَكْرٍ حَتّٰى اَدْفَعَهُ إِلَيْكُمَا قَالَ فَخَلَوَا ثُمَّ جَاءَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ ادْفَعْهُ إِلٰى عَلِيٍّ فَإِنِّي قَدْ طِبْتُ نَفْسًا بِهِ لَهُ تحفة 6611 معتلى 7814

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ آ گئے، ان دونوں کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عباس رضی اللہ عنہ! رک جائیے، مجھے معلوم ہے کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ آپ یہ کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بھتیجے تھے اس لئے آپ کو نصف مال ملنا چاہئے اور اے علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ! مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ آپ کی رائے یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی آپ کے نکاح میں تھیں اور ان کا آدھا حصہ بنتا تھا۔ اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں میں جو کچھ تھا، وہ میرے پاس موجود ہے، ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس میں کیا طریقہ کار تھا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے، انہوں نے وہی کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد مجھے خلیفہ بنایا گیا، میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا، میں اسی طرح کرنے کی پوری کوشش کرتا رہوں گا۔ پھر فرمایا کہ مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی اور اپنے سچے ہونے پر اللہ کی قسم بھی کھائی کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ان کا ترکہ فقراء مسلمین اور مساکین میں تقسیم ہوتا ہے اور مجھ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بھی بیان کی اور اپنے سچا ہونے پر اللہ کی قسم بھی کھائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی نبی اس وقت تک دنیا سے رخصت نہیں ہوتا جب تک وہ اپنے کسی امتی کی اقتداء نہیں کر لیتا۔ بہرحال! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کچھ تھا، وہ یہ موجود ہے اور ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کار کو بھی دیکھا ہے، اب اگر آپ دونوں چاہتے ہیں کہ میں یہ اوقاف آپ کے حوالے کر دوں اور آپ اس میں اسی طریقے سے کام کریں گے جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کرتے رہے تو میں اسے آپ کے حوالے کر دیتا ہوں۔ یہ سن کر وہ دونوں کچھ دیر کے لئے خلوت میں چلے گئے، تھوڑی دیر کے بعد جب وہ واپس آئے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا

کہ آپ یہ اوقاف علی المرتضٰی کے حوالے کر دیں، میں اپنے دل کی خوشی سے اس بات کی اجازت دیتا ہوں۔

نبی مکرم علیہ السلام کے مال میں وراثت جاری نہ ہونے کا بیان

80 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ جَاءَتْ اَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ تَطْلُبُ مِیْرَاثَهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا اِنَّا سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ "اِنِّیْ لَا اُوْرَثُ"

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور ان سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث کا مطالبہ کیا، دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے مال میں وراثت جاری نہیں ہوگی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - السیر (1608)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/13)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خلافت کے بعد پہلا خطبہ ارشاد فرمانے کا بیان

81 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عِیْسَی - یَعْنِی ابْنَ الْمُسَیَّبِ - عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ قَالَ اِنِّیْ لَجَالِسٌ عِنْدَ اَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ خَلِیْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِشَهْرٍ - فَذَکَرَ قِصَّةً - فَنُوْدِیَ فِی النَّاسِ اَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ وَهِیَ اَوَّلُ صَلَاةٍ فِی الْمُسْلِمِیْنَ نُوْدِیَ بِهَا اِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ - شَیْئًا صُنِعَ لَهُ کَانَ یَخْطُبُ عَلَیْهِ وَهِیَ اَوَّلُ خُطْبَةٍ خَطَبَهَا فِی الْاِسْلَامِ - قَالَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ وَلَوَدِدْتُ اَنَّ هٰذَا کَفَانِیْهِ غَیْرِیْ وَلَئِنْ اَخَذْتُمُوْنِیْ بِسُنَّةِ نَبِیِّکُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اُطِیْقُهَا اِنْ کَانَ لَمَعْصُوْمًا مِنَ الشَّیْطَانِ وَاِنْ کَانَ لَیَنْزِلُ عَلَیْهِ الْوَحْیُ مِنَ السَّمَاءِ معتلی 7818 مجمع 5/184،

ترجمہ: حضرت قیس بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے ایک مہینے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، لوگوں میں منادی کر دی گئی کہ نماز تیار ہے اور یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد وہ پہلی نماز تھی جس کے لئے مسلمانوں میں "الصلوۃ جامعة" کہہ کر منادی کی گئی تھی، چنانچہ لوگ جمع ہو گئے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر رونق افروز ہوئے، یہ آپ کا پہلا خطبہ تھا جو آپ نے اہل اسلام کے سامنے ارشاد فرمایا: اس خطبے میں آپ رضی اللہ عنہ نے پہلے اللہ کی حمد و ثناء کی، پھر فرمایا لوگو! میری خواہش تھی کہ میرے علاوہ کوئی دوسرا شخص اس کام کو سنبھال لیتا، اگر آپ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر رکھ کر دیکھنا چاہیں گے تو میرے اندر اس پر پورا اترنے کی طاقت

نہیں ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو شیطان کے حملوں سے محفوظ تھے اور ان پر تو آسمان سے وحی کا نزول ہوتا تھا (اس لئے میں ان کے برابر کہاں ہوسکتا ہوں؟)

شیطان کے شر سے بچنے کی دعا مانگنے کا بیان

82 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُولَ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ وَإِذَا أَخَذْتُ مَضْجَعِي مِنَ اللَّيْلِ "اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ" معتلی 7820 آخِرُ مُسْنَدِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَوَّلُ مُسْنَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت یہ دعاء پڑھنے کا حکم دیا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! اے آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جاننے والے، ہر چیز کے پالنہار اور مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہوسکتا، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے، خود اپنی جان پر کسی گناہ کا بوجھ لادنے سے یا کسی مسلمان کو اس میں کھینچ کر مبتلا کرنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

مسند عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی مسانید کا بیان

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اتباع کرنے کا بیان

83 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ إِلَى عُمَرَ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ اَصَبْنَا اَمْوَالاً وَخَيْلاً وَرَقِيقاً نُحِبُّ اَنْ يَكُونَ لَنَا فِيهَا زَكَاةٌ وَطُهُورٌ۔ قَالَ مَا فَعَلَهُ صَاحِبَایَ قَبْلِی فَاَفْعَلَهُ۔ وَاسْتَشَارَ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِمْ عَلِيٌّ فَقَالَ عَلِيٌّ هُوَ حَسَنٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ جِزْيَةً رَاتِبَةً يُؤْخَذُونَ بِهَا مِنْ بَعْدِكَ۔ معتلى 78156547،

ترجمہ: حضرت حارثہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ شام کے کچھ لوگ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمیں کچھ مال و دولت، گھوڑے اور غلام ملے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ ہمارے لئے اس میں پاکیزگی اور تزکیہ نفس کا سامان پیدا ہو جائے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے پہلے میرے دو پیشرو جس طرح کرتے تھے میں بھی اسی طرح کروں گا، پھر انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ کیا، ان میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، وہ فرمانے لگے کہ یہ مال حلال ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اسے ٹیکس نہ بنا لیں کہ بعد میں بھی لوگوں سے وصول کرتے رہیں۔

جہاد کا افضل عمل ہونے کا بیان

84 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِی وَائِلٍ اَنَّ الصُّبَیَّ بْنَ مَعْبَدٍ كَانَ نَصْرَانِياً تَغْلِبِياً اَعْرَابِياً فَاَسْلَمَ فَسَاَلَ اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ فَقِيلَ لَهُ الْجِهَادُ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔ فَاَرَادَ اَنْ يُجَاهِدَ فَقِيلَ لَهُ حَجَجْتَ فَقَالَ لاَ۔ فَقِيلَ حُجَّ وَاعْتَمِرْ ثُمَّ جَاهِدْ۔ فَانْطَلَقَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْحَوَائِطِ اَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعاً فَرَآهُ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ فَقَالاَ لَهُوَ اَضَلُّ مِنْ جَمَلِهِ اَوْ مَا هُوَ بِاَهْدَى مِنْ نَاقَتِهِ۔ فَانْطَلَقَ إِلَى عُمَرَ فَاَخْبَرَهُ بِقَوْلِهِمَا فَقَالَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ قَالَ الْحَكَمُ فَقُلْتُ لاَبِی

وَائِلٍ حَدَّثَكَ الصُّبَيُّ فَقَالَ نَعَمْ۝

ترجمہ: حضرت ابووائل بیان کرتے ہیں کہ صبی بن معبد ایک دیہاتی قبیلہ بنو تغلب کے عیسائی تھے جنہوں نے اسلام قبول کرلیا، انہوں نے لوگوں سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ لوگوں نے بتایا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا، چنانچہ انہوں نے جہاد کا ارادہ کرلیا، اسی اثناء میں کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے حج کیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں! اس نے کہا آپ پہلے حج اور عمرہ کرلیں، پھر جہاد میں شرکت کریں۔ چنانچہ وہ حج کی نیت سے روانہ ہوگئے اور میقات پر پہنچ کر حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کو معلوم ہوا تو انہوں نے کہا یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، صبی جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ کی سنت پر رہنمائی نصیب ہوگئی۔ راوی حدیث بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابووائل سے پوچھا کہ یہ روایت آپ کو خود صبی نے سنائی ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - مناسك الحج (2719) سنن النسائي - مناسك الحج (2721) سنن أبي داؤد - المناسك (1798) سنن أبي داؤد - المناسك (1799) سنن ابن ماجه - المناسك (2970)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/14)

مزدلفہ میں نماز فجر پڑھنے کا بیان

85 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ قَالَ صَلَّى بِنَا عُمَرُ بِجَمْعٍ الصُّبْحَ ثُمَّ وَقَفَ وَقَالَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ ثُمَّ اَفَاضَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ۝

ترجمہ: حضرت عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ہمیں مزدلفہ میں فجر کی نماز پڑھائی، پھر وقوف کیا اور فرمایا کہ مشرکین طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا طریقہ اختیار نہیں کیا، اس کے بعد حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہوگئے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الحج (1600) صحيح البخاري - المناقب (3626) سنن الترمذي - الحج (896) سنن النسائي - مناسك الحج (3047) سنن أبي داؤد - المناسك (1938) سنن ابن ماجه - المناسك (3022)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/14) سنن الدارمي - المناسك 1890)

شب قدر کا طاق راتوں میں ہونے کا بیان

86 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ قَالَ اَبِی فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ وَمَا اَعْجَبَكَ مِنْ ذٰلِكَ كَانَ عُمَرُ إِذَا دَعَا الاَشْيَاخَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِیْ مَعَهُمْ فَقَالَ لَا تَتَكَلَّمْ حَتّٰى يَتَكَلَّمُوا قَالَ فَدَعَانَا ذَاتَ يَوْمٍ اَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی لَيْلَةِ الْقَدْرِ مَا قَدْ عَلِمْتُمْ فَالْتَمِسُوهَا فِی الْعَشْرِ الاَوَاخِرِ وِتْراً فَفِی اَیِّ الْوِتْرِ تَرَوْنَهَا۔

معتلی 6581 مجمع 3/174،

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو جب بڑے بڑے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بلاتے تو مجھے بھی ان کے ساتھ بلا لیتے اور مجھ سے فرماتے کہ جب تک یہ حضرات بات نہ کرلیں، تم کوئی بات نہ کرنا۔ اسی طرح ایک دن حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ہمیں بلایا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ القدر کے متعلق جو کچھ ارشاد فرمایا ہے، وہ آپ کے علم میں بھی ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو، یہ بتائیے کہ آپ کو آخری عشرے کی کس طاق رات میں شب قدر معلوم ہوتی ہے؟ یعنی ظاہر ہے کہ ہر صحابی کا جواب مختلف تھا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو میری رائے اچھی معلوم ہوئی۔

گھر میں نفلی نماز پڑھنے کا بیان

87 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ عَمْرٍو الْبَجَلِیَّ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ سَاَلُوا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالُوا لَهُ إِنَّمَا اَتَيْنَاكَ نَسْاَلُكَ عَنْ ثَلاَثٍ عَنْ صَلاَةِ الرَّجُلِ فِی بَيْتِهِ تَطَوُّعاً وَعَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَعَنِ الرَّجُلِ مَا يَصْلُحُ لَهُ مِنِ امْرَاَتِهِ إِذَا كَانَتْ حَائِضاً فَقَالَ اَسُحَّارٌ اَنْتُمْ لَقَدْ سَاَلْتُمُونِی عَنْ شَیْءٍ مَا سَاَلَنِی عَنْهُ اَحَدٌ مُنْذُ سَاَلْتُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "صَلاَةُ الرَّجُلِ فِی بَيْتِهِ تَطَوُّعاً نُورٌ فَمَنْ شَاءَ نَوَّرَ بَيْتَهُ۔" وَقَالَ فِی الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ "يَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَاْسِهِ ثَلاَثاً۔" وَقَالَ فِی الْحَائِضِ "لَهُ مَا فَوْقَ الإِزَارِ۔"

ترجمہ: ایک دفعہ کچھ لوگ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے کہ ہم آپ سے تین سوال پوچھنے کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔ (۱) گھر میں نفلی نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ (۲) غسل جنابت کا کیا طریقہ ہے؟ (۳) اگر عورت ایام میں ہو تو مرد کے لئے کہاں تک اجازت ہے؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ لوگ بڑے عقلمند محسوس ہوتے ہیں، میں نے ان چیزوں سے متعلق جب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا، اس وقت سے لے کر آج تک

مجھ سے کسی نے یہ سوال نہیں پوچھا جو آپ لوگوں نے پوچھا ہے اور فرمایا کہ انسان گھر میں جو نفلی نماز پڑھتا ہے تو وہ نور ہے اس لئے جو چاہے اپنے گھر کو منور کر لے، غسل جنابت کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرمایا پہلے اپنی شرمگاہ کو دھوئے، پھر وضو کرے اور پھر اپنے سر پر تین دفعہ پانی ڈال کر حسب عادت غسل کرے اور ایام والی عورت کے متعلق فرمایا کہ ازار سے اوپر کا جتنا حصہ ہے، مرد اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1375)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/14)

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

88 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِیْ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ بِالْعِرَاقِ حِينَ يَتَوَضَّأُ فَاَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِ قَالَ فَلَمَّا اجْتَمَعْنَا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لِي سَلْ اَبَاكَ عَمَّا اَنْكَرْتَ عَلَيَّ مِنْ مَسْحِ الْخُفَّيْنِ ۝ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِذَا حَدَّثَكَ سَعْدٌ بِشَيْءٍ فَلَا تَرُدَّ عَلَيْهِ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ۝

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے عراق میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا جب کہ وہ وضو کر رہے تھے تو مجھے اس پر بڑا تعجب اور اچنبھا ہوا، بعد میں جب ہم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ایک مجلس میں اکٹھے ہوئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ آپ کو مسح علی الخفین کے بارے مجھ پر جو تعجب ہو رہا تھا، اس کے متعلق اپنے والد صاحب سے پوچھ لیجئے، میں نے ان کے سامنے سارا واقعہ ذکر کر دیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے کوئی حدیث بیان کریں تو آپ اس کی تردید مت کیا کریں، کیونکہ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی موزوں پر مسح فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (199) سنن النسائي - الطهارة (121) سنن النسائي - الطهارة (122) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/15)موطأ مالك - الطهارة 74)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث کی توثیق کا بیان

89 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِیْ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَاَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

عُمَرَ سَاَلَ عُمَرَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ نَعَمْ إِذَا حَدَّثَكَ سَعْدٌ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئاً فَلَا تَسْاَلْ عَنْهُ غَيْرَهُ۔

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح فرمایا ہے، بعد میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ بات صحیح ہے، جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے کوئی حدیث بیان کریں تو آپ اس کے متعلق کسی دوسرے سے نہ پوچھا کریں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (199) سنن النسائي - الطهارة (121) سنن النسائي - الطهارة (122) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/15)موطأ مالك - الطهارة 74)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی و خواب کا بیان

90 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ اَبَا بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رُؤْيَا لَا اُرَاهَا إِلَّا لِحُضُورِ اَجَلِي رَاَيْتُ كَاَنَّ دِيكاً نَقَرَنِي نَقْرَتَيْنِ قَالَ وَذَكَرَ لِي اَنَّهُ دِيكٌ اَحْمَرُ فَقَصَصْتُهَا عَلَى اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ امْرَاَةِ اَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ يَقْتُلُكَ رَجُلٌ مِنَ الْعَجَمِ۔ قَالَ وَإِنَّ النَّاسَ يَاْمُرُونَنِي اَنْ اَسْتَخْلِفَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعَ دِينَهُ وَخِلَافَتَهُ الَّتِي بَعَثَ بِهَا نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ يَعْجَلْ بِي اَمْرٌ فَإِنَّ الشُّورَى فِي هَؤُلَاءِ السِّتَّةِ الَّذِينَ مَاتَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ فَمَنْ بَايَعْتُمْ مِنْهُمْ فَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِيعُوا وَإِنِّي اَعْلَمُ اَنَّ اُنَاساً سَيَطْعَنُونَ فِي هَذَا الْاَمْرِ اَنَا قَاتَلْتُهُمْ بِيَدِي هٰذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ اُولَئِكَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ الْكُفَّارُ الضُّلَّالُ وَايْمُ اللّٰهِ مَا اَتْرُكُ فِيمَا عَهِدَ إِلَيَّ رَبِّي فَاسْتَخْلَفَنِي شَيْئاً اَهَمَّ إِلَيَّ مِنَ الْكَلَالَةِ وَايْمُ اللّٰهِ مَا اَغْلَظَ لِي نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مُنْذُ صَحِبْتُهُ اَشَدَّ مَا اَغْلَظَ لِي فِي شَاْنِ الْكَلَالَةِ حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ "تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي نَزَلَتْ فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ" وَإِنِّي إِنْ اَعِشْ فَسَاَقْضِي فِيهَا بِقَضَاءٍ يَعْلَمُهُ مَنْ يَقْرَاُ وَمَنْ لَا يَقْرَاُ وَإِنِّي اُشْهِدُ اللّٰهَ عَلَى اُمَرَاءِ الْاَمْصَارِ إِنِّي إِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ لِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ وَيُبَيِّنُوا لَهُمْ سُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَرْفَعُوا إِلَيَّ مَا عُمِّيَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ إِنَّكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ

تَاْكُلُوْنَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لَا اُرَاهُمَا اِلَّا خَبِيْثَتَيْنِ هٰذَا الثُّوْمُ وَالْبَصَلُ وَايْمُ اللّٰهِ لَقَدْ كُنْتُ اَرَى نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِدُ رِيْحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ فَيَاْمُرُ بِهٖ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهٖ فَيُخْرَجُ بِهٖ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى يُؤْتٰى بِهِ الْبَقِيْعَ فَمَنْ اَكَلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًاo قَالَ فَخَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاُصِيْبَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِo

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ کے لئے تشریف لائے، اللہ کی حمد وثناء بیان کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی یاد تازہ کی، پھر فرمانے لگے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میری دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آ گیا ہے، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغے نے مجھے دو دفعہ ٹھونگ ماری ہے، مجھے یاد پڑتا ہے کہ وہ مرغ سرخ رنگ کا تھا، میں نے یہ خواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ذکر کیا تو انہوں نے اس کی تعبیر یہ بتائی کہ آپ کو ایک عجمی شخص شہید کر دے گا۔

پھر فرمایا کہ لوگ مجھ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ میں اپنا خلیفہ مقرر کر دوں، اتنی بات تو طے ہے کہ اللہ اپنے دین کو ضائع کرے گا اور نہ ہی اس خلافت کو جس کے ساتھ اللہ نے اپنے پیغمبر کو مبعوث فرمایا تھا، اب اگر میرا فیصلہ جلد ہو گیا تو میں مجلس شوریٰ ان چھ افراد کی مقرر کر رہا ہوں جن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بوقت رحلت راضی ہو کر تشریف لے گئے تھے، جب تم ان میں سے کسی ایک کی بیعت کر لو تو ان کی بات سنو اور ان کی اطاعت کرو۔ میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ مسئلہ خلافت میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کریں گے، بخدا! میں اپنے ان ہاتھوں سے اسلام کی مدافعت میں ان لوگوں سے قتال کر چکا ہوں، یہ لوگ دشمنان خدا، کافر اور گمراہ ہیں، اللہ کی قسم! میں نے اپنے پیچھے کلالہ سے زیادہ اہم مسئلہ کوئی نہیں چھوڑا جس کا مجھ سے میرے رب نے وعدہ کیا ہو اور اللہ کی قسم! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کرنے کے بعد مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کسی مسئلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے ناراض ہوئے ہوں، سوائے کلالہ کے مسئلہ کے کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی سخت ناراض ہوئے تھے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی میرے سینے پر رکھ کر فرمایا کہ تمہارے لئے اس مسئلے میں سورت نساء کی وہ آخری آیت "جو گرمی میں نازل ہوئی تھی" کافی ہے۔ اگر میں زندہ رہا تو اس مسئلہ کا ایسا حل نکال کر جاؤں گا کہ اس آیت کو پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے سب ہی کے علم میں وہ حل آ جائے اور میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے مختلف شہروں میں جو امراء اور گورنر بھیجے ہیں وہ صرف اس لئے کہ لوگوں کو دین سکھائیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں لوگوں کے سامنے بیان کریں اور میرے سامنے ان کے وہ مسائل پیش کریں جن کا ان کے پاس کوئی حل نہ ہو۔ لوگو! تم دو ایسے درختوں میں سے کھاتے ہو جنہیں میں گندہ سمجھتا ہوں ایک لہسن اور دوسرا پیاز (کچا کھانے سے منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے) بخدا! میں نے دیکھا ہے کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی شخص کے منہ سے اس کی بدبو آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر مسجد سے باہر نکال دیا جاتا تھا اور یہی نہیں بلکہ اس کو جنت البقیع تک پہنچا کر لوگ واپس آتے، اگر کوئی شخص انہیں کھانا ہی چاہتا ہے تو پکا کر ان کی بو مار دے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ جمعہ کو حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے یہ

خطبہ ارشاد فرمایا اور بدھ کو آپ پر قاتلانہ حملہ ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (567) صحيح مسلم - الفرائض (1617) سنن النسائي - المساجد (708) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2939) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1014) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/15)

خیبر سے یہود کو ملک بدر کرنے کا بیان

91 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجْتُ اَنَا وَالزُّبَيْرُ وَالْمِقْدَادُ بْنُ الاَسْوَدِ إِلَى اَمْوَالِنَا بِخَيْبَرَ نَتَعَاهَدُهَا فَلَمَّا قَدِمْنَاهَا تَفَرَّقْنَا فِي اَمْوَالِنَا۔ قَالَ فَعُدِيَ عَلَيَّ تَحْتَ اللَّيْلِ وَاَنَا نَائِمٌ عَلَى فِرَاشِي فَفُدِعَتْ يَدَايَ مِنْ مِرْفَقِي فَلَمَّا اَصْبَحْتُ اسْتُصْرِخَ عَلَى صَاحِبَايَ فَاَتَيَانِيْ فَسَاَلَانِيْ عَمَّنْ صَنَعَ هَذَا بِكَ قُلْتُ لَا اَدْرِي۔ قَالَ فَاَصْلَحَا مِنْ يَدَيَّ ثُمَّ قَدِمُوا بِي عَلَى عُمَرَ فَقَالَ هَذَا عَمَلُ يَهُودَ۔ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ خَطِيباً فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامَلَ يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى اَنَّا نُخْرِجُهُمْ إِذَا شِئْنَا وَقَدْ عَدَوْا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَفَدَعُوا يَدَيْهِ كَمَا بَلَغَكُمْ مَعَ عَدْوَتِهِمْ عَلَى الاَنْصَارِ قَبْلَهُ لَا نَشُكُّ اَنَّهُمْ اَصْحَابُهُمْ لَيْسَ لَنَا هُنَاكَ عَدُوٌّ غَيْرَهُمْ فَمَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ بِخَيْبَرَ فَلْيَلْحَقْ بِهِ فَإِنِّي مُخْرِجٌ يَهُودَ۔ فَاَخْرَجَهُمْ۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کیساتھ خیبر میں اپنے اپنے مال کی دیکھ بھال کے سلسلے میں گیا ہوا تھا، جب ہم لوگ وہاں پہنچے تو ہر ایک اپنی اپنی زمین کی طرف چلا گیا، میں رات کے وقت اپنے بستر پر سو رہا تھا کہ مجھ پر کسی نے حملہ کر دیا، میرے دونوں ہاتھ اپنی کہنیوں سے ہل گئے، جب صبح ہوئی میرے دونوں ساتھیوں کو اس حادثے کی خبر دی گئی، وہ آئے اور مجھ سے پوچھنے لگے کہ یہ کس نے کیا ہے؟ میں نے کہا کہ مجھے کچھ خبر نہیں ہے۔ انہوں نے میرے ہاتھ کی ہڈی کو صحیح جگہ پر بٹھایا اور مجھے لے کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے، انہوں نے فرمایا یہ یہودیوں کی ہی کارستانی ہے، اس کے بعد وہ لوگوں کے سامنے خطاب کیلئے کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں کے ساتھ معاملہ اس شرط پر کیا تھا کہ ہم جب انہیں چاہیں گے، نکال سکیں گے، اب انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پر حملہ کیا ہے اور جیسا کہ آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ انہوں نے اس کے ہاتھوں کے جوڑ ہلا دیئے ہیں، جب کہ اس سے قبل وہ ایک انصاری کے ساتھ بھی ایسا ہی معاملہ کر چکے ہیں، ہمیں اس بات میں کوئی شک نہیں کہ یہ ان ہی کے ساتھی ہیں، ہمارا ان کے علاوہ یہاں کوئی دشمن نہیں ہے، اس لئے جس شخص کا بھی کوئی مال موجود ہو، وہ وہاں چلا جائے کیونکہ

اب میں یہودیوں کو وہاں سے نکالنے والا ہوں، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے انہیں خیبر سے بے دخل کر کے نکال دیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الشروط (2580) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (3007)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/15)

جمعہ کے لئے غسل کرنے کا بیان

92 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا هُوَ إِلَّا اَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ۔ فَقَالَ اَيْضاً اَوَلَمْ تَسْمَعُوا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ۔"

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ نماز کے لئے آنے میں اتنی تاخیر؟ انہوں نے جواباً کہا کہ میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا، کیا تم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے جائے تو اسے غسل کر لینا چاہئے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الجمعة (842) صحيح مسلم - الجمعة (845) صحيح مسلم - الجمعة (845) سنن الترمذي - الجمعة (494) سنن أبي داؤد - الطهارة (340)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/15)موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمي - الصلاة 1539)

ریشمی لباس پہننے کی ممانعت کا بیان

93 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ قَالَ جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِاَذْرَبِيجَانَ يَا عُتْبَةُ بْنَ فَرْقَدٍ وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُّمَ وَزِيَّ اَهْلِ الشِّرْكِ وَلَبُوسَ الْحَرِيرِ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ لَبُوسِ الْحَرِيرِ وَقَالَ "إِلَّا هَكَذَا۔" وَرَفَعَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَيْهِ۔

ترجمہ: حضرت ابوعثمان بیان کرتے ہیں کہ ہم آذربائیجان میں تھے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ایک خط آ گیا، جس

میں لکھا تھا اے عتبہ بن فرقد! عیش پرستی، ریشمی لباس اور مشرکین کے طریقوں کو اختیار کرنے سے اپنے آپ کو بچاتے رہنا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ریشمی لباس پہننے سے منع فرمایا ہے سوائے اتنی مقدار کے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلی بلند کر کے دکھائی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - اللباس (5490) صحيح البخاري - اللباس (5491) صحيح البخاري - اللباس (5492) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائي - الزينة (5312) سنن أبي داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/16)

دنیا کا دروازہ اور باہمی عداوتوں کا بیان

94 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ لَبِيبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعِنْدَهُ نَفَرٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فَأَرْسَلَ عُمَرُ إِلَى سَفَطٍ أُتِيَ بِهِ مِنْ قَلْعَةٍ مِنَ الْعِرَاقِ فَكَانَ فِيهِ خَاتَمٌ فَأَخَذَهُ بَعْضُ بَنِيهِ فَأَدْخَلَهُ فِي فِيهِ فَانْتَزَعَهُ عُمَرُ مِنْهُ ثُمَّ بَكَى عُمَرُ فَقَالَ لَهُ مَنْ عِنْدَهُ لِمَ تَبْكِي وَقَدْ فَتَحَ اللهُ لَكَ وَأَظْهَرَكَ عَلَى عَدُوِّكَ وَأَقَرَّ عَيْنَكَ فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا تُفْتَحُ الدُّنْيَا عَلَى أَحَدٍ إِلَّا أَلْقَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ" وَأَنَا أُشْفِقُ مِنْ ذَلِكَ۔

ترجمہ: ایک دفعہ ابوسنان دؤلی رحمہ اللہ علیہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت مہاجرین اولین کی ایک جماعت ان کی خدمت میں موجود اور حاضر تھی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک بکس منگوایا جو ان کے پاس عراق سے لایا گیا تھا، جب اسے کھولا گیا تو اس میں سے ایک انگوٹھی نکلی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کسی بیٹے پوتے نے وہ لے کر اپنے منہ میں ڈال لی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے وہ واپس لے لی اور رونے لگے۔ حاضرین نے پوچھا کہ آپ کیوں روتے ہیں؟ جب کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اتنی فتوحات عطاء فرمائیں، دشمن پر آپ کو غلبہ عطاء فرمایا اور آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا؟ فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص پر اللہ دنیا کا دروازہ کھول دیتا ہے، وہاں آپس میں قیامت تک کے لئے دشمنیاں اور نفرتیں ڈال دیتا ہے، مجھے اسی کا خطرہ ہے۔

جنبی کے لئے وضو کر کے سو جانے کا بیان

95 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَصْنَعُ اَحَدُنَا اِذَا هُوَ اَجْنَبَ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَنَامَ قَبْلَ اَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِيَتَوَضَّأْ وُضُوْئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ لِيَنَمْ۝"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر ہم میں سے کوئی شخص ناپاک ہوجائے اور وہ غسل کرنے سے پہلے سونا چاہے تو کیا کرے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز والا وضو کر کے سو جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الغسل (283) صحيح البخاري - الغسل (285) صحيح البخاري - الغسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذي - الطهارة (120) سنن النسائي - الطهارة (259) سنن النسائي - الطهارة (260) سنن أبي داود - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/16)

منافقین کی نماز جنازہ پڑھنے اور ان کی قبروں پر جانے کی ممانعت کا بیان

96 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ دُعِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَقَامَ اِلَيْهِ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيْهِ يُرِيْدُ الصَّلَاةَ تَحَوَّلْتُ حَتّٰى قُمْتُ فِيْ صَدْرِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعَلٰى عَدُوِّ اللّٰهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ الْقَائِلِ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا۝ يُعَدِّدُ اَيَّامَهُ قَالَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ حَتّٰى اِذَا اَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ "اَخِّرْ عَنِّيْ يَا عُمَرُ اِنِّيْ خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ وَقَدْ قِيْلَ (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ) لَوْ اَعْلَمُ اَنِّيْ اِنْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِيْنَ غُفِرَ لَهُ لَزِدْتُ۝" قَالَ ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهِ وَمَشٰى مَعَهُ فَقَامَ عَلٰى قَبْرِهِ حَتّٰى فُرِغَ مِنْهُ ۝ قَالَ فَعَجَبٌ لِيْ وَجَرَاَتِيْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ۝ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا كَانَ اِلَّا يَسِيْراً حَتّٰى نَزَلَتْ هَاتَانِ الْآيَتَانِ (وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ اَبَداً وَلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهِ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَمَاتُوْا وَهُمْ فَاسِقُوْنَ) فَمَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ عَلٰى مُنَافِقٍ وَلَا قَامَ عَلٰى قَبْرِهِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ۝

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کا انتقال ہوگیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی نماز جنازہ پڑھانے کے لئے بلایا گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کھڑے ہوئے، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کے پاس جا کر نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں اپنی جگہ سے گھوم کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس دشمن خدا عبداللہ بن ابی کی نماز جنازہ پڑھائیں گے جس نے فلاں دن یہ کہا تھا اور فلاں دن یہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی بکواسات گنوانا شروع کر دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکراتے رہے لیکن جب میں برابر اصرار کرتا ہی رہا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا عمر! پیچھے ہٹ جاؤ، مجھے اس بارے اختیار دیا گیا ہے اور میں نے ایک شق کو ترجیح دے لی ہے، مجھ سے کہا گیا ہے کہ آپ ان کے لئے استغفار کریں یا نہ کریں دونوں صورتیں برابر ہیں، اگر آپ ستر دفعہ بھی ان کے لئے بخشش کی درخواست کریں گے تب بھی اللہ ان کی بخشش نہیں فرمائے گا، اگر مجھے معلوم ہوتا کہ ستر دفعہ سے زیادہ استغفار کرنے پر اس کی مغفرت ہو جائے گی تو میں ستر سے زائد دفعہ اس کے لئے استغفار کرتا۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، جنازے کے ساتھ گئے اور اس کی قبر پر کھڑے رہے تا آنکہ وہاں سے فراغت ہوگئی، مجھے خود پر اور اپنی جرات پر تعجب ہو رہا تھا، حالانکہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ بہتر جانتے تھے، بخدا! ابھی تھوڑی دیر ہی گذری تھی کہ مندرجہ ذیل دو آیتیں نازل ہوگئیں۔ "ان منافقین میں سے اگر کوئی مر جائے تو آپ کبھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائیں اس کی قبر پہ کھڑے نہ ہوں، بیشک یہ لوگ تو اللہ اور اس کے رسول کے نافرمان ہیں اور فسق کی حالت میں مرے ہیں۔ اس آیت کے نزول کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی منافق کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی اور اسی طرح منافقین کی قبروں پر بھی کبھی نہیں کھڑے ہوئے۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے آپ کو اپنی جانب بلا لیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجنائز (1300) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4394) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3097) سنن النسائی - الجنائز (1966) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/16)

ایک کپڑے کو بہ طور تہبند باندھ کر نماز پڑھنے کا بیان

97 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ كَمَا حَدَّثَنِي عَنْهُ نَافِعٌ مَوْلَاهُ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ إِذَا لَمْ يَكُنْ لِلرَّجُلِ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ فَلْيَأْتَزِرْ بِهِ ثُمَّ لِيُصَلِّ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ ذَلِكَ وَيَقُولُ لَا تَلْتَحِفُوا بِالثَّوْبِ إِذَا كَانَ وَحْدَهُ كَمَا تَفْعَلُ الْيَهُودُ۔ قَالَ نَافِعٌ وَلَوْ قُلْتُ لَكَ إِنَّهُ أَسْنَدَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَجَوْتُ أَنْ لَا أَكُونَ كَذَبْتُ۔ معتلی 6601،

ترجمہ: حضرت نافع علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے اگر کسی آدمی کے پاس صرف

ایک ہی کپڑا ہو، وہ اسی کو تہبند کے طور پر باندھ لے اور نماز پڑھ لے، کیونکہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے اور وہ یہ بھی فرماتے تھے کہ اگر ایک ہی کپڑا ہو تو اسے لحاف کی طرح مت لپیٹے جیسے یہودی کرتے ہیں، حضرت نافع علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ اگر میں یہ کہوں کہ انہوں نے اس کی نسبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی ہے تو امید ہے کہ میں جھوٹا نہیں ہوں گا۔

اہل ایمان کے لئے جنت ہونے کا بیان

98 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ عَنْ شَهْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ مَاتَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قِيلَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شِئْتَ ؈" معتلى 6637 مجمع 321/49،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اس سے کہا جائے گا کہ جنت کے آٹھ میں سے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جاؤ۔

اولاد کے قتل پر قصاص نہ ہونے کا بیان

99 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ - يَعْنِيْ الْاَحْمَرَ - عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَذَفَ رَجُلٌ ابْناً لَهُ بِسَيْفٍ فَقَتَلَهُ فَرُفِعَ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا يُقَادُ الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِ ؈" لَقَتَلْتُكَ قَبْلَ اَنْ تَبْرَحَ ؈

ترجمہ: حضرت مجاہد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص نے تلوار کے وار کر کے اپنے بیٹے کو مار ڈالا، اسے پکڑ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ والد سے اولاد کا قصاص نہیں لیا جائے گا تو میں تجھے بھی قتل کر دیتا اور تو یہاں سے اٹھنے بھی نہ پاتا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدیات (1400) سنن ابن ماجه - الدیات (2662) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/16)

حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان

100 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ نَظَرَ إِلَى الْحَجَرِ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ

لَوْلَا اَنِّی رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ۔ ثُمَّ قَبَّلَهُ۔

ترجمہ: حضرت عابس بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنی نظریں حجر اسود پر جما رکھی ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں بخدا! اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا، یہ کہہ کر آپ نے اسے بوسہ دیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1520) صحیح البخاری - الحج (1528) صحیح البخاری - الحج (1532) صحیح مسلم - الحج (1270) صحیح مسلم - الحج (1270) صحیح مسلم - الحج (1270) صحیح مسلم - الحج (1270) صحیح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذی - الحج (860) سنن النسائی - مناسك الحج (2936) سنن النسائی - مناسك الحج (2937) سنن النسائی - مناسك الحج (2938) سنن أبی داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/17) موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمی - المناسك 1864)

مال کو لیکر صدقہ کرنے کا بیان

101 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا اَبُو الْیَمَانِ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعَیْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنَا السَّائِبُ بْنُ یَزِیْدَ ابْنُ اُخْتِ نَمِرٍ اَنَّ حُوَیْطِبَ بْنَ عَبْدِ الْعُزّٰی اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ السَّعْدِیِّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَدِمَ عَلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِیْ خِلَافَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اَلَمْ اُحَدَّثْ اَنَّكَ تَلِیْ مِنْ اَعْمَالِ النَّاسِ اَعْمَالًا فَاِذَا اُعْطِیْتَ الْعُمَالَةَ كَرِهْتَهَا قَالَ فَقُلْتُ بَلٰی۔ فَقَالَ عُمَرُ فَمَا تُرِیْدُ اِلٰی ذٰلِكَ قَالَ قُلْتُ اِنَّ لِیْ اَفْرَاسًا وَاَعْبُدًا وَاَنَا بِخَیْرٍ وَاُرِیْدُ اَنْ تَكُوْنَ عُمَالَتِیْ صَدَقَةً عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ۔ فَقَالَ عُمَرُ فَلَا تَفْعَلْ فَاِنِّیْ قَدْ كُنْتُ اَرَدْتُ الَّذِیْ اَرَدْتَ فَكَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعْطِیْنِیْ الْعَطَاءَ فَاَقُوْلُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَیْهِ مِنِّیْ حَتّٰی اَعْطَانِیْ مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَیْهِ مِنِّیْ۔ قَالَ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَیْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ۔"

ترجمہ: ایک دفعہ عبداللہ بن سعد رحمہ اللہ علیہ خلافت فاروقی کے زمانے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ کر فرمایا کیا تم وہی ہو جس کے متعلق مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ تمہیں عوام الناس کی کوئی ذمہ داری سونپی گئی ہے لیکن جب تمہیں اس کی تنخواہ دی جاتی ہے تو تم اسے لینے سے ناگواری کا اظہار کرتے ہو؟ عبداللہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں! ایسا ہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس سے تمہارا کیا مقصد ہے؟ میں نے عرض کیا میرے پاس اللہ کے فضل سے گھوڑے اور غلام سب ہی کچھ ہے اور میں مالی اعتبار سے بھی صحیح ہوں اس لئے میری خواہش ہوتی ہے کہ میری تنخواہ مسلمانوں کے ہی کاموں میں استعمال ہو جائے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا مت کرو، کیونکہ ایک

دفعہ میں نے بھی یہی چاہا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ دینا چاہتے تو میں عرض کر دیتا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے زیادہ جو محتاج لوگ ہیں، یہ انہیں دے دیجئے، اسی طرح ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ مال و دولت عطاء فرمایا: میں نے حسب سابق یہی عرض کیا کہ مجھ سے زیادہ کسی ضرورت مند کو دے دیجئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لے لو اپنے مال میں اضافہ کرو، اس کے بعد صدقہ کر دو اور یاد رکھو! اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تو اسے لے لیا کرو، ورنہ اس کے پیچھے نہ پڑا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الزكاة (1404) صحيح البخاري - الأحكام (6744) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) سنن النسائي - الزكاة (2604) سنن النسائي - الزكاة (2605) سنن النسائي - الزكاة (2606) سنن النسائي - الزكاة (2607) سنن النسائي - الزكاة (2608) سنن أبي داؤد - الزكاة (1647) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/17) سنن الدارمي - الزكاة 1647)

نماز عصر کے بعد نفلی نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

102 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ نَافِعٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ دَرَّاجٍ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ سَبَّحَ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَرَآهُ عُمَرُ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُمَا

ترجمہ: حضرت ربیعہ بن دراج بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دوران سفر مکہ مکرمہ کے راستے میں عصر کے بعد دو رکعت نماز بطور نفل کے پڑھ لی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا تو سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ آپ کو معلوم بھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - مواقيت الصلاة (557) سنن الترمذي - الصلاة (183) سنن النسائي - المواقيت (562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1276) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/17) سنن الدارمي - الصلاة 1433)

زخم کے قصاص کا بیان

103 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي سَهْمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مَاجِدَةُ قَالَ عَارَمْتُ غُلَامًا بِمَكَّةَ فَعَضَّ أُذُنِي فَقَطَعَ مِنْهَا أَوْ عَضِضْتُ أُذُنَهُ فَقَطَعْتُ مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ حَاجًّا رُفِعْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ انْطَلِقُوا بِهِمَا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَإِنْ

كَانَ الْجَارِحُ بَلَغَ اَنْ يُقْتَصَّ مِنْهُ فَلْيَقْتَصَّ قَالَ فَلَمَّا انْتَهَى بِنَا إِلَى عُمَرَ نَظَرَ إِلَيْنَا فَقَالَ نَعَمْ قَدْ بَلَغَ هَذَا اَنْ يُقْتَصَّ مِنْهُ ادْعُوا لِي حَجَّاماً فَلَمَّا ذَكَرَ الْحَجَّامَ قَالَ اَمَا إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "قَدْ اَعْطَيْتُ خَالَتِي غُلَاماً وَاَنَا اَرْجُو اَنْ يُبَارِكَ اللَّهُ لَهَا فِيهِ وَقَدْ نَهَيْتُهَا اَنْ تَجْعَلَهُ حَجَّاماً اَوْ قَصَّاباً اَوْ صَائِغاً"

ترجمہ: ماجدہ نامی ایک شخص بیان کرتا ہے کہ میں نے ایک دفعہ مکہ مکرمہ میں ایک لڑکے کی ہڈی سے گوشت چھیل ڈالا، اس نے میرا کان اپنے دانتوں میں چبا کر کاٹ ڈالا، جب سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حج کے ارادے سے ہمارے یہاں تشریف لائے تو یہ معاملہ ان کی خدمت میں پیش کیا گیا، انہوں نے فرمایا کہ ان دونوں کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ، اگر زخم لگانے والا قصاص کے درجے تک پہنچتا ہو تو اس سے قصاص لینا چاہیے۔ جب ہمیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس لے جایا گیا اور انہوں نے ہمارے احوال سنے تو فرمایا ہاں! یہ قصاص کے درجے تک پہنچتا ہے اور فرمایا کہ میرے پاس حجام کو بلا کر لاؤ، جب حجام کا ذکر آیا تو وہ فرمانے لگے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے اپنی خالہ کو ایک غلام دیا ہے اور مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے ان کے لئے باعث برکت بنائے گا اور میں نے انہیں اس بات سے منع کیا ہے کہ اسے حجام یا قصائی یا رنگ ریز بنائیں۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - البيوع (3430)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/17)

104 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَهْمٍ عَنِ ابْنِ مَاجِدَةَ السَّهْمِيِّ اَنَّهُ قَالَ حَجَّ عَلَيْنَا اَبُو بَكْرٍ فِي خِلَافَتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

گذشتہ روایت اس دوسری سند سے بھی منقول ہے جو عبارت میں ذکر ہوئی۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - البيوع (3430)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/17)

حج وعمرہ مکمل کرنے کا بیان

105 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَخَّصَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَضَى لِسَبِيلِهِ فَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ كَمَا اَمَرَكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَحَصِّنُوا فُرُوجَ هَذِهِ النِّسَاءِ معتلی 6668

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو جو رخصت دینی تھی سو دے دی اور وہ اس دار فانی سے کوچ کر گئے، اس لئے آپ لوگ حج اور عمرہ مکمل کیا کرو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا حکم بھی دیا ہے اور ان عورتوں کی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔

جنابت کی حالت میں وضو کر کے سو جانے کا بیان

106 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَرْقُدُ الرَّجُلُ إِذَا اَجْنَبَ قَالَ "نَعَمْ إِذَا تَوَضَّاَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! وضو کر لے اور سو جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الغسل (283) صحيح البخاري - الغسل (285) صحيح البخاري - الغسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذي - الطهارة (120) سنن النسائي - الطهارة (259) سنن النسائي - الطهارة (260) سنن أبي داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/17) موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمي - الطهارة 756)

عصر کے بعد نفلی نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

107 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ دَرَّاجٍ اَنَّ عَلِيًّا صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ عُمَرُ وَقَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْهُمَا

ترجمہ: حضرت ربیعہ بن دراج بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دوران سفر مکہ مکرمہ کے راستے میں عصر کے بعد دو رکعت نماز بطور نفل کے پڑھ لی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا تو سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ آپ کو معلوم بھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (826) سنن الترمذي - الصلاة (183) سنن النسائي - المواقيت (562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1276) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/17) سنن الدارمي - الصلاة 1433)

آیات کے اثر سے قبول اسلام کا بیان

108 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَرَجْتُ أَتَعَرَّضُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ أُسْلِمَ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَبَقَنِي إِلَى الْمَسْجِدِ فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْحَاقَّةِ فَجَعَلْتُ أَعْجَبُ مِنْ تَأْلِيفِ الْقُرْآنِ۔ قَالَ فَقُلْتُ هَذَا وَاللّٰهِ شَاعِرٌ كَمَا قَالَتْ قُرَيْشٌ۔ قَالَ فَقَرَأَ (إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ) قَالَ قُلْتُ كَاهِنٌ قَالَ (وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ) إِلَى آخِرِ السُّورَةِ۔ قَالَ فَوَقَعَ الْإِسْلَامُ فِي قَلْبِي كُلَّ مَوْقِعٍ۔ {1/18} معتلى 6567 مجمع 9/62،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں قبول اسلام سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے ارادے سے نکلا لیکن پتہ چلا کہ وہ مجھ سے پہلے ہی مسجد میں جا چکے ہیں، میں جا کر ان کے پیچھے کھڑا ہو گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت حاقہ کی تلاوت شروع کر دی، مجھے نظم قرآن اور اس کے اسلوب سے تعجب ہونے لگا، میں نے اپنے دل میں سوچا واللہ! یہ شخص شاعر ہے جیسا کہ قریش کہتے ہیں، اتنی دیر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت پر پہنچ گئے کہ "وہ تو ایک معزز رسول کا قول ہے" کسی شاعر کی بات تھوڑی ہے لیکن تم ایمان بہت کم لاتے ہو"۔ یہ سن کر میں نے اپنے دل میں سوچا یہ تو کاہن ہے، ادھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی "اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا کلام ہے" تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو، یہ تو رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اگر یہ پیغمبر ہماری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے تو ہم اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیں اور اس کی گردن توڑ ڈالیں اور تم میں سے کوئی ان کی طرف سے رکاوٹ نہ بن سکے" یہ آیات سن کر اسلام نے میرے دل میں اپنے پنجے مضبوطی سے گاڑنا شروع کر دیئے۔

حضرت ابوعبیدہ بن جراح اور معاذ بن جبل کی فضیلت کا بیان

109 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ وَعِصَامُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ وَرَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمَا قَالُوا لَمَّا بَلَغَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ سَرْغَ حُدِّثَ أَنَّ بِالشَّامِ وَبَاءً شَدِيدًا قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ شِدَّةَ الْوَبَاءِ فِي الشَّامِ فَقُلْتُ إِنْ أَدْرَكَنِي أَجَلِي وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ حَيٌّ اسْتَخْلَفْتُهُ فَإِنْ سَأَلَنِي اللّٰهُ لِمَ اسْتَخْلَفْتَهُ عَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ أَمِينًا وَأَمِينِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ"۔ فَأَنْكَرَ الْقَوْمُ ذَلِكَ وَقَالُوا مَا بَالُ عُلْيَا قُرَيْشٍ يَعْنُونَ بَنِي

فِهْرٍ ثُمَّ قَالَ فَإِنْ أَدْرَكَنِي أَجَلِي وَقَدْ تُوُفِّيَ أَبُو عُبَيْدَةَ اسْتَخْلَفْتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَإِنْ سَأَلَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لِمَ اسْتَخْلَفْتَهُ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّهُ يُحْشَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ يَدَيِ الْعُلَمَاءِ نَبْذَةً" معتلی 6568

ترجمہ: حضرت شریح بن عبید اور راشد بن سعید وغیرہ بیان کرتے ہیں کہ سفر شام میں جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سرغ نامی مقام پر پہنچے تو آپ کو خبر ملی کہ شام میں طاعون کی بڑی سخت وباء پھیلی ہوئی ہے، یہ خبر سن کر انہوں نے فرمایا کہ مجھے شام میں طاعون کی وباء پھیلنے کی خبر ملی ہے، میری رائے یہ ہے کہ اگر میرا آخری وقت آ پہنچا اور ابوعبیدہ بن الجراح زندہ ہوئے تو میں انہیں اپنا خلیفہ نامزد کر دوں گا اور اگر اللہ نے مجھ سے اس کے متعلق باز پرس کی کہ تو نے امت مسلمہ پر انہیں اپنا خلیفہ کیوں مقرر کیا؟ تو میں کہہ دوں گا کہ میں نے آپ ہی کے پیغمبر کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا ہر نبی کریم کا ایک امین ہوتا ہے اور میرا امین ابوعبیدہ بن الجراح ہے۔ لوگوں کو یہ بات اچھی نہ لگی اور وہ کہنے لگے کہ اس صورت میں قریش کے بڑے لوگوں یعنی بنی فہر کا کیا بنے گا؟ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اگر میری موت سے پہلے ابوعبیدہ فوت ہو گئے تو میں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیفہ مقرر کر دوں گا اور اگر اللہ نے مجھ سے پوچھا کہ تو نے اسے کیوں خلیفہ مقرر کیا؟ تو میں کہہ دوں گا کہ میں نے آپ کے پیغمبر کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ وہ قیامت کے دن علماء کے درمیان ایک جماعت کی صورت میں اٹھائے جائیں گے۔

ولید نامی شخص کا فرعونوں سے بدتر ہونے کا بیان

110 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ وُلِدَ لِأَخِي أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ فَسَمَّوْهُ الْوَلِيدَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "سَمَّيْتُمُوهُ بِأَسْمَاءِ فَرَاعِنَتِكُمْ لَيَكُونَنَّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْوَلِيدُ لَهُوَ شَرٌّ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ مِنْ فِرْعَوْنَ عَلَى قَوْمِهِ" معتلی 6562 مجمع 5/2407/313

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ کے بھائی کے یہاں لڑکا پیدا ہوا، انہوں نے بچے کا نام ولید رکھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اس بچے کا نام اپنے فرعونوں کے نام پر رکھا ہے (کیونکہ ولید بن مغیرہ مشرکین مکہ کا سردار اور مسلمانوں کو اذیتیں پہنچانے میں بہت سرگرم تھا) میری امت میں ایک آدمی ہوگا جس کا نام ولید ہوگا جو اس امت کے حق میں فرعونوں سے بھی بدتر ہوگا۔

فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھنے کا بیان

111 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ "لاَ صَلاَةَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلاَ صَلاَةَ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔"

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے "جن کی بات قابل میں اعتماد ہوتا ہے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان میں سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے اور فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (826) سنن الترمذي - الصلاة (183) سنن النسائي - المواقيت (562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/18) سنن الدارمي - الصلاة (1433)

شوہر اور بیوی کا درمیان میں کپڑا حائل کر کے نماز پڑھنے کا بیان

112 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْكِنْدِيِّ أَنَّهُ رَكِبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَسْأَلُهُ عَنْ ثَلاَثِ خِلاَلٍ۔ قَالَ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ فَسَأَلَهُ عُمَرُ مَا أَقْدَمَكَ قَالَ لأَسْأَلَكَ عَنْ ثَلاَثِ خِلاَلٍ۔ قَالَ وَمَا هُنَّ قَالَ رُبَّمَا كُنْتُ أَنَا وَالْمَرْأَةُ فِي بِنَاءٍ ضَيِّقٍ فَتَحْضُرُ الصَّلاَةُ فَإِنْ صَلَّيْتُ أَنَا وَهِيَ كَانَتْ بِحِذَائِي وَإِنْ صَلَّتْ خَلْفِي خَرَجَتْ مِنَ الْبِنَاءِ فَقَالَ عُمَرُ تَسْتُرُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بِثَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّي بِحِذَائِكَ إِنْ شِئْتَ۔ وَعَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ نَهَانِي عَنْهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَنِ الْقَصَصِ فَإِنَّهُمْ أَرَادُونِي عَلَى الْقَصَصِ فَقَالَ مَا شِئْتَ كَأَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَمْنَعَهُ قَالَ إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَنْتَهِيَ إِلَى قَوْلِكَ۔ قَالَ أَخْشَى عَلَيْكَ أَنْ تَقُصَّ فَتَرْتَفِعَ عَلَيْهِمْ فِي نَفْسِكَ ثُمَّ تَقُصَّ فَتَرْتَفِعَ حَتّٰى يُخَيَّلَ إِلَيْكَ أَنَّكَ فَوْقَهُمْ بِمَنْزِلَةِ الثُّرَيَّا فَيَضَعَكَ اللّٰهُ تَحْتَ أَقْدَامِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ ذٰلِكَ۔

ترجمہ: حضرت حارث بن معاویہ کندی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں تین سوال پوچھنے کے لئے سواری پر سفر کر کے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی طرف روانہ ہوا، جب میں مدینہ منورہ پہنچا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے آنے کی وجہ پوچھی، میں نے عرض کیا کہ تین باتوں کے متعلق پوچھنے کے لئے حاضر ہوا ہوں، فرمایا وہ تین باتیں کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ بعض اوقات میں اور میری بیوی ایک تنگ کمرے میں ہوتے ہیں، نماز کا وقت آ جاتا ہے، اگر ہم دونوں وہاں نماز پڑھتے ہوں تو وہ میرے

بالکل ساتھ ہوتی ہے اور اگر وہ میرے پیچھے کھڑی ہوتی ہے تو کمرے سے باہر چلی جاتی ہے اب کیا کیا جائے؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنے اور اپنی بیوی کے درمیان ایک کپڑا لٹکا لیا کرو، پھر اگر تم چاہو تو وہ تمہارے ساتھ کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتی ہے۔ پھر میں نے عصر کے بعد دو نفل پڑھنے کے حوالے سے پوچھا تو فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے، پھر میں نے ان سے وعظ گوئی کے حوالے سے پوچھا کہ لوگ مجھ سے وعظ کہنے کا مطالبہ کرتے ہیں؟ فرمایا کہ آپ کی مرضی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جواب سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ براہ راست منع کرنے کو اچھا نہیں سمجھ رہے، میں نے عرض کیا کہ میں آپ کی بات کو حرف آخر سمجھوں گا، فرمایا مجھے یہ اندیشہ ہے کہ اگر تم نے قصہ گوئی یا وعظ شروع کر دیا تو تم اپنے آپ کو ان کے مقابلے میں اونچا سمجھنے لگو گے، حتیٰ کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ تم وعظ کہتے وقت اپنے آپ کو ثریا پر پہنچا ہوا سمجھنے لگو گے، جس کے نتیجے میں قیامت کے دن اللہ تمہیں اسی قدر ان کے قدموں کے نیچے ڈال دے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (826) سنن الترمذي - الصلاة (183) سنن النسائي - المواقيت (562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1276) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/18) سنن الدارمي - الصلاة (1433)

باپ دادا کے ناموں سے قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان

113 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ" قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا وَلَا تَكَلَّمْتُ بِهَا ذَاكِراً وَلَا آثِراً

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اس کی ممانعت کا حکم سنا ہے، میں نے اس طرح کی کوئی قسم نہیں اٹھائی اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی بات برسبیل تذکرہ یا کسی سے نقل کر کے کہی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأيمان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) سنن الترمذي - النذور والأيمان (1533) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3764) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3767) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3768) سنن أبي داؤد - الأيمان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات

(2094)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/18)موطأ مالك - النذور والأيمان (1037) سنن الدارمي - النذور والأيمان 2341)

گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان

114 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْخُذْ مِنَ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ صَدَقَةً○معتلی 22396552ل3 مجمع 3/69،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ وصول نہیں فرمائی۔

گھوڑوں کی زکوٰۃ میں فقہی مذاہب اربعہ

حضرت امام اعظم امام ابوحنیفہ کے نزدیک ان گھوڑوں میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے جو جنگل میں چرتے ہیں پھر گھوڑے کا مالک اس بارے میں مختار ہے کہ چاہے تو وہ ان کی زکوٰۃ میں ہر گھوڑے پیچھے ایک دینار دے چاہے ان کی قیمت متعین کر کے ہر دو سو درہم میں سے پانچ درہم زکوٰۃ ادا کرے جیسا کہ زکوٰۃ کا حساب ہے۔

اور امام نخعی سے روایت کیا گیا ہے کہ جو روضہ میں ہے اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا قول بھی یہی ہے جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ہیں۔اور شمس الائمہ سرخسی نے اس کو اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔

حضرت امام ابو یوسف، امام محمد، امام شافعی، امام مالک اور امام احمد علیہم الرحمہ کے نزدیک گھوڑوں میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔ اور انہوں نے حضرت عمر فاروق، حضرت علی المرتضیٰ سے روایت کیا ہے اور امام طحاوی نے اسی اختیار کیا ہے۔علامہ خطابی نے کہا ہے کہ گھوڑوں کی زکوٰۃ میں لوگوں کا اختلاف ہے کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ گھوڑوں میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔

علامہ ابن قدامہ مقدسی حنبلی لکھتے ہیں۔کہ فقہاء حنابلہ کہتے ہیں کہ خلفاء راشدین ان سے صدقہ لیتے تھے۔

(البنائیہ شرح الہدایہ،۴،ص،۲۵،حقانیہ ملتان)

عورت کے ساتھ خلوت نشینی کی ممانعت کا بیان

115 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ - يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ - اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمْ فَقَالَ "اسْتَوْصُوا بِاَصْحَابِي خَيْرًا ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتّٰى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَبْتَدِئُ بِالشَّهَادَةِ قَبْلَ اَنْ يُسْاَلَهَا فَمَنْ اَرَادَ مِنْكُمْ [illegible] ةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ

الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ لَا يَخْلُوَنَّ اَحَدُكُمْ بِامْرَاَةٍ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ۔"

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ دوران سفر جابیہ میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے جیسے میں کھڑا ہوا ہوں اور فرمایا کہ میں تمہیں اپنے صحابہ کے ساتھ بھلائی کی وصیت کرتا ہوں، یہی حکم ان کے بعد والوں اور ان کے بعد والوں کا بھی ہے، اس کے بعد جھوٹ اتنا عام ہو جائے گا کہ گواہی کی درخواست سے قبل ہی آدمی گواہی دینے کے لئے تیار ہو جائے گا، سو تم میں سے جو شخص جنت کا ٹھکانہ چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ "جماعت" کو لازم پکڑے، کیونکہ اکیلے آدمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور دو سے دور ہوتا ہے، یاد رکھو! تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھے کیونکہ ان دو کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے اور جس شخص کو اپنی نیکی سے خوشی اور برائی سے غم ہو، وہ مومن ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفتن (2165) سنن ابن ماجه - الأحكام (2363) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/18)

عمرو بن اسود کا سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر کاربند ہونے کا بیان

116 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ وَضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى هَدْيِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ اِلَى هَدْيِ عَمْرِو بْنِ الْاَسْوَدِ۔ معتلى 65696548 ل مجمع 9/414،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جو شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ عمرو بن اسود کی سیرت کو دیکھ لے۔

قسم اٹھانے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے تخصیص حکم کا بیان

117 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْبٍ فَقَالَ رَجُلٌ لَا وَاَبِي۔ فَقَالَ رَجُلٌ "لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ۔" فَالْتَفَتُّ فَاِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں تھے، ایک آدمی نے قسم کھاتے ہوئے کہا "لا وابی" تو دوسرے آدمی نے اس سے کہا کہ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھایا کرو،

میں نے دیکھا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأيمان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) سنن الترمذي - النذور والأيمان (1533) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3764) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3767) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3768) سنن أبي داود - الأيمان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/19) موطأ مالك - النذور والأيمان (1037) سنن الدارمي - النذور والأيمان 2341)

نماز روزے میں فرق نہ کرنے کا بیان

118 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ وَاَبُو الْيَمَانِ قَالَا اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِی حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا اَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ اِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى" قَالَ اَبُو بَكْرٍ وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ - قَالَ اَبُو الْيَمَانِ لَاَقْتُلَنَّ - مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَاِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عَنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے پردہ فرما گئے اور ان کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہو گئے اور اہل عرب میں سے جو کافر ہو سکتے تھے، سو ہو گئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں سے کیسے قتال کر سکتے ہیں جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جو شخص لا الہ الا اللہ کہہ لے، اس نے جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، ہاں! اگر اسلام کا کوئی حق ہو تو الگ بات ہے اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا اللہ کی قسم! میں ان لوگوں سے ضرور قتال کروں گا جو نماز اور زکوۃ کے درمیان فرق کرتے ہیں، کیونکہ زکوۃ مال کا حق ہے، بخدا! اگر انہوں نے ایک بکری کا بچہ "جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے" بھی روکا تو میں ان سے قتال کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سمجھ گیا، اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اس معاملے میں شرح صدر کی دولت عطاء فرما دی ہے اور میں سمجھ گیا کہ ان کی رائے ہی برحق ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الزكاة (1335) صحيح البخاري - الزكاة (1388) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2786) صحيح البخاري - استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم (6526) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6855) صحيح مسلم - الإيمان (20) صحيح مسلم - الإيمان (21) صحيح مسلم - الإيمان (21) صحيح مسلم - الإيمان (21) سنن الترمذي - الإيمان (2606) سنن الترمذي - الإيمان (2607) سنن النسائي - الزكاة (2443) سنن النسائي - الجهاد (3090) سنن النسائي - الجهاد (3091) سنن النسائي - الجهاد (3092) سنن النسائي - الجهاد (3093) سنن النسائي - الجهاد (3094) سنن النسائي - الجهاد (3095) سنن النسائي - تحريم الدم (3969) سنن النسائي - تحريم الدم (3970) سنن النسائي - تحريم الدم (3971) سنن النسائي - تحريم الدم (3972) سنن النسائي - تحريم الدم (3973) سنن النسائي - تحريم الدم (3974) سنن النسائي - تحريم الدم (3975) سنن النسائي - تحريم الدم (3976) سنن النسائي - تحريم الدم (3977) سنن النسائي - تحريم الدم (3978) سنن أبي داؤد - الزكاة (1556) سنن أبي داؤد - الجهاد (2640) سنن ابن ماجه - المقدمة (71) سنن ابن ماجه - الفتن (3927)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/19)

عصر کے بعد نفلی نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

119 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ صَلاَةَ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلاَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ۝"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - مواقيت الصلاة (557) سنن الترمذي - الصلاة (183) سنن النسائي - المواقيت (562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/19) سنن الدارمي - الصلاة 1433)

سواری کی اگلی سیٹ پر بیٹھنے کا حق مالک کے لئے ہونے کا بیان

120 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِي سَبَا عُتْبَةَ بْنِ تَمِيمٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَامِرٍ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُغِيثٍ الاَنْصَارِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ صَاحِبَ الدَّابَّةِ اَحَقُّ بِصَدْرِهَا۝ معتلی 6636 مجمع 8/107

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمادیا ہے کہ سواری کی اگلی سیٹ پر بیٹھنے کا حق دار سواری کا مالک ہے۔

شہر حمص کے لوگوں کی فضیلت کا بیان

121 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْیَمَانِ الْحَکَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو بَکْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حُمْرَةَ بْنِ عَبْدِ کُلَالٍ قَالَ سَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلَی الشَّامِ بَعْدَ مَسِیرِهِ الْاَوَّلِ کَانَ اِلَیْهَا حَتّٰی اِذَا شَارَفَهَا بَلَغَهُ وَمَنْ مَعَهُ اَنَّ الطَّاعُونَ فَاشٍ فِیهَا فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ ارْجِعْ وَلَا تَقَحَّمْ عَلَیْهِ فَلَوْ نَزَلْتَهَا وَهُوَ بِهَا لَمْ نَرَ لَکَ الشُّخُوصَ عَنْهَا۔ فَانْصَرَفَ رَاجِعًا اِلَی الْمَدِینَةِ فَعَرَّسَ مِنْ لَیْلَتِهِ تِلْکَ وَاَنَا اَقْرَبُ الْقَوْمِ مِنْهُ فَلَمَّا انْبَعَثَ انْبَعَثْتُ مَعَهُ فِی اَثَرِهِ فَسَمِعْتُهُ یَقُولُ رَدُّونِیْ عَنِ الشَّامِ بَعْدَ اَنْ شَارَفْتُ عَلَیْهِ لِاَنَّ الطَّاعُونَ فِیهِ اَلَا وَمَا مُنْصَرَفِی عَنْهُ مُؤَخِّرٌ فِی اَجَلِی وَمَا کَانَ قُدُومِی مِنْهُ بِمُعَجِّلِی عَنْ اَجَلِی اَلَا وَلَوْ قَدْ قَدِمْتُ الْمَدِینَةَ فَفَرَغْتُ مِنْ حَاجَاتٍ لَا بُدَّ لِی مِنْهَا لَقَدْ سِرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الشَّامَ ثُمَّ اَنْزِلَ حِمْصَ فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "لَیَبْعَثَنَّ اللّٰهُ مِنْهَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ سَبْعِینَ اَلْفًا لَا حِسَابَ وَلَا عَذَابَ عَلَیْهِمْ مَبْعَثُهُمْ فِیمَا بَیْنَ الزَّیْتُونِ وَحَائِطِهَا فِی الْبَرْثِ الْاَحْمَرِ مِنْهَا۔"

معتلی 6550 مجمع 10/61

ترجمہ: حضرت حمرہ بن عبد کلال بیان کرتے ہیں کہ پہلے سفر شام کے بعد ایک دفعہ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ شام کی طرف روانہ ہوئے، جب اس کے قریب پہنچے تو آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو یہ خبر ملی کہ شام میں طاعون کی وباء پھوٹ پڑی ہے، ساتھیوں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے کہا کہ یہیں سے واپس لوٹ چلیے، آگے مت بڑھیے، اگر آپ وہاں چلے گئے اور واقعی یہ وباء وہاں پھیلی ہوئی ہو تو ہمیں آپ کو وہاں سے منتقل کرنے کی کوئی صورت پیش نہیں آئے گی۔ چنانچہ مشورہ کے مطابق حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ واپس آ گئے، اس رات جب آپ نے آخری پہر میں پڑاؤ ڈالا تو میں آپ کے سب سے زیادہ قریب تھا، جب وہ اٹھے تو میں بھی ان کے پیچھے پیچھے اٹھ گیا، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں شام کے قریب پہنچ گیا تھا لیکن یہ لوگ مجھے وہاں سے اس بناء پر واپس لے آئے کہ وہاں طاعون کی وباء پھیلی ہوئی ہے، حالانکہ وہاں سے واپس آ جانے کی بناء پر میری موت کے وقت میں تو تاخیر ہو نہیں سکتی اور یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ میری موت کا پیغام جلد آ جائے اس لئے اب میرا ارادہ یہ ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ پہنچ کر ان تمام ضروری کاموں سے فارغ ہو گیا جن میں میری موجودگی ضروری ہے تو میں شام کی طرف دوبارہ ضرور روانہ ہوں گا اور شہر "حمص" میں پڑاؤ کروں گا، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے ستر ہزار ایسے بندوں کو اٹھائے گا جن کا حساب ہو گا اور نہ ہی عذاب اور ان کے اٹھائے جانے کی جگہ

زیتون کے درخت اور سرخ و نرم زمین میں اس کے باغ کے درمیان ہوگی۔

استقلال شمس کے وقت دو رکعت نماز پڑھنے کے سبب گناہوں کی بخشش کا بیان

122 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ اَخْبَرَنَا حَيْوَةُ اَخْبَرَنَا اَبُو عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عَمِّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْماً يُحَدِّثُ اَصْحَابَهُ فَقَالَ "مَنْ قَامَ إِذَا اسْتَقَلَّتِ الشَّمْسُ فَتَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ فَكَانَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ" قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَزَقَنِي اَنْ اَسْمَعَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ غزوہ تبوک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے، ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ حدیث بیان کرنے کے لئے بیٹھے اور فرمایا جو شخص استقلال شمس کے وقت کھڑا ہو کر خوب اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھ لے، اس کے سارے گناہ اس طرح معاف کردیئے جائیں گے گویا کہ اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے یہ ارشاد سننے کی توفیق عطا فرمائی۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الطهارة (234) سنن الترمذی - الطهارة (55) سنن النسائی - الطهارة (148) سنن النسائی - الطهارة (151) سنن أبی داؤد - الطهارة (169) سنن أبی داؤد - الصلاة (906) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (470) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/20)

وضو کرکے آسمان کی جانب دیکھ کر شہادتین پڑھنے والے کیلئے جنت کے آٹھ دروازوں کے کھل جانے کا بیان

123 - فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَكَانَ تُجَاهِي جَالِساً اَتَعْجَبُ مِنْ هٰذَا فَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْجَبَ مِنْ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَ فَقُلْتُ وَمَا ذَاكَ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي فَقَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ رَفَعَ نَظَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس مجلس میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، وہ فرمانے لگے کہ کیا آپ کو اس پر تعجب ہو رہا ہے؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس مجلس میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے سامنے

بیٹھے ہوئے تھے، وہ فرمانے لگے کہ کیا آپ کو اس پر تعجب ہو رہا ہے؟ آپ کے آنے سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بھی زیادہ عجیب بات فرمائی تھی، میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فداء ہوں، وہ کیا بات تھی؟ فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا تھا جو شخص خوب اچھی طرح وضو کرے، پھر آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھے اور یہ کہے اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (234) سنن الترمذي - الطهارة (55) سنن النسائي - الطهارة (148) سنن النسائي - الطهارة (151) سنن أبي داؤد - نطهارة (169) سنن أبي داؤد - الصلاة (906) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (470) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/20

بیوی کو مارنے کا سبب دریافت کرنے کی ممانعت کا بیان

124 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ - يَعْنِيْ اَبَا دَاوُدَ الطَّيَالِسِيَّ - قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الاَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُسْلِيِّ عَنِ الاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ضِفْتُ عُمَرَ فَتَنَاوَلَ امْرَاَتَهُ فَضَرَبَهَا وَقَالَ يَا اَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي ثَلاثًا حَفِظْتُهُنَّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا تَسْاَلِ الرَّجُلَ فِيمَ ضَرَبَ امْرَاَتَهُ وَلا تَنَمْ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ" وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ

ترجمہ: حضرت اشعث بن قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی دعوت کی ان کی زوجہ محترمہ نے انہیں دعوت میں جانے سے روکا انہیں یہ بات ناگوار گذری اور انہوں نے اپنی بیوی کو مارا، پھر مجھ سے فرمانے لگے اشعث! تین باتیں یاد رکھو جو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر یاد کی ہیں۔ (۱) کسی شخص سے یہ سوال مت کرو کہ اس نے اپنی بیوی کو کیوں مارا ہے؟ (۲) وتر پڑھے بغیر مت سویا کرو۔ (۳) تیسری بات میں بھول گیا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - النكاح (2147) سنن ابن ماجه - النكاح (1986) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/20

دنیا میں ریشم پہننے والے کے لئے آخرت میں ریشم سے محروم رہ جانے کا بیان

125 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا يَزِيدُ - يَعْنِيْ الرِّشْكَ - عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ اُمِّ عَمْرٍو ابْنَةِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ فِي خُطْبَتِهِ اَنَّهُ سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "مَنْ يَلْبَسِ

اَلْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَا يَكْسَاهُ فِي الآخِرَةِ۝"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دنیا میں ریشم پہنے گا، وہ آخرت میں اسے نہیں پہنایا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الزينة (5312)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/20)

مدینہ منورہ میں رہنے والے اہل ایمان کی تعریف کا بیان

126 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَيَسِيرَنَّ الرَّاكِبُ فِي جَنَبَاتِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ لَيَقُولَنَّ لَقَدْ كَانَ فِي هَذَا حَاضِرٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَثِيرٌ۝" قَالَ اَبِي اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَلَمْ يَجُزْ بِهِ حَسَنٌ الاَشْيَبُ جَابِرًا۝ معتلى 18976537 مجمع 4/15،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ایک وقت ایسا ضرور آئے گا جب ایک سوار مدینہ منورہ کے اطراف وجوانب میں چکر لگا تا ہوگا اور کہتا ہوگا کہ کبھی یہاں بہت سے مومن آباد ہوا کرتے تھے۔

شراب والے دستر خوان پر بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

127 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ السَّائِبِ حَدَّثَهُ اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ اَبِي الْقَاسِمِ السَّبَائِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ قَاصِّ الاَجْنَادِ بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ اَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلَا يَقْعُدَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا بِالْخَمْرِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِإِزَارٍ وَمَنْ كَانَتْ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلَا تَدْخُلِ الْحَمَّامَ۝" معتلى 6686 مجمع 1/277،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ کسی ایسے دستر خوان پر مت بیٹھے جہاں شراب پیش کی جاتی ہو جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ بغیر تہبند کے حمام میں داخل نہ ہو اور جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو وہ حمام میں مت جائے۔

مجاہد کی خدمت کرنے پر اجر و ثواب کا بیان

128 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ اَنْبَاَنَا لَيْثٌ وَيُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ - يَعْنِي ابْنَ سُرَاقَةَ - عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ اَظَلَّ رَأْسَ غَازٍ اَظَلَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ جَهَّزَ غَازِياً حَتّٰى يَسْتَقِلَّ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ حَتّٰى يَمُوتَ - قَالَ قَالَ يُونُسُ اَوْ يَرْجِعَ - وَمَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِداً يُذْكَرُ فِيهِ اسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى بَنَى اللّٰهُ لَهُ بِهِ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ۝"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مجاہد کے سر پر سایہ کرے، اللہ قیامت کے دن اس پر سایہ کرے گا، جو شخص مجاہد کے لئے سامان جہاد مہیا کرے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے، اس کے لئے اس مجاہد کے برابر اجر لکھا جاتا رہے گا جب تک وہ فوت نہ ہو جائے اور جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد تعمیر کرے جس میں اللہ کا ذکر کیا جائے، اللہ جنت میں اس کا گھر تعمیر کر دے گا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - المساجد والجماعات (735) سنن ابن ماجه - الجهاد (2758)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/20)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تقسیم کا حکمت کے مطابق ہونے کا بیان

129 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةً فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَغَيْرُ هَؤُلَاءِ اَحَقُّ مِنْهُمْ اَهْلُ الصُّفَّةِ۝ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّكُمْ تُخَيِّرُونِي بَيْنَ اَنْ تَسْاَلُونِي بِالْفُحْشِ وَبَيْنَ اَنْ تُبَخِّلُونِي وَلَسْتُ بِبَاخِلٍ۝"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ چیزیں تقسیم فرمائیں، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے زیادہ حق دار تو ان لوگوں کو چھوڑ کر اہل صفہ تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم مجھ سے غیر مناسب طریقے سے سوال کرنے یا مجھے بخیل قرار دینے میں خود مختار ہو، حالانکہ میں بخیل نہیں ہوں۔ فائدہ: مطلب یہ ہے کہ اگر میں نے اہل صفہ کو کچھ نہیں دیا تو اپنے پاس کچھ بچا کر نہیں رکھا اور اگر دوسروں کو دیا ہے تو ان کی ضروریات کو سامنے رکھ دیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الزکاۃ (1056)مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ 1/20)

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

130 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِی زِیَادٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیهِ اَوْ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْحَدَثِ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ نے حدث لاحق ہونے کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمالیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (199) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/20)موطأ مالك - الطهارة 74)

حضرت عمر کی وصیت کے مطابق عرب قیدیوں کی آزادی کا بیان

131 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ عَنْ اَبِی رَافِعٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ کَانَ مُسْتَنِداً اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ وَعِنْدَهُ ابْنُ عُمَرَ وَسَعِیدُ بْنُ زَیْدٍ فَقَالَ اعْلَمُوا اَنِّی لَمْ اَقُلْ فِی الْکَلَالَةِ شَیْئاً وَلَمْ اَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِی اَحَداً وَاَنَّهُ مَنْ اَدْرَكَ وَفَاتِی مِنْ سَبْیِ الْعَرَبِ فَهُوَ حُرٌّ مِنْ مَالِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔ فَقَالَ سَعِیدُ بْنُ زَیْدٍ اَمَا اِنَّكَ لَوْ اَشَرْتَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِینَ لَائْتَمَنَكَ النَّاسُ وَقَدْ فَعَلَ ذٰلِكَ اَبُو بَکْرٍ وَائْتَمَنَهُ النَّاسُ۔ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ رَاَیْتُ مِنْ اَصْحَابِی حِرْصاً سَیِّئاً وَاِنِّی جَاعِلٌ هٰذَا الْاَمْرَ اِلَی هٰؤُلَاءِ النَّفَرِ السِّتَّةِ الَّذِینَ مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ۔ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ لَوْ اَدْرَکَنِی اَحَدُ رَجُلَیْنِ ثُمَّ جَعَلْتُ هٰذَا الْاَمْرَ اِلَیْهِ لَوَثِقْتُ بِهِ سَالِمٌ مَوْلَی اَبِی حُذَیْفَةَ وَاَبُو عُبَیْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ۔

معتلی 6667 مجمع 5/3324/220،

ترجمہ: حضرت ابورافع بیان کرتے ہیں کہ زندگی کے آخری ایام میں ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے، اس وقت حضرت ابن عمر اور سعید بن زید بھی موجود تھے، آپ نے فرمایا کہ یہ بات آپ کے علم میں ہونی چاہیے کہ میں نے کلالہ کے حوالے سے کوئی قول اختیار نہیں کیا اور نہ ہی اپنے بعد کسی کو بطور خلیفہ کے نامزد کیا ہے اور یہ کہ میری وفات کے بعد عرب کے جتنے قیدی ہیں، سب اللہ کے راستہ میں آزاد ہوں گے۔ حضرت سعید بن زید

رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اگر آپ کسی مسلمان کے متعلق خلیفہ ہونے کا مشورہ ہی دے دیں تو لوگ آپ پر اعتماد کریں گے جیسا کہ اس سے قبل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کیا تھا اور لوگوں نے ان پر بھی اعتماد کیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا دراصل مجھے اپنے ساتھیوں میں ایک بری لالچ دکھائی دے رہی ہے، اس لئے میں ایسا تو نہیں کرتا، البتہ ان چھ آدمیوں پر اس بوجھ کو ڈال دیتا ہوں جن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات دنیا سے راضی ہو کر گئے تھے، ان میں سے جسے چاہو، خلیفہ منتخب کر لو۔ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر دو میں سے کوئی ایک آدمی بھی موجود ہوتا اور میں خلافت اس کے حوالے کر دیتا تو مجھے اطمینان رہتا، ایک سالم جو کہ ابوحذیفہ کے غلام تھے اور دوسرے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اعتماد کا بیان

132 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِیْ اَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِی رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِی عُمَرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ"۔

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے جن کی بات قابل اعتماد ہوتی ہے ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (826) سنن الترمذي - الصلاة (183) سنن النسائي - المواقيت (562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/21)

حجر اسود کا بوسہ اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان

133 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَكَبَّ عَلَى الرُّكْنِ فَقَالَ اِنِّی لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْ لَمْ اَرَ حِبِّی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ اَوِ اسْتَلَمَكَ مَا اسْتَلَمْتُكَ وَلَا قَبَّلْتُكَ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِی رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)۔

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حجر اسود کو بوسہ دینے کے لئے اس پر جھکے تو فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، اگر میں نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو تیری تقبیل یا استلام کرتے

ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا اور کبھی تیرا استلام نہ کرتا، ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ تمہارے لئے پیغمبر اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ایک ایک لمحے میں بہترین رہنمائی موجود ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1520) صحيح البخاري - الحج (1528) صحيح البخاري - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذي - الحج (860) سنن النسائي - مناسك الحج (2936) سنن النسائي - مناسك الحج (2937) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن أبي داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/21) موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمي - المناسك 1864)

مردوں کے لئے سونے اور لوہے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

134 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَنْبَاَنَا عَمَّارُ بْنُ اَبِي عَمَّارٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَماً مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ "اَلْقِ ذَا" فَاَلْقَاهُ فَتَخَتَّمَ بِخَاتَمٍ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ "ذَا شَرٌّ مِنْهُ" فَتَخَتَّمَ بِخَاتَمٍ مِنْ فِضَّةٍ فَسَكَتَ عَنْهُ معتلى 6641 مجمع 5/151،

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اتار دو، چنانچہ اس نے اتار دی اور اس کی جگہ لوہے کی انگوٹھی پہن لی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تو اس سے بھی بری ہے، پھر اس نے چاندی کی انگوٹھی پہن لی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سکوت فرمالیا۔

امامت سے استدلال خلافت کا بیان

135 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الْاَنْصَارُ مِنَّا اَمِيرٌ وَمِنْكُمْ اَمِيرٌ فَاَتَاهُمْ عُمَرُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يَؤُمَّ النَّاسَ فَاَيُّكُمْ تَطِيبُ نَفْسُهُ اَنْ يَتَقَدَّمَ اَبَا بَكْرٍ فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ نَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ نَتَقَدَّمَ اَبَا بَكْرٍ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہو گیا تو انصار کہنے لگے کہ ایک امیر ہم میں سے ہوگا اور ایک امیر تم میں سے ہوگا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور فرمایا: اے گروہ

انصار! کیا آپ کے علم میں بات نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات طیبہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو لوگوں کی امامت کا حکم خود دیا تھا؟ آپ میں سے کون شخص اپنے دل کی بشاشت کے ساتھ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھ سکتا ہے؟ اس پر انصار کہنے لگے اللہ کی پناہ! کہ ہم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھیں۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - الإمامة (777)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/21)

نماز کے لئے اچھی طرح وضو کرنے کے حکم کا بیان

136 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلَى ظَهْرِ قَدَمِهِ فَأَبْصَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوئَكَ۝" فَرَجَعَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى۝

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ان کی نظر ایک ایسے شخص پر پڑی جو نماز کے لئے وضو کر رہا تھا، اس نے وضو کرتے ہوئے پاؤں کی پشت پر ایک ناخن کے بقدر جگہ چھوڑ دی یعنی وہ اسے دھو نہ سکا یا وہاں تک پانی نہیں پہنچا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسے دیکھ لیا اور فرمایا کہ جا کر اچھی طرح وضو کرو، چنانچہ اس نے جا کر دوبارہ وضو کیا اور نماز پڑھی۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الطهارة (243) سنن أبي داؤد - الطهارة (173) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (666)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/21)

ذخیرہ اندوزی کرنے والے کا کوڑھ کی بیماری میں مبتلاء ہو جانے کا بیان

137 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ الطَّاطَرِيُّ بَصْرِيٌّ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ عَنْ فَرُّوخَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّ عُمَرَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَرَأَى طَعَامًا مَنْثُورًا فَقَالَ مَا هَذَا الطَّعَامُ فَقَالُوا طَعَامٌ جُلِبَ إِلَيْنَا ۝ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ فِيهِ وَفِيمَنْ جَلَبَهُ۝ قِيلَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّهُ قَدِ احْتُكِرَ قَالَ وَمَنِ احْتَكَرَهُ قَالُوا فَرُّوخُ مَوْلَى عُثْمَانَ وَفُلَانٌ مَوْلَى عُمَرَ۝ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَدَعَاهُمَا فَقَالَ مَا حَمَلَكُمَا عَلَى احْتِكَارِ طَعَامِ الْمُسْلِمِينَ قَالُوا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ نَشْتَرِي بِأَمْوَالِنَا وَنَبِيعُ ۝ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامَهُمْ ضَرَبَهُ اللَّهُ بِالْإِفْلَاسِ أَوْ بِجُذَامٍ۝" فَقَالَ فَرُّوخُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أُعَاهِدُ اللَّهَ وَأُعَاهِدُكَ أَنْ لَا أَعُودَ فِي طَعَامٍ أَبَدًا

وَاَمَّا مَوْلَى عُمَرَ فَقَالَ اِنَّمَا نَشْتَرِي بِاَمْوَالِنَا وَنَبِيعُ۔ قَالَ اَبُو يَحْيَى فَلَقَدْ رَاَيْتُ مَوْلَى عُمَرَ مَجْذُومًا۔

ترجمہ: حضرت فروخ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے دور خلافت میں مسجد جانے کے لئے گھر سے نکلے، راستے میں انہیں جگہ جگہ غلہ نظر آیا، انہوں نے پوچھا یہ غلہ کیسا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ درآمد کیا گیا ہے، فرمایا اللہ اس میں برکت دے اور اس شخص کو بھی جس نے اسے درآمد کیا ہے، لوگوں نے کہا اے امیر المؤمنین! یہ تو ذخیرہ اندوزی کا مال ہے، پوچھا کس نے ذخیرہ کر کے رکھا ہوا تھا؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے غلام فروخ اور آپ کے فلاں غلام نے۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو بلاوا بھیجا اور فرمایا کہ تم نے مسلمانوں کی غذائی ضروریات کی ذخیرہ اندوزی کیوں کی؟ انہوں نے عرض کیا کہ امیر المؤمنین! ہم اپنے پیسوں سے خریدتے اور بیچتے ہیں (اس لئے ہمیں اپنی چیز پر اختیار ہے، جب مرضی بیچیں) فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مسلمانوں کی غذائی ضروریات کی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے تنگدستی اور کوڑھ کے مرض میں مبتلا کر دیتا ہے۔ فروخ نے تو یہ سن کر اسی وقت کہا امیر المومنین! میں اللہ سے اور آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ ایسا نہیں کروں گا، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غلام اپنی اسی بات پر اڑا رہا کہ ہم اپنے پیسوں سے خریدتے اور بیچتے ہیں (اس لئے ہمیں اختیار ہونا چاہیے) ابو یحییٰ بیان کرتے ہیں کہ بعد میں جب میں نے اسے دیکھا تو وہ کوڑھ کے مرض میں مبتلا ہو چکا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2155) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/21)

تمنا کے بغیر آنے والے مال کو وصول کر لینے کا بیان

138 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ اَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَاَقُولُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى اَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ۔" تحفة 10520 معتلی 6605

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ دینا چاہتے تو میں عرض کر دیتا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ سے زیادہ جو محتاج لوگ ہیں، یہ انہوں دے دیجئے، اسی طرح ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ مال و دولت عطاء فرمایا: میں نے حسب سابق یہی عرض کیا کہ مجھ سے زیادہ کسی ضرورت مند کو دے دیجئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لے لو اپنے مال میں اضافہ کرو، اس کے بعد صدقہ کر دو اور یاد رکھو! اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تو اسے لے لیا کرو، ورنہ اس کے پیچھے نہ پڑا کرو۔

139 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْنِيْ الْعَطَاءَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ ۝ تحفة 10520 معتلي 6605

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الزكاة (1404) صحيح البخاري - الأحكام (6744) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) سنن النسائي - الزكاة (2604) سنن النسائي - الزكاة (2605) سنن النسائي - الزكاة (2606) سنن النسائي - الزكاة (2607) سنن النسائي - الزكاة (2608) سنن أبي داؤد - الزكاة (1647) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/21) سنن الدارمي - الزكاة 1647)

روزے کی حالت میں بوسہ لینے کا بیان

140 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ هَشَشْتُ يَوْمًا فَقَبَّلْتُ وَاَنَا صَائِمٌ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ صَنَعْتُ الْيَوْمَ اَمْرًا عَظِيْمًا قَبَّلْتُ وَاَنَا صَائِمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَرَاَيْتَ لَوْ تَمَضْمَضْتَ بِمَاءٍ وَاَنْتَ صَائِمٌ ۝" قُلْتُ لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فَفِيْمَ ۝"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں بہت خوش تھا، خوشی سے سرشار ہو کر میں نے روزہ کی حالت میں ہی اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا، اس کے بعد احساس ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آج مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہے، میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کو بوسہ دے دیا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بتاؤ! اگر آپ روزے کی حالت میں کلی کر لو تو کیا ہوگا؟ میں نے عرض کیا اس میں تو کوئی حرج نہیں ہے، فرمایا پھر اس میں کہاں سے ہوگا؟

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الصوم (2385) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/21) سنن الدارمي - الصوم 1724)

لوگوں کی تعریف کے سبب فوت ہونے والے کے لئے جنت کا بیان

141 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ - يَعْنِي ابْنَ اَبِي الْفُرَاتِ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اَنَّهُ قَالَ اَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ فَوَافَيْتُهَا وَقَدْ وَقَعَ

فِيهَا مَرَضٌ فَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتاً ذَرِيعاً فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَمَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ۔ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثَةِ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرٌّ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ مَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ۔" قَالَ فَقُلْنَا وَثَلَاثَةٌ قَالَ فَقَالَ "وَثَلَاثَةٌ۔" قَالَ قُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ "وَاثْنَانِ۔" قَالَ ثُمَّ لَمْ نَسْأَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ،

ترجمہ: حضرت ابوالاسود بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچا تو پتہ چلا کہ وہاں کوئی بیماری پھیلی ہوئی ہے جس سے لوگ بکثرت مر رہے ہیں میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی بھی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، تیسرا جنازہ گذرا تو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا واجب ہوگئی، میں نے بالآخر پوچھ ہی لیا کہ امیر المومنین! کیا چیز واجب ہوگئی؟ فرمایا میں نے تو وہی کہا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جس مسلمان کے لئے چار آدمی خیر کی گواہی دے دیں اس کے لئے جنت واجب ہوگئی، ہم نے عرض کیا اگر تین آدمی ہوں؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب بھی یہی حکم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے، پھر ہم نے خود ہی ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1302) صحيح البخاري - الشهادات (2500) سنن الترمذي - الجنائز (1059) سنن النسائي - الجنائز (1934) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/22)

سفر کے دوران روزے کی رخصت کا بیان

142 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ وَالْفَتْحَ فِي رَمَضَانَ فَأَفْطَرْنَا فِيهِمَا۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان میں بھی جہاد کے لئے نکلے تھے اور فتح مکہ کا واقعہ تو خیر رمضان ہی میں پیش آیا تھا، ان دونوں موقعوں پر ہم نے دوران سفر روزے نہیں رکھے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصوم (714) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/22)

قبیلہ عنزہ کے لوگوں کی فضیلت کا بیان

143 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ عَوْفٍ الْعَنَزِيُّ بَصْرِيٌّ قَالَ أَنْبَأَنَا الْغَضْبَانُ بْنُ حَنْظَلَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَنْظَلَةَ بْنَ نُعَيْمٍ وَفَدَ إِلَى عُمَرَ فَكَانَ عُمَرُ إِذَا مَرَّ بِهِ إِنْسَانٌ مِنَ الْوَفْدِ سَأَلَهُ مِمَّنْ هُوَ حَتَّى مَرَّ بِهِ أَبِي فَسَأَلَهُ مِمَّنْ أَنْتَ فَقَالَ مِنْ عَنَزَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "حَيٌّ مِنْ هَا هُنَا مَبْغِيٌّ عَلَيْهِمْ مَنْصُورُونَ" معتلی 6551 مجمع 10/51

ترجمہ: حضرت غضبان بن حنظلہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد حنظلہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک وفد لے کر حاضر ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وفد کے جس آدمی کے پاس سے بھی گذرتے اس کے متعلق یہ ضرور پوچھتے کہ اس کا تعلق کہاں سے ہے؟ چنانچہ جب میرے والد کے پاس پہنچے تو ان سے بھی یہی پوچھا کہ آپ کا تعلق کہاں سے ہے؟ انہوں نے بتایا قبیلہ عنزہ سے، تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس قبیلے کے لوگ مظفر و منصور ہوتے ہیں۔

ماہ رمضان میں جہاد کرنے کا بیان

144 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَعْمَرٍ أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَحَدَّثَهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَتَيْنِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ يَوْمَ بَدْرٍ وَيَوْمَ الْفَتْحِ فَأَفْطَرْنَا فِيهِمَا

ترجمہ: معمر جو کہ ایک مشہور محدث ہیں نے ایک دفعہ حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے دوران سفر روزہ رکھنے کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث انہیں سنائی کہ ہم نے ماہ رمضان میں دو دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں شرکت کی ہے، ایک غزوہ بدر کے موقع پر اور ایک فتح مکہ کے موقع پر اور دونوں دفعہ ہم نے روزے نہیں رکھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصوم (714) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/22)

زبان درازی سے کلام کرنے والے منافق کا بیان

145 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ عَبْدِيٌّ حَدَّثَنَا مَيْمُونٌ الْكُرْدِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ ... مَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي كُلُّ مُنَافِقٍ عَلِيمُ اللِّسَانِ" معتلی 6671 مجمع 1/187،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت کے متعلق سب سے زیادہ خطرہ اس منافق سے ہے جو زبان دان ہو۔

مال غنیمت سے چوری کرنے والے کی سزا کا بیان

146 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فِي أَرْضِ الرُّومِ فَوُجِدَ فِي مَتَاعِ رَجُلٍ غُلُولٌ فَسَأَلَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ وَجَدْتُمْ فِي مَتَاعِهِ غُلُولًا فَأَحْرِقُوهُ" قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ "وَاضْرِبُوهُ" قَالَ فَأَخْرَجَ مَتَاعَهُ فِي السُّوقِ قَالَ فَوَجَدَ فِيهِ مُصْحَفًا فَسَأَلَ سَالِمًا فَقَالَ بِعْهُ وَتَصَدَّقْ بِثَمَنِهِ

ترجمہ: حضرت سالم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ وہ مسلمہ بن عبدالملک کے ساتھ ارض روم میں تھے کہ ایک آدمی کے سامان سے چوری کا مال غنیمت نکل آیا، لوگوں نے حضرت سالم رحمہ اللہ سے اس مسئلے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے واسطے سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث نقل کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس شخص کے سامان میں سے تمہیں چوری کا مال غنیمت مل جائے، اس سامان کو آگ لگا دو اور شاید یہ بھی فرمایا کہ اس شخص کی پٹائی کرو۔ چنانچہ لوگوں نے اس کا سامان نکال کر بازار میں لا کر رکھا، اس میں سے ایک قرآن شریف بھی نکلا، لوگوں نے سالم سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے بیچ کر اس کی قیمت صدقہ کر دو۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الجهاد (2713) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/22) سنن الدارمي - السير 2490)

پانچ فتنوں سے پناہ طلب کرنے کا بیان

147 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَسُوءِ الْعُمُرِ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، بخل سے، بزدلی سے، دل کے فتنہ سے، عذاب قبر سے اور بری عمر سے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الاستعاذة (5443) سنن النسائي - الاستعاذة (5480) سنن النسائي - الاستعاذة (5481) سنن النسائي - الاستعاذة (5483) سنن النسائي - الاستعاذة (5497) سنن أبي داؤد - الصلاة (1539) سنن ابن ماجه - الدعاء (3844) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/22)

شہداء کی تین اقسام کا بیان

148 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ دِينَارٍ عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْخَوْلَانِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الشُّهَدَاءُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتَّى قُتِلَ فَذَلِكَ الَّذِي يَرْفَعُ إِلَيْهِ النَّاسُ اَعْنَاقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - وَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ حَتَّى وَقَعَتْ قَلَنْسُوَتُهُ اَوْ قَلَنْسُوَةُ عُمَرَ - وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَكَاَنَّمَا يُضْرَبُ جِلْدُهُ بِشَوْكِ الطَّلْحِ اَتَاهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَقَتَلَهُ هُوَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ خَلَطَ عَمَلاً صَالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتَّى قُتِلَ فَذَلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ۔

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے شہداء تین طرح کے ہوتے ہیں۔ (۱) وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان مضبوط ہو، دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا اور اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا یہاں تک کہ شہید ہو گیا، یہ تو وہ آدمی ہے جس کی طرف قیامت کے دن لوگ گردنیں اٹھا اٹھا کر دیکھیں گے اور خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر بلند کر کے دکھایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی گر گئی۔ (۲) وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان مضبوط ہو، دشمن سے آمنا سامنا ہوا اور ایسا محسوس ہو کہ اس کے جسم پر کسی نے کانٹے چبھا دیئے ہوں اچانک کہیں سے ایک تیر آیا اور وہ شہید ہو گیا؛ یہ دوسرے درجے میں ہو گا۔ (۳) وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان تو مضبوط ہو لیکن اس نے کچھ اچھے اور کچھ برے دونوں طرح کے عمل کیے ہوں، دشمن سے جب اس کا آمنا سامنا ہوا تو اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا، یہ تیسرے درجے میں ہو گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - فضائل الجهاد (1644) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/22)

حق ولاء والے کے لئے وراثت مال ہونے کا بیان

149 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو

بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا يُقَادُ وَالِدٌ مِنْ وَلَدٍ" وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَرِثُ الْمَالَ مَنْ يَرِثُ الْوَلَاءَ" تحفة 10582 معتلى 6621 مجمع 6/2884/231 .

ترجمہ: اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال کا وارث وہی ہوگا جو ولاء کا وارث ہوگا۔

باپ سے اولاد کا قصاص نہ لینے کا بیان

150 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "لَا يُقَادُ لِوَلَدٍ مِنْ وَالِدِهِ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باپ سے اس کی اولاد کا قصاص نہیں لیا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الديات (1400) سنن ابن ماجه - الديات (2662)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/22)

وضو میں اعضاء کو ایک ایک بار دھونے کا بیان

151 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعضاء وضو کو ایک ایک دفعہ ہی دھویا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (412)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/23)

شہداء کی چار اقسام کا بیان

152 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ اَبِيْ يَزِيدَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "الشُّهَدَاءُ اَرْبَعَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْاِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ فَقُتِلَ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَنْظُرُ النَّاسُ اِلَيْهِ هٰكَذَا - وَرَفَعَ رَاْسَهُ حَتّٰى

سَقَطَتْ قَلَنْسُوَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَلَنْسُوَةُ عُمَرَ - وَالثَّانِيْ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَكَاَنَّمَا يُضْرَبُ ظَهْرُهُ بِشَوْكِ الطَّلْحِ جَائَهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَقَتَلَهُ فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ وَالثَّالِثُ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلاً صَالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى قُتِلَ - قَالَ - فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعُ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ اَسْرَفَ عَلٰى نَفْسِهِ إِسْرَافاً كَثِيراً لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتّٰى قُتِلَ فَذٰلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ۝" تحفة 10623 معتلى 6646

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے شہداء چار طرح کے ہوتے ہیں۔(۱) وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان مضبوط ہو، دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا اور اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا یہاں تک کہ شہید ہو گیا، یہ تو وہ آدمی ہے جس کی طرف قیامت کے دن لوگ گردنیں اٹھا اٹھا کر دیکھیں گے اور خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر بلند کر کے دکھایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی مبارک گر گئی۔(۲) وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان مضبوط ہو، دشمن سے آمنا سامنا ہوا اور ایسا محسوس ہوا کہ اس کے جسم پر کسی نے کانٹے چبھا دیئے ہوں، اچانک کہیں سے ایک تیر آیا اور وہ شہید ہو گیا، یہ دوسرے درجے میں ہوگا۔(۳) وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان تو مضبوط ہو لیکن اس نے کچھ اچھے اور کچھ برے دونوں طرح کے عمل کیے ہوں، دشمن سے جب اس کا آمنا سامنا ہوا تو اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا، یہ تیسرے درجے میں ہوگا۔(۴) وہ مسلمان آدمی جس نے اپنی جان پر بے حد ظلم کیا، اس کا دشمن سے آمنا سامنا ہوا، تو اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا اور شہید ہو گیا، یہ چوتھے درجے میں ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد (1644)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/23)

اعضائے وضو کو ایک ایک بار دھونے کا بیان

153 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْغَافِقِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ تَوَضَّاَ عَامَ تَبُوْكَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً۝

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے سال اپنے اعضاء وضو کو ایک ایک دفعہ دھویا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (412)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/23)

شہر مکہ میں بڑی بڑی عمارتیں ہونے کا بیان

154 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "سَيَخْرُجُ أَهْلُ مَكَّةَ ثُمَّ لَا يَعْبُرُ بِهَا أَوْ لَا يَعْبُرُ إِلَّا قَلِيلٌ ثُمَّ تَمْتَلِئُ وَتُبْنَى ثُمَّ يَخْرُجُونَ مِنْهَا فَلَا يَعُودُونَ فِيهَا أَبَدًا۔" معتلی 6538 مجمع 3/298،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب اہل مکہ اپنے شہر سے نکلیں گے لیکن دوبارہ اسے بہت کم آباد کر سکیں گے، پھر شہر مکہ بھر جائے گا اور وہاں بڑی عمارتیں بن جائیں گی، اس وقت جب اہل مکہ وہاں سے نکل گئے تو دوبارہ واپس کبھی نہیں آسکیں گے۔

ناخن برابر جگہ خشک رہ جائے تو وضو نہ ہوگا

155 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا تَوَضَّأَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلَى ظَهْرِ قَدَمِهِ فَأَبْصَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ۔" فَرَجَعَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر ایک ایسے شخص پر پڑی جو نماز ظہر کے لئے وضو کر رہا تھا، اس نے وضو کرتے ہوئے پاؤں کی پشت پر ایک ناخن کے بقدر جگہ چھوڑ دی یعنی وہ اسے دھو نہ سکا یا وہاں تک پانی نہیں پہنچا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ جا کر اچھی طرح وضو کرو، چنانچہ اس نے جا کر دوبارہ وضو کیا اور نماز پڑھی۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الطهارة سنن أبي داؤد - الطهارة (173) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (666)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/23)

نصاریٰ کی طرح غلو کرنے کی ممانعت کا بیان

156 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ زَعَمَ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ۔"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیسائیوں نے جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حد سے زیادہ آگے بڑھایا مجھے اس طرح مت بڑھاؤ، میں تو اللہ کا بندہ اور اس کا پیغمبر ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحدود (6442) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/23) سنن الدارمي - الرقاق 2784)

نماز میں درمیانی آواز سے قرأت کرنے کا بیان

157 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا اَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ (وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا) قَالَ كَانَ إِذَا صَلَّى بِاَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ ○ قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ اَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ) اَيْ بِقِرَاءَتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ (وَلَا تُخَافِتْ بِهَا) عَنْ اَصْحَابِكَ فَلَا تُسْمِعُهُمُ الْقُرْآنَ حَتَّى يَاْخُذُوهُ عَنْكَ (وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا) ○

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آیت قرآنی ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها جس وقت نازل ہوئی ہے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں روپوش تھے، وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تھے تو قرآن کریم کی تلاوت بلند آواز سے کرتے تھے، جب مشرکین کے کانوں تک وہ آواز پہنچتی تو وہ خود قرآن کو، قرآن نازل کرنے والے کو اور قرآن لانے والے کو برا بھلا کہنا شروع کر دیتے، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ بلند آواز سے قرات نہ کیا کریں کہ مشرکین کے کانوں تک وہ آواز پہنچے اور وہ قرآن ہی کو برا بھلا کہنا شروع کر دیں اور اتنی پست آواز سے بھی تلاوت نہ کریں کہ آپ کے ساتھی اسے سن ہی نہ سکیں، بلکہ درمیانہ راستہ اختیار کریں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - تفسير القرآن (4445) صحيح البخاري - التوحيد (7052) صحيح البخاري - التوحيد (7087) صحيح البخاري - التوحيد (7108) صحيح مسلم - الصلاة (446) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3145) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3146) سنن النسائي - الافتتاح (1011) سنن النسائي - الافتتاح (1012) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/23)

رجم کی سزا کا قرآن وحدیث سے ثابت ہونے کا بیان

158 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ - وَقَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً خَطَبَنَا - فَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالَى وَاَثْنَى عَلَيْهِ فَذَكَرَ الرَّجْمَ فَقَالَ لَا تُخْدَعُنَّ عَنْهُ فَإِنَّهُ حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ تَعَالَى اَلَا إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَلَوْلَا أَنْ يَقُولَ قَائِلُونَ زَادَ عُمَرُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا لَيْسَ مِنْهُ لَكَتَبْتُهُ فِي نَاحِيَةٍ مِنَ الْمُصْحَفِ شَهِدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ - وَقَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً - وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَمَ وَرَجَمْنَا مِنْ بَعْدِهِ أَلَا وَإِنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ بَعْدِكُمْ قَوْمٌ يُكَذِّبُونَ بِالرَّجْمِ وَبِالدَّجَّالِ وَبِالشَّفَاعَةِ وَبِعَذَابِ الْقَبْرِ وَبِقَوْمٍ يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بَعْدَ مَا امْتَحَشُوا۝

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے، حمد وثناء کے بعد آپ رضی اللہ عنہ نے رجم کا تذکرہ شروع کیا اور فرمایا کہ رجم کے حوالے سے کسی دھوکے کا شکار مت رہنا، یہ اللہ کی مقرر کردہ سزاؤں میں سے ایک سزا ہے، یاد رکھو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رجم کی سزا جاری فرمائی ہے اور ہم بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ سزا جاری کرتے رہے ہیں، اگر کہنے والے یہ نہ کہتے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے قرآن میں اضافہ کر دیا اور ایسی چیز اس میں شامل کر دی جو کتاب اللہ میں سے نہیں ہے تو میں اس آیت کو قرآن کریم کے حاشیے پر لکھ دیتا۔ یاد رکھو! عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس بات کا گواہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کی سزا جاری فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہم نے بھی یہ سزا جاری کی ہے، یاد رکھو! تمہارے بعد کچھ لوگ آئیں گے جو رجم کی تکذیب کرتے ہوں گے، دجال، شفاعت اور عذاب قبر سے انکار کرتے ہوں گے اور اس قوم کے ہونے کو جھٹلائیں گے جنہیں جہنم میں جل کر کوئلہ ہو جانے کے بعد نکال لیا جائے گا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الحدود (6441) صحيح البخاري - الحدود (6442) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذي - الحدود (1431) سنن الترمذي - الحدود (1432) سنن أبي داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/23) موطأ مالك - الحدود (1558) موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمي - الحدود 2322)

حضرت عمر کا تین باتوں میں اللہ تعالیٰ سے موافقت کرنے کا بیان

159 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوِ اتَّخَذْنَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نِسَائَكَ يَدْخُلُ عَلَيْهِنَّ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَلَوْ أَمَرْتَهُنَّ أَنْ يَحْتَجِبْنَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ وَاجْتَمَعَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاؤُهُ فِي الْغَيْرَةِ فَقُلْتُ لَهُنَّ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ) قَالَ فَنَزَلَتْ

كَذَلِكَ ۝

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین باتوں میں اپنے رب کی موافقت کی ہے۔(۱) ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کاش! ہم مقام ابراہیم کو مصلی بنا لیتے، اس پر یہ آیت نازل ہوگئی کہ مقام ابراہیم کو مصلی بنالو۔(۲) ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی ازواج مطہرات کے پاس نیک اور بد ہر طرح کے لوگ آتے ہیں، اگر آپ انہیں پردے کا حکم دے دیں تو بہتر ہے؟ اس پر آیت حجاب نازل ہوگئی۔(۳) ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات نے کسی بات پر ایکا کرلیا، میں نے ان سے کہا کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں طلاق دے دی ہو تو ہوسکتا ہے ان کا رب انہیں تم سے بہتر عطاء کردے، ان ہی الفاظ کے ساتھ قرآن کریم کی آیت نازل ہوگئی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الصلاة (394) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4213) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4512) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4632) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2959) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2960) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1009) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/24) سنن الدارمي - المناسك (1849)

نزول قرآن کا سات قرأتوں پر ہونے کا بیان

160 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَقَرَاَ فِيهَا حُرُوفاً لَمْ يَكُنْ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَنِيهَا ۝ قَالَ فَاَرَدْتُ اَنْ اُسَاوِرَهُ وَاَنَا فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ مَنْ اَقْرَاَكَ هٰذِهِ الْقِرَائَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ قُلْتُ كَذَبْتَ وَاللهِ مَا هٰكَذَا اَقْرَاَكَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذْتُ بِيَدِهِ اَقُودُهُ فَانْطَلَقْتُ بِهِ اِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّكَ اَقْرَاْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ وَاِنِّي سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ فِيهَا حُرُوفاً لَمْ تَكُنْ اَقْرَاْتَنِيهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اِقْرَاْ يَا هِشَامُ ۝" فَقَرَاَ كَمَا كَانَ قَرَاَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ۝" ثُمَّ قَالَ "اِقْرَاْ يَا عُمَرُ ۝" فَقَرَاْتُ فَقَالَ "هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ۝" ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّ الْقُرْآنَ اُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ ۝"

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو سورت فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے اس میں ایسے حروف کی تلاوت کی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں

پڑھائے تھے میں اس وقت نماز پڑھ رہا تھا، میرا دل چاہا کہ میں ان سے نماز ہی میں پوچھ لوں، بہرحال! فراغت کے بعد میں نے ان سے پوچھا کہ تمہیں سورت فرقان اس طرح کس نے پڑھائی ہے؟ انہوں نے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، میں نے کہا آپ جھوٹ بولتے ہیں، بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو اس طرح یہ سورت نہیں پڑھائی ہوگی۔ یہ کہہ کر میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں کھینچتا ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوگیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے سورت فرقان خود پڑھائی ہے، میں نے اسے سورت فرقان کو ایسے حروف میں پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہشام سے اس کی تلاوت کرنے کے لئے فرمایا: انہوں نے اسی طرح پڑھا جیسے وہ پہلے پڑھ رہے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر مجھ سے کہا کہ عمر! تم بھی پڑھ کر سناؤ، چنانچہ میں نے بھی پڑھ کر سنا دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ یہ سورت اس طرح بھی نازل ہوئی ہے، اس کے بعد ارشاد فرمایا بے شک اس قرآن کا نزول سات قراتوں پر ہوا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الخصومات (2287) صحيح البخاری - فضائل القرآن (4706) صحيح البخاری - فضائل القرآن (4754) صحيح البخاری - التوحيد (7111) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (818) سنن الترمذی - القراءات (2943) سنن النسائی - الافتتاح (936) سنن النسائی - الافتتاح (937) سنن النسائی - الافتتاح (938) سنن أبی داؤد - الصلاة (1475) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/24) موطأ مالك - النداء للصلاة 472)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فقر کا بیان

161 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِی مَا يَجِدُ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ مِنَ الدَّقَلِ ○

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنی آنکھوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک کی وجہ سے کروٹیں بدلتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ردی کھجور بھی نہ ملتی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا پیٹ بھر لیتے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الزهد (2372) سنن ابن ماجه - الزهد (4146) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/24)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے تین مشورے اور نزول آیات کا بیان

162 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عَدِیٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقْتُ رَبِّی عَزَّ وَجَلَّ فِی ثَلَاثٍ اَوْ وَافَقَنِیْ رَبِّی فِی ثَلَاثٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اتَّخَذْتَ

الْمَقَامَ مُصَلًّى. قَالَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) وَقُلْتُ لَوْ حَجَبْتَ عَنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ. قَالَ وَبَلَغَنِي عَنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ شَيْءٌ فَاسْتَقْرَيْتُهُنَّ أَقُولُ لَهُنَّ لَتَكُفُّنَّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ لَيُبْدِلَنَّهُ اللّٰهُ بِكُنَّ أَزْوَاجاً خَيْراً مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَتْ يَا عُمَرُ أَمَا فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعِظُ نِسَائَهُ حَتَّى تَعِظَهُنَّ فَكَفَفْتُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجاً خَيْراً مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ) الْآيَةَ.

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین باتوں میں اپنے رب کی موافقت کی ہے (۱) ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! کاش! ہم مقام ابراہیم کو مصلی بنا لیتے، اس پر یہ آیت نازل ہوگئی کہ مقام ابراہیم کو مصلی بنالو۔ (۲) ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کی ازواج مطہرات کے پاس نیک اور بد ہر طرح کے لوگ آتے ہیں اگر آپ انہیں پردے کا حکم دے دیں تو بہتر ہے؟ اس پر آیت حجاب نازل ہوگئی۔ (۳) ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات نے کسی بات پر ایکا کر لیا، میں نے ان سے کہا کہ تم باز آ جاؤ، ورنہ ہوسکتا ہے ان کا رب انہیں تم سے بہتر بیویاں عطاء کر دے، میں اسی سلسلے میں امہات المومنین میں سے کسی کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ اے عمر! کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں کو نصیحت نہیں کر سکتے کہ تم انہیں نصیحت کرنے نکلے ہو؟ اس پر میں رک گیا، لیکن ان ہی الفاظ کے ساتھ قرآن کریم کی آیت نازل ہوگئی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الصلاة (394) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4213) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4512) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4632) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2399) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2959) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2960) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1009) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/24) سنن الدارمي - المناسك (1849)

ذوالحلیفہ کی وادی میں نماز پڑھنے کا بیان

163- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَنَّ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي فَقَالَ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ." قَالَ الْوَلِيدُ يَعْنِي ذَا الْحُلَيْفَةِ.

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے وادی عقیق میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آج رات ایک آنے والا میرے رب کے پاس سے آیا اور کہنے لگا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھیے اور حج کے ساتھ عمرہ کی بھی نیت کر کے احرام باندھ لیں، مراد ذوالحلیفہ کی جگہ ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الحج (1461) صحيح البخاری - المزارعة (2212) صحيح البخاری - الاعتصام بالكتاب والسنة (6911) سنن أبي داؤد - المناسك (1800) سنن ابن ماجه - المناسك (2976) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/24)

سونے کی چاندی کے بدلے میں خریداری کا بیان

164 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونا چاندی کے بدلے بیچنا اور خریدنا سود ہے الا یہ کہ نقد ہو، گندم کی گندم کے بدلے خرید و فروخت سود ہے الا یہ کہ نقد ہو، جو کی خرید و فروخت جو کے بدلے سود ہے الا یہ کہ نقد ہو،

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - البيوع (2027) صحيح البخاری - البيوع (2062) صحيح البخاری - البيوع (2065) صحيح مسلم - المساقاة (1586) سنن الترمذی - البيوع (1243) سنن النسائي - البيوع (4558) سنن أبي داؤد - البيوع (3348) سنن ابن ماجه - التجارات (2253) سنن ابن ماجه - التجارات (2259) سنن ابن ماجه - التجارات (2260) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/24) موطأ مالك - البيوع (1328) موطأ مالك - البيوع (1329) موطأ مالك - البيوع (1333) سنن الدارمي - البيوع 2578)

عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

165 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَبَا عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ أَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُكُمْ مِنْ صَوْمِكُمْ وَأَمَّا يَوْمُ الْأَضْحَى فَكُلُوا مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ

ترجمہ: حضرت عبید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں عید کے موقع پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا،

انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، پھر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے روزے سے منع فرمایا: عیدالفطر کے دن تو اس لئے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عیدالاضحیٰ کے دن اس لئے کہ تم اپنی قربانی کے جانور کا گوشت کھا سکو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الصوم (1889) صحيح البخاري - الأضاحي (5251) صحيح مسلم - الصيام (1137) سنن الترمذي - الصوم (771) سنن أبي داؤد - الصوم (2416) سنن ابن ماجه - الصيام (1722) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/24) موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

انبیائے کرام کو مقام الوہیت پر پہنچانے کی ممانعت کا بیان

166 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تُطْرُوْنِیْ كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰی عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدٌ فَقُوْلُوْا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیسائیوں نے جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حد سے زیادہ آگے بڑھایا مجھے اس طرح مت بڑھاؤ، میں تو اللہ کا بندہ ہوں، لہٰذا تم مجھے اس کا بندہ اور اس کا رسول ہی کہا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحدود (6442) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/24) سنن الدارمي - الرقاق 2784)

جنبی کا وضو کر کے سو جانے کا بیان

167 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَیَنَامُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ یَتَوَضَّاُ وَیَنَامُ اِنْ شَاءَ۔" وَقَالَ سُفْیَانُ مَرَّةً "لِیَتَوَضَّاْ وَلْیَنَمْ۔"

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاہے تو وضو کر کے سو جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الغسل (283) صحيح البخاري - الغسل (285) صحيح البخاري - الغسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذي - الطهارة (120) سنن النسائي - الطهارة (259) سنن النسائي - الطهارة (260) سنن أبي داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/25) موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمي - الطهارة 756)

صدقہ کردہ چیز کو بعد میں خریدنے سے ممانعت کا بیان

168 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَرَآهَا أَوْ بَعْضَ نِتَاجِهَا يُبَاعُ فَأَرَادَ شِرَائَهُ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ "اتْرُكْهَا تُوَافِكَ أَوْ تَلْقَهَا جَمِيعًا" وَقَالَ مَرَّتَيْنِ فَنَهَاهُ وَقَالَ "لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ"

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، بعد میں دیکھا کہ وہ گھوڑا خود یا اس کا کوئی بچہ بازار میں بک رہا ہے، انہوں نے سوچا کہ اسے خرید لیتا ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع کر دیا اور فرمایا کہ اسے مت خریدو اور اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الزكاة (1419) صحيح البخاری - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2480) صحيح البخاری - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2493) صحيح البخاری - الجهاد والسير (2808) صحيح البخاری - الجهاد والسير (2841) صحيح مسلم - الهبات (1620) صحيح مسلم - الهبات (1620) سنن الترمذی - الزكاة (668) سنن النسائي - الزكاة (2615) سنن النسائي - الزكاة (2616) سنن النسائي - الزكاة (2617) سنن أبي داؤد - الزكاة (1593) سنن ابن ماجه - الأحكام (2390) سنن ابن ماجه - الأحكام (2392)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/25)موطأ مالك - الزكاة (624)موطأ مالك - الزكاة 625)

حج و عمرہ کو تسلسل سے کرنے کے سبب گناہوں کی بخشش کا بیان

169 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ مُتَابَعَةً بَيْنَهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج و عمرہ تسلسل کے ساتھ کیا کرو، کیونکہ ان کے تسلسل سے فقر و فاقہ اور گناہ ایسے دور ہو جاتے ہیں جیسے بھٹی میں لوہے کا میل کچیل دور ہو جاتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - المناسك (2887)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/25)

اعمال کے ثواب کا دارومدار نیتوں پر ہونے کا بیان

170 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ یَحْیَی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاھِیمَ التَّیْمِیِّ عَنْ عَلْقَمَۃَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ یَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "اِنَّمَا الاَعْمَالُ بِالنِّیَّۃِ وَلِکُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَی فَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہُ اِلَی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ فَہِجْرَتُہُ اِلَی مَا ھَاجَرَ اِلَیْہِ وَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہُ لِدُنْیَا یُصِیبُھَا اَوِ امْرَاَۃٍ یَنْکِحُھَا فَھِجْرَتُہُ اِلَی مَا ھَاجَرَ اِلَیْہِ"۝

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اعمال کا دارومدار تو نیت پر ہے اور ہر انسان کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہو، سو جس شخص کی ہجرت اللہ کی طرف ہو، تو وہ اس کی طرف ہی ہوگی جس کی طرف اس نے ہجرت کی اور جس کی ہجرت حصول دنیا کے لئے ہو یا کسی عورت سے نکاح کی خاطر ہو تو اس کی ہجرت اس چیز کی طرف ہوگی جس کی طرف اس نے کی۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - بدء الوحی (1) صحیح البخاری - الإیمان (54) صحیح البخاری - العتق (2392) صحیح البخاری - المناقب (3685) صحیح البخاری - النکاح (4783) صحیح البخاری - الأیمان والنذور (6311) صحیح البخاری - الحیل (6553) صحیح مسلم - الإمارۃ (1907) سنن الترمذی - فضائل الجھاد (1647) سنن النسائی - الطھارۃ (75) سنن النسائی - الطلاق (3437) سنن النسائی - الأیمان والنذور (3794) سنن أبی داؤد - الطلاق (2201) سنن ابن ماجہ - الزھد (4227) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ 1/25)

میقات پر پہنچ کر احرام کو باندھنے کا بیان

171 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدَۃَ بْنِ اَبِی لُبَابَۃَ عَنْ اَبِی وَائِلٍ قَالَ قَالَ الصُّبَیُّ بْنُ مَعْبَدٍ کُنْتُ رَجُلاً نَصْرَانِیاً فَاَسْلَمْتُ فَاَھْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَۃِ فَسَمِعَنِیْ زَیْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِیعَۃَ وَاَنَا اُھِلُّ بِہِمَا فَقَالاَ لَھَذَا اَضَلُّ مِنْ بَعِیرِ اَھْلِہِ۝ فَکَاَنَّمَا حُمِلَ عَلَیَّ بِکَلِمَتِہِمَا جَبَلٌ فَقَدِمْتُ عَلَی عُمَرَ فَاَخْبَرْتُہُ فَاَقْبَلَ عَلَیْہِمَا فَلاَمَھُمَا وَاَقْبَلَ عَلَیَّ فَقَالَ ھُدِیتَ لِسُنَّۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھُدِیتَ لِسُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدَۃُ قَالَ اَبُو وَائِلٍ کَثِیراً مَا ذَھَبْتُ اَنَا وَمَسْرُوقٌ اِلَی الصُّبَیِّ نَسْاَلُہُ عَنْہُ۝

ترجمہ: حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ صبی بن معبد بیان کرتے ہیں کہ میں ایک عیسائی تھا، پھر میں نے اسلام قبول کرلیا، میں نے میقات پر پہنچ کر حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کو معلوم ہوا تو

انہوں نے کہا کہ یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، ان دونوں کی یہ بات مجھ پر پہاڑ سے بھی زیادہ بوجھ ثابت ہوئی، چنانچہ میں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کی طرف متوجہ ہو کر انہیں ملامت کی اور میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ آپ کو اپنے پیغمبر کی سنت کی رہنمائی نصیب ہو گئی۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - مناسك الحج (2719) سنن النسائي - مناسك الحج (2721) سنن أبي داؤد - المناسك (1798) سنن أبي داؤد - المناسك (1799) سنن ابن ماجه - المناسك (2970)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/25)

شراب کی خرید و فروخت کی ممانعت کا بیان

172 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ذُكِرَ لِعُمَرَ أَنَّ سَمُرَةَ وَقَالَ مَرَّةً بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْراً قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ سَمُرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا"

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ بات ذکر کی گئی کہ سمرہ نے شراب فروخت کی ہے، انہوں نے فرمایا اللہ اسے ہلاک کرے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت فرمائے کہ ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا لیکن انہوں نے اسے پگھلا کر اس کا تیل بنا لیا اور اسے فروخت کرنا شروع کر دیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - البيوع (2110) صحيح مسلم - المساقاة (1582) سنن النسائي - الفرع والعتيرة (4257) سنن ابن ماجه - الأشربة (3383)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/25) سنن الدارمي - الأشربة 2104)

مال فئے کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہونے کا بیان

173 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَمَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا لَمْ يُوجِفِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصَةً وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهَا نَفَقَةَ سَنَتِهِ وَقَالَ مَرَّةً قُوتَ سَنَتِهِ وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو نضیر سے حاصل ہونے والے اموال کا تعلق مال فئی سے تھا جو اللہ

نے اپنے پیغمبر کو عطاء فرمائے اور مسلمانوں کو اس پر گھوڑے یا کوئی اور سواری دوڑانے کی ضرورت نہیں پیش آئی، اس لئے یہ مال خاص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے اپنی ازواج مطہرات کو سال بھر کا نفقہ ایک ہی دفعہ دے دیا کرتے تھے اور جو باقی بچتا اس سے گھوڑے اور دیگر اسلحہ جو جہاد میں کام آسکے فراہم کر لیتے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2748) صحیح مسلم - الجهاد والسیر (1757) صحیح مسلم - الجهاد والسیر (1757) سنن الترمذی - الجهاد (1719) سنن النسائی - قسم الفیء (4140) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2963) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/25)

انبیائے کرام کے مال میں وراثت جاری نہ ہونے کا بیان

174 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ یَقُوْلُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَیْرِ وَسَعْدٍ نَشَدْتُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِی بِهِ تَقُوْمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ اَعَلِمْتُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اِنَّا لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ" قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ○

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم اور واسطہ دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، کیا آپ کے علم میں یہ بات ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - السیر (1610) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2963) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/25)

بچہ صاحب فراش کے لئے ہونے کا بیان

175 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ اَبِی یَزِیْدَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ"○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - النكاح (2005) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/25)

قصر کا بہ طور صدقہ ومہربانی ہونے کا بیان

176 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ سَاَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ (لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا) وَقَدْ اَمَّنَ اللّٰهُ النَّاسَ فَقَالَ لِي عُمَرُ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ "صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ"

ترجمہ: حضرت یعلی بن امیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ قرآن کریم میں قصر کا جو حکم خوف کی حالت میں آیا ہے، اب تو ہر طرف امن وامان ہو گیا ہے تو کیا یہ حکم ختم ہو گیا؟ (اگر ایسا ہے تو پھر قرآن میں اب تک یہ آیت کیوں موجود ہے؟) تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے بھی اسی طرح تعجب ہوا تھا جس طرح تمہیں ہوا ہے اور میں نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا یہ اللہ کی طرف سے صدقہ ہے جو اس نے اپنے بندوں پر کیا ہے، لہٰذا اس صدقے اور مہربانی کو قبول کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (686) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3034) سنن النسائي - تقصير الصلاة في السفر (1433) سنن أبي داؤد - الصلاة (1199) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1065) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/25) سنن الدارمي - الصلاة 1505)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان قرأت کا بیان

177 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ وَهُوَ بِعَرَفَةَ قَالَ اَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مَرْوَانَ اَنَّهُ اَتَى عُمَرَ فَقَالَ جِئْتُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْكُوفَةِ وَتَرَكْتُ بِهَا رَجُلًا يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ فَغَضِبَ وَانْتَفَخَ حَتَّى كَادَ يَمْلَاُ مَا بَيْنَ شُعْبَتَيِ الرَّحْلِ فَقَالَ وَمَنْ هُوَ وَيْحَكَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَمَا زَالَ يُطْفَاُ وَيُسَرَّى عَنْهُ الْغَضَبُ حَتَّى عَادَ إِلَى حَالِهِ الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ وَيْحَكَ وَاللّٰهِ مَا اَعْلَمُهُ بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ هُوَ اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْهُ وَسَاُحَدِّثُكَ عَنْ ذٰلِكَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ يَسْمُرُ عِنْدَ اَبِي بَكْرٍ اللَّيْلَةَ كَذَاكَ فِي الْاَمْرِ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَإِنَّهُ سَمَرَ عِنْدَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَاَنَا مَعَهُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ قِرَائَتَهُ فَلَمَّا كِدْنَا اَنْ نَعْرِفَهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ رَطْباً كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلَى قِرَائَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ" قَالَ ثُمَّ جَلَسَ الرَّجُلُ يَدْعُو فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَهُ "سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ" قَالَ عُمَرُ قُلْتُ وَاللّٰهِ لَاَغْدُوَنَّ اِلَيْهِ فَلَاُبَشِّرَنَّهُ قَالَ فَغَدَوْتُ اِلَيْهِ لِاُبَشِّرَهُ فَوَجَدْتُ اَبَا بَكْرٍ قَدْ سَبَقَنِيْ اِلَيْهِ فَبَشَّرَهُ وَلَا وَاللّٰهِ مَا سَبَقْتُهُ اِلَى خَيْرٍ قَطُّ اِلَّا سَبَقَنِيْ اِلَيْهِ۔

ترجمہ: حضرت قیس بن روان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ امیر المومنین! میں کوفہ سے آپ کے پاس آ رہا ہوں، وہاں میں ایک ایسے آدمی کو چھوڑ کر آیا ہوں جو اپنی یاد سے قرآن کریم املاء کروا رہا ہے، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ غضب ناک ہو گئے اور ان کی رگیں اس طرح پھول گئیں کہ کجاوے کے دونوں کنارے ان سے بھر گئے اور مجھ سے پوچھا افسوس! وہ کون ہے؟ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا نام لیا۔ میں نے دیکھا کہ ان کا نام سنتے ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غصہ ٹھنڈا ہونے لگا اور ان کی وہ کیفیت ختم ہونا شروع ہو گئی، یہاں تک کہ وہ نارمل ہو گئے اور مجھ سے فرمایا کمبخت! میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میرے علم کے مطابق لوگوں میں ان سے زیادہ اس کا کوئی حق دار نہیں ہے اور میں تمہیں اس کے متعلق ایک حدیث سناتا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول مبارک تھا کہ رات کے وقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسلمانوں کے معاملات میں مشورہ کرنے کے لئے تشریف لے جاتے تھے، ایک دفعہ اسی طرح رات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ گفتگو میں مصروف تھے، میں بھی وہاں موجود تھا، فراغت کے بعد جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے نکلے تو ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکل آئے، دیکھا کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا نماز پڑھ رہا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قرأت سننے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ ابھی ہم اس آدمی کی آواز پہچاننے کی کوشش کر ہی رہے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص قرآن کریم کو اسی طرح تروتازہ پڑھنا چاہے جیسے وہ نازل ہوا ہے، تو اسے چاہیے کہ وہ ابن ام عبد کی قرأت پر اسے پڑھے، پھر وہ آدمی بیٹھ کر دعاء کرنے لگا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے فرمانے لگے مانگو، تمہیں عطاء کیا جائیگا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ صبح ہوتے ہی میں انہیں یہ خوشخبری ضرور سناؤں گا، چنانچہ جب میں صبح انہیں یہ خوشخبری سنانے کے لئے پہنچا تو وہاں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بھی پایا، وہ مجھ پر اس معاملے میں بھی سبقت لے گئے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاۃ (169) سنن ابن ماجہ - المقدمۃ (138) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ (1/26)

حجر اسود کے بوسے کا سبب سنت ہونے کا بیان

178 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ لَمْ أُقَبِّلْكَ۔

ترجمہ: حضرت عابس بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے لیکن میں تجھے پھر بھی بوسہ دے رہا ہوں اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1520) صحيح البخاري - الحج (1528) صحيح البخاري - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذي - الحج (860) سنن النسائي - مناسك الحج (2936) سنن النسائي - مناسك الحج (2937) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن أبي داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/26) موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمي - المناسك 1864)

بلا وجہ قسمیں اٹھانے اور گواہی دینے والے لوگوں کا بیان

179 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي مِثْلِ مَقَامِي هَذَا فَقَالَ "أَحْسِنُوا إِلَى أَصْحَابِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يَحْلِفُ أَحَدُهُمْ عَلَى الْيَمِينِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَحْلَفَ عَلَيْهَا وَيَشْهَدُ عَلَى الشَّهَادَةِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدَ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَنَالَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ وَلَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَسُرُّهُ حَسَنَتُهُ وَتَسُوؤُهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ"۔

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ دوران سفر جابیہ میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے جیسے میں کھڑا ہوں اور فرمایا کہ میں تمہیں اپنے صحابہ کے ساتھ بھلائی کی وصیت کرتا ہوں، یہی حکم ان کے بعد والوں اور ان کے بعد والوں کا بھی ہے، اس کے بعد ایک قوم ایسی آئے گی جو قسم کی درخواست سے پہلے ہی قسم کھانے کے لئے تیار ہو گی اور گواہی کی درخواست سے قبل ہی آدمی گواہی دینے کے لئے تیار ہو جائے گا، سو تم میں سے جو شخص جنت کا ٹھکانہ چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ جماعت کو لازم پکڑے، کیونکہ اکیلے آدمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور دو سے دور ہوتا ہے، یاد رکھو! تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھے کیونکہ ان دو کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے اور جس شخص کو اپنی نیکی سے خوشی اور برائی سے غم ہو، وہ مومن ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - الأحكام (2363)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/26)

رات کے وقت مسلمانوں سے متعلق مشورہ کرنے کا بیان

180 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ عِنْدَ اَبِي بَكْرٍ اللَّيْلَةَ كَذٰلِكَ فِي الاَمْرِ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَاَنَا مَعَهُ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول مبارک تھا کہ روزانہ رات کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس مسلمانوں کے معاملات میں مشورے کے لئے تشریف لے جاتے تھے، ایک دفعہ میں بھی اس موقع پر موجود تھا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - الصلاة (169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/26)

کلالہ کی وراثت سے متعلق سوال کرنے کا بیان

181 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ مَا سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ اَكْثَرَ مِمَّا سَاَلْتُهُ عَنِ الْكَلَالَةِ حَتّٰى طَعَنَ بِاِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ "تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ۔"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کلالہ سے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جتنی دفعہ سوال کیا، اس سے زیادہ کسی چیز کے متعلق سوال نہیں کیا، یہاں تک کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر اپنی انگلی رکھ کر فرمایا کہ تمہارے لئے سورت نساء کی آخری آیت جو موسم گرما میں نازل ہوئی تھی کافی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (567) صحيح مسلم - الفرائض (1617) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/26)

نوحہ کے سبب عذاب قبر ہونے کا بیان

182 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي

قَبْرِهِ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1226) صحيح البخاري - الجنائز (1228) صحيح البخاري - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذي - الجنائز (1002) سنن الترمذي - الجنائز (1004) سنن الترمذي - الجنائز (1006) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1853) سنن النسائي - الجنائز (1855) سنن النسائي - الجنائز (1856) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1593)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/26)موطأ مالك - الجنائز 553

کپڑوں میں ریشمی نقش ونگار کرنے کا بیان

183 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ أَرْسَلَتْنِي أَسْمَاءُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ بَلَغَهَا أَنَّكَ تُحَرِّمُ أَشْيَاءَ ثَلَاثَةً الْعَلَمَ فِي الثَّوْبِ وَمِيثَرَةَ الْأُرْجُوَانِ وَصَوْمَ رَجَبٍ كُلِّهِ فَقَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ صَوْمِ رَجَبٍ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الْأَبَدَ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنَ الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ"

ترجمہ: حضرت عبداللہ جو حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام تھے بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایک دفعہ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا اور فرمایا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ تین چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں۔(۱) کپڑوں میں ریشمی نقش ونگار کو (۲) سرخ رنگ کے کپڑوں کو (۳) مکمل ماہ رجب کے روزوں کو انہوں نے جواباً کہلوا بھیجا کہ آپ نے رجب کے روزوں کو حرام قرار دینے کی جو بات ذکر کی ہے، جو شخص خود سارا سال روزے رکھتا ہو، وہ یہ بات کیسے کہہ سکتا ہے؟ (یعنی یہ بات میں نے نہیں کہی) اور جہاں تک کپڑوں میں نقش ونگار کی بات ہے تو میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے وہ آخرت میں اسے نہیں پہن سکے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - اللباس (5490) سنن النسائي - الزينة (5312) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/26)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے علم غیب ہونے کا بیان

184 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَتَرَائَيْنَا الْهِلَالَ وَكُنْتُ حَدِيدَ الْبَصَرِ فَرَأَيْتُهُ فَجَعَلْتُ أَقُولُ لِعُمَرَ أَمَا تَرَاهُ قَالَ سَأَرَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ أَخَذَ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ قَالَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرِينَا مَصَارِعَهُمْ بِالْأَمْسِ يَقُولُ "هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى وَهَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى" قَالَ فَجَعَلُوا يُصْرَعُونَ عَلَيْهَا قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَأُوا تِيكَ كَانُوا يُصْرَعُونَ عَلَيْهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهِمْ فَطُرِحُوا فِي بِئْرٍ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ "يَا فُلَانُ يَا فُلَانُ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللّٰهُ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِيَ اللّٰهُ حَقًّا" قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتُكَلِّمُ قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوا قَالَ "مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا"

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان تھے کہ ہمیں پہلی کا چاند دکھائی دیا، میری بصارت تیز تھی اس لئے میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا میں ابھی دیکھتا ہوں، میں اس وقت فرش پر چت لیٹا ہوا تھا، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اہل بدر کے حوالے سے حدیث بیان کرنے لگے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک دن پہلے ہی وہ تمام جگہیں دکھا دیں جہاں کفار کی لاشیں گرنی تھیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دکھاتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ یہاں فلاں کی لاش گرے گی اور انشاء اللہ کل یہاں فلاں شخص قتل ہوگا، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور وہ انہی جگہوں پر گرنے لگے جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے یہ تو اس جگہ سے جس کی نشاندہی آپ نے فرمائی تھی ذرا بھی ادھر ادھر نہیں ہوئے، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر ان کی لاشیں گھسیٹ کر ایک کنویں میں پھینک دی گئیں، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کنوئیں کے پاس جا کر کھڑے ہوئے اور ایک ایک کا نام لے کر فرمایا کہ کیا تم نے اپنے پروردگار کے وعدے کو سچا پایا یا نہیں؟ میں نے تو اپنے پروردگار کے وعدے کو سچا پایا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ان لوگوں سے گفتگو فرما رہے ہیں جو مردار ہو چکے، فرمایا میں ان سے جو کچھ کہہ رہا تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے البتہ فرق صرف اتنا ہے کہ یہ جواب نہیں دے سکتے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنة وصفة نعيمها وأهلها (2873) سنن النسائي - الجنائز (2074) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/27)

اولاد یا والد سے عصبہ کے لئے حصہ ہونے کا بیان

185 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ فَلَمَّا رَجَعَ عَمْرٌو جَاءَ بَنُو مَعْمَرِ بْنِ حَبِيبٍ يُخَاصِمُونَهُ فِي وَلَاءِ أُخْتِهِمْ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ اَقْضِي بَيْنَكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا اَحْرَزَ الْوَلَدُ اَوِ الْوَالِدُ فَهُوَ لِعَصَبَتِهِ مَنْ كَانَ۔" فَقَضَى لَنَا بِهِ۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بنو معمر بن حبیب اپنی بہن کی ولاء کا جھگڑا لے کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے فرمایا کہ میں تمہارے درمیان اسی طرح فیصلہ کروں گا جیسے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اولاد یا والد نے جو کچھ بھی جمع کیا ہے وہ سب اس کے عصبہ کا ہوگا خواہ وہ کوئی بھی ہو، چنانچہ انہوں نے اسی کے مطابق فیصلہ فرمایا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الفرائض (2917) سنن ابن ماجه - الفرائض (2732) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/27)

اہل جنت کے لئے جنتی اعمال کے آسان ہونے کا بیان

186 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ قَرَأْتُ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَا لَقِينَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَذَكَرْنَا الْقَدَرَ وَمَا يَقُولُونَ فِيهِ فَقَالَ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ فَقُولُوا إِنَّ ابْنَ عُمَرَ مِنْكُمْ بَرِيءٌ وَاَنْتُمْ مِنْهُ بُرَآءُ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَنَّهُمْ بَيْنَا هُمْ جُلُوسٌ اَوْ قُعُودٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ رَجُلٌ يَمْشِي حَسَنُ الْوَجْهِ حَسَنُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثِيَابُ بَيَاضٍ فَنَظَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ مَا نَعْرِفُ هَذَا وَمَا هَذَا بِصَاحِبِ سَفَرٍ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ آتِيكَ قَالَ "نَعَمْ۔" فَجَاءَ فَوَضَعَ رُكْبَتَيْهِ عِنْدَ رُكْبَتَيْهِ وَيَدَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ فَقَالَ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ "شَهَادَةُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ۔" قَالَ فَمَا الْإِيمَانُ قَالَ "اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ كُلِّهِ۔" قَالَ فَمَا الْإِحْسَانُ قَالَ "اَنْ تَعْمَلَ لِلّٰهِ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ۔" قَالَ فَمَتَى السَّاعَةُ۔ قَالَ "مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ۔" قَالَ فَمَا اَشْرَاطُهَا قَالَ "إِذَا الْعُرَاةُ الْحُفَاةُ الْعَالَةُ رِعَاءُ الشَّاءِ تَطَاوَلُوا فِي الْبُنْيَانِ وَوَلَدَتِ الْإِمَاءُ اَرْبَابَهُنَّ۔" قَالَ ثُمَّ قَالَ "عَلَيَّ الرَّجُلَ۔" فَطَلَبُوهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئاً

فَمَكَثَ يَوْمَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ قَالَ "يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ عَنْ كَذَا وَكَذَا" قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ "ذَاكَ جِبْرِيلُ جَاءَ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ" قَالَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ جُهَيْنَةَ اَوْ مُزَيْنَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيمَا نَعْمَلُ اَفِي شَيْءٍ قَدْ خَلَا اَوْ مَضَى اَوْ فِي شَيْءٍ يُسْتَأْنَفُ الْآنَ قَالَ "فِي شَيْءٍ قَدْ خَلَا اَوْ مَضَى" فَقَالَ رَجُلٌ اَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيمَا نَعْمَلُ قَالَ "اَهْلُ الْجَنَّةِ يُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلُ النَّارِ يُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ" قَالَ يَحْيَى قَالَ هُوَ هٰكَذَا يَعْنِي كَمَا قَرَأْتَ عَلَيَّ

ترجمہ: حضرت یحییٰ بن یعمر اور حمید بن عبدالرحمان حمیری بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہماری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہوئی، ہم نے ان کے سامنے مسئلہ تقدیر کو چھیڑا اور لوگوں کے اعتراضات کا بھی ذکر کیا، ہماری بات سن کر انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤ تو ان سے کہہ دینا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما تم سے بری ہے اور تم اس سے بری ہو، یہ بات تین دفعہ کہہ کر انہوں نے یہ روایت سنائی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک دن ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی چلتا ہوا آیا، خوبصورت رنگ، خوبصورت بال اور سفید کپڑوں میں ملبوس اس آدمی کو دیکھ کر لوگوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور اشاروں میں کہنے لگے کہ ہم تو اسے نہیں پہچانتے اور یہ مسافر بھی نہیں لگتا۔ اس آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا میں قریب آ سکتا ہوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت دے دی، چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے گھٹنے ملا کر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رانوں پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گیا اور کہنے لگا کہ اسلام کیا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہو ہی نہیں سکتا اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں، نیز یہ کہ آپ نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں، رمضان کے روزے رکھیں اور حج بیت اللہ کریں۔ اس نے اگلا سوال یہ پوچھا کہ ایمان کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، جنت و جہنم، قیامت کے بعد دوبارہ جی اٹھنے اور تقدیر پر یقین رکھو، اس نے پھر پوچھا کہ احسان کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کوئی عمل اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر تم یہ تصور نہیں کر سکتے تو کم از کم یہی تصور کر لو کہ وہ تو تمہیں دیکھ ہی رہا ہے۔ اس نے پھر پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ فرمایا جس سے سوال پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا یعنی ہم دونوں ہی اس معاملے میں بے خبر ہیں، اس نے کہا کہ پھر اس کی کچھ علامات ہی بتا دیجئے؟ فرمایا جب تم یہ دیکھو کہ جن کے جسم پر چیتھڑا اور پاؤں میں لیترا نہیں ہوتا تھا، غریب اور چرواہے تھے، آج وہ بڑی بڑی بلڈنگیں اور عمارتیں بنا کر ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں، لونڈیاں اپنی مالکن کو جنم دینے لگیں تو قیامت قریب آ گئی۔ جب وہ آدمی چلا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذرا اس آدمی کو بلا کر لانا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کی تلاش میں نکلے تو انہیں کچھ نظر نہ آیا، دو تین دن بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تمہیں علم ہے کہ وہ سائل کون تھا؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں فرمایا وہ جبرائیل علیہ السلام تھے جو تمہیں

تمہارے دین کی اہم اہم باتیں سکھانے آئے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قبیلہ جہینہ یا مزینہ کے ایک آدمی نے بھی یہ سوال پوچھا تھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم جو عمل کرتے ہیں کیا ان کا فیصلہ پہلے سے ہو چکا ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا ہے؟ فرمایا ان کا فیصلہ پہلے ہو چکا ہے، اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! پھر عمل کا کیا فائدہ؟ فرمایا اہل جنت کے لئے اہل جنت کے اعمال آسان کر دیئے جاتے ہیں اور اہل جہنم کے لئے اہل جہنم کے اعمال آسان کر دیئے جاتے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (8) سنن الترمذى - الإيمان (2610) سنن النسائى - الإيمان وشرائعه (4990) سنن أبى داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/27)

مٹکے اور کدو کی نبیذ کی ممانعت کا بیان

187 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَقَالَ "مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحَرِّمَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالَى وَرَسُوْلُهُ فَلْيُحَرِّمِ النَّبِيذَ"

ترجمہ: حضرت ابوالحکم بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے کی نبیذ اور کدو کی نبیذ سے تو منع فرمایا ہے، اس لئے جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی حرام کردہ چیزوں کو حرام سمجھنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ نبیذ کو حرام سمجھے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) سنن النسائى - الأشربة (5616) سنن النسائى - الأشربة (5618) سنن النسائى - الأشربة (5619) سنن النسائى - الأشربة (5620) سنن النسائى - الأشربة (5633)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/27) سنن الدارمى - الأشربة (2111)

188 - قَالَ وَسَأَلْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْجَرِّ

حضرت ابوالحکم بیان کرتے ہیں کہ پھر میں نے یہی سوال حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے بھی یہی

فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے اور کدو کی تو نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأشربة(1996) صحيح مسلم - الأشربة(1996) صحيح مسلم - الأشربة(1996) صحيح مسلم - الأشربة(1997) صحيح مسلم - الأشربة(1997) صحيح مسلم - الأشربة(1997) صحيح مسلم - الأشربة(1997) صحيح مسلم - الأشربة(1997) صحيح مسلم - الأشربة(1997) صحيح مسلم - الأشربة(1997) صحيح مسلم - الأشربة(1997) صحيح مسلم - الأشربة(1997) صحيح مسلم - الأشربة(1997) صحيح مسلم - الأشربة(1997) صحيح مسلم - الأشربة(1997) سنن النسائي - الأشربة(5616) سنن النسائي - الأشربة(5618) سنن النسائي - الأشربة(5619) سنن النسائي - الأشربة(5620) سنن النسائي - الأشربة(5633)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/27) سنن الدارمي - الأشربة 2111)

189 - قَالَ وَسَالْتُ ابْنَ عُمَرَ فَحَدَّثَ عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ○

ترجمہ: میں نے یہی سوال حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تو نبیذ اور سبز مٹکے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) سنن النسائي - الأشربة (5616) سنن النسائي - الأشربة (5618) سنن النسائي - الأشربة (5619) سنن النسائي - الأشربة (5620) سنن النسائي - الأشربة (5633)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/27) سنن الدارمي - الأشربة 2111)

کچی اور پکی کھجور کی شراب سے ممانعت کا بیان

190 - قَالَ وَحَدَّثَنِيْ اَخِي عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ○

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے، کدو کی تو نبیذ اور لکڑی کو کھوکھلا کر کے بطور برتن استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے اور کچی اور پکی کھجور کی شراب سے بھی منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم -

الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) سنن النسائي - الأشربة (5616) سنن النسائي - الأشربة (5618) سنن النسائي - الأشربة (5619) سنن النسائي - الأشربة (5620) سنن النسائي - الأشربة (5633)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/27) سنن الدارمي - الأشربة 2111)

دین سکھانے کے لئے علماء کو مختلف شہروں میں بھیجنے کا بیان

191 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ اَنَا سَاَلْتُهُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اَنَّ عُمَرَ خَطَبَ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَذَكَرَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ اَبَا بَكْرٍ وَقَالَ اِنِّي قَدْ رَاَيْتُ كَاَنَّ دِيكاً قَدْ نَقَرَنِيْ نَقْرَتَيْنِ وَلاَ اُرَاهُ اِلَّا لِحُضُورِ اَجَلِي وَاِنَّ اَقْوَاماً يَاْمُرُونِيْ اَنْ اَسْتَخْلِفَ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُنْ لِيُضِيعَ دِينَهُ وَلاَ خِلاَفَتَهُ وَالَّذِي بَعَثَ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنْ عَجِلَ بِي اَمْرٌ فَالْخِلاَفَةُ شُورَى بَيْنَ هَؤُلاَءِ السِّتَّةِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَاِنِّي قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَقْوَاماً سَيَطْعُنُونَ فِي هَذَا الاَمْرِ اَنَا ضَرَبْتُهُمْ بِيَدِي هٰذِهِ عَلَى الاِسْلاَمِ فَاِنْ فَعَلُوا فَاُولَئِكَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ الْكَفَرَةُ الضُّلاَّلُ وَاِنِّي لاَ اَدَعُ بَعْدِي شَيْئاً اَهَمَّ اِلَيَّ مِنَ الْكَلاَلَةِ وَمَا اَغْلَظَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مُنْذُ صَاحَبْتُهُ مَا اَغْلَظَ لِي فِي الْكَلاَلَةِ وَمَا رَاجَعْتُهُ فِي شَيْءٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلاَلَةِ حَتَّى طَعَنَ بِاِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ "يَا عُمَرُ اَلاَ تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ" فَاِنْ اَعِشْ اَقْضِ فِيهَا قَضِيَّةً يَقْضِي بِهَا مَنْ يَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لاَ يَقْرَاُ الْقُرْآنَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اُشْهِدُكَ عَلَى اُمَرَاءِ الاَمْصَارِ فَاِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ لِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْسِمُوا فِيهِمْ فَيْاَهُمْ وَيَعْدِلُوا عَلَيْهِمْ وَيَرْفَعُوا اِلَيَّ مَا اَشْكَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ اَمْرِهِمْ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَاْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لاَ اُرَاهُمَا اِلَّا خَبِيثَتَيْنِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ فِي الْمَسْجِدِ اَمَرَ بِهِ فَاُخِذَ بِيَدِهِ فَاُخْرِجَ اِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ اَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخاً۔

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ کے لئے تشریف لائے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی یاد تازہ کی پھر فرمانے لگے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میری دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آ گیا ہے، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغے نے مجھے دو دفعہ ٹھونگ ماری ہے۔

کچھ لوگ مجھ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ میں اپنا خلیفہ مقرر کردوں، اتنی بات تو طے ہے کہ اللہ اپنے دین کو ضائع کرے گا اور نہ ہی اس خلافت کو جس کے ساتھ اللہ نے اپنے پیغمبر کو مبعوث فرمایا تھا، اب اگر میرا فیصلہ جلد ہو گیا تو میں مجلس شوریٰ ان چھ افراد کی مقرر کر رہا ہوں جن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بوقت رحلت راضی ہو کر تشریف لے گئے تھے۔ میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ مسئلہ خلافت میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کریں گے، بخدا! میں اپنے ان ہاتھوں سے اسلام کی مدافعت میں ان لوگوں سے قتال کر چکا ہوں، اگر یہ لوگ ایسا کریں تو یہ لوگ دشمنان خدا، کافر اور گمراہ ہیں، میں نے اپنے پیچھے کلالہ سے زیادہ اہم مسئلہ کوئی نہیں چھوڑا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کرنے کے بعد مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کسی مسئلہ میں آپ مجھ سے ناراض ہوئے ہوں، سوائے کلالہ کے مسئلہ کے کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی سخت ناراض ہوئے تھے اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز میں اتنا تکرار نہیں کیا جتنا کلالہ کے مسئلے میں کیا تھا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی میرے سینے پر رکھ کر فرمایا کیا تمہارے لئے اس مسئلے میں سورت نساء کی وہ آخری آیت جو گرمی میں نازل ہوئی تھی کافی نہیں ہے؟۔ اگر میں زندہ رہا تو اس مسئلے کا ایسا حل نکال کر جاؤں گا کہ اس آیت کو پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے سب ہی کے علم میں وہ حل آ جائے، پھر فرمایا میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے مختلف شہروں میں جو امراء اور گورنر بھیجے ہیں وہ صرف اس لئے کہ وہ لوگوں کو دین سکھائیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں لوگوں کے سامنے بیان کریں، ان میں مال غنیمت تقسیم کریں، ان میں انصاف کریں اور میرے سامنے ان کے وہ مسائل پیش کریں جن کا ان کے پاس کوئی حل نہ ہو۔ لوگو! تم دو درختوں میں سے کھاتے ہو جنہیں میں گندہ سمجھتا ہوں (ایک لہسن اور دوسرا پیاز، جنہیں کچا کھانے سے منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے) میں نے دیکھا ہے کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی شخص کے منہ سے اس کی بدبو آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر مسجد سے باہر نکال دیا جاتا تھا اور یہی نہیں بلکہ اس کو جنت البقیع تک پہنچا کر لوگ واپس آتے تھے، اگر کوئی شخص انہیں کھانا ہی چاہتا ہے تو پکا کر ان کی بدبو مار دے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (567) صحيح مسلم - الفرائض (1617) سنن النسائي - المساجد (708) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1014) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/28)

وقت نزع کلمہ پڑھنے کا بیان

192 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ مَا لِي أَرَاكَ قَدْ شَعِثْتَ وَاغْبَرَرْتَ مُنْذُ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكَ سَاءَتْكَ يَا طَلْحَةُ إِمَارَةُ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنِّي لَأَجْدَرُكُمْ أَنْ لَا أَفْعَلَ ذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا رَجُلٌ عِنْدَ حَضْرَةِ الْمَوْتِ إِلَّا وَجَدَ رُوحَهُ لَهَا رَوْحاً حِينَ تَخْرُجُ مِنْ جَسَدِهِ وَكَانَتْ لَهُ نُوراً يَوْمَ الْقِيَامَةِ" فَلَمْ أَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا وَلَمْ يُخْبِرْنِي بِهَا فَذَلِكَ الَّذِي دَخَلَنِي قَالَ عُمَرُ فَأَنَا أَعْلَمُهَا قَالَ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ فَمَا هِيَ قَالَ هِيَ الْكَلِمَةُ الَّتِي قَالَهَا لِعَمِّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ طَلْحَةُ صَدَقْتَ

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کیا بات ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد سے آپ پراگندہ حال اور غبار آلود رہنے لگے ہیں؟ کیا آپ کو اپنے چچازاد بھائی کی یعنی میری خلافت اچھی نہیں لگی؟ انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ! مجھے تو کسی صورت ایسا نہیں کرنا چاہیے، اصل بات یہ ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر کوئی شخص نزع کی حالت میں وہ کلمہ کہہ لے تو اس کے لئے روح نکلنے میں سہولت پیدا ہو جائے اور قیامت کے دن وہ اس کے لئے باعث نور ہو، مجھے افسوس ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کلمے کے بارے میں پوچھ نہیں سکا اور خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نہیں بتایا، میں اس وجہ سے پریشان ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں وہ کلمہ جانتا ہوں، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے الحمدللہ کہہ کر پوچھا کہ وہ کیا کلمہ ہے؟ فرمایا وہی کلمہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا کے سامنے پیش کیا تھا یعنی لا الہ الا اللہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ آپ نے سچ فرمایا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الأدب (3795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/28)

تکمیل دین کے دن کو یوم عید بنانے کا بیان

193 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ آيَةً فِي كِتَابِكُمْ لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيداً قَالَ وَأَيُّ آيَةٍ هِيَ قَالَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي) قَالَ فَقَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسَّاعَةَ الَّتِي نَزَلَتْ فِيهَا نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

ترجمہ: حضرت طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک آیت ایسی پڑھتے ہیں جو ہم یہودیوں پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے جس دن وہ نازل ہوئی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ کون سی آیت ہے؟ اس نے آیت تکمیل دین کا حوالہ دیا،

اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بخدا! مجھے علم ہے کہ یہ آیت کس دن اور کس وقت نازل ہوئی تھی، یہ آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جمعہ کے دن عرفہ کی شام نازل ہوئی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الإيمان (45) صحيح البخاری - المغازی (4145) صحيح البخاری - الاعتصام بالكتاب والسنة (6840) صحيح مسلم - التفسير (3017) صحيح مسلم - التفسير (3017) صحيح مسلم - التفسير (3017) سنن الترمذی - تفسير القرآن (3043) سنن النسائی - مناسك الحج (3002) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (5012) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/28)

ماموں کے وارث بن جانے کا بیان

194 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِی رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِی اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ رَجُلاً رَمَى رَجُلاً بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ اِلَّا خَالٌ فَكَتَبَ فِي ذٰلِكَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ اِلَى عُمَرَ فَكَتَبَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ"

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے کو تیر مارا جس سے وہ جاں بحق ہوگیا، اس کا صرف ایک ہی وارث تھا اور وہ تھا اس کا ماموں، حضرت ابوعبیدہ بن الجراح نے اس سلسلے میں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط لکھا، انہوں نے جوابا لکھ بھیجا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس کا کوئی مولیٰ نہ ہو، اللہ اور اس کا رسول اس کے مولیٰ ہیں اور جس کا کوئی وارث نہ ہو، ماموں ہی اس کا وارث ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الفرائض (2103) سنن ابن ماجه - الفرائض (2737) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/28)

حجر اسود کے بوسہ کے وقت مزاحمت نہ کرنے کا بیان

195 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی يَعْفُورٍ الْعَبْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخاً بِمَكَّةَ فِي اِمَارَةِ الْحَجَّاجِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ "يَا عُمَرُ اِنَّكَ رَجُلٌ قَوِيٌّ لَا تُزَاحِمْ عَلَى الْحَجَرِ فَتُؤْذِيَ الضَّعِيفَ اِنْ وَجَدْتَ خَلْوَةً فَاسْتَلِمْهُ وَاِلَّا فَاسْتَقْبِلْهُ فَهَلِّلْ وَكَبِّرْ" معتلی 6688 مجمع 3/241

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا عمر! تم طاقتور آدمی ہو،

حجر اسود کو بوسہ دینے میں مزاحمت نہ کرنا، کہیں کمزور آدمی کو تکلیف نہ پہنچے، اگر خالی جگہ مل جائے تو استلام کر لینا، ورنہ محض استقبال کر کے تہلیل و تکبیر پر ہی اکتفاء کر لینا۔

ایمان کی صفات کا بیان

196 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا کَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّ جِبْرِیلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا الْإِیمَانُ قَالَ "اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرَسُوْلِهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ وَبِالْقَدَرِ خَیْرِهِ وَشَرِّهِ" فَقَالَ لَهُ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَدَقْتَ قَالَ فَتَعَجَّبْنَا مِنْهُ یَسْأَلُهُ وَیُصَدِّقُهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "ذَاكَ جِبْرِیلُ اَتَاكُمْ یُعَلِّمُكُمْ مَعَالِمَ دِینِكُمْ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ایمان کیا ہے؟ فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں، پیغمبروں، یوم آخرت اور اچھی بری تقدیر پر یقین رکھو، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا آپ نے سچ کہا، ہمیں تعجب ہوا کہ سوال بھی کر رہے ہیں اور تصدیق بھی کر رہے ہیں، بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بتایا کہ یہ جبرئیل تھے جو تمہیں تمہارے دین کی اہم باتیں سکھانے آئے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الإیمان (8) سنن الترمذی - الإیمان (2610) سنن النسائی - الإیمان وشرائعه (4990) سنن أبی داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/28)

روزے کے افطار کے وقت کا بیان

197 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا اَقْبَلَ اللَّیْلُ - وَقَالَ مَرَّةً جَاءَ اللَّیْلُ - مِنْ هَا هُنَا وَذَهَبَ النَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ" یَعْنِی الْمَشْرِقَ وَالْمَغْرِبَ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات یہاں سے آجائے اور دن وہاں سے چلا جائے تو روزہ دار کو روزہ افطار کر لینا چاہیے، مشرق اور مغرب مراد ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الصوم (1853) صحیح مسلم - الصیام (1100) سنن الترمذی - الصوم (698) سنن أبی داؤد - الصوم (2351)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة(1/28) سنن الدارمی - الصوم 1700)

موزوں پر مسح کی دلیل کا بیان

198 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كُنْتُ مَعَ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْهِلَالَ هِلَالَ شَوَّالٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْطِرُوا ثُمَّ قَامَ إِلَى عُسٍّ فِيهِ مَاءٌ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ وَاللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَتَيْتُكَ إِلَّا لِأَسْأَلَكَ عَنْ هَذَا أَفَرَأَيْتَ غَيْرَكَ فَعَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ خَيْرًا مِنِّي وَخَيْرَ الْأُمَّةِ رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ الَّذِي فَعَلْتُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ ثُمَّ صَلَّى عُمَرُ الْمَغْرِبَ۔

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ میں نے شوال کا چاند دیکھ لیا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! روزہ افطار کرلو، پھر خود کھڑے ہوکر ایک برتن سے جس میں پانی تھا وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، وہ آدمی کہنے لگا بخدا! امیر المومنین! میں آپ کے پاس یہی پوچھنے کے لئے آیا تھا کہ آپ نے کسی اور کو بھی موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ فرمایا ہاں! اس ذات کو جو مجھ سے بہتر تھی، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شامی جبہ پہن رکھا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ جبے کے نیچے سے داخل کئے تھے، یہ کہہ کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز پڑھانے کے لئے چلے گئے۔

تخريج الحديث: صحيح البخاري - الوضوء (199) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/29) موطأ مالك - الطهارة 74)

گوہ کے گوشت میں ناپسندیدگی ہونے کا بیان

199 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمِ الضَّبَّ وَلَكِنَّهُ قَذِرَهُ وَقَالَ غَيْرُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگرچہ گوہ کو حرام تو قرار نہیں دیا البتہ اسے ناپسند ضرور کیا ہے۔

تخريج الحديث: صحيح مسلم - الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان (1950) سنن ابن ماجه - الصيد (3239) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/29)

عمرہ کرنے والے سے دعا کی درخواست کرنے کا بیان

200 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اسْتَأْذَنَهُ فِي الْعُمْرَةِ فَاَذِنَ لَهُ فَقَالَ "يَا اَخِي لَا تَنْسَنَا مِنْ دُعَائِكَ" وَقَالَ بَعْدُ فِي الْمَدِينَةِ "يَا اَخِي اَشْرِكْنَا فِي دُعَائِكَ" فَقَالَ عُمَرُ مَا اُحِبُّ اَنَّ لِي بِهَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ لِقَوْلِهِ "يَا اَخِي"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ پر جانے کے لئے اجازت مانگی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دیتے ہوئے فرمایا بھائی! ہمیں اپنی دعاؤں میں بھول نہ جانا، یا یہ فرمایا کہ بھائی! ہمیں بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر اس ایک لفظ یا اخی کے بدلے مجھے وہ سب کچھ دے دیا جائے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے یعنی پوری دنیا تو میں اس ایک لفظ کے بدلے پوری دنیا کو پسند نہیں کروں گا۔

تخريج الحديث: سنن الترمذى - الدعوات (3562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1498) سنن ابن ماجه - المناسك (2894) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/29)

نیک اعمال کرتے رہنے کا بیان

201 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ اَقَدْ فُرِغَ مِنْهُ اَوْ فِي شَيْءٍ مُبْتَدَاٍ اَوْ اَمْرٍ مُبْتَدَعٍ قَالَ "فِيمَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ" فَقَالَ عُمَرُ اَلَا نَتَّكِلُ فَقَالَ "اعْمَلْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ اَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ فَيَعْمَلُ لِلسَّعَادَةِ وَاَمَّا اَهْلُ الشَّقَاءِ فَيَعْمَلُ لِلشَّقَاءِ"

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم جو عمل کرتے ہیں، کیا وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا؟ فرمایا نہیں! بلکہ وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا ہم اسی پر بھروسہ نہ کر لیں؟ فرمایا ابن خطاب! عمل کرتے رہو کیونکہ جو شخص جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے، اسے اس کے اسباب مہیا کر دیئے جاتے ہیں اور وہ عمل اس کے لئے آسان کر دیا جاتا ہے، پھر جو سعادت مند ہوتا ہے وہ نیکی کے کام کرتا ہے اور جو اشقیاء میں سے ہوتا ہے وہ بدبختی کے کام کرتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - تفسير القرآن (3075) سنن أبي داؤد - السنة (4703) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/29) موطأ مالك - الجامع (1661)

رجم کے حکم کا قرآن وسنت سے ثابت ہونے کا بیان

202 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ النَّاسَ فَسَمِعَهُ يَقُولُ أَلَا وَإِنَّ أُنَاساً يَقُولُونَ مَا بَالُ الرَّجْمِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ الْجَلْدُ وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَلَوْلَا أَنْ يَقُولَ قَائِلُونَ أَوْ يَتَكَلَّمَ مُتَكَلِّمُونَ أَنَّ عُمَرَ زَادَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ لَأَثْبَتُّهَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ كَمَا نُزِّلَتْ ٥

ترجمہ: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یاد رکھو! بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ رجم کا کیا مطلب؟ قرآن کریم میں تو صرف کوڑے مارنے کا ذکر آتا ہے، حالانکہ رجم کی سزا خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے اور ہم نے بھی دی ہے، اگر کہنے والے یہ نہ کہتے کہ عمر نے قرآن میں اضافہ کر دیا تو میں اسے قرآن میں لکھ دیتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحدود (6441) صحيح البخاري - الحدود (6442) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذي - الحدود (1431) سنن الترمذي - الحدود (1432) سنن أبي داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/29) موطأ مالك - الحدود (1558) موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمي - الحدود 2322)

صحابہ کرام اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان

203 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ خُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ أَتَى أَرْضاً يُقَالُ لَهَا دُومِينُ مِنْ حِمْصَ عَلَى رَأْسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيلاً فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ أَتُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَفْعَلُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٥

ترجمہ: حضرت ابن سمط بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سرزمین "دومین" جو حمص سے اٹھارہ میل کے فاصلے پر ہے، پر میرا آنا ہوا، وہاں حضرت جبیر بن نفیر نے دو رکعتیں پڑھیں، میں نے ان سے پوچھا کہ یہ رکعتیں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے بھی ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھ کر یہی سوال کیا تھا، انہوں نے مجھے جواب دیا تھا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - صلاۃ المسافرین وقصرها (692) سنن النسائي - تقصیر الصلاۃ في السفر (1437)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/29)

جمعہ کے لئے غسل کرنے کا بیان

204 - قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَبِی قَرَأْتُ عَلَی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ عُمَرُ اَيَّةُ سَاعَةٍ هٰذِهِ فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلَى اَنْ تَوَضَّأْتُ فَقَالَ عُمَرُ وَالْوُضُوءَ اَيْضاً وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ۔

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ یہ کون سا وقت ہے آنے کا؟ انہوں نے جواباً کہا کہ امیر المومنین! میں بازار سے واپس آیا تھا، میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اوپر سے وضو بھی؟ جبکہ آپ جانتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے لئے غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاري - الجمعة (842) صحیح مسلم - الجمعة (845) صحیح مسلم - الجمعة (845) سنن الترمذي - الجمعة (494) سنن أبي داؤد - الطهارة (340)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/29)موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمي - الصلاة 1539)

مزدلفہ سے منیٰ کی جانب طلوع آفتاب سے پہلے روانہ ہو جانے کا بیان

205 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُونَ لَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تَشْرُقَ الشَّمْسُ عَلَى ثَبِيرٍ فَخَالَفَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَفَاضَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین مزدلفہ سے طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1600) صحیح البخاری - المناقب (3626) سنن الترمذی - الحج (896) سنن النسائی - مناسك الحج (3047) سنن أبي داؤد - المناسك (1938) سنن ابن ماجه - المناسك (3022) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/29) سنن الدارمي - المناسك 1890)

جزیرہ عرب سے یہود و نصاریٰ کو نکال دینے کا بیان

206 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ حَدَّثَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ اَخْبَرَنِیْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ "لَاُخْرِجَنَّ الْیَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی مِنْ جَزِیْرَةِ الْعَرَبِ حَتّٰی لَا اَدَعَ اِلَّا مُسْلِمًا۔"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جزیرہ عرب سے یہود و نصاریٰ کو نکال کر رہوں گا، یہاں تک کہ جزیرہ عرب میں مسلمانوں کے علاوہ کوئی نہ رہے گا۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الجهاد والسیر (1767) سنن الترمذی - السیر (1606) سنن الترمذی - السیر (1607) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (3030) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/29)

جمعہ کی اذان سن کر جلدی حاضر ہو جانے کا بیان

207 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَیْنَا هُوَ قَائِمٌ یَخْطُبُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ عُمَرُ اَیَّةُ سَاعَةٍ هٰذِهِ فَقَالَ اِنِّی شُغِلْتُ الْیَوْمَ فَلَمْ اَنْقَلِبْ اِلٰی اَهْلِی حَتّٰی سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَلَمْ اَزِدْ عَلٰی اَنْ تَوَضَّأْتُ۔ فَقَالَ عُمَرُ الْوُضُوْءَ اَیْضًا وَقَدْ عَلِمْتُمْ - وَفِی مَوْضِعٍ آخَرَ وَقَدْ عَلِمْتَ - اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَاْمُرُ بِالْغُسْلِ۔

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ یہ کون سا وقت ہے آنے کا؟ انہوں نے جواباً کہا کہ امیر المومنین! میں بازار سے واپس آیا تھا، میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اوپر سے وضو بھی؟ جبکہ آپ جانتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے لئے غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - الجمعة (842) صحیح مسلم - الجمعة (845) صحیح مسلم - الجمعة (845) سنن الترمذی - الجمعة (494) سنن أبي داؤد - الطهارة (340) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/30) موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمي - الصلاة 1539)

مال غنیمت سے چادر چوری کرنے والے کے انجام کا بیان

208 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ - يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ - حَدَّثَنِيْ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ اَبُو زُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ اَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فُلَانٌ شَهِيدٌ حَتّٰى مَرُّوا عَلٰى رَجُلٍ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَلَّا اِنِّي رَاَيْتُهُ فِي النَّارِ فِي بُرْدَةٍ غَلَّهَا او عَبَاءَةٍ" ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اذْهَبْ فَنَادِ فِي النَّاسِ اَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُونَ" قَالَ فَخَرَجْتُ فَنَادَيْتُ اَلَا اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُونَ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ سامنے سے آتے ہوئے دکھائی دیئے جو یہ کہہ رہے تھے کہ فلاں بھی شہید ہے، فلاں بھی شہید ہے، یہاں تک کہ ان کا گذر ایک آدمی پر ہوا، اس کے بارے بھی انہوں نے یہی کہا کہ یہ بھی شہید ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہرگز نہیں! میں نے اسے جہنم میں دیکھا ہے کیونکہ اس نے مال غنیمت میں سے ایک چادر چوری کی تھی، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب! جا کر لوگوں میں منادی کردو کہ جنت میں صرف مومنین ہی داخل ہوں گے، چنانچہ میں نکل کر یہ منادی کرنے لگا کہ جنت میں صرف مومنین ہی داخل ہوں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (114) سنن الترمذي - السير (1574) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/30) سنن الدارمي - السير (2489)

چار آدمیوں کی شہادت خیر کے سبب جنتی ہونے کا بیان

209 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ - يَعْنِي ابْنَ اَبِي الْفُرَاتِ - حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ فَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتًا ذَرِيعًا فَجَلَسْتُ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَمَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَاُثْنِيَ عَلٰى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِاُخْرٰى فَاُثْنِيَ عَلٰى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثَةِ فَاُثْنِيَ عَلٰى صَاحِبِهَا شَرٌّ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ اَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ" قَالَ قُلْنَا اَو ثَلَاثَةٌ قَالَ "اَوْ ثَلَاثَةٌ" فَقُلْنَا اَوِ اثْنَانِ قَالَ "اَوِ اثْنَانِ" ثُمَّ لَمْ نَسْاَلْهُ عَنِ

الْوَاحِدِ○

ترجمہ: حضرت ابوالاسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچا تو پتہ چلا کہ وہاں کوئی بیماری پھیلی ہوئی ہے جس سے لوگ بکثرت مر رہے ہیں، میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی بھی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، تیسرا جنازہ گذرا تو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، میں نے بالآخر پوچھ ہی لیا کہ امیر المومنین! کیا چیز واجب ہوگئی؟ انہوں نے فرمایا میں نے تو وہی کہا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جس مسلمان کے لئے چار آدمی خیر کی گواہی دے دیں تو اس کے لئے جنت واجب ہوگئی، ہم نے عرض کیا اگر تین آدمی ہوں؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب بھی یہی حکم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے، پھر ہم نے خود ہی ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1302) صحيح البخاري - الشهادات (2500) سنن الترمذي - الجنائز (1059) سنن النسائي - الجنائز (1934) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/30)

پرندوں کا اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کرنے کا بیان

210 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ هُبَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ يَقُولُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْ أَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصاً وَتَرُوحُ بِطَاناً○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم اللہ پر اس طرح ہی توکل کر لیتے جیسے اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق عطاء کیا جاتا جیسے پرندوں کو دیا جاتا ہے جو صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الزهد (2344) سنن ابن ماجه - الزهد (4164) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/30)

منکرین تقدیر کے ساتھ بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

211 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ شَرِيكٍ الْهُذَلِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ

رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا تُجَالِسُوا أَهْلَ الْقَدَرِ وَلَا تُفَاتِحُوهُمْ" وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَرَّةً سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منکرین تقدیر کے ساتھ مت بیٹھا کرو اور گفتگو شروع کرنے میں ان سے پہل نہ کیا کرو۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - السنة (4710) سنن أبي داؤد - السنة (4720) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/30)

ذوالحلیفہ میں دو رکعات نماز پڑھنے کا بیان

212 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيِّ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ عُمَرَ إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا أَصْنَعُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: حضرت ابن سمط بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ ذوالحلیفہ کی طرف روانہ ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہاں دو رکعتیں پڑھیں، میں نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (692) سنن النسائي - تقصير الصلاة في السفر (1437) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/30)

غزوہ بدر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا بیان

213 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ أَنْبَأَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ ثَلَاثُمِائَةٍ وَنَيِّفٌ وَنَظَرَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَإِذَا هُمْ أَلْفٌ وَزِيَادَةٌ فَاسْتَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ وَعَلَيْهِ رِدَاؤُهُ وَإِزَارُهُ ثُمَّ قَالَ "اللَّهُمَّ أَيْنَ مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ أَنْجِزْ مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تُهْلِكْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَلَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ أَبَدًا" قَالَ فَمَا زَالَ يَسْتَغِيثُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُوهُ حَتَّى

سَقَطَ رِدَاؤُهُ فَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ رِدَائَهُ فَرَدَّاهُ ثُمَّ الْتَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ فَإِنَّهُ سَيُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ) الآيَةَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَئِذٍ وَالْتَقَوا فَهَزَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُشْرِكِينَ فَقُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلاً وَأُسِرَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلاً فَاسْتَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ وَعَلِيّاً وَعُمَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةِ وَالإِخْوَانُ فَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُمُ الْفِدْيَةَ فَيَكُونَ مَا أَخَذْنَا مِنْهُمْ قُوَّةً لَنَا عَلَى الْكُفَّارِ وَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُمْ فَيَكُونُوا لَنَا عَضُداً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ" قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا أَرَى مَا رَأَى أَبُو بَكْرٍ وَلَكِنِّي أَرَى أَنْ تُمَكِّنَنِي مِنْ فُلَانٍ - قَرِيبٍ لِعُمَرَ - فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنَ عَلِيّاً مِنْ عَقِيلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنَ حَمْزَةَ مِنْ فُلَانٍ أَخِيهِ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ حَتَّى يَعْلَمَ اللَّهُ أَنَّهُ لَيْسَتْ فِي قُلُوبِنَا هَوَادَةٌ لِلْمُشْرِكِينَ هَؤُلَاءِ صَنَادِيدُهُمْ وَأَئِمَّتُهُمْ وَقَادَتُهُمْ فَهَوِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُ فَأَخَذَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ فَلَمَّا أَنْ كَانَ مِنَ الْغَدِ قَالَ عُمَرُ غَدَوْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ وَإِذَا هُمَا يَبْكِيَانِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَاذَا يُبْكِيكَ أَنْتَ وَصَاحِبَكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بُكَاءً بَكَيْتُ وَإِنْ لَمْ أَجِدْ بُكَاءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَائِكُمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الَّذِي عَرَضَ عَلَيَّ أَصْحَابُكَ مِنَ الْفِدَاءِ لَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ عَذَابُكُمْ أَدْنَى مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ" لِشَجَرَةٍ قَرِيبَةٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الأَرْضِ) إِلَى قَوْلِهِ (لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ) مِنَ الْفِدَاءِ ثُمَّ أَحَلَّ لَهُمُ الْغَنَائِمَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عُوقِبُوا بِمَا صَنَعُوا يَوْمَ بَدْرٍ مِنْ أَخْذِهِمِ الْفِدَاءَ فَقُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ وَفَرَّ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ وَسَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّى هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) بِأَخْذِكُمُ الْفِدَاءَ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کا جائزہ لیا تو وہ تین سو سے کچھ اوپر تھے اور مشرکین کا جائزہ لیا وہ ایک ہزار سے زیادہ معلوم ہوئے، یہ دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ رخ ہو کر دعاء کے لئے اپنے ہاتھ پھیلا دیئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت چادر اوڑھ رکھی تھی، دعاء کرتے ہوئے نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الٰہی! تیرا وعدہ کہاں گیا؟ الٰہی اپنا وعدہ پورا فرما، الٰہی اگر آج یہ مٹھی بھر مسلمان ختم ہو گئے تو زمین میں پھر کبھی بھی آپ کی عبادت نہیں کی جائے گی۔ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم مستقل اپنے رب سے فریاد کرتے رہے، یہاں تک کہ آپ کی رداء مبارک گر گئی، یہ دیکھ کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آگے بڑھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر کو اٹھا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈال دیا اور پیچھے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو چمٹ گئے اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! آپ نے اپنے رب سے بہت دعاء کر لی، وہ اپنا وعدہ ضرور پورا کرے گا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی کہ اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے اور اس نے تمہاری فریاد کو قبول کر لیا تھا کہ میں تمہاری مدد ایک ہزار فرشتوں سے کروں گا جو لگا تار آئیں گے۔ جب غزوہ بدر کا معرکہ بپا ہوا اور دونوں لشکر ایک دوسرے سے ملے تو اللہ کے فضل سے مشرکین کو ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا، چنانچہ ان میں سے ستر قتل ہو گئے اور ستر ہی گرفتار کر کے قید کر لئے گئے، ان قیدیوں کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا اے اللہ کے نبی! یہ لوگ ہمارے ہی بھائی بند اور رشتہ دار ہیں، میری رائے تو یہ ہے کہ آپ ان سے فدیہ لے لیں، وہ مال کافروں کے خلاف ہماری طاقت میں اضافہ کرے گا اور عین ممکن ہے کہ اللہ انہیں بھی ہدایت دے دے تو یہ بھی ہمارے دست و بازو بن جائیں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا ابن خطاب! تمہاری رائے کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میری رائے وہ نہیں ہے جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہے، میری رائے یہ ہے کہ آپ فلاں آدمی کو جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قریبی رشتہ دار تھا میرے حوالے کر دیں اور میں اپنے ہاتھ سے اس کی گردن اڑا دوں، آپ عقیل کو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیں اور وہ ان کی گردن اڑا دیں، حمزہ کو فلاں پر غلبہ عطاء فرمائیں اور وہ اپنے ہاتھ سے اسے قتل کریں، تا کہ اللہ جان لے کہ ہمارے دلوں میں مشرکین کے لئے کوئی نرمی کا پہلو نہیں ہے، یہ لوگ مشرکین کے سردار، ان کے قائد اور ان کے سرغنہ ہیں، جب یہ قتل ہو جائیں گے تو کفر و شرک اپنی موت آپ مر جائے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رائے کو ترجیح دی اور میری رائے کو چھوڑ دیا اور ان سے فدیہ لے لیا، اگلے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے رو رہے ہیں، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! خیر تو ہے آپ اور آپ کے دوست (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) رو رہے ہیں؟ مجھے بھی بتایئے تا کہ اگر میری آنکھوں میں بھی آنسو آ جائیں تو آپ کا ساتھ دوں ورنہ کم از کم رونے کی کوشش ہی کر لوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے ساتھیوں نے مجھے فدیہ کا جو مشورہ دیا تھا اس کی وجہ سے تم سب پر آنے والا عذاب مجھے اتنا قریب دکھائی دیا جتنا یہ درخت نظر آ رہا ہے اور اللہ نے یہ آیت نازل کی ہے کہ پیغمبر اسلام کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ اگر ان کے پاس قیدی آئیں۔۔۔ آخر آیت تک، بعد میں ان کے لئے مال غنیمت کو حلال قرار دے دیا گیا۔ آئندہ سال جب غزوہ احد ہوا تو غزوہ بدر میں فدیہ لینے کے عوض مسلمانوں کے ستر آدمی شہید ہو گئے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر منتشر ہو گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہو گئے، خود کی

کڑی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں گھس گئی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے انور خون سے بھر گیا اور یہ آیت قرآنی نازل ہوئی کہ جب تم پر وہ مصیبت نازل ہوئی جو اس سے قبل تم مشرکین کو خود بھی پہنچا چکے تھے تو تم کہنے لگے کہ یہ کیسے ہو گیا؟ آپ فرما دیجئے کہ یہ تمہاری طرف سے ہی ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے، مطلب یہ ہے کہ یہ شکست فدیہ لینے کی وجہ سے ہوئی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجهاد والسير (1763) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3081) سنن أبي داؤد - الجهاد (2690)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/31)

سورت فتح کے نزول کا دنیا و مافیہا سے بہتر ہونے کا بیان

214 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو نُوحٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَ فَسَاَلْتُهُ عَنْ شَيْءٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ لِنَفْسِي ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ نَزَرْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْكَ قَالَ فَرَكِبْتُ رَاحِلَتِي فَتَقَدَّمْتُ مَخَافَةَ اَنْ يَكُونَ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ قَالَ فَإِذَا اَنَا بِمُنَادٍ يُنَادِي يَا عُمَرُ اَيْنَ عُمَرُ قَالَ فَرَجَعْتُ وَاَنَا اَظُنُّ اَنَّهُ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَزَلَتْ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ سُورَةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُبِيناً لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ)٥"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز کے متعلق تین دفعہ سوال کیا، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ بھی جواب نہ دیا، میں نے اپنے دل میں کہا ابن خطاب! تیری ماں تجھے روئے، تو نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تین دفعہ ایک چیز کے متعلق دریافت کیا لیکن انہوں نے تجھے کوئی جواب نہ دیا، یہ سوچ کر میں اپنی سواری پر سوار ہو کر وہاں سے نکل آیا کہ کہیں میرے بارے قرآن کی کوئی آیت نازل نہ ہو جائے۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک منادی میرا نام لے کر پکارتا ہوا آیا کہ عمر کہاں ہے؟ میں یہ سوچتا ہوا واپس لوٹ آیا کہ شاید میرے بارے میں قرآن کی کوئی آیت نازل ہوئی ہے، وہاں پہنچا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی ہے جو میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ پسندیدہ ہے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت الفتح کی پہلی آیت تلاوت فرمائی۔

تخريج الحديث: صحيح البخاري - المغازي (3943) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3262)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/31)موطأ مالك - النداء للصلاة (476)

ہر ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے کا بیان

215 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ اُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِطَعَامٍ فَدَعَا إِلَيْهِ رَجُلاً فَقَالَ اِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ قَالَ وَاَيَّ الصِّيَامِ تَصُومُ لَوْلَا كَرَاهِيَةُ اَنْ اَزِيْدَ اَوْ اَنْقُصَ لَحَدَّثْتُكُمْ بِحَدِيْثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ جَائَهُ الْاَعْرَابِيُّ بِالْاَرْنَبِ وَلٰكِنْ اَرْسِلُوْا اِلَى عَمَّارٍ فَلَمَّا جَاءَ عَمَّارٌ قَالَ اَشَاهِدٌ اَنْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَائَهُ الْاَعْرَابِيُّ بِالْاَرْنَبِ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ اِنِّي رَاَيْتُ بِهَا دَمًا فَقَالَ "كُلُوْهَا" قَالَ اِنِّي صَائِمٌ قَالَ "وَاَيَّ الصِّيَامِ تَصُوْمُ" قَالَ اَوَّلَ الشَّهْرِ وَآخِرَهُ قَالَ "اِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ الثَّلَاثَ عَشْرَةَ وَالْاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَالْخَمْسَ عَشْرَةَ" معتلی 65076684 مجمع 3/195،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا، انہوں نے ایک آدمی کو شرکت کی دعوت دی، اس نے کہا کہ میں روزے سے ہوں، فرمایا تم کون سے روزے رکھ رہے ہو؟ اگر کمی بیشی کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیث بیان کرتا جب ایک دیہاتی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خرگوش لے کر حاضر ہوا، تم ایسا کرو کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو بلا کر لاؤ۔ جب حضرت عمار رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ اس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے جب ایک دیہاتی ایک خرگوش لے کر آیا تھا؟ فرمایا جی ہاں! میں نے اس پر خون لگا ہوا دیکھا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کھاؤ، وہ کہنے لگا کہ میرا روزہ ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیسا روزہ؟ اس نے کہا کہ میں ہر ماہ کی ابتداء اور اختتام پر روزہ رکھتا ہوں، فرمایا اگر تم روزہ رکھنا ہی چاہتے ہو تو نفلی روزے کے لئے مہینے کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا انتخاب کیا کرو۔

شیطان جیسا نام رکھنے کی ممانعت کا بیان

216 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُو عَقِيْلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ قَالَ لَقِيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لِيْ مَنْ اَنْتَ قُلْتُ مَسْرُوْقُ بْنُ الْاَجْدَعِ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "الْاَجْدَعُ شَيْطَانٌ" وَلٰكِنَّكَ مَسْرُوْقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ عَامِرٌ فَرَاَيْتُهُ فِي الدِّيْوَانِ مَكْتُوْبًا مَسْرُوْقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ مَا هٰذَا فَقَالَ هٰكَذَا سَمَّانِيْ عُمَرُ

ترجمہ: حضرت مسروق بن اجدع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میری ملاقات حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے پوچھا کہ تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں مسروق بن اجدع ہوں، فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے

ہوئے سنا ہے کہ اجدع شیطان کا نام ہے، اس لئے تمہارا نام مسروق بن عبدالرحمٰن ہے، عامر کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے ان کے رجسٹر میں ان کا نام مسروق بن عبدالرحمٰن لکھا ہوا دیکھا تو ان سے پوچھا یہ کیا ہے؟ اس پر انہوں نے بتایا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے میرا یہ نام رکھا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الأدب (4957) سنن ابن ماجه - الأدب (3731)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/31)

آزاد عورت کی اجازت کے بغیر عزل کی ممانعت کا بیان

217 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْعَزْلِ عَنِ الْحُرَّةِ اِلَّا بِاِذْنِهَا٥

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں آزاد عورت سے اس کی اجازت کے بغیر عزل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - النكاح (1928)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/31)

مفتوحہ بستی یا شہر کو فاتحین کے درمیان تقسیم کر دینے کا بیان

218 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ - يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ - عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُوْلُ لَئِنْ عِشْتُ اِلَى هَذَا الْعَامِ الْمُقْبِلِ لَا يُفْتَحُ لِلنَّاسِ قَرْيَةٌ اِلَّا قَسَمْتُهَا بَيْنَهُمْ كَمَا قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ٥

ترجمہ: حضرت اسلم جو کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو جو بستی اور شہر بھی مفتوح ہوگا، میں اسے فاتحین کے درمیان تقسیم کر دیا کروں گا جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو تقسیم فرما دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المزارعة(2209) صحيح البخاري - فرض الخمس(2957) صحيح البخاري - المغازي(3994) صحيح البخاري - المغازي(3995)سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء(3020)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/32)

آباؤ اجداد کی قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان

219 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَحَلَفْتُ لَا وَاَبِی فَهَتَفَ بِی رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي فَقَالَ "لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ» فَإِذَا هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے میں تھا، ایک موقع پر میں نے قسم کھاتے ہوئے کہا "لا وابي" تو پیچھے سے ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھایا کرو، میں نے دیکھا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأيمان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) سنن الترمذي - النذور والأيمان (1533) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3764) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3767) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3768) سنن أبي داؤد - الأيمان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/32) موطأ مالك - النذور والأيمان (1037) سنن الدارمي - النذور والأيمان 2341)

جزیرہ عرب سے یہود ونصاریٰ کے خروج کا بیان

220 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ۔ تحفة 10419 معتلى 6543،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اگر میں زندہ رہا تو انشاء اللہ جزیرہ عرب سے یہود ونصاریٰ کو نکال کر رہوں گا۔

موزوں پر مسح کے سنت ہونے کا بیان

221 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ اَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ

وسلم نے موزوں پر مسح فرمایا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (199) سنن النسائي - الطهارة (121) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/32)موطأ مالك - الطهارة 74)

مسجد نبوی شریف کی تعمیر کا بیان

222 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ - يَعْنِي أَبَا الْأَحْوَصِ - عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَيَّارِ بْنِ الْمَعْرُورِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَى هَذَا الْمَسْجِدَ وَنَحْنُ مَعَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فَإِذَا اشْتَدَّ الزِّحَامُ فَلْيَسْجُدِ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ وَرَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ صَلُّوا فِي الْمَسْجِدِ ۝ معتلی 6565 مجمع 2/9

ترجمہ: حضرت سیار بن معرور بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دوران خطبہ یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اس مسجد کی تعمیر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین وانصار کے ساتھ مل کر فرمائی ہے، اگر رش زیادہ ہو جائے تو (مسجد کی کمی کو مورد الزام ٹھہرانے کی بجائے) اپنے بھائی کی پشت پر سجدہ کر لیا کرو، اسی طرح ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو راستے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ مسجد میں نماز پڑھا کرو۔

زکوۃ کے سبب مال کے پاک ہو جانے کا بیان

223 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَرَأْتُ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَتَاهُ أَشْرَافُ أَهْلِ الشَّامِ فَقَالُوا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا أَصَبْنَا رَقِيقًا وَدَوَابَّ فَخُذْ مِنْ أَمْوَالِنَا صَدَقَةً تُطَهِّرُنَا بِهَا وَتَكُونُ لَنَا زَكَاةً فَقَالَ هَذَا شَيْءٌ لَمْ يَفْعَلْهُ اللَّذَانِ كَانَا مِنْ قَبْلِي وَلَكِنِ انْتَظِرُوا حَتَّى أَسْأَلَ الْمُسْلِمِينَ ۝ معتلی 6547 مجمع 3/69،

ترجمہ: حضرت حارثہ بن مضرب بیان کرتے ہیں کہ انہیں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کا شرف حاصل ہوا، شام کے کچھ معززین ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے امیر المؤمنین! ہمیں کچھ غلام اور جانور ملے ہیں، آپ ہمارے مال سے زکوۃ وصول کر لیجئے تا کہ ہمارا مال پاک ہو جائے اور وہ ہمارے لئے پاکیزگی کا سبب بن جائے، فرمایا یہ کام تو مجھ سے پہلے میرے دو پیشرو حضرات نے نہیں کیا، میں کیسے کر سکتا ہوں البتہ ٹھہرو! میں مسلمانوں سے مشورہ کر لیتا ہوں۔

جزیرہ عرب میں مسلمانوں کے رہنے کا بیان

224 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَئِنْ عِشْتُ لَاُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ حَتّٰى لَا اَتْرُكَ فِيْهَا اِلَّا مُسْلِمًا"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں زندہ رہا تو جزیرہ عرب سے یہود و نصاری کو نکال کر رہوں گا، یہاں تک کہ جزیرہ عرب میں مسلمان کے علاوہ کوئی نہ رہے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجهاد والسير (1767) سنن الترمذي - السير (1606) سنن الترمذي - السير (1607) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (3030)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/32)

رات کے وقت معمول کے مطابق دعائیں پڑھنے والے کا بیان

225 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ - يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ - اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَقَدْ بَلَغَ بِهِ اَبِي اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ "مَنْ فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ وِرْدِهِ - اَوْ قَالَ مِنْ جُزْئِهِ - مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَاَهُ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ اِلَى الظُّهْرِ فَكَاَنَّمَا قَرَاَهُ مِنْ لَيْلَتِهِ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص سے اس کا رات والی دعاؤں کا معمول کسی وجہ سے چھوٹ جائے اور وہ اسے اگلے دن فجر اور ظہر کے درمیان کسی بھی وقت پڑھ لے تو گویا اس نے اپنا معمول رات ہی کو پورا کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (747) سنن الترمذي - الجمعة (581) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1790) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1791) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1792) سنن أبي داؤد - الصلاة (1313) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1343)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/32)موطأ مالك - النداء للصلاة (470) سنن الدارمي - الصلاة 1477)

غزوہ بدر میں مشرکین سرداروں کے قتل کا بیان

226 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ - قَالَ - نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ ثَلَاثُمِائَةٍ وَنَيِّفٌ وَنَظَرَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَإِذَا هُمْ أَلْفٌ وَزِيَادَةٌ فَاسْتَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ وَعَلَيْهِ رِدَاؤُهُ وَإِزَارُهُ ثُمَّ قَالَ "اللَّهُمَّ أَيْنَ مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ أَنْجِزْ مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنْ تُهْلِكْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَلَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ أَبَدًا" قَالَ فَمَا زَالَ يَسْتَغِيثُ رَبَّهُ وَيَدْعُوهُ حَتَّى سَقَطَ رِدَاؤُهُ فَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ رِدَاءَهُ فَرَدَّاهُ ثُمَّ الْتَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ فَإِنَّهُ سَيُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ) فَلَمَّا كَانَ يَوْمَئِذٍ وَالْتَقَوْا فَهَزَمَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ فَقُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلًا وَأُسِرَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلًا فَاسْتَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ وَعَلِيًّا وَعُمَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةِ وَالْإِخْوَانُ فَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ فَيَكُونُ مَا أَخَذْنَا مِنْهُمْ قُوَّةً لَنَا عَلَى الْكُفَّارِ وَعَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَهْدِيَهُمْ فَيَكُونُوا لَنَا عَضُدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ" فَقَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا أَرَى مَا رَأَى أَبُو بَكْرٍ وَلَكِنِّي أَرَى أَنْ تُمَكِّنَنِي مِنْ فُلَانٍ - قَرِيبٍ لِعُمَرَ - فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنَ عَلِيًّا مِنْ عَقِيلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنَ حَمْزَةَ مِنْ فُلَانٍ أَخِيهِ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ حَتَّى يَعْلَمَ اللَّهُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي قُلُوبِنَا هَوَادَةٌ لِلْمُشْرِكِينَ هَؤُلَاءِ صَنَادِيدُهُمْ وَأَئِمَّتُهُمْ وَقَادَتُهُمْ فَهَوِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُ فَأَخَذَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ قَالَ عُمَرُ غَدَوْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ وَإِذَا هُمَا يَبْكِيَانِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَاذَا يُبْكِيكَ أَنْتَ وَصَاحِبَكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بُكَاءً بَكَيْتُ وَإِنْ لَمْ أَجِدْ بُكَاءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَائِكُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الَّذِي عَرَضَ عَلَيَّ أَصْحَابُكَ مِنَ الْفِدَاءِ وَلَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ عَذَابُكُمْ أَدْنَى مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ" لِشَجَرَةٍ قَرِيبَةٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ) إِلَى قَوْلِهِ (لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ) مِنَ الْفِدَاءِ ثُمَّ أَحَلَّ لَهُمُ الْغَنَائِمَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عُوقِبُوا بِمَا صَنَعُوا يَوْمَ بَدْرٍ مِنْ أَخْذِهِمُ الْفِدَاءَ فَقُتِلَ سَبْعُونَ مِنْهُمْ

وَفَرَّ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِّمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ وَسَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (اَوَلَمَّا اَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا) إِلَى قَوْلِهِ (إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) بِاَخْذِكُمُ الْفِدَاءَ۝

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کا جائزہ لیا تو وہ تین سو سے کچھ اوپر تھے اور مشرکین کا جائزہ لیا وہ ایک ہزار سے زیادہ معلوم ہوئے، یہ دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ رخ ہوکر دعاء کے لئے اپنے ہاتھ پھیلا دیئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت چادر اوڑھ رکھی تھی، دعاء کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الٰہی! تیرا وعدہ کہاں گیا؟ الٰہی اپنا وعدہ پورا فرما، الٰہی اگر آج یہ مٹھی بھر مسلمان ختم ہوگئے تو زمین میں پھر کبھی بھی آپ کی عبادت نہیں کی جائے گی۔ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم مستقل اپنے رب سے فریاد کرتے رہے، یہاں تک کہ آپ کی رداء مبارک گرگئی، یہ دیکھ کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آگے بڑھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر کو اٹھا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈال دیا اور پیچھے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو چمٹ گئے اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! آپ نے اپنے رب سے بہت دعاء کرلی، وہ اپنا وعدہ ضرور پورا کرے گا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی کہ اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کررہے تھے اور اس نے تمہاری فریاد کو قبول کرلیا تھا کہ میں تمہاری مدد ایک ہزار فرشتوں سے کروں گا جو لگاتار آئیں گے۔ جب غزوہ بدر کا معرکہ بپا ہوا اور دونوں لشکر ایک دوسرے سے ملے تو اللہ کے فضل سے مشرکین کو ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا، چنانچہ ان میں سے ستر قتل ہوگئے اور ستر ہی گرفتار کر کے قید کرلئے گئے، ان قیدیوں کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا اے اللہ کے نبی! یہ لوگ ہمارے ہی بھائی بند اور رشتہ دار ہیں، میری رائے تو یہ ہے کہ آپ ان سے فدیہ لے لیں، وہ مال کافروں کے خلاف ہماری طاقت میں اضافہ کرے گا اور عین ممکن ہے کہ اللہ انہیں بھی ہدایت دے دے تو یہ بھی ہمارے دست و بازو بن جائیں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا ابن خطاب! تمہاری رائے کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میری رائے وہ نہیں ہے جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہے، میری رائے یہ ہے کہ آپ فلاں آدمی کو جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قریبی رشتہ دار تھا میرے حوالے کردیں اور میں اپنے ہاتھ سے اس کی گردن اڑادوں، آپ عقیل کو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے کردیں اور وہ ان کی گردن اڑادیں، حمزہ کو فلاں پر غلبہ عطاء فرمائیں اور وہ اپنے ہاتھ سے اسے قتل کریں، تاکہ اللہ جان لے کہ ہمارے دلوں میں مشرکین کے لئے کوئی نرمی کا پہلو نہیں ہے، یہ لوگ مشرکین کے سردار، ان کے قائد اور ان کے سرغنہ ہیں، جب یہ قتل ہوجائیں گے تو کفر و شرک اپنی موت آپ مرجائے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رائے کو ترجیح دی اور میری رائے کو چھوڑ دیا اور ان سے فدیہ لے لیا، اگلے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے رو رہے ہیں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! خیر تو ہے آپ اور آپ کے دوست

(حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) رو رہے ہیں؟ مجھے بھی بتائیے تا کہ اگر میری آنکھوں میں بھی آنسو آ جائیں تو آپ کا ساتھ دوں، ورنہ کم از کم رونے کی کوشش ہی کر لوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے ساتھیوں نے مجھے فدیہ کا جو مشورہ دیا تھا اس کی وجہ سے تم سب پر آنے والا عذاب مجھے اتنا قریب دکھائی دیا جتنا یہ درخت نظر آ رہا ہے اور اللہ نے یہ آیت نازل کی ہے کہ پیغمبر اسلام کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ اگر ان کے پاس قیدی آئیں۔۔۔ آخر آیت تک، بعد میں ان کے لئے مال غنیمت کو حلال قرار دے دیا گیا۔ آئندہ سال جب غزوہ احد ہوا تو غزوہ بدر میں فدیہ لینے کے عوض مسلمانوں کے ستر آدمی شہید ہو گئے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر منتشر ہو گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہو گئے، خود کی کڑی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں گھس گئی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے انور خون سے بھر گیا اور یہ آیت قرآنی نازل ہوئی کہ جب تم پر وہ مصیبت نازل ہوئی جو اس سے قبل تم مشرکین کو خود بھی پہنچا چکے تھے تو تم کہنے لگے کہ یہ کیسے ہو گیا؟ آپ فرما دیجئے کہ یہ تمہاری طرف سے ہی ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے، مطلب یہ ہے کہ یہ شکست فدیہ لینے کی وجہ سے ہوئی۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الجہاد والسیر (1763) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3081) سنن أبی داود - الجہاد (2690) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/33)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کا بیان

227 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصاً عَلَى أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا) حَتَّى حَجَّ عُمَرُ وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَدَلَ عُمَرُ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالْإِدَاوَةِ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ أَتَانِي فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنِ الْمَرْأَتَانِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا) فَقَالَ عُمَرُ وَاعَجَباً لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ - قَالَ الزُّهْرِيُّ كَرِهَ وَاللَّهِ مَا سَأَلَهُ عَنْهُ وَلَمْ يَكْتُمْهُ عَنْهُ - قَالَ هِيَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ - قَالَ ثُمَّ أَخَذَ يَسُوقُ الْحَدِيثَ - قَالَ كُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْماً نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْماً تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَكَانَ مَنْزِلِي فِي بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ بِالْعَوَالِي قَالَ فَتَغَضَّبْتُ يَوْماً عَلَى امْرَأَتِي فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ أَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْكُنَّ وَخَسِرَ أَفَتَأْمَنُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِهِ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ لَا تُرَاجِعِي رَسُولَ اللَّهِ وَلَا تَسْأَلِيهِ شَيْئاً وَسَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمَ وَأَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ مِنْكِ - يُرِيدُ عَائِشَةَ - قَالَ وَكَانَ لِي جَارٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْماً وَأَنْزِلُ يَوْماً فَيَأْتِينِي بِخَبَرِ الْوَحْيِ وَغَيْرِهِ وَآتِيهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِتَغْزُوَنَا فَنَزَلَ صَاحِبِي يَوْماً ثُمَّ أَتَانِي عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ثُمَّ نَادَانِي فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدَثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ ۝ قُلْتُ وَمَاذَا أَجَاءَتْ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَأَطْوَلُ طَلَّقَ الرَّسُولُ نِسَائَهُ ۝ فَقُلْتُ قَدْ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَسِرَتْ قَدْ كُنْتُ أَظُنُّ هَذَا كَائِناً حَتَّى إِذَا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ شَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي ثُمَّ نَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ أَطَلَّقَكُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا أَدْرِي هُوَ هَذَا مُعْتَزِلٌ فِي هَذِهِ الْمَشْرُبَةِ ۝ فَأَتَيْتُ غُلَاماً لَهُ أَسْوَدَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ الْغُلَامُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُ الْمِنْبَرَ فَإِذَا عِنْدَهُ رَهْطٌ جُلُوسٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ قَلِيلاً ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَأَتَيْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ الْغُلَامُ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ ۝ فَخَرَجْتُ فَجَلَسْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَأَتَيْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ ۝ فَوَلَّيْتُ مُدْبِراً فَإِذَا الْغُلَامُ يَدْعُونِي فَقَالَ ادْخُلْ فَقَدْ أَذِنَ لَكَ ۝ فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى رَمْلِ حَصِيرٍ ۝ وَحَدَّثَنَاهُ يَعْقُوبُ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ قَالَ رِمَالِ حَصِيرٍ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَقُلْتُ أَطَلَّقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نِسَائَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَقَالَ "لَا ۝" فَقُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَوْ رَأَيْتَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْماً نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْماً تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ فَتَغَضَّبْتُ عَلَيَّ امْرَأَتِي يَوْماً فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَقُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ وَخَسِرَ أَفَتَأْمَنُ

اِحْدَاهُنَّ اَنْ يَغْضَبَ اللّٰهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُوْلِهٖ فَاِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ دَخَلْتُ عَلٰى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَا يَغُرَّنَّكِ اَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ اَوْسَمَ وَاَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكِ فَتَبَسَّمَ اُخْرٰى فَقُلْتُ اَسْتَاْنِسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ "نَعَمْ" فَجَلَسْتُ فَرَفَعْتُ رَاْسِي فِي الْبَيْتِ فَوَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ فِيْهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ اِلَّا اَهَبَةً ثَلَاثَةً فَقُلْتُ ادْعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ يُوَسِّعَ عَلٰى اُمَّتِكَ فَقَدْ وُسِّعَ عَلٰى فَارِسَ وَالرُّوْمِ وَهُمْ لَا يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ فَاسْتَوٰى جَالِسًا ثُمَّ قَالَ "اَفِي شَكٍّ اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اُولٰئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا" فَقُلْتُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَانَ اَقْسَمَ اَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهٖ عَلَيْهِنَّ حَتّٰى عَاتَبَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی بڑی آرزو تھی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دو ازواج مطہرات کے بارے سوال کروں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا تھا کہ "اگر تم دونوں توبہ کرلو تو اچھا ہے کیونکہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو چکے ہیں" لیکن ہمت نہیں ہوتی تھی، حتیٰ کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج کے لئے تشریف لے گئے، میں بھی ان کے ساتھ تھا، راستے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ لوگوں سے ہٹ کر چلنے لگے، میں بھی پانی کا برتن لے کر ان کے پیچھے چلا گیا، انہوں نے اپنی طبعی ضرورت پوری کی اور جب واپس آئے تو میں نے ان کے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ وضو کرنے لگے۔ اس دوران مجھے موقع مناسب معلوم ہوا، اس لئے میں نے پوچھ ہی لیا کہ امیر المؤمنین! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات سے وہ دو عورتیں کون تھیں جن کے بارے اللہ نے یہ فرمایا ہے کہ اگر تم توبہ کرلو تو اچھا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابن عباس! حیرانگی کی بات ہے کہ تمہیں یہ بات معلوم نہیں، وہ دونوں عائشہ اور حفصہ تھیں اور فرمایا کہ ہم قریش کے لوگ اپنی عورتوں پر غالب رہا کرتے تھے، لیکن جب ہم مدینہ منورہ میں آئے تو یہاں کی عورتیں، مردوں پر غالب نظر آئیں، ان کی دیکھا دیکھی ہماری عورتوں نے بھی ان سے یہ طور طریقے سیکھنا شروع کر دیئے۔ میرا گھر اس وقت عوالی میں بنوامیہ بن زید کے پاس تھا، ایک دن میں نے اپنی زوجہ پر غصہ کا اظہار کسی وجہ سے کیا تو وہ الٹا مجھے جواب دینے لگی، مجھے بڑا تعجب ہوا، وہ کہنے لگی کہ میرے جواب دینے پر تو آپ کو تعجب ہو رہا ہے بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات بھی انہیں جواب دیتی ہیں بلکہ بعض اوقات تو ان میں سے کوئی سارا دن تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات ہی نہیں کرتی۔ یہ سنتے ہی میں اپنی بیٹی حفصہ کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کہ کیا تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تکرار کرتی ہو؟ انہوں نے اقرار کیا، پھر میں نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کوئی سارا دن تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات ہی نہیں کرتی؟ انہوں نے اس پر اقرار کیا، میں نے کہا کہ تم میں سے جو یہ کرتا ہے وہ بڑے نقصان اور خسارے میں ہے، کیا تم لوگ اس بات پر مطمئن ہو کہ اپنے پیغمبر کو ناراض دیکھ کر تم میں سے کسی پر اللہ کا غضب نازل ہو اور وہ ہلاک ہو جائے۔ میرا ایک انصاری پڑوسی تھا، ہم دونوں نے باری مقرر کر رکھی تھی، ایک

دن وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا اور ایک دن میں، وہ اپنے دن کی خبریں اور وحی مجھے سنا دیتا اور میں اپنی باری کی خبریں اور وحی اسے سنا دیتا، اس زمانے میں ہم لوگ آپس میں یہ گفتگو ہی کرتے رہتے تھے کہ بنو غسان کے لوگ ہم سے مقابلے کے لئے اپنے گھوڑوں کے نعل ٹھونک رہے ہیں، اس تناظر میں میرا پڑوسی ایک دن عشاء کے وقت میرے گھر آیا اور زور زور سے دروازہ بجایا، پھر مجھے آوازیں دینے لگا، میں جب باہر نکل کر آیا تو وہ کہنے لگا کہ آج تو ایک بڑا اہم واقعہ پیش آیا ہے، میں نے پوچھا کہ کیا بنو غسان نے حملہ کر دیا؟ اس نے کہا نہیں! اس سے بھی زیادہ اہم واقعہ پیش آیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کو طلاق دے دی ہے، میں نے یہ سنتے ہی کہا کہ حفصہ خسارے میں رہ گئی، مجھے پتہ تھا کہ یہ ہو کر رہے گا۔ خیر! فجر کی نماز پڑھ کر میں نے اپنے کپڑے پہنے اور سیدہ حفصہ کے پاس پہنچا، وہ رو رہی تھیں، میں نے ان سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں طلاق دے دی ہے؟ انہوں نے کہا مجھے کچھ خبر نہیں، وہ اس بالا خانے میں اکیلے رہ رہے ہیں، میں وہاں پہنچا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک سیاہ فام غلام ملا، میں نے کہا کہ میرے لئے اندر داخل ہونے کی اجازت لے کر آؤ، وہ گیا اور تھوڑی دیر بعد آ کر کہنے لگا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کا ذکر کر دیا تھا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ میں وہاں سے آ کر منبر کے قریب پہنچا تو وہاں بھی بہت سے لوگوں کو بیٹھے روتا ہوا پایا، میں بھی تھوڑی دیر کے لئے وہاں بیٹھ گیا، لیکن پھر بے چینی مجھ پر غالب آ گئی اور میں نے دوبارہ اس غلام سے جا کر کہا کہ میرے لئے اجازت لے کر آؤ، وہ گیا اور تھوڑی دیر بعد ہی آ کر کہنے لگا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کا ذکر کیا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، تین دفعہ اس طرح ہونے کے بعد جب میں واپس جانے لگا تو غلام نے مجھے آواز دی کہ آیئے، آپ کو اجازت مل گئی ہے۔ میں نے اندر داخل ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی سے ٹیک لگائے بیٹھے ہیں جس کے نشانات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلوئے مبارک پر نظر آ رہے ہیں، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ نے اپنی ازواج مطہرات کو طلاق دے دی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھا کر میری طرف دیکھا اور فرمایا نہیں! میں نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ذرا دیکھئے تو سہی، ہم قریشی لوگ اپنی عورتوں پر غالب رہتے تھے، جب مدینہ منورہ پہنچے تو یہاں ایسے لوگوں سے پالا پڑا جن پر ان کی عورتیں غالب رہتی ہیں، ہماری عورتوں نے بھی ان کی دیکھا دیکھی ان کے طور طریقے سیکھنا شروع کر دیئے، چنانچہ ایک دن میں اپنی زوجہ سے کسی بات پر ناراض ہوا تو وہ الٹا مجھے جواب دینے لگی، مجھے تعجب ہوا تو وہ کہنے لگی کہ آپ کو میرے جواب پر تعجب ہو رہا ہے، بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج بھی انہیں جواب دیتی ہیں اور سارا سارا دن تک ان سے بات نہیں کرتیں۔ میں نے کہا کہ جو ایسا کرتی ہے وہ نقصان اور خسارے میں ہے، کیا وہ اس بات سے مطمئن رہتی ہیں کہ اگر اپنے پیغمبر کی ناراضگی پر اللہ کا غضب ان پر نازل ہوا تو وہ ہلاک نہیں ہوں گی؟ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے، میں نے مزید عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کے بعد میں حفصہ کے پاس آیا اور اس سے کہا کہ تو اس بات سے دھوکہ میں نہ رہ کہ تیری سہیلی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادہ چہیتی اور لاڈلی ہے، یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ مسکرائے۔ پھر میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا میں بے تکلف ہو سکتا ہوں؟ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی، چنانچہ میں نے سر اٹھا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاشانہ اقدس کا جائزہ لینا شروع کر دیا، اللہ کی قسم! مجھے وہاں کوئی ایسی چیز نظر نہیں آئی جس کی طرف بار بار نظریں اٹھیں، سوائے تین کچی کھالوں کے، میں نے یہ دیکھ کر عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ سے دعاء کیجئے کہ آپ کی امت پر وسعت اور کشادگی فرمائے، فارس اور روم جو اللہ کی عبادت نہیں کرتے، ان پر تو بڑی فراخی کی گئی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا ابن خطاب! کیا تم اب تک شک میں مبتلا ہو؟ ان لوگوں کو دنیا میں یہ ساری چیزیں دے دی گئی ہیں، میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! میرے لئے بخشش کی دعاء فرما دیجئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اصل میں یہ قسم کھائی تھی کہ ایک مہینے تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان پر سخت غصہ اور غم تھا، تا آنکہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اس سلسلے میں وحی نازل فرما دی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (89) صحيح البخاري - المظالم والغصب (2336) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4629) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4630) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4631) صحيح البخاري - النكاح (4895) صحيح البخاري - النكاح (4920) صحيح البخاري - اللباس (5505) صحيح البخاري - أخبار الآحاد (6829) صحيح مسلم - الطلاق (1479) صحيح مسلم - الطلاق (1479) صحيح مسلم - الطلاق (1479) صحيح مسلم - الطلاق (1479) سنن الترمذي - صفة القيامة والرقائق والورع (2461) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3318) سنن النسائي - الصيام (2132) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/34)

نزول وحی کے وقت شہد کی مکھیوں جیسی آواز آنے کا بیان

228 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ يُسْمَعُ عِنْدَ وَجْهِهِ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَمَكَثْنَا سَاعَةً فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ "اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضَ عَنَّا وَأَرْضِنَا" ثُمَّ قَالَ "لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ عَشْرُ آيَاتٍ مَنْ أَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ" ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا (قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ) حَتَّى خَتَمَ الْعَشْرَ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب نزول وحی ہوتا تو آپ کے روئے انور کے قریب سے شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی سی آواز سنائی دیتی تھی، ایک دفعہ ایسا ہوا تو ہم کچھ دیر کے لئے رک گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ رخ ہو کر اپنے ہاتھ پھیلائے اور یہ دعاء فرمائی کہ اے اللہ! ہمیں زیادہ عطاء فرما، کمی نہ فرما، ہمیں معزز فرما، ذلیل نہ فرما، ہمیں عطاء فرما، محروم نہ فرما، ہمیں ترجیح دے، دوسروں کو ہم پر ترجیح نہ دے، ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں راضی کر دے،

اس کے بعد فرمایا کہ مجھ پر ابھی ابھی دس ایسی آیتیں نازل ہوئی ہیں کہ اگر ان کی پابندی کوئی شخص کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت المومنون کی ابتدائی دس آیات کی تلاوت فرمائی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - تفسير القرآن (3173)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/34)

نماز عید میں اذان واقامت نہ ہونے کا بیان

229 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَصَلَّى قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَعِيدُكُمْ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ ○

ترجمہ: حضرت ابوعبید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں عید کے موقع پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے خطبہ سے پہلے بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے روزے سے منع فرمایا ہے، عید الفطر کے دن تو اس لئے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عید الاضحیٰ کے دن اس لئے کہ تم اپنی قربانی کے جانور کا گوشت کھا سکو۔ گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی نقل کی گئی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الصوم (1889) صحيح البخاري - الأضاحي (5251) صحيح مسلم - الصيام (1137) سنن الترمذي - الصوم (771) سنن أبي داؤد - الصوم (2416) سنن ابن ماجه - الصيام (1722)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/34)موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

230 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعْدٍ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَزْهَرَ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ○ تحفة10663 معتلي 6557

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی نقل کی گئی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الصوم (1889) صحيح البخاري - الأضاحي (5251) صحيح مسلم - الصيام (1137) سنن الترمذي - الصوم (771) سنن أبي داؤد - الصوم (2416) سنن ابن ماجه - الصيام (1722)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/34)موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

حجر اسود کو بوسہ دینا باعث ثواب ہونے کا بیان

231 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ۝ تحفة10566 معتلی6609

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور اس سے مخاطب ہو کر فرمایا میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1520) صحيح البخاري - الحج (1528) صحيح البخاري - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذي - الحج (860) سنن النسائي - مناسك الحج (2936) سنن النسائي - مناسك الحج (2937) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن أبي داود - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/34) موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمي - المناسك (1864)

حج و عمرہ کا اکٹھے ہی احرام باندھنے کا بیان

232 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنِي سَيَّارٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ نَصْرَانِيًّا يُقَالُ لَهُ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ أَسْلَمَ فَأَرَادَ الْجِهَادَ فَقِيلَ لَهُ ابْدَأْ بِالْحَجِّ فَأَتَى الْأَشْعَرِيَّ فَأَمَرَهُ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا فَفَعَلَ فَبَيْنَمَا هُوَ يُلَبِّي إِذْ مَرَّ بِزَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ لَهَذَا أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِ أَهْلِهِ۝ فَسَمِعَهَا الصُّبَيُّ فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمَ أَتَى عُمَرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ۝ قَالَ وَسَمِعْتُهُ مَرَّةً أُخْرَى يَقُولُ وُفِّقْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ۝

ترجمہ: حضرت ابو وائل بیان کرتے ہیں کہ صبی بن معبد ایک عیسائی آدمی تھے جنہوں نے اسلام قبول کر لیا، انہوں نے جہاد کا ارادہ کر لیا، اسی اثناء میں کسی نے کہا آپ پہلے حج کر لیں، پھر جہاد میں شرکت کریں۔ چنانچہ وہ اشعری کے پاس آئے، انہوں نے صبی کو حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھ لینے کا حکم دیا، انہوں نے ایسا ہی کیا، وہ یہ تلبیہ پڑھتے ہوئے، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے پاس سے گذرے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، صبی نے یہ بات سن لی اور ان پر بہت بوجھ بنی، جب وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان

کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کو اپنے پیغمبر کی سنت پر رہنمائی نصیب ہوگئی۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - مناسك الحج (2719) سنن النسائي - مناسك الحج (2721) سنن أبي داؤد - المناسك (1798) سنن أبي داؤد - المناسك (1799) سنن ابن ماجه - المناسك (2970)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/34)

رات کو مسلمانوں کے بارے میں مشورہ کرنے کا بیان

233 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ عِنْدَ اَبِی بَكْرٍ اللَّيْلَةَ كَذَاكَ فِی الاَمْرِ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَاَنَا مَعَهُ۝

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول مبارک تھا کہ روزانہ رات کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس مسلمانوں کے معاملات میں مشورے کے لئے تشریف لے جاتے تھے، ایک دفعہ میں بھی اس موقع پر موجود تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة (169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/34)

ذاتی طور پر نفع و نقصان نہ دینے والے پتھر کو چومنے کا بیان

234 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَاَيْتُ الْاَصْلَعَ - يَعْنِيْ عُمَرَ - يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ اِنِّي لَاُقَبِّلُكَ وَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لاَ تَنْفَعُ وَلاَ تَضُرُّ وَلَوْلاَ اَنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ لَمْ اُقَبِّلْكَ۝

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سرجس بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں، میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، کسی کو نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان، لیکن میں تجھے پھر بھی بوسہ دے رہا ہوں، اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذى - الحج (860) سنن النسائي - مناسك الحج (2936) سنن النسائي - مناسك الحج (2937) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن أبي داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/35)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمى - المناسك 1864)

وضو کر کے جنابت والے کے لئے سونے کی اباحت کا بیان

235 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَرْقُدُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ "نَعَمْ اِذَا تَوَضَّاَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! وضو کر لے اور سو جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الغسل (283) صحيح البخاري - الغسل (285) صحيح البخاري - الغسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذي - الطهارة (120) سنن النسائي - الطهارة (259) سنن النسائي - الطهارة (260) سنن أبي داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/35)موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمي - الطهارة 756)

سورج غروب ہو جانے کے بعد روزہ افطار کرنے کا بیان

236 - حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰه حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اِذَا اَقْبَلَ اللَّيْلُ وَاَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرْتَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات آ جائے اور دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو تمہیں روزہ افطار کر لینا چاہیے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الصوم (1853) صحيح مسلم - الصيام (1100) سنن الترمذي - الصوم (698) سنن أبي داؤد - الصوم (2351)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/35) سنن الدارمي - الصوم 1700)

قرآن مجید کی برکت سے عزت نصیب ہونے کا بیان

237 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْمَعْنَى عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ اَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ مَنِ اسْتَخْلَفْتَ عَلَى اَهْلِ الْوَادِي قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ اَبْزَى قَالَ وَمَا ابْنُ اَبْزَى فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ مَوَالِيْنَا فَقَالَ عُمَرُ اسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى فَقَالَ اِنَّهُ قَارِئٌ

لِكِتَابِ اللّٰهِ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَاضٍ ○ فَقَالَ عُمَرُ اَمَا اِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ "اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَاماً وَيَضَعُ بِهٖ آخَرِيْنَ○"

ترجمہ: حضرت عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ عسفان نامی جگہ میں نافع بن عبدالحارث کی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے انہیں مکہ مکرمہ کا گورنر بنا رکھا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ تم نے اپنے پیچھے اپنا نائب کسے بنایا؟ انہوں نے کہا عبدالرحمٰن بن ابزی کو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا ابن ابزی کون ہے؟ عرض کیا ہمارے موالی میں سے ہے، حضرت عمر رضی اللہ نے فرمایا کہ کہ تم ایک غلام کو اپنا نائب بنا آئے؟ عرض کیا کہ وہ قرآن کریم کا قاری ہے، علم فرائض و وراثت کو جانتا ہے اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، حضرت عمر رضی اللہ نے فرمایا کہ تمہارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق فرما گئے ہیں کہ بیشک اللہ اس کتاب کے ذریعے بہت سے لوگوں کو عزتیں عطاء فرمائے گا اور بہت سے لوگوں نیچے کر دے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (817) سنن ابن ماجه - المقدمة (218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/35) سنن الدارمي - فضائل القرآن 3365)

حضرت ابوعبیدہ کے امین امت ہونے کا بیان

238 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ سُمَيْعٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِاَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ ابْسُطْ يَدَكَ حَتّٰى اُبَايِعَكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "اَنْتَ اَمِيْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ○" فَقَالَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ مَا كُنْتُ لِاَتَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ رَجُلٍ اَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَؤُمَّنَا فَاَمَّنَا حَتّٰى مَاتَ○

ترجمہ: حضرت ابوالبختری بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ سے فرمایا اپنا ہاتھ پھیلایئے تاکہ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کروں، کیونکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ اس امت کے امین ہیں، انہوں نے فرمایا میں اس شخص سے آگے نہیں بڑھ سکتا جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری امامت کا حکم دیا ہو اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال تک ہماری امامت کرتے رہے ہوں۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 227)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سخاوت کا بیان

239 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ

بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةً فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَغَيْرُ هٰؤُلَاءِ اَحَقُّ مِنْهُمْ۝ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّهُمْ خَيَّرُوْنِيْ بَيْنَ اَنْ يَسْاَلُوْنِيْ بِالْفُحْشِ اَوْ يُبَخِّلُوْنِيْ فَلَسْتُ بِبَاخِلٍ۝"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ چیزیں تقسیم فرمائیں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس کے زیادہ حق دار تو ان لوگوں کو چھوڑ کر دوسرے لوگ تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انہوں نے مجھ سے غیر مناسب طریقے سے سوال کرنے یا مجھے بخیل قرار دینے میں مجھے اختیار دے دیا ہے، حالانکہ میں بخیل نہیں ہوں۔ فائدہ: مطلب یہ ہے کہ اگر میں نے اہل صفہ کو کچھ نہیں دیا تو اپنے پاس کچھ بچا کر نہیں رکھا اور اگر دوسروں کو دیا ہے تو ان کی ضروریات کو سامنے رکھ کر دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1056) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/35)

جنابت والے کا وضو کر کے سو جانے کا بیان

240 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ يَنَامُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ "نَعَمْ وَيَتَوَضَّاُ وُضُوْئَهُ لِلصَّلَاةِ۝"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! نماز والا وضو کر لے اور سو جائے۔

تخريج الحديث

صحيح البخاري - الغسل (283) صحيح البخاري - الغسل (285) صحيح البخاري - الغسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذي - الطهارة (120) سنن النسائي - الطهارة (259) سنن النسائي - الطهارة (260) سنن أبي داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/35) موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمي - الطهارة 756)

241 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۝ تحفة 7845 معتلي 6600

گذشتہ روایت ایک دوسری سند سے بھی مذکور ہے جو عبارت میں گذر چکی۔

موزوں پر مسح کرنے کے مسئلہ کا بیان

242 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ رَاَى ابْنُ عُمَرَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ هٰذَا فَقَالَ سَعْدٌ نَعَمْ۝ فَاجْتَمَعَا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَفْتِ ابْنَ اَخِي فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ۝ فَقَالَ عُمَرُ كُنَّا وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْسَحُ عَلَى خِفَافِنَا۝ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاِنْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَقَالَ عُمَرُ نَعَمْ وَاِنْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ۝ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا مَا لَمْ يَخْلَعْهُمَا وَمَا يُوَقِّتُ لِذٰلِكَ وَقْتًا۝

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو پوچھا کہ آپ یہ بھی کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں! پھر وہ دونوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اکٹھے ہوئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا امیر المومنین! ذرا ہمارے بھتیجے کو موزوں پر مسح کا مسئلہ بتا دیجئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم ماضی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور اب بھی موزوں پر مسح کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا کہ اگرچہ کوئی شخص پاخانہ یا پیشاب ہی کر کے آیا ہو؟ فرمایا ہاں! اگرچہ وہ پاخانہ یا پیشاب ہی کر کے آیا ہو، حضرت نافع علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی موزوں پر مسح کرنے لگے اور اس وقت تک مسح کرتے رہے جب تک موزے اتار نہ لیتے اور اس کے لئے کسی وقت کی تعیین نہیں فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (199) سنن النسائي - الطهارة (121) سنن النسائي - الطهارة (122) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/35) موطأ مالك - الطهارة 74

243 - فَحَدَّثْتُ بِهِ مَعْمَرًا فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ مِثْلَهُ۝

سونے چاندی کی بیع نقدی کے ساتھ کرنے کا بیان

244 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ صَرَفْتُ عِنْدَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ وَرِقًا بِذَهَبٍ فَقَالَ اَنْظِرْنِي حَتّٰى يَاْتِيَنَا خَازِنُنَا مِنَ الْغَابَةِ۝

قَالَ فَسَمِعَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ لَا تُفَارِقُهُ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَ مِنْهُ صَرْفَهُ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اَلذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ"۝

ترجمہ: حضرت مالک بن اوس بن الحدثان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے سونے کے

بدلے چاندی کا معاملہ طے کیا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ذرا رکیے، ہمارا خازن غابہ سے آتا ہی ہوگا، یہ سن کر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں! تم اس وقت تک ان سے جدا نہ ہونا جب تک کہ ان سے اپنی چیز وصول نہ کر لو، کیونکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سونے کی چاندی کے بدلے خرید و فروخت سود ہے الا یہ کہ معاملہ نقد ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - البيوع (2027) صحيح البخاري - البيوع (2062) صحيح البخاري - البيوع (2065) صحيح مسلم - المساقاة (1586) سنن الترمذي - البيوع (1243) سنن النسائي - البيوع (4558) سنن أبي داؤد - البيوع (3348) سنن ابن ماجه - التجارات (2253) سنن ابن ماجه - التجارات (2259) سنن ابن ماجه - التجارات (2260) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/35) موطأ مالك - البيوع (1328) موطأ مالك - البيوع (1329) موطأ مالك - البيوع (1333) سنن الدارمي - البيوع 2578)

زکوۃ کا مال میں حق ہونے کا بیان

245 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ لَمَّا ارْتَدَّ اَهْلُ الرِّدَّةِ فِي زَمَانِ اَبِي بَكْرٍ قَالَ عُمَرُ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ يَا اَبَا بَكْرٍ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ" فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَاِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهَا۔ قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ۔

ترجمہ: حضرت عبیداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اہل عرب میں سے جو مرتد ہو سکتے تھے، سو ہو گئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں سے کیسے قتال کر سکتے ہیں جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جو شخص لا الہ الا اللہ کہہ لے، اس نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، ہاں اگر اسلام کا کوئی حق ہو تو الگ بات ہے اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا اللہ کی قسم! میں اس شخص سے ضرور قتال کروں گا جو نماز اور زکوۃ کے درمیان فرق کرتے ہیں، کیونکہ زکوۃ مال کا حق ہے، بخدا! اگر انہوں نے ایک بکری کا بچہ جو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے بھی روکا تو میں ان سے قتال کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سمجھ گیا، اللہ تعالیٰ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو اس معاملے میں شرح صدر کی دولت عطاء فرما دی ہے اور میں سمجھ گیا۔

کہ ان کی رائے ہی برحق ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الزكاة (1335) صحيح البخاري - الزكاة (1388) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2786) صحيح البخاري - استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم (6526) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6855) صحيح مسلم - الإيمان (20) سنن الترمذي - الإيمان (2607) سنن النسائي - الزكاة (2443) سنن النسائي - الجهاد (3091) سنن النسائي - الجهاد (3092) سنن النسائي - الجهاد (3093) سنن النسائي - الجهاد (3094) سنن النسائي - تحريم الدم (3969) سنن النسائي - تحريم الدم (3970) سنن النسائي - تحريم الدم (3971) سنن النسائي - تحريم الدم (3973) سنن النسائي - تحريم الدم (3975) سنن أبي داؤد - الزكاة (1556) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/36)

احکام میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تخصیص کا بیان

246 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ كُنْتُ فِي رَكْبٍ اَسِيرُ فِي غَزَاةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفْتُ فَقُلْتُ لَا وَاَبِي فَنَهَرَنِيْ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي وَقَالَ "لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ" فَالْتَفَتُّ فَإِذَا اَنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الأيمان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) سنن الترمذي - النذور والأيمان (1533) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3767) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3768) سنن أبي داؤد - الأيمان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/36) موطأ مالك - النذور والأيمان (1037) سنن الدارمي - النذور والأيمان 2341)

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے میں تھا، ایک موقع پر میں نے قسم کھاتے ہوئے کہا "لا وابی" تو پیچھے سے ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھایا کرو، میں نے دیکھا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

باپ دادا کی قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان

247 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَحْلِفُ بِاَبِي فَقَالَ "إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ" قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے باپ کی قسم کھاتے

ہوئے سنا تو فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے منع فرمایا ہے چنانچہ اس کے بعد میں نے جان بوجھ کر یا نقل کے طور پر بھی ایسی قسم نہیں کھائی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأيمان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) سنن الترمذي - النذور والأيمان (1533) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3764) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3767) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3768) سنن أبي داؤد - الأيمان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/36) موطأ مالك - النذور والأيمان (1037) سنن الدارمي - النذور والأيمان 2341)

دو انگلیوں کی مقدار کے مطابق ریشم کی اباحت کا بیان

248 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْحَرِيرِ فِي إِصْبَعَيْنِ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کے لئے دو انگلیوں کے برابر ریشم کی اجازت دی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - اللباس (5490) صحيح البخاري - اللباس (5491) صحيح البخاري - اللباس (5492) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائي - الزينة (5312) سنن أبي داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/36)

ریشم پہننے والے کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہونے کا بیان

249 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَكَتَبَ اِلَيْهِ عُمَرُ بِاَشْيَاءَ يُحَدِّثُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا كَتَبَ اِلَيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا اِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْهُ شَيْءٌ اِلَّا هٰكَذَا" وَقَالَ بِاِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى۔ قَالَ اَبُو عُثْمَانَ فَرَاَيْتُ اَنَّهَا اَزْرَارُ الطَّيَالِسَةِ حِيْنَ رَاَيْنَا الطَّيَالِسَةَ۔

ترجمہ: حضرت ابوعثمان بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ایک خط آ گیا، جس میں لکھا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں ریشمی لباس پہنتا ہے سوائے اتنی مقدار

کے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلی بلند کر کے دکھائی، اس کا آخرت میں ریشم کے حوالے سے کوئی حصہ نہیں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - اللباس (5490) صحیح البخاری - اللباس (5491) صحیح البخاری - اللباس (5492) صحیح البخاری - اللباس (5496) صحیح مسلم - اللباس والزینۃ (2069) صحیح مسلم - اللباس والزینۃ (2069) صحیح مسلم - اللباس والزینۃ (2069) صحیح مسلم - اللباس والزینۃ (2069) صحیح مسلم - اللباس والزینۃ (2069) صحیح مسلم - اللباس والزینۃ (2069) سنن النسائی - الزینۃ (5312) سنن أبی داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ 1/36)

احکام میں رخصت کا بہ طور صدقہ ہونے کا بیان

250 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَیْهِ عَنْ یَعْلَی بْنِ اُمَیَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِقْصَارُ النَّاسِ الصَّلَاةَ الْیَوْمَ وَإِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَفْتِنَكُمُ الَّذِینَ كَفَرُوا) فَقَدْ ذَهَبَ ذَاكَ الْیَوْمُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَیْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ"۔

ترجمہ: حضرت یعلی بن امیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ قرآن کریم میں قصر کا جو حکم خوف کی حالت میں آیا ہے، اب تو ہر طرف امن وامان ہو گیا ہے تو کیا یہ حکم ختم ہو گیا؟ (اگر ایسا ہے تو پھر قرآن میں اب تک یہ آیت کیوں موجود ہے؟) تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے بھی اسی طرح تعجب ہوا تھا جس طرح تمہیں ہوا ہے اور میں نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا یہ اللہ کی طرف سے صدقہ ہے جو اس نے اپنے بندوں پر کیا ہے، لہٰذا اس کے صدقے اور مہربانی کو قبول کرو۔

تخریج الحدیث: صحیح مسلم - صلاۃ المسافرین وقصرها (686) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3034) سنن النسائی - تقصیر الصلاۃ فی السفر (1433) سنن أبی داؤد - الصلاۃ (1199) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاۃ والسنة فیها (1065) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ (1/36) سنن الدارمی - الصلاۃ 1505)

251 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ عَمَّارٍ یُحَدِّثُ فَذَكَرَهُ۔

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مذکور ہے۔

تخریج الحدیث: صحیح مسلم - صلاۃ المسافرین وقصرها (686) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3034) سنن النسائی - تقصیر الصلاۃ فی السفر (1433) سنن أبی داؤد - الصلاۃ (1199) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاۃ والسنة فیها (1065) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ (1/36) سنن الدارمی - الصلاۃ 1505)

شک والی چیز کو چھوڑ دینے کا بیان

252 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ آخِرَ مَا نَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ آيَةُ الرِّبَا وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا فَدَعُوا الرِّبَا وَالرِّيبَةَ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم میں سب سے آخری آیت سود سے متعلق نازل ہوئی ہے، اس لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے وصال مبارک سے قبل اس کی مکمل وضاحت کا موقع نہیں مل سکا، اس لئے سود کو بھی چھوڑ دو اور جس چیز میں ذرا بھی شک ہو اسے بھی چھوڑ دو۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2276)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/36)

نوحہ کے سبب قبر میں عذاب ہونے کا بیان

253 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ۔"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1226) صحيح البخاري - الجنائز (1228) صحيح البخاري - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - لجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذي - الجنائز (1002) سنن الترمذي - الجنائز (1004) سنن الترمذي - الجنائز (1006) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1853) سنن النسائي - الجنائز (1855) سنن النسائي - الجنائز (1856) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1593)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/36)موطأ مالك - الجنائز 553

اہل خانہ کے رونے کے سبب عذاب قبر کا بیان

254 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجنائز (1226) صحیح البخاری - الجنائز (1228) صحیح البخاری - الجنائز (1230) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (928) صحیح مسلم - الجنائز (929) صحیح مسلم - الجنائز (930) صحیح مسلم - الجنائز (932) صحیح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذی - الجنائز (1002) سنن الترمذی - الجنائز (1004) سنن الترمذی - الجنائز (1006) سنن النسائی - الجنائز (1848) سنن النسائی - الجنائز (1853) سنن النسائی - الجنائز (1855) سنن النسائی - الجنائز (1856) سنن النسائی - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1593)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/36)موطأ مالك - الجنائز 553

حد رجم کا سنت متواترہ سے ثابت ہونے کا بیان

255 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ قَالَ اِيَّاكُمْ اَنْ تَهْلِكُوا عَنْ آيَةِ الرَّجْمِ لَا نَجِدُ حَدَّيْنِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَمَ وَقَدْ رَجَمْنَا۔

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آیت رجم کے حوالے سے اپنے آپ کو ہلاکت میں پڑنے سے بچانا، کہیں کوئی شخص یہ نہ کہنے لگے کہ کتاب اللہ میں تو ہمیں دو سزاؤں کا تذکرہ نہیں ملتا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی رجم کی سزاء جاری کرتے ہوئے دیکھا ہے اور خود ہم نے بھی یہ سزا جاری کی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحدود (6441) صحیح البخاری - الحدود (6442) صحیح البخاری - الاعتصام بالکتاب والسنة (6892) صحیح مسلم - الحدود (1691) صحیح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذی - الحدود (1431) سنن الترمذی - الحدود (1432) سنن أبی داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/36)موطأ مالك - الحدود (1558)موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمی - الحدود 2322

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی موافقت میں نزول آیات کا بیان

256 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقْتُ رَبِّيْ فِيْ ثَلَاثٍ وَوَافَقَنِيْ رَبِّيْ فِيْ ثَلَاثٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اتَّخَذْتَ مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ

مُصَلًّى فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَلَوْ أَمَرْتَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْحِجَابِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ آيَةَ الْحِجَابِ وَبَلَغَنِي مُعَاتَبَةُ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْضَ نِسَائِهِ قَالَ فَاسْتَقْرَيْتُ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِنَّ فَجَعَلْتُ أَسْتَقْرِيهِنَّ وَاحِدَةً وَاحِدَةً وَاللّٰهِ لَئِنِ انْتَهَيْتُنَّ وَإِلَّا لَيُبَدِّلَنَّ اللّٰهُ رَسُولَهُ خَيْرًا مِنْكُنَّ قَالَ فَأَتَيْتُ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ قَالَتْ يَا عُمَرُ أَمَا فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعِظُ نِسَائَهُ حَتَّى تَكُونَ أَنْتَ تَعِظُهُنَّ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ)

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین باتوں میں اپنے رب کی موافقت کی ہے۔ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! کاش! ہم مقام ابراہیم کو مصلی بنا لیتے، اس پر یہ آیت نازل ہوگئی کہ مقام ابراہیم کو مصلی بنالو۔ (۲) ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کے پاس نیک اور بد ہر طرح کے لوگ آتے ہیں، اگر آپ امہات المومنین کو پردے کا حکم دے دیں تو بہتر ہے؟ اس پر اللہ نے آیت حجاب نازل فرمادی۔ (۳) ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض ازواج مطہرات سے ناراضگی کا مجھے پتہ چلا، میں ان میں سے ہر ایک کے پاس فرداً فرداً گیا اور ان سے کہا کہ تم لوگ باز آجاؤ ورنہ ہوسکتا ہے ان کا رب انہیں تم سے بہتر بیویاں عطاء کردے، حتیٰ کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ کے پاس گیا تو وہ کہنے لگیں عمر! کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نصیحت کرنے کے لئے کافی نہیں ہیں جو تم ان کی بیویوں کو نصیحت کرنے آگئے ہو؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان ہی الفاظ کے ساتھ قرآن کریم کی آیت نازل فرمادی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الصلاة (394) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4213) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4512) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4632) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2399) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2959) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2960) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1009) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/37) سنن الدارمي - المناسك 1849)

اہل جنت کے لئے ریشمی لباس ہونے کا بیان

257 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو ذِبْيَانَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ لَا تُلْبِسُوا نِسَائَكُمُ الْحَرِيرَ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يُحَدِّثُ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ "مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ" وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى (وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اپنی عورتوں کو بھی ریشمی کپڑے مت پہنایا کرو کیونکہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے، وہ آخرت میں اسے نہیں پہن سکے گا، اس کے بعد حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے اجتہاد سے فرمایا کہ جو آخرت میں بھی ریشم نہ پہن سکے وہ جنت میں ہی داخل نہ ہوگا، کیونکہ قرآن میں آتا ہے کہ اہل جنت کا لباس ریشم کا ہوگا۔ فائدہ: یہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کا اپنا اجتہاد تھا، جمہور علماء کی رائے یہ ہے کہ ریشمی کپڑے کی ممانعت مرد کے لئے ہے، عورت کے لئے نہیں۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الزينة (5312)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/37)

کلمہ طیبہ کا قیامت کے دن باعث نور ہونے کا بیان

258 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ۔ قَالَ مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ فَرَآهُ مُهْتَمًّا قَالَ لَعَلَّكَ سَائَتْكَ إِمَارَةُ ابْنِ عَمِّكَ - قَالَ يَعْنِيْ اَبَا بَكْرٍ - فَقَالَ لاَ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّي لاَعْلَمُ كَلِمَةً لاَ يَقُولُهَا الرَّجُلُ عِنْدَ مَوْتِهِ إِلَّا كَانَتْ نُوراً فِي صَحِيفَتِهِ اَوْ وَجَدَ لَهَا رَوْحاً عِنْدَ الْمَوْتِ۔" قَالَ عُمَرُ اَنَا أُخْبِرُكَ بِهَا هِيَ الْكَلِمَةُ الَّتِي اَرَادَ بِهَا عَمَّهُ شَهَادَةُ اَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ۔ قَالَ فَكَأَنَّمَا كُشِفَ عَنِّي غِطَاءٌ۔ قَالَ صَدَقْتَ لَوْ عَلِمَ كَلِمَةً هِيَ اَفْضَلُ مِنْهَا لاَمَرَهُ بِهَا۔

ترجمہ: حضرت امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے تو انہیں پریشان حال دیکھا، وہ کہنے لگے کہ شاید آپ کو اپنے چچازاد بھائی کی یعنی میری خلافت اچھی نہیں لگی؟ انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ! مجھے تو کسی صورت ایسا نہیں کرنا چاہیے، اصل بات یہ ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر کوئی شخص نزع کی حالت میں وہ کلمہ کہہ لے تو اسکے لئے روح نکلنے میں سہولت پیدا ہو جائے اور قیامت کے دن وہ اس کے لئے باعث نور ہو، (مجھے افسوس ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کلمے کے بارے میں پوچھ نہیں سکا اور خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نہیں بتایا، میں اس وجہ سے پریشان ہوں)۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں وہ کلمہ جانتا ہوں، (حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے الحمدللہ کہہ کر پوچھا کہ وہ کیا کلمہ ہے؟) فرمایا وہی کلمہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا کے سامنے پیش کیا تھا یعنی لا الہ الا اللہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ آپ نے سچ فرمایا: آپ نے میرے اوپر سے پردہ ہٹا دیا، اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے افضل بھی کوئی کلمہ جانتے ہوتے تو اپنے چچا کو اس کا حکم دیتے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - الأدب (3795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/37)

رکن یمانی کے استلام کا بیان

259 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ طُفْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَمَّا كُنْتُ عِنْدَ الرُّكْنِ الَّذِي يَلِي الْبَابَ مِمَّا يَلِي الْحَجَرَ اَخَذْتُ بِيَدِهِ لِيَسْتَلِمَ فَقَالَ اَمَا طُفْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى۔ قَالَ فَهَلْ رَاَيْتَهُ يَسْتَلِمُهُ قُلْتُ لَا۔ قَالَ فَانْفُذْ عَنْكَ فَإِنَّ لَكَ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةً حَسَنَةً۔

ترجمہ: حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا، جب میں رکن یمانی پر پہنچا تو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا تا کہ وہ استلام کر لیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کبھی طواف نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا تو کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں! فرمایا پھر اسے چھوڑ دو، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لئے اسوہ حسنہ موجود ہے۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 245)

خلاف سنت بات کے معتبر نہ ہونے کا بیان

260 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الاَعْمَشِ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ حَدَّثَنِيْ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ وَكَانَ رَجُلاً مِنْ بَنِي تَغْلِبَ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً نَصْرَانِياً فَاَسْلَمْتُ فَاجْتَهَدْتُ فَلَمْ آلُ فَاَهْلَلْتُ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ فَمَرَرْتُ بِالْعُذَيْبِ عَلَى سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ وَزَيْدِ بْنِ صُوحَانَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا اَبِهِمَا جَمِيعاً فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ دَعْهُ فَلَهُوَ اَضَلُّ مِنْ بَعِيرِهِ قَالَ فَكَاَنَّمَا بَعِيرِي عَلَى عُنُقِي فَاَتَيْتُ عُمَرَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِي عُمَرُ إِنَّهُمَا لَمْ يَقُولَا شَيْئاً هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: حضرت ابووائل بیان کرتے ہیں کہ صبی بن معبد قبیلہ بنو تغلب کے آدمی تھے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اسلام قبول کر لیا اور محنت کرنے میں کوئی کمی نہ کی۔ پھر میں نے میقات پر پہنچ کر حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے پاس سے مقام عذیب میں میرا گذر ہوا تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، صبی کہتے ہیں کہ اس جملے سے مجھے یوں محسوس ہوا کہ میرا اونٹ میری گردن پر ہے، میں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان

کی بات کا کوئی اعتبار نہیں، آپ کو اپنے پیغمبر کی سنت پر رہنمائی نصیب ہوگئی۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - مناسك الحج (2719) سنن النسائي - مناسك الحج (2721) سنن أبي داؤد - المناسك (1798) سنن أبي داؤد - المناسك (1799) سنن ابن ماجه - المناسك (2970)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/37)

نذر و منت کو پورا کرنے کا بیان

261 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ لَيْلَةً فَقَالَ لَهُ "فَاَوْفِ بِنَذْرِكَ"o

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت میں ذکر کیا: یا رسول اللہ! میں نے زمانہ جاہلیت میں یہ منت مانی تھی کہ مسجد حرام میں ایک رات کا اعتکاف کروں گا، اب کیا کروں؟ فرمایا اپنی منت پوری کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الاعتكاف (1927) صحيح البخاري - الاعتكاف (1937) صحيح البخاري - الاعتكاف (1938) صحيح البخاري - فرض الخمس (2975) صحيح البخاري - المغازي (4065) صحيح البخاري - الأيمان والنذور (6319) صحيح مسلم - الأيمان (1656) صحيح مسلم - الأيمان (1656) سنن الترمذي - النذور والأيمان (1539) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3820) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3821) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3822) سنن أبي داؤد - الأيمان والنذور (3325) سنن ابن ماجه - الصيام (1772) سنن ابن ماجه - الكفارات (2129)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/37)

حج کرنے کی فضیلت کا بیان

262 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ صُبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ التَّغْلِبِيِّ قَالَ كُنْتُ حَدِيْثَ عَهْدٍ بِنَصْرَانِيَّةٍ فَاَرَدْتُ الْجِهَادَ اَوِ الْحَجَّ فَاَتَيْتُ رَجُلاً مِنْ قَوْمِي يُقَالُ لَهُ هُدَيْمٌ فَسَاَلْتُهُ فَاَمَرَنِي بِالْحَجِّ فَقَرَنْتُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَذَكَرَهُo

ترجمہ: حضرت صبی بن معبد بیان کرتے ہیں کہ میں نے نیا نیا عیسائیت کو خیر باد کہا تھا، میں نے ارادہ کیا کہ جہاد یا حج پر روانہ ہو جاؤں، چنانچہ میں نے اپنے ایک ہم قوم سے جس کا نام ہدیم تھا مشورہ کیا تو اس نے مجھے حج کرنے کو کہا، میں نے حج اور عمرہ دونوں کی نیت کر لی، اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الاعتكاف (1927) صحيح البخاري - الاعتكاف (1937) صحيح البخاري - الاعتكاف (1938) صحيح

البخاری - فرض الخمس (2975) صحیح البخاری - المغازی (4065) صحیح البخاری - الأیمان والنذور (6319) صحیح مسلم - الأیمان (1656) صحیح مسلم - الأیمان (1656) سنن الترمذی - النذور والأیمان (1539) سنن النسائی - الأیمان والنذور (3820) سنن النسائی - الأیمان والنذور (3821) سنن النسائی - الأیمان والنذور (3822) سنن أبی داؤد - الأیمان والنذور (3325) سنن ابن ماجه - الصیام (1772) سنن ابن ماجه - الکفارات (2129) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/37)

عیدین وجمعہ کی دو، دو رکعات ہونے کا بیان

263 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللہ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ زُبَیْدٍ الْإِیَامِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلَاةُ السَّفَرِ رَکْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْاَضْحَی رَکْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَکْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَکْعَتَانِ تَمَامٌ غَیْرُ قَصْرٍ عَلَی لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ قَالَ سُفْیَانُ وَقَالَ زُبَیْدٌ مَرَّةً أُرَاهُ عَنْ عُمَرَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَلَی غَیْرِ وَجْهِ الشَّكِّ وَقَالَ یَزِیدُ - یَعْنِی ابْنَ هَارُونَ - ابْنُ اَبِی لَیْلَی قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر کی نماز میں دو رکعتیں ہیں، عیدین میں سے ہر ایک کی دو دو رکعتیں اور جمعہ کی بھی دو رکعتیں ہیں اور یہ ساری نمازیں مکمل ہیں، ان میں سے قصر کوئی بھی نہیں ہے جیسا کہ لسان نبوت سے ادا ہو چکا۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فیها (1063) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/37)

صدقہ کر کے اس سے رجوع کرنے کی ممانعت کا بیان

264 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِیهِ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ وَجَدَ فَرَسًا کَانَ حَمَلَ عَلَیْهَا فِی سَبِیلِ اللّٰهِ تُبَاعُ فِی السُّوقِ فَاَرَادَ اَنْ یَشْتَرِیَهَا فَسَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ وَقَالَ "لَا تَعُودَنَّ فِی صَدَقَتِكَ۔"

ترجمہ: حضرت اسلم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، بعد میں دیکھا کہ وہی گھوڑا بازار میں بک رہا ہے، انہوں نے سوچا کہ اسے خرید لیتا ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع کر دیا اور فرمایا کہ اسے مت خریدو اور اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الزکاة (1419) صحیح البخاری - الهبة وفضلها والتحریض علیها (2480) صحیح البخاری - الهبة وفضلها والتحریض علیها (2493) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2808) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2841) صحیح مسلم - الهبات (1620) صحیح مسلم - الهبات (1620) سنن الترمذی - الزکاة (668) سنن النسائی - الزکاة (2615) سنن

النسائي - الزكاة (2616) سنن ابن ماجه - الأحكام (2390) سنن ابن ماجه - الأحكام (2392) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/37) موطأ مالك - الزكاة (624) موطأ مالك - الزكاة 625)

خلیفہ وقت کی اطاعت کرنے کا بیان

265 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ وَبِيَدِهِ عَسِيبُ نَخْلٍ وَهُوَ يُجْلِسُ النَّاسَ يَقُولُ اسْمَعُوا لِقَوْلِ خَلِيفَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ مَوْلًى لِأَبِي بَكْرٍ يُقَالُ لَهُ شَدِيدٌ بِصَحِيفَةٍ فَقَرَأَهَا عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَقُولُ أَبُو بَكْرٍ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا لِمَا فِي هٰذِهِ الصَّحِيفَةِ فَوَاللّٰهِ مَا أَلَوْتُكُمْ ○ قَالَ قَيْسٌ فَرَأَيْتُ عُمَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ ○

ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عمر فاروق رضی اللہ کو ایک دفعہ اس حال میں دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں کھجور کی ایک شاخ تھی اور وہ لوگوں کو بٹھا رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات توجہ سے سنو، اتنی دیر میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا آزاد کردہ غلام جس کا نام شدید تھا ایک کاغذ لے کر آگیا اور اس نے لوگوں کو وہ پڑھ کر سنایا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کاغذ میں جس شخص کا نام درج ہے (وہ میرے بعد خلیفہ ہوگا اس لئے) تم اس کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا، بخدا! میں نے اس سلسلے میں مکمل احتیاط اور کوشش کر لی ہے، حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو منبر پر جلوہ افروز دیکھا (جس کا مطلب یہ تھا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس کاغذ میں ان ہی کا نام لکھوایا تھا)۔

کدو کی نبیذ سے ممانعت کا بیان

266 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِمْرَانَ السُّلَمِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ ○ فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ فَسَأَلْتُهُ فَأَخْبَرَنِي فِيمَا أَظُنُّ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ ○

- شَكَّ سُفْيَانُ - قَالَ فَلَقِيتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ ○

ترجمہ: حضرت عمران اسلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے کی نبیذ اور کدو کی سے ہی تو منع فرمایا ہے۔ پھر میں نے یہی سوال حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے کدو کی نبیذ اور سبز مٹکے سے منع فرمایا ہے، پھر میں نے یہی سوال حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مٹکے اور کدو کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) سنن النسائي - الأشربة (5616) سنن النسائي - الأشربة (5618) سنن النسائي - الأشربة (5619) سنن النسائي - الأشربة (5620) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/38) سنن الدارمي - الأشربة 2111)

نماز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کو ترجیح دینے کا بیان

267 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ وَأَبِي مَرْيَمَ وَأَبِي شُعَيْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ بِالْجَابِيَةِ فَذَكَرَ فَتْحَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ۝ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَحَدَّثَنِي أَبُو سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِكَعْبٍ أَيْنَ تُرَى أَنْ أُصَلِّيَ فَقَالَ إِنْ أَخَذْتَ عَنِّي صَلَّيْتَ خَلْفَ الصَّخْرَةِ فَكَانَتِ الْقُدْسُ كُلُّهَا بَيْنَ يَدَيْكَ ۝ فَقَالَ عُمَرُ ضَاهَيْتَ الْيَهُودِيَّةَ لَا وَلَكِنْ أُصَلِّي حَيْثُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ فَتَقَدَّمَ إِلَى الْقِبْلَةِ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَبَسَطَ رِدَائَهُ فَكَنَسَ الْكُنَاسَةَ فِي رِدَائِهِ وَكَنَسَ النَّاسُ ۝

ترجمہ: فتح بیت المقدس کے واقعے میں مختلف رواۃ ذکر کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کعب احبار سے پوچھا کہ آپ کی رائے میں مجھے کہاں نماز پڑھنی چاہیے؟ انہوں نے کہا کہ اگر آپ میری رائے پر عمل کرنا چاہتے ہیں تو صخرہ کے پیچھے نماز پڑھیں، اس طرح پورا بیت المقدس آپ کے سامنے ہوگا، فرمایا تم نے بھی یہودیوں جیسی بات کہی، ایسا نہیں ہوسکتا، میں اس مقام پر نماز پڑھوں گا جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج نماز پڑھی تھی۔

چنانچہ انہوں نے قبلہ کی طرف بڑھ کر نماز پڑھی، پھر نماز کے بعد اپنی چادر بچھائی اور اپنی چادر میں وہاں کا سارا کوڑا کرکٹ اکٹھا کیا، لوگوں نے بھی ان کی پیروی کی۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 252)

احکام شرعیہ کو سمجھنے کی اہمیت کا بیان

268 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ - يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ - قَالَ سَمِعْتُ الْفُضَيْلَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلَالَةِ فَقَالَ "تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ" فَقَالَ لَأَنْ أَكُونَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي حُمْرُ النَّعَمِ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کلالہ کے متعلق سوال کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لئے موسم گرما میں نازل ہونے والی آیت کلالہ کافی ہے، مجھے اس مسئلے کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرنا سرخ اونٹوں کے ملنے سے زیادہ پسندیدہ تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (567) صحيح مسلم - الفرائض (1617) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/38) موطأ مالك - الفرائض 1101)

جنبی کے لئے نجاست کو صاف کرنے کے حکم کا بیان

269 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر میں ناپاک ہو جاؤں تو کیا کروں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ شرمگاہ کو دھو کر نماز والا وضو کر کے سو جاؤ۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الغسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن النسائي - الطهارة (260) سنن أبي داؤد - الطهارة (221) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/38) موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمي - الطهارة 756)

اہل محلہ کے رونے کے سبب میت کے لئے عذاب قبر ہونے کا بیان

270 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ يُعَذِّبُ اللَّهُ هَذَا الْمَيِّتَ بِبُكَاءِ هَذَا الْحَيِّ فَقَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَذَبْتُ عَلَى عُمَرَ وَلَا كَذَبَ عُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: حضرت قزعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ میت کو اہل محلہ کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کریں گے؟ فرمایا کہ یہ بات مجھ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے

حوالے سے بیان کی ہے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف اس کی جھوٹی نسبت کی ہے اور نہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی نسبت کی۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجنائز (1226) صحیح البخاری - الجنائز (1228) صحیح البخاری - الجنائز (1230) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (928) صحیح مسلم - الجنائز (929) صحیح مسلم - الجنائز (932) صحیح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذی - الجنائز (1002) سنن الترمذی - الجنائز (1004) سنن الترمذی - الجنائز (1006) سنن النسائی - الجنائز (1848) سنن النسائی - الجنائز (1853) سنن النسائی - الجنائز (1855) سنن النسائی - الجنائز (1856) سنن النسائی - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1593) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/38) موطأ مالك - الجنائز 553

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سبقت کا بیان

271 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ قَيْسٍ أَوِ ابْنِ قَيْسٍ رَجُلٍ مِنْ جُعْفِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ وَأَبُو بَكْرٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ يَقْرَأُ فَقَامَ فَتَسَمَّعَ قِرَاءَتَهُ ثُمَّ رَكَعَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَجَدَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ"

قَالَ ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ "مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ" قَالَ فَأَدْلَجْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ لِأُبَشِّرَهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا ضَرَبْتُ الْبَابَ - أَوْ قَالَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتِي - قَالَ مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةَ قُلْتُ جِئْتُ لِأُبَشِّرَكَ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ سَبَقَكَ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ إِنْ يَفْعَلْ فَإِنَّهُ سَبَّاقٌ بِالْخَيْرَاتِ مَا اسْتَبَقْنَا خَيْرًا قَطُّ إِلَّا سَبَقَنَا إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا گذر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، میں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس وقت قرآن پڑھ رہے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی قرات سننے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ پھر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رکوع سجدہ کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگو تمہیں دیا جائے گا، پھر واپس جاتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جو شخص

قرآن کریم کو اسی طرح تروتازہ پڑھنا چاہے جیسے وہ نازل ہوا ہے، اسے چاہیے کہ وہ ابن ام عبد کی قرات پر اسے پڑھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ رات ہی کو میں انہیں یہ خوشخبری ضرور سناؤں گا، چنانچہ جب میں نے ان کا دروازہ بجایا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کے اس وقت میں خیر تو ہے؟ میں نے کہا کہ میں آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے خوشخبری سنانے کے لئے آیا ہوں، انہوں نے فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ پر سبقت لے گئے ہیں، میں نے کہا اگر انہوں نے ایسا کیا ہے تو وہ نیکیوں میں بہت زیادہ آگے بڑھنے والے ہیں، میں نے جس معاملے میں بھی ان سے مسابقت کی کوشش کی، وہ ہر اس معاملے میں مجھ سے سبقت لے گئے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - المقدمة (138)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/38)

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی دعا کا بیان

272 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا أَقْبَلَ أَهْلُ الْيَمَنِ جَعَلَ عُمَرُ يَسْتَقْرِي الرِّفَاقَ فَيَقُولُ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ قَرَنٍ حَتَّى أَتَى عَلَى قَرَنٍ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا قَرَنٌ فَوَقَعَ زِمَامُ عُمَرَ أَوْ زِمَامُ أُوَيْسٍ فَنَاوَلَهُ أَوْ نَاوَلَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَعَرَفَهُ فَقَالَ عُمَرُ مَا اسْمُكَ قَالَ أَنَا أُوَيْسٌ o فَقَالَ هَلْ لَكَ وَالِدَةٌ قَالَ نَعَمْ o قَالَ فَهَلْ كَانَ بِكَ مِنَ الْبَيَاضِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ o فَدَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَأَذْهَبَهُ عَنِّي إِلَّا مَوْضِعَ الدِّرْهَمِ مِنْ سُرَّتِي لِأَذْكُرَ بِهِ رَبِّي o

قَالَ لَهُ عُمَرُ اسْتَغْفِرْ لِي o قَالَ أَنْتَ أَحَقُّ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لِي أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ o فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ خَيْرَ التَّابِعِينَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ وَلَهُ وَالِدَةٌ وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَدَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَأَذْهَبَهُ عَنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ الدِّرْهَمِ فِي سُرَّتِهِ o" فَاسْتَغْفَرَ لَهُ ثُمَّ دَخَلَ فِي غِمَارِ النَّاسِ فَلَمْ يُدْرَ أَيْنَ وَقَعَ o قَالَ فَقَدِمَ الْكُوفَةَ o قَالَ وَكُنَّا نَجْتَمِعُ فِي حَلْقَةٍ فَنَذْكُرُ اللَّهَ وَكَانَ يَجْلِسُ مَعَنَا فَكَانَ إِذَا ذَكَرَ هُوَ وَقَعَ حَدِيثُهُ مِنْ قُلُوبِنَا مَوْقِعاً لَا يَقَعُ حَدِيثُ غَيْرِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ o

ترجمہ: حضرت اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ اہل یمن کا وفد آیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی اونٹنی کی رسی تلاش کرتے جاتے تھے اور پوچھتے جاتے تھے کہ کیا تم میں سے کوئی قرن سے بھی آیا ہے، یہاں تک کہ وہ پوچھتے پوچھتے قرن کے لوگوں کے پاس آ پہنچے اور ان سے پوچھا کہ تم لوگ کون ہو؟ انہوں نے بتایا کہ ہمارا تعلق قرن سے ہے۔ اتنے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی یا حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ سے جانوروں کی لگام چھوٹ کر گر پڑی، ان میں سے ایک نے دوسرے کو اٹھا کر وہ

لگام دی تو ایک دوسرے کو پہچان لیا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ آپ کا اسم گرامی کیا ہے؟ عرض کیا اویس! فرمایا کیا آپ کی کوئی والدہ بھی تھیں؟ عرض کیا جی ہاں! فرمایا کیا آپ کے جسم پر چیچک کا بھی کوئی نشان ہے؟ عرض کیا جی ہاں! لیکن میں نے اللہ سے دعاء کی تو اللہ نے اسے ختم کر دیا، اب وہ نشان میری ناف کے پاس صرف ایک درہم کے برابر رہ گیا ہے تا کہ اسے دیکھ کر مجھے اپنے رب کی یاد آتی رہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ اللہ سے میرے لئے بخشش کی دعاء کیجئے، انہوں نے عرض کیا کہ آپ صحابی رسول ہیں، آپ میرے حق میں بخشش کی دعاء کیجئے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خیر التابعین اویس نامی ایک آدمی ہوگا، جس کی والدہ بھی ہوگی اور اس کے جسم پر چیچک کے نشانات ہوں گے، پھر جب وہ اللہ سے دعاء کرے گا تو ناف کے پاس ایک درہم کے برابر جگہ کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ اس بیماری کو اس سے دور فرما دیں گے، حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے لئے بخشش کی دعاء کی اور لوگوں کے ہجوم میں گھس کر غائب ہو گئے، کسی کو پتہ نہ چل سکا کہ وہ کہاں چلے گئے۔ بعد میں وہ کوفہ آ گئے تھے، راوی بیان کرتے ہیں کہ ہم ان کے ساتھ ایک حلقہ بنا کر ذکر کیا کرتے تھے، یہ بھی ہمارے ساتھ بیٹھتے تھے، جب یہ ذکر کرتے تھے تو ان کی بات ہمارے دلوں پر اتنا اثر کرتی تھی کہ کسی دوسرے کی بات اتنا اثر نہیں کرتی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2542) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2542)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/39)

273ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي } مُحَمَّدُ بْنُ { عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ } عَنْ عَلْقَمَةَ { عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ قَيْسٍ، اَوِ ابْنِ قَيْسٍ رَجُلٍ مِنْ جُعْفِيٍّ - عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَفَّانَ۝

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی روایت کی گئی ہے جو عبارت میں موجود ہے۔

چیخ کر رونے کے سبب عذاب کا بیان

274 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمَّا عَوَّلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ فَقَالَ يَا حَفْصَةُ اَمَا سَمِعْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الْمُعَوَّلُ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ۝" قَالَ وَعَوَّلَ صُهَيْبٌ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْمُعَوَّلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ۝

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا آخری وقت قریب آیا تو حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رونے اور چیخنے لگیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا حفصہ! کیا تم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے

ہوئے نہیں سنا کہ جس پر چیخ کر رویا جاتا ہے، اسے عذاب ہوتا ہے؟ اس کے بعد حضرت صہیب رضی اللہ عنہ پر بھی ایسی ہی کیفیت طاری ہوئی تو ان سے بھی یہی فرمایا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1226) صحيح البخاري - الجنائز (1228) صحيح البخاري - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) سنن الترمذي - الجنائز (1002) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1853) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1593) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/39)

دنیا میں ریشم پہننے والے کا بیان

275 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ أُمِّ عَمْرٍو ابْنَةِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلاَ يُكْسَاهُ فِي الْآخِرَةِ۔"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دنیا میں ریشم پہنے گا، آخرت میں اسے نہیں پہنایا جائے گا۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 259)

فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھنے کا بیان

276 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِيْ رِجَالٌ مَرْضِيُّوْنَ فِيهِمْ عُمَرُ۔ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّوْنَ وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ صَلاَةَ بَعْدَ صَلاَتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔"

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے جن کی بات قابل اعتماد ہوتی ہے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے دو نمازوں کے بعد کوئی نماز نہیں ہے، فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک، کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (826) سنن الترمذي - الصلاة (183)

سنن النسائي - المواقيت (562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/39) سنن الدارمي - الصلاة 1433)

277 - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِ هٰذَا شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ۝

یہی روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک دوسری سند سے بھی نقل کی گئی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (826) سنن الترمذي - الصلاة (183) سنن النسائي - المواقيت (562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/39) سنن الدارمي - الصلاة 1433)

تکمیل دین کی آیت کا جمعہ و عرفہ کے دن نازل ہونے کا بیان

278 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ اَنَّ الْيَهُودَ قَالُوا لِعُمَرَ اِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ آيَةً لَوْ اُنْزِلَتْ فِينَا لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيداً۝ فَقَالَ اِنِّي لَاَعْلَمُ حَيْثُ اُنْزِلَتْ وَاَيَّ يَوْمٍ اُنْزِلَتْ وَاَيْنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اُنْزِلَتْ اُنْزِلَتْ يَوْمَ عَرَفَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ - قَالَ سُفْيَانُ وَاَشُكُّ يَوْمَ جُمُعَةٍ اَوْ لَا - يَعْنِي (اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيناً)۝

ترجمہ: حضرت طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں جو اگر ہم یہودیوں پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے جس دن وہ نازل ہوئی، (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ کون سی آیت ہے؟ اس نے آیت تکمیل دین کا حوالہ دیا،) اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بخدا! مجھے علم ہے کہ یہ آیت کس دن اور کس وقت نازل ہوئی تھی، یہ آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جمعہ کے دن عرفہ کی شام نازل ہوئی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الإيمان (45) صحيح البخاري - المغازي (4145) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6840) صحيح مسلم - التفسير (3017) صحيح مسلم - التفسير (3017) صحيح مسلم - التفسير (3017) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3043) سنن النسائي - مناسك الحج (3002) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (5012)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/39)

ایک ہی سفر میں حج وعمرہ کو جمع کرنے کا بیان

279 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ "بِمَ اَهْلَلْتَ" قُلْتُ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدْيٍ" قُلْتُ لَا قَالَ "طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ" فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَتَيْتُ امْرَاَةً مِنْ قَوْمِي فَمَشَّطَتْنِي وَغَسَلَتْ رَأْسِي فَكُنْتُ أُفْتِي النَّاسَ بِذَلِكَ إِمَارَةَ اَبِي بَكْرٍ وَإِمَارَةَ عُمَرَ فَإِنِّي لَقَائِمٌ فِي الْمَوْسِمِ إِذْ جَائَنِي رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اَحْدَثَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ فَقُلْتُ اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا اَفْتَيْنَاهُ فُتْيَا فَهَذَا اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهِ فَائْتَمُّوا فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ مَا هَذَا الَّذِي قَدْ اَحْدَثْتَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ قَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَالَ (وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ) وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيَ

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں جب یمن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم بطحاء میں تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے احرام کی حالت میں دیکھ کر پوچھا کہ کس نیت سے احرام باندھا؟ میں نے عرض کیا یہ نیت کر کے کہ جس نیت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا ہو، میرا بھی وہی احرام ہے، پھر پوچھا کہ قربانی کا جانور ساتھ لائے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں! فرمایا کہ پھر خانہ کعبہ کا طواف کر کے صفا مروہ کے درمیان سعی کرو اور حلال ہو جاؤ۔ چنانچہ میں نے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا مروہ کے درمیان سعی کی، پھر اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا، اس نے میرے سر کے بالوں میں کنگھی کی اور میرا سر پانی سے دھویا، بعد میں لوگوں کو بھی حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے دور خلافت میں یہی مسئلہ بتاتا رہا، ایک دن ایام حج میں، میں کسی جگہ کھڑا ہوا تھا کہ ایک آدمی میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ نہیں جانتے، امیر المومنین نے حج کے معاملات میں کیا نئے احکام جاری کیے ہیں؟ اس پر میں نے کہا لوگو! ہم نے جسے بھی کوئی فتویٰ دیا ہو، وہ سن لے، یہ امیر المومنین موجود ہیں، ان ہی کی اقتداء کرو، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا کہ مناسک حج میں آپ نے یہ کیا نیا حکم جاری کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر ہم قرآن کریم کو لیتے ہیں تو وہ ہمیں اتمام حج وعمرہ کا حکم دیتا ہے اور اگر ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو لیتے ہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کا جانور ذبح کرنے سے پہلے حلال نہیں ہوئے۔ فائدہ: دراصل حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ہی سفر میں حج اور عمرہ دونوں کو جمع کرنے کی ممانعت کی تھی، یہاں اسی کا ذکر ہے۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - الحج (1484) صحیح البخاری - الحج (1637) صحیح البخاری - الحج

(1701) صحيح البخاري - المغازي(4089) صحيح البخاري - المغازي(4136) صحيح مسلم - الحج(1221) صحيح مسلم - الحج(1221) صحيح مسلم - الحج(1222) سنن النسائي - مناسك الحج(2735) سنن النسائي - مناسك الحج(2738) سنن النسائي - مناسك الحج(2742) سنن ابن ماجه - المناسك(2979)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/39) سنن الدارمي - المناسك1815)

حجر اسود کا بوسہ لینے کا بیان

280 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ اِنِّي لاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لاَ تَضُرُّ وَلاَ تَنْفَعُ وَلٰكِنِّي رَاَيْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا۔

ترجمہ: حضرت سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں میں جانتا ہوں کہ تو محض ایک پتھر ہے جو کسی کو نفع نقصان نہیں پہنچا سکتا لیکن میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھ پر مہربان دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1520) صحيح البخاري - الحج (1528) صحيح البخاري - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذي - الحج (860) سنن النسائي - مناسك الحج (2936) سنن النسائي - مناسك الحج (2937) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن أبي داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/39)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمي - المناسك 1864)

مزدلفہ سے منیٰ کی جانب روانہ ہونے کا بیان

281 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ سَمِعْتُ عُمَرَ اِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لاَ يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتّٰى تُشْرِقَ الشَّمْسُ عَلَى ثَبِيرٍ۔ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَانُوا يَقُولُونَ اَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ - يَعْنِي - فَخَالَفَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

ترجمہ: حضرت عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین طلوع آفتاب سے پہلے مزدلفہ سے واپس نہیں جاتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1600) صحيح البخاري - المناقب (3626) سنن الترمذي - الحج (896) سنن النسائي - مناسك الحج (3047) سنن أبي داؤد - المناسك (1938) سنن ابن ماجه - المناسك (3022)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40) سنن الدارمي - المناسك 1890)

اعتراف جرم کے سبب ثبوت حد کا بیان

282 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى بَعَثَ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ فِيمَا اَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ فَقَرَأْنَا بِهَا وَعَقَلْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا فَاَخْشَى اَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ عَهْدٌ فَيَقُولُوا إِنَّا لَا نَجِدُ آيَةَ الرَّجْمِ فَتُتْرَكَ فَرِيضَةٌ اَنْزَلَهَا اللّٰهُ تَعَالَى وَإِنَّ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ اَوِ الاعْتِرَافُ۔

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا: ان پر کتاب نازل فرمائی، اس میں رجم کی آیت بھی تھی جسے ہم نے پڑھا اور یاد کیا تھا، مجھے اندیشہ ہے کہ کچھ عرصہ گذرنے کے بعد لوگ یہ نہ کہنے لگیں کہ ہمیں تو رجم سے متعلق کوئی آیت نہیں ملتی اور یوں ایک فریضہ جو اللہ نے نازل کیا ہے چھوٹ جائے، یاد رکھو! کتاب اللہ سے رجم کا ثبوت برحق ہے اس شخص کے لئے جو شادی شدہ ہو خواہ مرد ہو یا عورت جبکہ گواہ موجود ہوں، یا عورت حاملہ ہوگئی ہو یا وہ اعتراف جرم کرلے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحدود (6441) صحيح البخاري - الحدود (6442) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذي - الحدود (1431) سنن الترمذي - الحدود (1432) سنن أبي داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40)موطأ مالك - الحدود (1558)موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمي - الحدود 2322)

قرآن سے جو آسان ہو اس کی تلاوت کرنے کا بیان

283 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى غَيْرِ مَا اَقْرَؤُهَا وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَنِيهَا فَاَخَذْتُ بِثَوْبِهِ فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ

سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأَنِيهَا فَقَالَ "اقْرَأْ" فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهَا مِنْهُ فَقَالَ "هَكَذَا أُنْزِلَتْ" ثُمَّ قَالَ لِي "اقْرَأْ" فَقَرَأْتُ فَقَالَ "هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے ہشام بن حکیم کو نماز میں سورت فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے اس میں ایسے حروف کی تلاوت کی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھائے تھے۔ میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں کھینچتا ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے سورت فرقان خود پڑھائی ہے، میں نے اسے سورت فرقان کو ایسے حروف میں پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہشام سے اس کی تلاوت کرنے کے لئے فرمایا: انہوں نے اسی طرح پڑھا جیسے میں نے انہیں سنا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر مجھ سے کہا کہ عمر! تم بھی پڑھ کر سناؤ، چنانچہ میں نے بھی پڑھ کر سنا دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ یہ اس طرح بھی نازل ہوئی ہے، اس کے بعد ارشاد فرمایا بے شک اس قرآن کا نزول سات قراتوں پر ہوا ہے، لہٰذا تمہارے لئے جو آسان ہو اس کے مطابق تلاوت کر لیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الخصومات (2287) صحيح البخاري - فضائل القرآن (4706) صحيح البخاري - فضائل القرآن (4754) صحيح البخاري - التوحيد (7111) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (818) سنن الترمذي - القراءات (2943) سنن النسائي - الافتتاح (936) سنن النسائي - الافتتاح (937) سنن النسائي - الافتتاح (938) سنن أبي داؤد - الصلاة (1475) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40) موطأ مالك - النداء للصلاة (472)

284 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ يَقُولُ مَرَرْتُ بِهِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

یہی روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس دوسری سند سے بھی نقل کی گئی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الخصومات (2287) صحيح البخاري - فضائل القرآن (4706) صحيح البخاري - فضائل القرآن (4754) صحيح البخاري - التوحيد (7111) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (818) سنن الترمذي - القراءات (2943) سنن النسائي - الافتتاح (936) سنن النسائي - الافتتاح (937) سنن النسائي - الافتتاح (938) سنن أبي داؤد - الصلاة (1475) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40) موطأ مالك - النداء للصلاة (472)

مال وصول کر لینے کے بعد صدقہ کر دینے کا بیان

285 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّعْدِيِّ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ أَلَمْ أُحَدَّثْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالاً فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعُمَالَةَ لَمْ تَقْبَلْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَاكَ قَالَ أَنَا غَنِيٌّ لِي أَعْبُدٌ وَلِي أَفْرَاسٌ أُرِيدُ أَنْ يَكُونَ عَمَلِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ قَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَفْعَلُ مِثْلَ الَّذِي تَفْعَلُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ "خُذْهُ فَإِمَّا أَنْ تَمَوَّلَهُ وَإِمَّا أَنْ تَصَدَّقَ بِهِ وَمَا آتَاكَ اللّٰهُ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ لَهُ وَلَا سَائِلِهِ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ"

ترجمہ: ایک دفعہ عبداللہ بن سعدی رحمۃ اللہ علیہ خلافت فاروقی کے زمانے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ کر فرمایا کیا تم وہی ہو جس کے متعلق مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ تمہیں عوام الناس کی کوئی ذمہ داری سونپی گئی ہے لیکن جب تمہیں اس کی تنخواہ دی جاتی ہے تو تم اسے لینے سے ناگواری کا اظہار کرتے ہو؟ عبداللہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں! ایسا ہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس سے تمہارا کیا مقصد ہے؟ میں نے عرض کیا میرے پاس اللہ کے فضل سے گھوڑے اور غلام سب ہی کچھ ہے اور میں مالی اعتبار سے بھی صحیح ہوں، اس لئے میری خواہش ہوتی ہے کہ میری تنخواہ مسلمانوں کے ہی کاموں میں استعمال ہو جائے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا مت کرو، کیونکہ ایک دفعہ میں نے بھی یہی چاہا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ دینا چاہتے تو میں عرض کر دیتا کہ یا رسول اللہ! مجھ سے زیادہ جو محتاج لوگ ہیں، یہ انہیں دے دیجئے، اسی طرح ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ دینا چاہتے تو میں عرض کر دیتا کہ یا رسول اللہ! مجھ سے زیادہ محتاج لوگ ہیں، یہ انہیں دے دیجئے، اسی طرح ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ مال و دولت عطاء فرمایا: میں نے حسب سابق یہی عرض کیا کہ مجھ سے زیادہ کسی ضرورت مند کو دے دیجئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لے لو اپنے مال میں اضافہ کرو، اس کے بعد صدقہ کر دو اور یاد رکھو! اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تو اسے لے لیا کرو، ورنہ اس کے پیچھے نہ پڑا کرو

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الزكاة (1404) صحيح البخاري - الأحكام (6744) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) سنن النسائي - الزكاة (2604) سنن النسائي - الزكاة (2605) سنن النسائي - الزكاة (2606) سنن النسائي - الزكاة (2607) سنن النسائي - الزكاة (2608) سنن أبي داؤد - الزكاة (1647) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40) سنن الدارمي - الزكاة 1647)

286 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَقِيَ عُمَرُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ السَّعْدِيِّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ "تَصَدَّقْ بِهِ" وَقَالَ "لَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ"

یہی حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں گذری ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الزكاة (1404) صحيح البخاري - الأحكام (6744) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) سنن النسائي - الزكاة (2604) سنن النسائي - الزكاة (2605) سنن النسائي - الزكاة (2606) سنن النسائي - الزكاة (2607) سنن النسائي - الزكاة (2608) سنن أبي داود - الزكاة (1647) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40) سنن الدارمي - الزكاة 1647)

صدقہ سے رجوع کرنے کی قباحت کا بیان

287 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَقُلْتُ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "لَا تَبْتَعْهُ وَإِنْ أَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ فَإِنَّ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ"

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، اس نے اسے ضائع کر دیا، میں نے سوچا کہ اسے خرید لیتا ہوں، کیونکہ میرا خیال تھا کہ وہ اسے سستا فروخت کر دے گا، لیکن میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ کیا، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اسے مت خریدو اگرچہ وہ تمہیں پیسوں کے بدلے دے کیونکہ صدقہ دے کر رجوع کرنے والے کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کتا قئی کر کے اسے دوبارہ چاٹ لے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الزكاة (1419) صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2480) صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2493) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2808) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2841) صحيح مسلم - الهبات (1620) صحيح مسلم - الهبات (1620) سنن الترمذي - الزكاة (668) سنن النسائي - الزكاة (2615) سنن النسائي - الزكاة (2616) سنن ابن ماجه - الأحكام (2390) سنن ابن ماجه - الأحكام (2392) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40) موطأ مالك - الزكاة (624) موطأ مالك - الزكاة 625)

عیدین میں روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

288 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

عَنْ اَبِی عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ اَزْهَرَ اَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَجَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ يَوْمَانِ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِهِمَا يَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَالآخَرُ يَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ۝"

ترجمہ: حضرت ابوعبید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں عید کے موقع پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ،انہوں نے آ کر پہلے نماز پڑھائی، پھر لوگوں کی طرف منہ پھیر کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں کے روزے سے منع فرمایا ہے،عید الفطر کے دن تو اس لئے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عید الاضحیٰ کے دن اس لئے کہ تم اپنی قربانی کے جانور کا گوشت کھا سکو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الصوم (1889) صحيح البخاري - الأضاحي (5251) صحيح مسلم - الصيام (1137) سنن الترمذي - الصوم (771) سنن أبي داؤد - الصوم (2416) سنن ابن ماجه - الصيام (1722)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40)موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

289 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ عُمَرُ رَجُلاً غَيُوراً فَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّبَعَتْهُ عَاتِكَةُ ابْنَةُ زَيْدٍ فَكَانَ يَكْرَهُ خُرُوجَهَا وَيَكْرَهُ مَنْعَهَا وَكَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِذَا اسْتَأْذَنَتْكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا تَمْنَعُوهُنَّ۝" معتلى 6556 مجمع 2/33،

ترجمہ: حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بڑے غیور طبع آدمی تھے، جب وہ نماز کے لئے نکلتے تو ان کے پیچھے پیچھے عاتکہ بنت زید بھی چلی جاتیں، انہیں ان کا نکلنا بھی پسند نہ تھا اور روکنا بھی پسند نہ تھا اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ جب تمہاری عورتیں تم سے نماز کے لئے مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں مت روکو۔(مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 270)

خیبر کی تقسیم کا بیان

290 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَوْلَا آخِرُ الْمُسْلِمِينَ مَا فَتَحْتُ قَرْيَةً إِلَّا قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ۝

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اگر بعد میں آنے والے مسلمانوں کا خیال نہ ہوتا تو جو بستی اور شہر بھی مفتوح ہوتا، میں اسے فاتحین کے درمیان تقسیم کر دیتا جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو تقسیم فرما دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المزارعة (2209) صحيح البخاري - فرض الخمس (2957) صحيح البخاري - المغازي (3994) صحيح البخاري - المغازي (3995) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (3020)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40)

شہید کے لئے جنت ہونے کا بیان

291 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ اَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ اَلَا لَا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ اَلَا لَا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا اَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللّٰهِ كَانَ اَوْلَاكُمْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصْدَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا اُصْدِقَتِ امْرَاَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ اَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ اُوقِيَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَبْتَلِي بِصَدَقَةِ امْرَاَتِهِ - وَقَالَ مَرَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُغْلِي بِصَدَقَةِ امْرَاَتِهِ - حَتّٰى تَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَحَتّٰى يَقُولَ كَلِفْتُ إِلَيْكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ۔ قَالَ وَكُنْتُ غُلَامًا عَرَبِيًّا مُوَلَّدًا لَمْ اَدْرِ مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ۔ قَالَ وَاُخْرَى تَقُولُونَهَا لِمَنْ قُتِلَ فِي مَغَازِيكُمْ اَوْ مَاتَ قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا اَوْ مَاتَ فُلَانٌ شَهِيدًا وَلَعَلَّهُ اَنْ يَكُونَ قَدْ اَوْقَرَ عَجُزَ دَابَّتِهِ اَوْ دَفَّ رَاحِلَتِهِ ذَهَبًا اَوْ وَرِقًا يَلْتَمِسُ التِّجَارَةَ لَا تَقُولُوا ذَاكُمْ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ النَّبِيُّ - اَوْ كَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - "مَنْ قُتِلَ اَوْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ۔"

ترجمہ: حضرت ابوالعجفاء سلمی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو تکرار کے ساتھ یہ بات فرماتے ہوئے سنا کہ لوگو! اپنی بیویوں کے مہر زیادہ مت باندھا کرو، کیونکہ اگر یہ چیز دنیا میں باعث عزت ہوتی یا اللہ کے نزدیک تقویٰ میں شمار ہوتی تو اس کے سب سے زیادہ حق دار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی یا بیٹی کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں تھا اور انسان اپنی بیوی کے حق مہر سے ہی آزمائش میں مبتلا ہوتا ہے، جو بعد میں اس کے لئے خود اپنی ذات سے دشمنی ثابت ہوتی ہے اور انسان یہاں تک کہہ جاتا ہے کہ میں تو تمہارے پاس مشکیزہ کا منہ باندھنے والی رسی تک لانے پر مجبور ہو گیا ہوں۔ ابوالعجفاء جو کہ راوی ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں چونکہ عرب کے ان غلاموں میں سے تھا جنہیں مولدین کہا جاتا ہے اس لئے مجھے اس وقت تک علق القربة (جس کا ترجمہ مشکیزہ کا منہ باندھنے والی رسی کیا گیا ہے) کا معنی معلوم نہیں تھا۔ پھر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دوسری بات یہ ہے کہ جو شخص دوران جہاد مقتول ہو جائے یا طبعی طور پر فوت ہو جائے تو آپ

لوگ یہ کہتے ہیں کہ فلاں آدمی شہید ہوگیا، فلاں آدمی شہید ہو کر دنیا سے رخصت ہوا، حالانکہ یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ اس نے اپنی سواری کے پچھلے حصے میں یا کجاوے کے نیچے سونا چاندی چھپا رکھا جس سے وہ تجارت کا ارادہ رکھتا ہو، اس لئے تم کسی کے متعلق یقین کے ساتھ یہ مت کہو کہ وہ شہید ہے، البتہ یہ کہہ سکتے ہو کہ جو شخص اللہ کے راستہ میں مقتول یا فوت ہو جائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں جہنظل ہوگا جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - النكاح (3349) سنن أبي داؤد - النكاح (2106) سنن ابن ماجه - النكاح (1887) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/41) سنن الدارمي - النكاح 2200

مسلمانوں کی تذلیل کرنے سے ممانعت کا بیان

292 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ سَعِيدٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنَّا إِنَّمَا كُنَّا نَعْرِفُكُمْ إِذْ بَيْنَ ظَهْرَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذْ يَنْزِلُ الْوَحْيُ وَإِذْ يُنْبِئُنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ أَلَا وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ انْطَلَقَ وَقَدِ انْقَطَعَ الْوَحْيُ وَإِنَّمَا نَعْرِفُكُمْ بِمَا نَقُولُ لَكُمْ مَنْ أَظْهَرَ مِنْكُمْ خَيْرًا ظَنَنَّا بِهِ خَيْرًا وَأَحْبَبْنَاهُ عَلَيْهِ وَمَنْ أَظْهَرَ مِنْكُمْ لَنَا شَرًّا ظَنَنَّا بِهِ شَرًّا وَأَبْغَضْنَاهُ عَلَيْهِ سَرَائِرُكُمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ أَلَا إِنَّهُ قَدْ أَتَى عَلَيَّ حِينٌ وَأَنَا أَحْسِبُ أَنَّ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يُرِيدُ اللَّهَ وَمَا عِنْدَهُ فَقَدْ خُيِّلَ إِلَيَّ بِآخِرَةٍ أَلَا إِنَّ رِجَالًا قَدْ قَرَءُوهُ يُرِيدُونَ بِهِ مَا عِنْدَ النَّاسِ فَأَرِيدُوا اللَّهَ بِقِرَاءَتِكُمْ وَأَرِيدُوهُ بِأَعْمَالِكُمْ أَلَا إِنِّي وَاللَّهِ مَا أُرْسِلُ عُمَّالِي إِلَيْكُمْ لِيَضْرِبُوا أَبْشَارَكُمْ وَلَا لِيَأْخُذُوا أَمْوَالَكُمْ وَلَكِنْ أُرْسِلُهُمْ إِلَيْكُمْ لِيُعَلِّمُوكُمْ دِينَكُمْ وَسُنَّتَكُمْ فَمَنْ فُعِلَ بِهِ شَيْءٌ سِوَى ذَلِكَ فَلْيَرْفَعْهُ إِلَيَّ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِذًا لَأُقِصَّنَّهُ مِنْهُ فَوَثَبَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَوَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى رَعِيَّةٍ فَأَدَّبَ بَعْضَ رَعِيَّتِهِ أَئِنَّكَ لَمُقْتَصُّهُ مِنْهُ قَالَ إِي وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ إِذًا لَأُقِصَّنَّهُ مِنْهُ أَنَّى لَا أُقِصُّهُ مِنْهُ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِصُّ مِنْ نَفْسِهِ أَلَا لَا تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِينَ فَتُذِلُّوهُمْ وَلَا تُجَمِّرُوهُمْ فَتَفْتِنُوهُمْ وَلَا تَمْنَعُوهُمْ حُقُوقَهُمْ فَتُكَفِّرُوهُمْ وَلَا تُنْزِلُوهُمُ الْغِيَاضَ فَتُضَيِّعُوهُمْ ۝

ترجمہ: حضرت ابو فراس بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا لوگو! جب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود رہے، وحی نازل ہوتی رہی اور اللہ ہمیں تمہارے حالات سے مطلع کرتا رہا اس وقت

تک تو ہم تمہیں پہچانتے تھے، اب چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ہیں اور وحی کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے اب ہم تمہیں ان چیزوں سے پہچانیں گے جو ہم تمہیں کہیں گے۔ تم میں سے جو شخص خیر ظاہر کرے گا ہم اس کے متعلق اچھا گمان رکھیں گے اور اس سے محبت کریں گے اور جو شر ظاہر کرے گا ہم اس کے متعلق اچھا گمان نہیں رکھیں گے اور اس بناء پر اس سے نفرت کریں گے، تمہارے پوشیدہ راز تمہارے رب اور تمہارے درمیان ہوں گے۔ یاد رکھو! مجھ پر ایک وقت ایسا بھی آیا ہے کہ جس میں، میں سمجھتا ہوں جو شخص قرآن کریم کو اللہ اور اس کی نعمتوں کو حاصل کرنے کے لئے پڑھتا ہے وہ میرے سامنے آخرت کا تخیل پیش کرتا ہے، یاد رکھو! بعض لوگ ایسے بھی ہیں کہ جو قرآن کریم کی تلاوت سے لوگوں کے مال و دولت کا حصول چاہتے ہیں، تم اپنی قرأت سے اللہ کو حاصل کرو اپنے اعمال کے ذریعے اللہ کو حاصل کرو اور یاد رکھو! میں نے تمہارے پاس اپنے مقرر کردہ گورنروں کو اس لئے نہیں بھیجا کہ وہ تمہاری چمڑی ادھیڑ دیں اور تمہارے مال و دولت پر قبضہ کرلیں، میں نے تو انہیں تمہارے پاس اس لئے بھیجا ہے کہ وہ تمہیں تمہارا دین اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں سکھائیں۔ جس شخص کے ساتھ اس کے علاوہ کوئی اور معاملہ ہوا ہو، اسے چاہیے کہ وہ اسے میرے سامنے پیش کرے، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، میں اسے بدلہ ضرور لے کر دوں گا، یہ سن کر حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کود کر سامنے آئے اور کہنے لگے امیر المومنین! اگر کسی آدمی کو رعایا پر ذمہ دار بنایا جائے اور وہ رعایا کو ادب سکھانے کے لئے کوئی سزا دے دے تو کیا آپ اس سے بھی قصاص لیں گے؟ فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں عمر کی جان ہے میں اس سے بھی قصاص لوں گا، میں نے خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی طرف سے قصاص دیتے ہوئے دیکھا ہے۔ یاد رکھو! مسلمانوں کو مار پیٹ کر ذلیل مت کرو، انہیں نگاروں پر مت رکھو کہ انہیں آزمائش میں مبتلا کردو، ان سے ان کے حقوق مت روکو کہ انہیں کفر اختیار کرنے پر مجبور کردو اور انہیں غصہ مت دلاؤ کہ انہیں ضائع کردو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الشهادات (2498) سنن النسائي - القسامة (4777) سنن أبي داود - الديات (4537)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/41)

293 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً أُخْرَى اَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ اَبِي الْعَجْفَاءِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ اَلا لا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ○ قَالَ إِسْمَاعِيلُ وَذَكَرَ اَيُّوبُ وَهِشَامٌ وَابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي الْعَجْفَاءِ عَنْ عُمَرَ نَحْواً مِنْ حَدِيثِ سَلَمَةَ إِلَّا اَنَّهُمْ قَالُوا لَمْ يَقُلْ مُحَمَّدٌ نُبِّئْتُ عَنْ اَبِي الْعَجْفَاءِ○

مہر زیادہ مقرر نہ کرنے والی روایت جو عنقریب گذری ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:صحيح البخاري - الشهادات (2498) سنن النسائي - القسامة (4777) سنن أبي داود - الديات (4537)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/41)

میت پر رونے کا بیان

294 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ جَنَازَةَ أُمِّ أَبَانَ ابْنَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعِنْدَهُ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ فَجَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُودُهُ قَائِدُهُ۔ قَالَ فَأُرَاهُ أَخْبَرَهُ بِمَكَانِ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِي وَكُنْتُ بَيْنَهُمَا فَإِذَا صَوْتٌ مِنَ الدَّارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔" فَأَرْسَلَهَا عَبْدُ اللهِ مُرْسَلَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنَّا مَعَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ نَازِلٍ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ لِي انْطَلِقْ فَاعْلَمْ مَنْ ذَاكَ۔ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا هُوَ صُهَيْبٌ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ إِنَّكَ أَمَرْتَنِي أَنْ أَعْلَمَ لَكَ مَنْ ذَاكَ وَإِنَّهُ صُهَيْبٌ۔ فَقَالَ مُرُوهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا۔ فَقُلْتُ إِنَّ مَعَهُ أَهْلَهُ۔ قَالَ وَإِنْ كَانَ مَعَهُ أَهْلُهُ۔ وَرُبَّمَا قَالَ أَيُّوبُ مُرْهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا۔ فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَدِينَةَ لَمْ يَلْبَثْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ أُصِيبَ فَجَاءَ صُهَيْبٌ فَقَالَ وَاأَخَاهُ وَاصَاحِبَاهُ۔ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَعْلَمْ أَوَلَمْ تَسْمَعْ - أَوْ قَالَ أَوَلَمْ تَعْلَمْ أَوَلَمْ تَسْمَعْ - أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔" فَأَمَّا عَبْدُ اللهِ فَأَرْسَلَهَا مُرْسَلَةً وَأَمَّا عُمَرُ فَقَالَ "بِبَعْضِ بُكَاءِ۔"

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ام ابان کے جنازے کے انتظار میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، وہاں عمرو بن عثمان بھی تھے، اتنی دیر میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو ان کا رہنما لے آیا، شاید اسی نے انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی نشست کا بتایا، چنانچہ وہ میرے پہلو میں آ کر بیٹھ گئے اور میں ان دونوں کے درمیان ہوگیا، اچانک گھر سے رونے کی آوازیں آنے لگیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے اور اہل خانہ کو یہ حدیث کہلوا بھیجی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے کہ ایک دفعہ ہم امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقام بیداء میں پہنچے تو ان کی نظر ایک آدمی پر پڑی جو کسی درخت کے سائے میں کھڑا تھا، انہوں نے مجھ سے فرمایا جا کر خبر لاؤ کہ یہ آدمی کون ہے؟ میں گیا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے، میں نے واپس آ کر عرض کیا کہ آپ نے مجھے فلاں آدمی کے بارے معلوم کرنے کا حکم دیا تھا، وہ صہیب رضی اللہ عنہ ہیں، فرمایا انہیں ہمارے پاس آنے کے لئے کہو، میں نے عرض کیا ان کے ساتھ ان کے اہل خانہ بھی ہیں، فرمایا اگرچہ اہل خانہ ہوں تب بھی انہیں بلا کر لاؤ۔ خیر! مدینہ منورہ پہنچنے کے چند دن بعد ہی امیر المومنین پر قاتلانہ حملہ ہوا، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو وہ آئے اور حضرت عمر رضی اللہ

عنہ کو دیکھتے ہی کہنے لگے ہائے! میرے بھائی، ہائے میرے دوست، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ میت کو اس کے رشتہ داروں کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الجنائز (1226) صحيح البخاري - الجنائز (1228) صحيح البخاري - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (930) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذي - الجنائز (1002) سنن الترمذي - الجنائز (1004) سنن الترمذي - الجنائز (1006) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1853) سنن النسائي - الجنائز (1855) سنن النسائي - الجنائز (1856) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1593) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/42) موطأ مالك - الجنائز (553)

کسی شخص کا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھاسکنے کا بیان

295 - فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَذَكَرْتُ لَهَا قَوْلَ عُمَرَ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَحَدٍ" وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْكَافِرَ لَيَزِيدُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَذَابًا" وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ أَيُّوبُ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ قَالَ لَمَّا بَلَغَ عَائِشَةَ قَوْلُ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَتْ إِنَّكُمْ لَتُحَدِّثُونِي عَنْ غَيْرِ كَاذِبِينَ وَلَا مُكَذَّبِينَ وَلَكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ

معتلی 12067،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول بھی ذکر کیا، انہوں نے فرمایا بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات نہیں فرمائی تھی کہ میت کو کسی کے رونے دھونے سے عذاب ہوتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کافر کے اہل خانہ کے رونے دھونے کی وجہ سے اس کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے، اصل ہنسانے اور رلانے والا تو اللہ ہے اور یہ بھی اصول ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھانجے حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ان کے صاحبزادے کا یہ قول معلوم ہوا تو فرمایا کہ تم لوگ جن سے حدیث روایت کر رہے ہو، نہ تو وہ جھوٹے تھے اور نہ ان کی تکذیب کی جاسکتی ہے، البتہ بعض اوقات انسان سے سننے میں غلطی ہو جاتی ہے۔

اہل خانہ کے رونے کے سبب عذاب کا بیان

296 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ اَيُّوبَ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ اَلَا تَنْهَى عَنِ الْبُكَاءِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ۝"

ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت مروی ہے البتہ اس میں یہ بھی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عمرو بن عثمان سے جو ان کے سامنے ہی تھے فرمایا کہ آپ ان رونے والیوں کو رونے سے روکتے کیوں نہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ میت پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1226) صحيح البخاري - الجنائز (1228) صحيح البخاري - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (930) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذي - الجنائز (1002) سنن الترمذي - الجنائز (1004) سنن الترمذي - الجنائز (1006) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1853) سنن النسائي - الجنائز (1855) سنن النسائي - الجنائز (1856) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1593) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/42) موطأ مالك - الجنائز 553)

اہل خانہ کا میت کے لئے رونے کا بیان

297 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ تُوُفِّيَتِ ابْنَةٌ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ فَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَاِنِّي لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ اَلَا تَنْهَى عَنِ الْبُكَاءِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ۝" فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ اِسْمَاعِيلَ عَنْ اَيُّوبَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ۝ تحفة 727610505 معتلى 43836582 ل 12067،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ایک بیٹی فوت ہوگئی، اس کے جنازے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں شریک ہوئے، جبکہ میں ان دونوں کے درمیان بیٹھا ہوا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے عمرو بن عثمان سے کہا کہ تم ان لوگوں کو رونے سے کیوں

نہیں روکتے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ میت پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

باپ دادا کی قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان

298 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ كُنْتُ فِي رَكْبٍ اَسِيرُ فِي غَزَاةٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفْتُ فَقُلْتُ لَا وَاَبِي فَهَتَفَ بِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي "لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ" فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے میں تھا، ایک موقع پر میں نے قسم کھاتے ہوئے کہا "لا وابی" تو پیچھے سے ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھایا کرو، میں نے دیکھا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الأيمان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) سنن الترمذی - النذور والأيمان (1533) سنن النسائی - الأيمان والنذور (3767) سنن النسائی - الأيمان والنذور (3768) سنن أبی داؤد - الأيمان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/42) موطأ مالك - النذور والأيمان (1037) سنن الدارمی - النذور والأيمان (2341)

جبل صنعاء کے چرواہے کا بیان

299 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ اَبُو سَعْدٍ الصَّاغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ كَانَ عُمَرُ يَحْلِفُ عَلَى اَيْمَانٍ ثَلَاثٍ يَقُولُ وَاللّٰهِ مَا اَحَدٌ اَحَقَّ بِهَذَا الْمَالِ مِنْ اَحَدٍ وَمَا اَنَا بِاَحَقَّ بِهِ مِنْ اَحَدٍ وَاللّٰهِ مَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَحَدٌ إِلَّا وَلَهُ فِي هَذَا الْمَالِ نَصِيبٌ إِلَّا عَبْداً مَمْلُوكاً وَلَكِنَّا عَلَى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى وَقَسْمِنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالرَّجُلُ وَبَلَاؤُهُ فِي الْإِسْلَامِ وَالرَّجُلُ وَقِدَمُهُ فِي الْإِسْلَامِ وَالرَّجُلُ وَغَنَاؤُهُ فِي الْإِسْلَامِ وَالرَّجُلُ وَحَاجَتُهُ وَوَاللّٰهِ لَئِنْ بَقِيتُ لَهُمْ لَيَأْتِيَنَّ الرَّاعِيَ بِجَبَلِ صَنْعَاءَ حَظُّهُ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَهُوَ يَرْعَى مَكَانَهُ۔

ترجمہ: حضرت مالک بن اوس بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تین باتوں پر قسم کھایا کرتے تھے، وہ فرماتے تھے کہ اللہ کی قسم! اس مال کا ایک کی نسبت دوسرا کوئی شخص زیادہ حقدار نہیں (بلکہ سب برابر مستحق ہیں) اور میں بھی کسی دوسرے کی

نسبت زیادہ مستحق نہیں ہوں، اللہ کی قسم! ہر مسلمان کا اس مال میں حق ہے سوائے اس غلام کے جو اپنے آقا کا اب تک مملوک ہے، البتہ ہم کتاب اللہ کے مطابق درجہ بندی کریں گے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا طریقہ کار حاصل کریں گے۔ چنانچہ ایک آدمی وہ ہے جس نے اسلام کی خاطر بڑی آزمائشیں برداشت کیں، ایک آدمی وہ ہے جو قدیم الاسلام ہو، ایک آدمی وہ ہے جو اسلام میں غنی رہا اور ایک آدمی وہ ہے جو ضرورت مندر ہا، اللہ کی قسم! اگر میں زندہ رہا تو ایسا ہو کر رہے گا کہ جبل صنعاء سے ایک چرواہا آئے گا اور اس مال سے اپنا حصہ وصول کرے گا اور اپنی جگہ جانور بھی چراتا رہے گا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2950)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/42)

علم کی بات کو چھپانے کی ممانعت کا بیان

300 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُخَارِقِ زُهَيْرُ بْنُ سَالِمٍ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ وَلَّاهُ عُمَرُ حِمْصَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ عُمَرُ - يَعْنِي لِكَعْبٍ - إِنِّي أَسْأَلُكَ عَنْ أَمْرٍ فَلَا تَكْتُمْنِي۝ قَالَ وَاللّٰهِ لَا أَكْتُمُكَ شَيْئًا أَعْلَمُهُ۝ قَالَ مَا أَخْوَفُ شَيْءٍ تَخَوَّفُهُ عَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَئِمَّةً مُضِلِّينَ۝ قَالَ عُمَرُ صَدَقْتَ قَدْ أَسَرَّ ذَلِكَ إِلَيَّ وَأَعْلَمَنِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝

معتلی 6555 مجمع 5/239،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عمیر بن سعید کو حمص کا گورنر مقرر فرما رکھا تھا، ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا میں تم سے ایک سوال پوچھتا ہوں، مجھ سے کچھ نہ چھپانا، انہوں نے عرض کیا کہ مجھے جس چیز کا علم ہوگا، اسے نہیں چھپاؤں گا، فرمایا امت مسلمہ کے حوالے سے تمہیں سب سے زیادہ خطرناک بات کیا معلوم ہوتی ہے؟ عرض کیا گمراہ کن ائمہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ نے سچ کہا، مجھے یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی تھی۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 277)

رونے سے لوگوں کو منع کرنے کا بیان

301 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَقَالَ سَالِمٌ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ أَرْسِلُوا إِلَيَّ طَبِيبًا يَنْظُرُ إِلَى جُرْحِي هَذَا۝ قَالَ فَأَرْسَلُوا إِلَى طَبِيبٍ مِنَ الْعَرَبِ فَسَقَى عُمَرَ نَبِيذًا فَشُبِّهَ النَّبِيذُ بِالدَّمِ حِينَ خَرَجَ مِنَ الطَّعْنَةِ الَّتِي تَحْتَ السُّرَّةِ۝ قَالَ فَدَعَوْتُ طَبِيبًا آخَرَ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ فَسَقَاهُ لَبَنًا فَخَرَجَ اللَّبَنُ مِنَ الطَّعْنَةِ صَلْدًا أَبْيَضَ فَقَالَ لَهُ الطَّبِيبُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اعْهَدْ۝ فَقَالَ عُمَرُ صَدَقَنِي أَخُو بَنِي مُعَاوِيَةَ وَلَوْ قُلْتَ غَيْرَ ذَلِكَ كَذَّبْتُكَ۝ قَالَ فَبَكَى عَلَيْهِ الْقَوْمُ حِينَ سَمِعُوا

ذَلِكَ فَقَالَ لاَ تَبْكُوا عَلَيْنَا مَنْ كَانَ بَاكِياً فَلْيَخْرُجْ اَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ" فَمِنْ اَجْلِ ذَلِكَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ لاَ يُقِرُّ اَنْ يُبْكَى عِنْدَهُ عَلَى هَالِكٍ مِنْ وَلَدِهِ وَلاَ غَيْرِهِمْ○

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے قاتلانہ حملہ میں زخمی ہونے کے بعد فرمایا میرے پاس طبیب کو بلا کر لاؤ جو میرے زخموں کی دیکھ بھال کرے، چنانچہ عرب کا ایک نامی گرامی طبیب بلایا گیا، اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نبیذ پلائی، لیکن وہ ناف کے نیچے لگے ہوئے زخم سے نکل آئی اور اس کا رنگ خون کی طرح سرخ ہو چکا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے اس کے بعد انصار کے بنو معاویہ میں سے ایک طبیب کو بلایا، اس نے آ کر انہیں دودھ پلایا، وہ بھی ان کے زخم سے چکنا سفید نکل آیا، طبیب نے یہ دیکھ کر کہا کہ امیر المومنین! اب وصیت کر دیجئے، (یعنی اب بچنا مشکل ہے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے سچ کہا، اگر تم کوئی دوسری بات کہتے تو میں تمہاری بات نہ مانتا۔ یہ سن کر لوگ رونے لگے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ پر مت روؤ، جو رونا چاہتا ہے وہ باہر چلا جائے کیا تم لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نہیں سنا کہ میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے سے عذاب ہوتا ہے، اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے بیٹوں یا کسی اور کے انتقال پر رونے والوں کو اپنے پاس نہیں بٹھاتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1226) صحيح البخاري - الجنائز (1228) صحيح البخاري - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (930) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذي - الجنائز (1002) سنن الترمذي - الجنائز (1004) سنن الترمذي - الجنائز (1006) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1853) سنن النسائي - الجنائز (1855) سنن النسائي - الجنائز (1856) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1593) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/42) موطأ مالك - الجنائز (553)

ثبیر کے روشن ہونے پر حملہ کرنے کا بیان

302 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ لاَ يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى يَرَوُا الشَّمْسَ عَلَى ثَبِيرٍ وَكَانُوا يَقُولُونَ اَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ فَاَفَاضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ○

ترجمہ: حضرت عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مشرکین

طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے اور کہتے تھے کہ کوہ ثبیر روشن ہوتا کہ ہم حملہ کریں، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الحج (1600) صحيح البخاری - المناقب (3626) سنن الترمذی - الحج (896) سنن النسائي - مناسك الحج (3047) سنن أبي داؤد - المناسك (1938) سنن ابن ماجه - المناسك (3022)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/42) سنن الدارمي - المناسك 1890)

قرآن مجید کو آسان قرأت کے مطابق پڑھنے کا بیان

303 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ اَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ يَقُوْلُ مَرَرْتُ بِهِشَامِ بْنِ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ قِرَاءَتَهُ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوْفٍ كَثِيْرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ اَنْ اُسَاوِرَهُ فِي الصَّلَاةِ فَنَظَرْتُ حَتّٰى سَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ اَقْرَاَكَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ الَّتِيْ تَقْرَؤُهَا قَالَ اَقْرَاَنِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ قُلْتُ لَهُ كَذَبْتَ فَوَاللّٰهِ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُوَ اَقْرَاَنِيْ هٰذِهِ السُّوْرَةَ الَّتِيْ تَقْرَؤُهَا قَالَ فَانْطَلَقْتُ اَقُوْدُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوْفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيْهَا وَاَنْتَ اَقْرَاْتَنِيْ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ اقْرَأْ يَا هِشَامُ" فَقَرَاَ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ الَّتِيْ سَمِعْتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هٰكَذَا اُنْزِلَتْ" ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اقْرَأْ يَا عُمَرُ" فَقَرَأْتُ الْقِرَاءَةَ الَّتِيْ اَقْرَاَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "هٰكَذَا اُنْزِلَتْ" ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّ الْقُرْآنَ اُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَءُوْا مِنْهُ مَا تَيَسَّرَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے دور نبوت میں ہشام بن حکیم کے پاس سے گزرتے ہوئے انہیں سورت فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے اس میں ایسے حروف کی تلاوت کی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھائے تھے۔ میرا دل چاہا کہ میں ان سے نماز ہی میں پوچھ لوں، بہر حال فراغت کے بعد میں نے انہیں چادر سے گھسیٹ کر پوچھا کہ تمہیں سورت فرقان اس طرح کس نے پڑھائی ہے؟ انہوں نے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، میں نے کہا آپ

جھوٹ بولتے ہیں، بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھی یہ سورت پڑھائی ہے۔ یہ کہہ کر میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں کھینچتا ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے سورت فرقان خود پڑھائی ہے، میں نے اسے سورت فرقان کو ایسے حروف میں پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر! اسے چھوڑ دو، پھر ہشام سے اس کی تلاوت کرنے کے لئے فرمایا: انہوں نے اسی طرح پڑھا جیسے وہ پہلے پڑھ رہے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر مجھ سے کہا کہ عمر! تم بھی پڑھ کر سناؤ، چنانچہ میں نے بھی پڑھ کر سنا دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ یہ اس طرح بھی نازل ہوئی ہے، اس کے بعد ارشاد فرمایا بے شک اس قرآن کا نزول سات قرائتوں پر ہوا ہے، لہٰذا تمہارے لئے جو آسان ہو اس کے مطابق تلاوت کر لیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الخصومات (2287) صحيح البخاري - فضائل القرآن (4706) صحيح البخاري - فضائل القرآن (4754) صحيح البخاري - التوحيد (7111) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (818) سنن الترمذي - القراءات (2943) سنن النسائي - الافتتاح (936) سنن النسائي - الافتتاح (937) سنن النسائي - الافتتاح (938) سنن أبي داؤد - الصلاة (1475) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/43) موطأ مالك - النداء للصلاة (472)

نماز میں سورت فرقان کی تلاوت کرنے کا بیان

304 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ حَدِيثِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَاءَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَنَظَرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے دور نبوت میں ہشام بن حکیم کے پاس سے گذرتے ہوئے انہیں سورت فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے اس میں ایسے حروف کی تلاوت کی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھائے تھے۔ میرا دل چاہا کہ میں ان سے نماز ہی میں پوچھ لوں، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الخصومات (2287) صحيح البخاري - فضائل القرآن (4706) صحيح البخاري - فضائل القرآن (4754) صحيح البخاري - التوحيد (7111) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (818) سنن الترمذي - القراءات (2943) سنن النسائي - الافتتاح (936) سنن النسائي - الافتتاح (937) سنن النسائي - الافتتاح (938) سنن أبي داؤد - الصلاة (1475) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/43) موطأ مالك - الند[illegible]لاة (472)

شب قدر کو طاق راتوں میں تلاش کرنے کا بیان

305 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُلْتَمِساً لَیْلَةَ الْقَدْرِ فَلْیَلْتَمِسْهَا فِی الْعَشْرِ الاَوَاخِرِ وِتْراً" معتلی 6581،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 281)

خلیفہ کو مقرر نہ کرنے کا بیان

306 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ قِیلَ لَهُ اَلاَ تَسْتَخْلِفُ فَقَالَ اِنْ اَتْرُكْ فَقَدْ تَرَكَ مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِنِّی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ اَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِنِّی اَبُو بَكْرٍ۝

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ اپنا خلیفہ کسی کو مقرر کر دیجئے؟ فرمایا اگر میں خلیفہ مقرر نہ کروں تو مجھ سے بہتر ذات نے بھی مقرر نہیں کیا تھا یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اگر مقرر کر دوں تو مجھ سے بہتر ذات نے بھی مقرر کیا تھا یعنی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأحکام (6792) صحیح مسلم - الإمارة (1823) صحیح مسلم - الإمارة (1823) سنن الترمذی - الفتن (2225) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2939) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/43)

ہجرت میں نیت کے معتبر ہونے کا بیان

307 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِیمَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّیْثِیَّ یَقُولُ اِنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ یَخْطُبُ النَّاسَ وَهُوَ یَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "اِنَّمَا الْعَمَلُ بِالنِّیَّةِ وَاِنَّمَا لاِمْرِءٍ مَا نَوَی فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَی اللّٰهِ وَاِلَی رَسُوْلِهِ فَهِجْرَتُهُ اِلَی اللّٰهِ وَاِلَی رَسُوْلِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْیَا یُصِیبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ یَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ اِلَی مَا هَاجَرَ اِلَیْهِ"۝

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اعمال کا دارومدار تو نیت پر ہے اور ہر انسان کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہو، سو جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہو، تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی طرف ہوگی اور جس کی ہجرت حصول دنیا کے

لئے ہو یا کسی عورت سے نکاح کی خاطر ہو تو اس کی ہجرت اس چیز کی طرف ہوگی جس کی طرف اس نے کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - بدء الوحي (1) صحيح البخاري - الإيمان (54) صحيح البخاري - العتق (2392) صحيح البخاري - المناقب (3685) صحيح البخاري - النكاح (4783) صحيح البخاري - الأيمان والنذور (6311) صحيح البخاري - الحيل (6553) صحيح مسلم - الإمارة (1907) سنن الترمذي - فضائل الجهاد (1647) سنن النسائي - الطهارة (75) سنن النسائي - الطلاق (3437) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3794) سنن أبي داؤد - الطلاق (2201) سنن ابن ماجه - الزهد (4227) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/43)

سواری پر سوار ہونے کا بیان

308 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ قَالَ اتَّزِرُوا وَارْتَدُوا وانْتَعِلُوا وَاَلْقُوا الْخِفَافَ وَالسَّرَاوِيلاتِ وَاَلْقُوا الرُّكُبَ وَانْزُوا نَزْوًا وَعَلَيْكُمْ بِالْمَعَدِّيَّةِ وَارْمُوا الاَغْرَاضَ وَذَرُوا التَّنَعُّمَ وَزِيَّ الْعَجَمِ وَاِيَّاكُمْ وَالْحَرِيرَ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهُ وَقَالَ "لا تَلْبَسُوا مِنَ الْحَرِيرِ اِلَّا مَا كَانَ هٰكَذَا" وَاَشَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِصْبَعَيْهِ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ تہبند بھی باندھا کرو اور جسم کے اوپر والے حصے پر چادر بھی ڈالا کرو، جوتے پہنا کرو، موزے اور شلوار چھوڑ دو، سواری کو گھٹنوں کے بل بٹھا کر اس پر سوار ہونے کی بجائے کود کر سوار ہوا کرو تا کہ تمہاری بہادری اور ہمت میں اضافہ ہو، قبیلہ معد کی سواریوں کو اپنے اوپر لازم کرلو، ہدف پر نشانہ لگانا سیکھو، ناز و نعمت، عیش پرستی اور عجم کے طور طریقے چھوڑ دو اور ریشم سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ ریشم مت پہنو، سوائے اتنی مقدار کے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - اللباس (5490) صحيح البخاري - اللباس (5491) صحيح البخاري - اللباس (5492) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائي - الزينة (5312) سنن أبي داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/43)

حد رجم کے اجراء کا بیان

309 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ اِيَّاكُمْ اَنْ تَهْلِكُوا عَنْ آيَةِ الرَّجْمِ وَاَنْ يَقُولَ قَائِلٌ لا نَجِدُ حَدَّيْنِ فِي كِتَابِ

اللَّهِ تَعَالَى فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ۔

ترجمہ: حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آیت رجم کے حوالے سے اپنے آپ کو ہلاکت میں پڑنے سے بچانا، کہیں کوئی شخص یہ نہ کہنے لگے کہ کتاب اللہ میں تو ہمیں دو سزاؤں کا تذکرہ نہیں ملتا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی رجم کی سزا جاری کرتے ہوئے دیکھا ہے اور خود ہم نے بھی یہ سزا جاری کی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الحدود (6441) صحيح البخاری - الحدود (6442) صحيح البخاری - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذی - الحدود (1431) سنن الترمذی - الحدود (1432) سنن أبي داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/43)موطأ مالك - الحدود (1558)موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمي - الحدود 2322)

سمندر کا زمین پر روزانہ تین بار جھانکنے کا بیان

310 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي شَيْخٌ كَانَ مُرَابِطاً بِالسَّاحِلِ قَالَ لَقِيتُ أَبَا صَالِحٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ "لَيْسَ مِنْ لَيْلَةٍ إِلَّا وَالْبَحْرُ يُشْرِفُ فِيهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ عَلَى الْأَرْضِ يَسْتَأْذِنُ اللَّهَ فِي أَنْ يَنْفَضِخَ عَلَيْهِمْ فَيَكُفُّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ۔" {1/44} معتلی 6670،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی رات ایسی نہیں گذرتی جس میں سمندر تین دفعہ زمین پر جھانک کر نہ دیکھتا ہو، وہ ہر دفعہ اللہ سے یہی اجازت مانگتا ہے کہ زمین والوں کو ڈبو دے، لیکن اللہ اسے ایسا کرنے سے روک دیتا ہے۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 286)

طلاق دینے اور اس سے رجوع کرنے کا بیان

311 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ حَدِّثْنِي عَنْ طَلَاقِكَ امْرَأَتَكَ۔ قَالَ طَلَّقْتُهَا وَهِيَ حَائِضٌ۔ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا فِي طُهْرِهَا۔" قَالَ قُلْتُ لَهُ هَلِ اعْتَدَدْتَ بِالَّتِي طَلَّقْتَهَا وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ فَمَا لِي لَا أَعْتَدُّ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ قَدْ عَجَزْتُ وَاسْتَحْمَقْتُ۔

ترجمہ: حضرت انس بن سیرین بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ اپنی زوجہ کو

طلاق دینے کا واقعہ تو سنائیے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دے اور یہ بات حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو بھی بتادی، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اس سے کہو کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے، جب وہ پاک ہو جائے تو ایام طہارت میں اسے طلاق دے دے، میں نے پوچھا کہ کیا آپ نے وہ طلاق شمار کی تھی جو ایام کی حالت میں دی تھی؟ انہوں نے کہا کہ اسے شمار نہ کرنے کی کیا وجہ تھی؟ انہوں نے کہا اگر میں ایسا کرتا تو لوگ مجھے بیوقوف سمجھتے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4625) صحیح البخاری - الطلاق (4954) صحیح البخاری - الطلاق (4954) صحیح البخاری - الطلاق (4958) صحیح البخاری - الطلاق (5022) صحیح البخاری - الطلاق (5023) صحیح البخاری - الأحکام (6741) صحیح مسلم - الطلاق (1471) صحیح مسلم - الطلاق (1471) صحیح مسلم - الطلاق (1471) صحیح مسلم - الطلاق (1471) صحیح مسلم - الطلاق (1471) صحیح مسلم - الطلاق (1471) صحیح مسلم - الطلاق (1471) صحیح مسلم - الطلاق (1471) صحیح مسلم - الطلاق (1471) صحیح مسلم - الطلاق (1471) صحیح مسلم - الطلاق (1471) صحیح مسلم - الطلاق (1471) صحیح مسلم - الطلاق (1471) سنن الترمذی - الطلاق (1175) سنن الترمذی - الطلاق (1176) سنن النسائی - الطلاق (3389) سنن النسائی - الطلاق (3390) سنن النسائی - الطلاق (3391) سنن النسائی - الطلاق (3392) سنن النسائی - الطلاق (3396) سنن النسائی - الطلاق (3397) سنن النسائی - الطلاق (3398) سنن النسائی - الطلاق (3399) سنن النسائی - الطلاق (3400) سنن النسائی - الطلاق (3555) سنن النسائی - الطلاق (3556) سنن النسائی - الطلاق (3557) سنن النسائی - الطلاق (3558) سنن النسائی - الطلاق (3559) سنن أبي داؤد - الطلاق (2179) سنن أبي داؤد - الطلاق (2181) سنن أبي داؤد - الطلاق (2182) سنن أبي داؤد - الطلاق (2184) سنن أبي داؤد - الطلاق (2185) سنن ابن ماجه - الطلاق (2019) سنن ابن ماجه - الطلاق (2022) سنن ابن ماجه - الطلاق (2023) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/44) موطأ مالك - الطلاق (1220) سنن الدارمي - الطلاق (2262) سنن الدارمي - الطلاق 2263)

نیا کپڑا پہنتے وقت دعا مانگنے کا بیان

312 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا أَصْبَغُ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الشَّامِيِّ قَالَ لَبِسَ أَبُو أُمَامَةَ ثَوْبًا جَدِيدًا فَلَمَّا بَلَغَ تَرْقُوَتَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنِ اسْتَجَدَّ ثَوْبًا فَلَبِسَهُ فَقَالَ حِينَ يَبْلُغُ تَرْقُوَتَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ - أَوْ قَالَ أَلْقَى - فَتَصَدَّقَ بِهِ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ تَعَالَى وَفِي جِوَارِ اللَّهِ وَفِي كَنَفِ اللَّهِ حَيًّا وَمَيِّتًا"

ترجمہ: حضرت ابوالعلاء شامی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے نیا لباس زیب تن کیا، جب وہ ان

کی ہنسلی کی ہڈی تک پہنچا تو انہوں نے یہ دعاء پڑھی کہ اس اللہ کا شکر جس نے مجھے لباس پہنایا جس کے ذریعے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں، پھر فرمایا کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نیا کپڑا پہنے اور جب وہ اس کی ہنسلی کی ہڈی تک پہنچے تو یہ دعاء پڑھے (جس کا ترجمہ ابھی گذرا) اور پرانا کپڑا صدقہ کردے، وہ زندگی میں بھی اور زندگی کے بعد بھی اللہ کی حفاظت میں، اللہ کے پڑوس میں اور اللہ کی نگہبانی میں رہے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3560) سنن ابن ماجه - اللباس (3557)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/44)

جنبی کے لئے وضو کر کے سوجانے کا بیان

313 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدُنَا إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ كَيْفَ يَصْنَعُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ "يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَنَامُ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر ہم میں سے کوئی شخص ناپاک ہوجائے اور وہ غسل کرنے سے پہلے سونا چاہے تو کیا کرے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز والا وضو کر کے سوجائے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - الغسل (283) صحيح البخاري - الغسل (285) صحيح البخاری - الغسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذی - الطهارة (120) سنن النسائي - الطهارة (259) سنن النسائي - الطهارة (260) سنن أبي داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/44)موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمي - الطهارة 756)

ہلال عید کے لئے ایک شخص کی شہادت کا بیان

314 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا وَرْقَاءُ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كُنْتُ مَعَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي الْبَقِيعِ يَنْظُرُ إِلَى الْهِلَالِ فَأَقْبَلَ رَاكِبٌ فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ فَقَالَ مِنَ الْمَغْرِبِ قَالَ أَهْلَلْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ عُمَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ إِنَّمَا يَكْفِي الْمُسْلِمِينَ الرَّجُلُ ثُمَّ قَامَ عُمَرُ فَتَوَضَّأَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ - قَالَ اَبُو النَّضْرِ - وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَاَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِهَا وَمَسَحَ۔

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، اس وقت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جنت البقیع میں چاند دیکھ رہے تھے کہ ایک سوار آدمی آیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اس سے آمنا سامنا ہوگیا، انہوں نے اس سے پوچھا کہ تم کس طرف سے آرہے ہو؟ اس نے بتایا مغرب کی جانب سے، انہوں نے پوچھا کیا تم نے چاند دیکھا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! میں نے شوال کا چاند دیکھ لیا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا مسلمانوں کے لئے ایک آدمی کی گواہی بھی کافی ہے، پھر خود کھڑے ہوکر ایک برتن سے جس میں پانی تھا، وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا اور مغرب کی نماز پڑھائی اور فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شامی جبہ پہن رکھا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ جبے کے نیچے سے نکال کر مسح کیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (199) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/44)موطأ مالك - الطهارة 74)

اہل عمان سے متعلق پیش گوئی کا بیان

315 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ اَنْبَاَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ اَبِي لَبِيدٍ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ طَاحِيَةَ مُهَاجِراً يُقَالُ لَهُ بَيْرَحُ بْنُ اَسَدٍ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَيَّامٍ فَرَآهُ عُمَرُ فَعَلِمَ اَنَّهُ غَرِيبٌ فَقَالَ لَهُ مَنْ اَنْتَ قَالَ مِنْ اَهْلِ عُمَانَ۔ قَالَ مِنْ اَهْلِ عُمَانَ قَالَ نَعَمْ۔ قَالَ فَاَخَذَ بِيَدِهِ فَاَدْخَلَهُ عَلَى اَبِي بَكْرٍ فَقَالَ هَذَا مِنْ اَهْلِ الاَرْضِ الَّتِي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اِنِّي لاَعْلَمُ اَرْضاً يُقَالُ لَهَا عُمَانُ يَنْضَحُ بِنَاحِيَتِهَا الْبَحْرُ بِهَا حَيٌّ مِنَ الْعَرَبِ لَوْ اَتَاهُمْ رَسُوْلِي مَا رَمَوْهُ بِسَهْمٍ وَلاَ حَجَرٍ۔" معتلى 6675 مجمع 10/52،

ترجمہ: حضرت ابولبید بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی جس کا نام بیرح بن اسد تھا طاحیہ نامی جگہ سے ہجرت کے ارادے سے روانہ ہوا جب وہ مدینہ منورہ پہنچا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئے کئی دن گذر چکے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا تو وہ انہیں اجنبی محسوس ہوا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا آپ کون ہو؟ اس نے کہا کہ میرا تعلق عمان سے ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اچھا کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے اور عرض کیا کہ ان

کا تعلق اس سرزمین سے ہے جس کے متعلق میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک ایسے شہر کو جانتا ہوں جس کا نام عمان ہے اس کے ایک کنارے سمندر بہتا ہے، وہاں عرب کا ایک قبیلہ بھی آباد ہے، اگر میرا قاصد ان کے پاس گیا ہے تو انہوں نے اسے کوئی تیر یا پتھر نہیں مارا۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 291)

عاجزی اختیار کرنے والے کے لئے بلندی کا بیان

316 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ - قَالَ لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا رَفَعَهُ - قَالَ یَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَی "مَنْ تَوَاضَعَ لِی هٰكَذَا○" وَجَعَلَ یَزِیدُ بَاطِنَ كَفِّهِ اِلَی الْاَرْضِ وَاَدْنَاهَا اِلَی الْاَرْضِ "رَفَعْتُهُ هٰكَذَا○" وَجَعَلَ بَاطِنَ كَفِّهِ اِلَی السَّمَاءِ وَرَفَعَهَا نَحْوَ السَّمَاءِ○ معتلی 6619 مجمع 8/82،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث قدسی مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو شخص میرے لئے اتنا سا جھکتا ہے، راوی نے زمین کے قریب اپنے ہاتھ کو لے جا کر کہا، تو میں اسے اتنا بلند کر دیتا ہوں، راوی نے آسمان کی طرف اپنا ہاتھ اٹھا کر دکھایا۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 292)

زبان دراز منافق سے بچنے کا بیان

317 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا دَیْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا مَیْمُونٌ الْكُرْدِیُّ عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ قَالَ اِنِّی لَجَالِسٌ تَحْتَ مِنْبَرِ عُمَرَ وَهُوَ یَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ فِی خُطْبَتِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَی هٰذِهِ الْاُمَّةِ كُلُّ مُنَافِقٍ عَلِیمِ اللِّسَانِ○" {1/45} معتلی 6671 مجمع 1/187،

ترجمہ: حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے منبر کے نیچے بیٹھا ہوا تھا اور وہ لوگوں کے سامنے خطبہ دے رہے تھے، انہوں نے اپنے خطبے میں فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اپنی امت کے متعلق سب سے زیادہ خطرہ اس منافق سے ہے جو زبان دان ہو۔

جنتی و جہنمی ہونے کے فیصلہ کا بیان

318 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَخْبَرَنِی مَالِكٌ○ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا مُصْعَبٌ الزُّبَیْرِیُّ حَدَّثَنِی مَالِكٌ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِی اُنَیْسَةَ اَنَّ عَبْدَ الْحَمِیدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَیْدِ بْنِ الْخَطَّابِ اَخْبَرَهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ یَسَارٍ الْجُهَنِیِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سُئِلَ عَنْ هٰذِهِ الْآیَةِ (وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِی آدَمَ مِنْ

ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّاتِهِمْ) الآيَةَ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ آدَمَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ بِيَمِينِهِ وَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلاءِ لِلْجَنَّةِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَعْمَلُونَ۝ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلاءِ لِلنَّارِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ يَعْمَلُونَ۝" فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَفِيمَ الْعَمَلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلْجَنَّةِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَمُوتَ عَلَى عَمَلٍ مِنْ أَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُدْخِلَهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَإِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلنَّارِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى يَمُوتَ عَلَى عَمَلٍ مِنْ أَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ فَيُدْخِلَهُ بِهِ النَّارَ۝"

ترجمہ: حضرت مسلم بن یسار الجہنی بیان کرتے ہیں کہ کسی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے اس آیت کا مطلب پوچھا واذ اخذ ربک من بنی آدم من ظہورہم ذریتہم تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی اس نوعیت کا سوال کسی کو پوچھتے ہوئے سنا تھا، اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب یہ ارشاد فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی جب تخلیق فرمائی تو کچھ عرصے بعد ان کی پشت پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرا اور ان کی اولاد کو نکالا اور فرمایا کہ میں نے ان لوگوں کو جنت کے لئے اور اہل جنت کے اعمال کرنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس کے بعد دوبارہ ہاتھ پھیر کر ان کی کچھ اور اولاد کو نکالا اور فرمایا میں نے ان لوگوں کو جہنم کے لئے اور اہل جہنم کے اعمال کرنے کے لئے پیدا کیا ہے، ایک آدمی نے یہ سن کر عرض کیا: یا رسول اللہ! پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ نے جب کسی بندے کو جنت کے لئے پیدا کیا ہے تو اسے اہل جنت کے کاموں میں لگائے رکھے گا یہاں تک کہ وہ جنتیوں والے اعمال کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہو جائے اور اس کی برکت سے جنت میں داخل ہو جائے اور اگر کسی بندے کو جہنم کے لئے پیدا کیا ہے تو وہ اسے اہل جہنم کے کاموں میں لگائے رکھے گا، یہاں تک کہ جہنمیوں کے اعمال کرتا ہوا وہ دنیا سے رخصت ہو جائے گا اور ان کی نحوست سے جہنم میں داخل ہو جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - تفسير القرآن (3075) سنن أبي داؤد - السنة (4703)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/45)موطأ مالك - الجامع 1661)

نماز جمعہ کے لئے جلد حاضر ہونے کا بیان

319 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَقَالَ عُمَرُ أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ فَقَالَ

يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلَى اَنْ تَوَضَّاْتُ فَاَقْبَلْتُ۝ فَقَالَ عُمَرُ الْوُضُوءُ اَيْضاً وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِالْغُسْلِ۝

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ یہ کون سا وقت ہے آنے کا؟ انہوں نے جوابا کہا کہ امیر المومنین! میں بازار سے واپس آیا تھا، میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اوپر سے وضو بھی؟ جبکہ آپ جانتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے لئے غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجمعة (842) صحيح مسلم - الجمعة (845) صحيح مسلم - الجمعة (845) سنن الترمذي - الجمعة (494) سنن أبي داؤد - الطهارة (340)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/45)موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمي - الصلاة 1539)

رکن یمانی کے استلام کا بیان

320 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ بَعْضِ بَنِي يَعْلَى عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ طُفْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ۝ قَالَ يَعْلَى فَكُنْتُ مِمَّا يَلِي الْبَيْتَ فَلَمَّا بَلَغْنَا الرُّكْنَ الْغَرْبِيَّ الَّذِي يَلِي الْاَسْوَدَ جَرَرْتُ بِيَدِهِ لِيَسْتَلِمَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقُلْتُ اَلَا تَسْتَلِمُ قَالَ اَلَمْ تَطُفْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَى۝ فَقَالَ اَفَرَاَيْتَهُ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْغَرْبِيَّيْنِ قَالَ فَقُلْتُ لَا۝ قَالَ اَفَلَيْسَ لَكَ فِيهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۝ قَالَ قُلْتُ بَلَى۝ قَالَ فَانْفُذْ عَنْكَ۝ معتلى 6660 مجمع 3/240،

ترجمہ: حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا، انہوں نے حجر اسود کا استلام کیا، جب میں رکن یمانی پر پہنچا تو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا تاکہ وہ استلام کر لیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ میں نے کہا کیا آپ استلام نہیں کریں گے؟ انہوں نے فرمایا کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کبھی طواف نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا تو کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں! انہوں نے فرمایا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لئے اسوہ حسنہ موجود نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا پھر اسے چھوڑ دو۔

سود کی ممانعت کا بیان

321 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَاَبُوْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جِئْتُ بِدَنَانِيْرَ لِيْ فَاَرَدْتُ اَنْ اَصْرِفَهَا فَلَقِيَنِيْ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَاصْطَرَفَهَا وَاَخَذَهَا فَقَالَ حَتّٰى يَجِيْءَ سَلْمٌ خَازِنِيْ - قَالَ اَبُوْ عَامِرٍ مِنَ الْغَابَةِ وَقَالَ فِيْهَا كُلِّهَا هَاءَ وَهَاءَ - قَالَ فَسَاَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "اَلذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ"

ترجمہ: حضرت مالک بن اوس بن الحدثان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں سونے کے بدلے چاندی حاصل کرنے کے لئے اپنے کچھ دینار لے کر آیا، راستے میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے مجھ سے سونے کے بدلے چاندی کا معاملہ طے کرلیا اور میرے دینار پکڑ لئے اور کہنے لگے کہ ذرا رکیے ہمارا خازن غابہ سے آتا ہی ہوگا، میں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے اس کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سونے کی چاندی کے بدلے خرید وفروخت سود ہے الا یہ کہ معاملہ نقد ہو، اسی طرح کھجور کے بدلے کھجور کی بیع سود ہے الا یہ کہ معاملہ نقد ہو۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - البیوع (2027) صحیح البخاری - البیوع (2062) صحیح البخاری - البیوع (2065) صحیح مسلم - المساقاۃ (1586) سنن الترمذی - البیوع (1243) سنن النسائی - البیوع (4558) سنن أبی داؤد - البیوع (3348) سنن ابن ماجه - التجارات (2253) سنن ابن ماجه - التجارات (2259) سنن ابن ماجه - التجارات (2260) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/45) موطأ مالك - البيوع (1328) موطأ مالك - البيوع (1329) موطأ مالك - البيوع (1333) سنن الدارمي - البيوع (2578)

اہل خانہ کے رونے کے سبب عذاب کا بیان

322 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت پر اس کے اہل خانہ کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - الجنائز (1226) صحیح البخاری - الجنائز (1228) صحیح البخاری - الجنائز (1230) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز

(927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (928) صحیح مسلم - الجنائز (929) سنن الترمذی - الجنائز (1002) سنن الترمذی - الجنائز (1004) سنن الترمذی - الجنائز (1006) سنن النسائی - الجنائز (1848) سنن النسائی - الجنائز (1853) سنن النسائی - الجنائز (1855) سنن النسائی - الجنائز (1858) سنن ابن ماجہ - ما جاء فی الجنائز (1593) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/45) موطأ مالك - الجنائز 553)

بنوطئی کی جانب سے آنے والے مال کا بیان

323 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي أُنَاسٍ مِنْ قَوْمِي فَجَعَلَ يَفْرِضُ لِلرَّجُلِ مِنْ طَيِّءٍ فِي أَلْفَيْنِ وَيُعْرِضُ عَنِّي۔ قَالَ فَاسْتَقْبَلْتُهُ فَأَعْرَضَ عَنِّي ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنْ حِيَالِ وَجْهِهِ فَأَعْرَضَ عَنِّي۔ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَتَعْرِفُنِي قَالَ فَضَحِكَ حَتَّى اسْتَلْقَى لِقَفَاهُ ثُمَّ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُكَ آمَنْتَ إِذْ كَفَرُوا وَأَقْبَلْتَ إِذْ أَدْبَرُوا وَوَفَيْتَ إِذْ غَدَرُوا وَإِنَّ أَوَّلَ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوهَ أَصْحَابِهِ صَدَقَةُ طَيِّءٍ جِئْتَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَخَذَ يَعْتَذِرُ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا فَرَضْتُ لِقَوْمٍ أَجْحَفَتْ بِهِمُ الْفَاقَةُ وَهُمْ سَادَةُ عَشَائِرِهِمْ لِمَا يَنُوبُهُمْ مِنَ الْحُقُوقِ۔

ترجمہ: حضرت عدی بن حاتم بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی قوم کے کچھ لوگوں کے ساتھ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، انہوں نے بنوطئی کے ایک آدمی کو دو ہزار دیئے لیکن مجھ سے اعراض کیا، میں ان کے سامنے آیا تب بھی انہوں نے اعراض کیا، میں ان کے چہرے کے رخ کی جانب سے آیا لیکن انہوں نے پھر بھی اعراض کیا، یہ دیکھ کر میں نے کہا امیر المومنین! آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہنسنے لگے، پھر چت لیٹ گئے اور فرمایا ہاں! اللہ کی قسم! میں آپ کو جانتا ہوں، جب یہ کافر تھے آپ نے اس وقت اسلام قبول کیا تھا، جب انہوں نے پیٹھ پھیر رکھی تھی آپ متوجہ ہو گئے تھے، جب انہوں نے عہد شکنی کی تھی تب آپ نے وعدہ وفا کیا تھا اور سب سے پہلا وہ مال صدقہ جسے دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چہرے کھل اٹھے تھے بنوطئی کی طرف سے آنے والا وہ مال تھا جو آپ ہی لے کر آئے تھے۔ اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ان سے معذرت کرتے ہوئے فرمانے لگے میں نے ان لوگوں کو مال دیا ہے جنہیں فقر و فاقہ اور تنگدستی نے کمزور کر رکھا ہے اور یہ لوگ اپنے اپنے قبیلے کے سردار ہیں، کیونکہ ان پر حقوق کی نیابت کی ذمہ داری ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2523) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/45)

اسلام کے لئے شان وشوکت ہونے کا بیان

324 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ فِيمَا الرَّمَلَانُ الْآنَ وَالْكَشْفُ عَنِ الْمَنَاكِبِ وَقَدْ أَطَّأَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ وَنَفَى الْكُفْرَ وَأَهْلَهُ وَمَعَ ذَلِكَ لَا نَدَعُ شَيْئاً كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا کہ اب طواف کے دوران جبکہ اللہ نے اسلام کو شان وشوکت عطاء فرمادی اور کفر واہل کفر کو ذلیل کر کے نکال دیا رمل اور کندھے خالی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں رہی لیکن اس کے باوجود ہم اسے ترک نہیں کریں گے کیونکہ ہم اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے کرتے چلے آرہے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داود - المناسك (1887) سنن ابن ماجه - المناسك (2952)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/45)

چار آدمیوں کی گواہی ملنے سے جنت ملنے کا بیان

325 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ - قَالَ عَفَّانُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ - عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ - قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ - فَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتاً ذَرِيعاً فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَمَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرٌّ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا وَجَبَتْ فَقَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ" قَالَ قُلْنَا وَثَلَاثَةٌ قَالَ "وَثَلَاثَةٌ" قُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ "وَاثْنَانِ" قَالَ وَلَمْ نَسْأَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ

ترجمہ: حضرت ابوالاسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچا تو پتہ چلا کہ وہاں کوئی بیماری پھیلی ہوئی ہے جس سے لوگ بکثرت مررہے ہیں، میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی بھی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، تیسرا جنازہ گذرا تو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، میں نے بالآخر پوچھ ہی لیا کہ امیر المومنین! کیا چیز واجب ہوگئی؟ انہوں نے فرمایا میں نے تو وہی کہا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جس مسلمان کے لئے چار آدمی خیر کی گواہی دے دیں تو اس

کے لئے جنت واجب ہوگئی، ہم نے عرض کیا اگر تین آدمی ہوں؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب بھی یہی حکم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے، پھر ہم نے خود ہی ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1302) صحيح البخاري - الشهادات (2500) سنن الترمذي - الجنائز (1059) سنن النسائي - الجنائز (1934)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/46)

نماز جمعہ کے لئے جلد آنے کا بیان

326 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ - يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ - حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَجَلَسَ فَقَالَ عُمَرُ لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هُوَ إِلَّا اَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ اَقْبَلْتُ ۝ فَقَالَ عُمَرُ وَاَيْضاً اَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ ۝"

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آ کر بیٹھ گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا نماز سے کیوں رکے رہے انہوں نے جواباً کہا کہ امیر المومنین! میں بازار سے واپس آیا تھا، میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا کیا تم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے جائے تو اسے غسل کر لینا چاہیے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجمعة (842) صحيح مسلم - الجمعة (845) صحيح مسلم - الجمعة (845) سنن الترمذي - الجمعة (494) سنن أبي داؤد - الطهارة (340)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/46)موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمي - الصلاة 1539)

327 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُمَرَ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ فَذَكَرَهُ ۝

گذشتہ روایت اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث: صحيح البخاري - الجمعة(842) صحيح مسلم - الجمعة(845) صحيح مسلم - الجمعة(845) سنن الترمذي - الجمعة(494) سنن أبي داؤد - الطهارة(340)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/46)موطأ مالك - النداء للصلاة(229) سنن الدارمي - الصلاة1539)

ریشم پہننے والے کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہونے کا بیان

328 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ فِيمَا يَحْسِبُ حَرْبٌ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ لَبُوسِ الْحَرِيرِ فَقَالَ سَلْ عَنْهُ عَائِشَةَ○ فَسَأَلَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ سَلِ ابْنَ عُمَرَ○ فَسَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ○"

ترجمہ: حضرت عمران بن حطان نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ریشمی لباس کی بابت سوال کیا، انہوں نے کہا کہ اس کا جواب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھو، عمران نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھو، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے والد محترم کے حوالے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا کہ جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے، اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الزينة (5312) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/46)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور تقویٰ کا بیان

329 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ قَالَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ أَتَى عُمَرَ حِينَ طُعِنَ فَقَالَ احْفَظْ عَنِّي ثَلَاثًا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا يُدْرِكَنِي النَّاسُ أَمَّا أَنَا فَلَمْ أَقْضِ فِي الْكَلَالَةِ قَضَاءً وَلَمْ أَسْتَخْلِفْ عَلَى النَّاسِ خَلِيفَةً وَكُلُّ مَمْلُوكٍ لِي عَتِيقٌ○ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ اسْتَخْلِفْ○ فَقَالَ أَيَّ ذَلِكَ أَفْعَلُ فَقَدْ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي إِنْ أَدَعْ إِلَى النَّاسِ أَمْرَهُمْ فَقَدْ تَرَكَهُ نَبِيُّ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَإِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو بَكْرٍ○ فَقُلْتُ لَهُ أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ صَاحَبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَلْتَ صُحْبَتَهُ وَوُلِّيتَ أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَوِيتَ وَأَدَّيْتَ الْأَمَانَةَ○ فَقَالَ أَمَّا تَبْشِيرُكَ إِيَّايَ بِالْجَنَّةِ فَوَاللَّهِ لَوْ أَنَّ لِي - قَالَ عَفَّانُ فَلَا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَوْ أَنَّ لِي الدُّنْيَا بِمَا فِيهَا لَافْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ هَوْلِ مَا أَمَامِي قَبْلَ أَنْ أَعْلَمَ الْخَبَرَ وَأَمَّا قَوْلُكَ فِي أَمْرِ الْمُؤْمِنِينَ فَوَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنَّ ذَلِكَ كَفَافًا لَا لِي وَلَا عَلَيَّ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ صُحْبَةِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ○

ترجمہ: حضرت حمید بن عبدالرحمٰن علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بصرہ میں ہمیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ

حدیث سنائی کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ قاتلانہ حملے میں زخمی ہوئے تو سب سے پہلے ان کے پاس پہنچنے والا میں ہی تھا، انہوں نے فرمایا کہ میری تین باتیں یاد رکھو، کیونکہ مجھے خطرہ ہے کہ لوگ جب تک آئیں گے اس وقت تک میں نہیں بچوں گا اور لوگ مجھے نہ پاسکیں گے، کلالہ کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کرتا، لوگوں پر اپنا نائب اور خلیفہ کسی کو نامزد نہیں کرتا اور میرا ہر غلام آزاد ہے۔ لوگوں نے ان سے عرض کیا کہ امیر المومنین! کسی کو اپنا خلیفہ نامزد کر دیجئے، انہوں نے فرمایا کہ میں جس پہلو کو بھی اختیار کروں، اسے مجھ سے بہتر ذات نے اختیار کیا ہے، چنانچہ اگر میں لوگوں کا معاملہ ان ہی کے حوالے کر دوں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا اور اگر کسی کو اپنا خلیفہ مقرر کر دوں تو مجھ سے بہتر ذات نے بھی اپنا خلیفہ مقرر کیا تھا یعنی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے۔ میں نے عرض کیا کہ آپ کو جنت کی بشارت ہو، آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نشینی کا شرف حاصل ہوا اور طویل موقع ملا، اس کے بعد آپ کو امیر المومنین بنایا گیا تو آپ نے اپنے مضبوط ہونے کا ثبوت پیش کیا اور امانت کو ادا کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ تم نے مجھے جنت کی جو بشارت دی ہے، اللہ کی قسم! اگر میرے پاس دنیا و مافیہا کی نعمتیں اور خزانے ہوتے تو اصل صورت حال واضح ہونے سے پہلے اپنے سامنے پیش آنے والے ہولناک واقعات و مناظر کے فدیئے میں دے دیتا اور مسلمانوں پر خلافت کا جو تم نے ذکر کیا ہے تو بخدا! میری تمنا ہے کہ برابر سرابر چھوٹ جاؤں، نہ میرا کوئی فائدہ ہو اور نہ مجھ پر کوئی وبال ہو، البتہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نشینی کا جو تم نے ذکر کیا ہے، وہ صحیح ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأحکام (6792) سنن الترمذی - الفتن (2225) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2939) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/46) موطأ مالك - الفرائض (1101)

عدم ورثاء کے سبب ماموں کے وارث ہونے کا بیان

330 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ اِلَى اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ اَنْ عَلِّمُوا غِلْمَانَكُمُ الْعَوْمَ وَمُقَاتِلَتَكُمُ الرَّمْيَ فَكَانُوا يَخْتَلِفُونَ اِلَى الْاَغْرَاضِ فَجَاءَ سَهْمٌ غَرْبٌ اِلَى غُلَامٍ فَقَتَلَهُ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ اَصْلٌ وَكَانَ فِي حَجْرِ خَالٍ لَهُ فَكَتَبَ فِيهِ اَبُو عُبَيْدَةَ اِلَى عُمَرَ اِلَى مَنْ اَدْفَعُ عَقْلَهُ فَكَتَبَ اِلَيْهِ عُمَرُ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ "اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ"۝

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کے نام ایک خط میں لکھا کہ اپنے لڑکوں کو تیرنا اور اپنے جنگجوؤں کو تیراندازی کرنا سکھاؤ، چنانچہ مختلف چیزوں کو نشانہ بنا کر تیراندازی سیکھنے لگے، اسی تناظر میں ایک بچے کو نامعلوم تیر لگا، جس سے وہ جاں بحق ہو گیا، اس کا صرف ایک ہی وارث تھا اور وہ تھا اس

کا ماموں، حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ نے اس سلسلے میں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط لکھا، انہوں نے جوابا لکھ بھیجا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کا کوئی مولیٰ نہ ہو، اللہ ورسول اس کے مولیٰ ہیں اور جس کا کوئی وارث نہ ہو، ماموں ہی اس کا وارث ہوگا۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - الفرائض (2103) سنن ابن ماجه - الفرائض (2737) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/46)

حق ولاء والے کے لئے حق وراثت کا بیان

331 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ اَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "يَرِثُ الْوَلَاءَ مَنْ وَرِثَ الْمَالَ مِنْ وَالِدٍ اَوْ وَلَدٍ" معتلى 6621 مجمع 4/231،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مال کی وراثت اسی کو ملے گی جسے ولاء ملے گی خواہ وہ باپ ہو یا بیٹا۔

حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان

332 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ اَتَى الْحَجَرَ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ دَنَا فَقَبَّلَهُ۔

ترجمہ: حضرت عابس بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کے قریب آئے اور اس سے مخاطب ہو کر فرمایا بخدا! میں جانتا ہوں کہ تو محض ایک پتھر ہے جو کسی کو نفع ونقصان نہیں دے سکتا، اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا، یہ کہہ کر آپ نے اسے قریب ہو کر بوسہ دیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الحج (1520) صحيح البخاري - الحج (1528) صحيح البخاري - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذي - الحج (860) سنن النسائي - مناسك الحج (2936) سنن النسائي - مناسك الحج (2937) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن أبي داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/46) موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمي - المناسك (1864)

جھوٹی بات کو حدیث کی طرف منسوب کرنے کے سبب جہنم میں جانے کا بیان

333 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا دُجَیْنٌ اَبُو الْغُصْنِ بَصْرِیٌّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِینَةَ فَلَقِیتُ اَسْلَمَ مَوْلَی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ حَدِّثْنِی عَنْ عُمَرَ فَقَالَ لَا اَسْتَطِیعُ اَخَافُ اَنْ اَزِیدَ اَوْ اَنْقُصَ كُنَّا اِذَا قُلْنَا لِعُمَرَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَخَافُ اَنْ اَزِیدَ حَرْفًا اَوْ اَنْقُصَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ كَذِبَ عَلَیَّ فَهُوَ فِی النَّارِ" معتلی 6531 مجمع 1/142

ترجمہ: حضرت دجین جن کی کنیت ابوالغصن تھی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ آیا، وہاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام اسلم سے ملاقات ہوئی، میں نے ان سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی کوئی حدیث سنانے کی فرمائش کی، انہوں نے معذرت کی اور فرمایا کہ مجھے کمی بیشی کا اندیشہ ہے، ہم بھی جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے کہتے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث سنایئے تو وہ یہی جواب دیتے تھے کہ مجھے اندیشہ کہ کہیں کچھ کمی بیشی نہ ہو جائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف کسی جھوٹی بات کو منسوب کرتا ہے وہ جہنم میں ہوگا۔

بازار میں جانے کی دعا مانگنے کا بیان

334 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ مَوْلَی آلِ الزُّبَیْرِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قَالَ فِی سُوقٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ یُحْیِی وَیُمِیتُ وَهُوَ عَلَی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ بِهَا اَلْفَ اَلْفِ سَیِّئَةٍ وَبَنَی لَهُ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بازار میں یہ کلمات کہہ لے "جن کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی بھی اسی کی ہے اور تمام تعریفات بھی اسی کی ہیں ہر طرح کی خیر اسی کے دست قدرت میں ہے، وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا، دس لاکھ گناہ مٹا دے گا اور جنت میں اس کے لئے محل بنائے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3428) سنن الترمذی - الدعوات (3429) سنن ابن ماجه - التجارات (2235) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/47) سنن الدارمی - الاستئذان 2692)

جنت کا صرف اہل ایمان کے لئے ہونے کا بیان

335 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ أَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ فُلَانٌ شَهِيدٌ وَفُلَانٌ شَهِيدٌ حَتَّى مَرُّوا بِرَجُلٍ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَلَّا إِنِّي رَأَيْتُهُ يُجَرُّ إِلَى النَّارِ فِي عَبَاءَةٍ غَلَّهَا اخْرُجْ يَا عُمَرُ فَنَادِ فِي النَّاسِ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ○" فَخَرَجْتُ فَنَادَيْتُ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ سامنے سے آتے ہوئے دکھائی دیئے جو یہ کہہ رہے تھے کہ فلاں بھی شہید ہے، فلاں بھی شہید ہے، یہاں تک کہ ان کا گذر ایک آدمی پر ہوا، اس کے بارے بھی انہوں نے یہی کہا کہ یہ بھی شہید ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہرگز نہیں! میں نے اسے جہنم میں دیکھا ہے کیونکہ اس نے مال غنیمت میں سے ایک چادر چوری کی تھی، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب! جا کر لوگوں میں منادی کر دو کہ جنت میں صرف مومنین ہی داخل ہوں گے، چنانچہ میں نکل کر یہ منادی کرنے لگا کہ جنت میں صرف مومنین ہی داخل ہوں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (114) سنن الترمذي - السير (1574) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/47) سنن الدارمي - السير 2489)

غیر اللہ کی قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان

336 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لَا وَأَبِي○ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَهْ إِنَّهُ مَنْ حَلَفَ بِشَيْءٍ دُونَ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ○"

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کسی موقع پر اپنے باپ کی قسم کھائی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روکتے ہوئے فرمایا کہ جو شخص اللہ کے علاوہ کسی اور چیز کی قسم کھاتا ہے، وہ شرک کرتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأيمان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) سنن الترمذي - النذور والأيمان (1533) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3764) سنن النسائي - الأيمان والنذور

(3767) سنن النسائي - الأيمان والنذور (3768) سنن أبي داؤد - الأيمان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/47)موطأ مالك - النذور والأيمان (1037) سنن الدارمي - النذور والأيمان 2341)

مسجد میں عمارت میں اضافہ کرنے کا بیان

337 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عُمَرَ زَادَ فِي الْمَسْجِدِ مِنَ الْاُسْطُوَانَةِ اِلَى الْمَقْصُورَةِ وَزَادَ عُثْمَانُ وَقَالَ عُمَرُ لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "نَبْغِي نَزِيدُ فِي مَسْجِدِنَا" مَا زِدْتُ فِيهِ○ تحفة 10508 معتلی 6595،

ترجمہ: حضرت نافع علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی میں اسطوانہ یعنی ستون سے لے کر مقصورہ شریف تک کا اضافہ کروایا، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی اپنی توسیع میں اس کی عمارت بڑھائی اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ ہم اپنی اس مسجد کی عمارت میں مزید اضافہ کرنا چاہتے ہیں تو میں کبھی اس میں اضافہ نہ کرتا۔ (مسند احمد: جلداول: حدیث نمبر 312)

انبیائے کرام کی شان میں غلو کرنے کی ممانعت کا بیان

338 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ مَعَهُ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا اَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةَ الرَّجْمِ فَرَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ○ ثُمَّ قَالَ قَدْ كُنَّا نَقْرَأُ وَلَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَاِنَّهُ كُفْرٌ بِكُمْ اَوْ اِنَّ كُفْراً بِكُمْ اَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا تُطْرُونِي كَمَا اُطْرِيَ ابْنُ مَرْيَمَ وَاِنَّمَا اَنَا عَبْدٌ فَقُولُوا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ○" وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ "كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ○"

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا: ان پر کتاب نازل فرمائی، اس میں رجم کی آیت بھی تھی جس کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رجم کیا تھا اور ہم نے بھی رجم کیا تھا، پھر فرمایا کہ ہم لوگ یہ حکم بھی پڑھتے تھے کہ اپنے آباؤاجداد سے بے رغبتی ظاہر نہ کرو کیونکہ یہ تمہاری جانب سے کفر ہے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس طرح حد سے آگے مت بڑھاؤ جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا، میں تو ایک بندہ ہوں، اس لئے یوں کہا کرو کہ وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحدود (6441) صحیح البخاری - الحدود (6442) صحیح البخاری - الاعتصام بالکتاب والسنة (6892) صحیح مسلم - الحدود (1691) صحیح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذی - الحدود (1431) سنن الترمذی - الحدود (1432) سنن أبی داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/47) موطأ مالك - الحدود (1558) موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمی - الحدود (2322) سنن الدارمی - الرقاق (2784)

خلیفہ کو نامزد نہ کرنے کا بیان

339 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ لِعُمَرَ اِنِّیْ سَمِعْتُ النَّاسَ یَقُوْلُوْنَ مَقَالَةً فَاٰلَیْتُ اَنْ اَقُوْلَهَا لَكُمْ زَعَمُوْا اَنَّكَ غَیْرُ مُسْتَخْلِفٍ فَوَضَعَ رَأْسَهٗ سَاعَةً ثُمَّ رَفَعَهٗ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَحْفَظُ دِیْنَهٗ وَاِنِّیْ اِنْ لَا اَسْتَخْلِفُ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَسْتَخْلِفْ وَاِنْ اَسْتَخْلِفْ فَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ قَدِ اسْتَخْلَفَ ۝ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ ذَكَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ فَعَلِمْتُ اَنَّهٗ لَمْ یَكُنْ یَعْدِلُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَحَدًا وَاَنَّهٗ غَیْرُ مُسْتَخْلِفٍ ۝

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے ہوئے سنا ہے، میں اسے آپ تک پہنچانے میں کوتاہی نہیں کروں گا، لوگوں کا خیال یہ ہے کہ آپ کسی کو اپنا خلیفہ نامزد نہیں کر رہے؟ انہوں نے ایک لمحے کے لئے اپنا سر جھکا کر اٹھایا اور فرمایا کہ اللہ اپنے دین کی حفاظت خود کرے گا، میں کسی کو اپنا خلیفہ نامزد نہیں کروں گا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کسی کو اپنا خلیفہ مقرر نہیں فرمایا تھا اور اگر میں کسی کو خلیفہ مقرر کر دیتا ہوں تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأحكام (6792) صحیح مسلم - الإمارة (1823) صحیح مسلم - الإمارة (1823) سنن الترمذی - الفتن (2225) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2939) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/47)

وراثت جاری نہ ہونے والے مال کا بیان

340 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ اَرْسَلَ اِلَیَّ عُمَرُ فَذَكَرَ الْحَدِیْثَ فَقُلْتُ لَكُمَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ ۝"

ترجمہ: حضرت مالک بن اوس بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ مجھے بلوایا، پھر انہوں نے مکمل

حدیث ذکر کی، جس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2748) صحيح البخاري - فرض الخمس (2926) صحيح البخاري - المناقب (3508) صحيح البخاري - المغازي (3810) صحيح البخاري - المغازي (3998) صحيح البخاري - الفرائض (6346) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) سنن الترمذي - السير (1608) سنن الترمذي - السير (1610) سنن الترمذي - الجهاد (1719) سنن النسائي - قسم الفيء (4140) سنن النسائي - قسم الفيء (4141) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2968) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/47) موطأ مالك - الجامع 1870)

اہل محلہ کے سبب عذاب میت کا بیان

341 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَمَّا مَاتَ أَبُو بَكْرٍ بُكِيَ عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ"

ترجمہ: حضرت سعید بن میسب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو لوگ رونے لگے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ میت پر اس کے اہل محلہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1226) صحيح البخاري - الجنائز (1228) صحيح البخاري - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) سنن الترمذي - الجنائز (1002) سنن الترمذي - الجنائز (1004) سنن الترمذي - الجنائز (1006) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1853) سنن النسائي - الجنائز.(1855) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1593) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/47) موطأ مالك - الجنائز 553)

مرتدین سے جنگ کرنے کا بیان

342 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّىْ مَالَهُ وَنَفْسَهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ" قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ اِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِىْ عَنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا فَقَالَ عُمَرُ وَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِىْ بَكْرٍ بِالْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے پردہ فرما گئے اور ان کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہو گئے اور اہل عرب میں سے جو کافر ہو سکتے تھے، سو ہو گئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں سے کیسے قتال کر سکتے ہیں جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جو شخص لا الہ الا اللہ کہہ لے، اس نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، ہاں! اگر اسلام کا کوئی حق ہو تو الگ بات ہے اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا اللہ کی قسم! میں اس شخص سے ضرور قتال کروں گا جو نماز اور زکوۃ کے درمیان فرق کرتے ہیں، کیونکہ زکوۃ مال کا حق ہے، بخدا! اگر انہوں نے ایک بکری کا بچہ جو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے بھی روکا تو میں ان سے قتال کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سمجھ گیا، اللہ تعالیٰ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو اس معاملے میں شرح صدر کی دولت عطاء فرما دی ہے اور میں سمجھ گیا کہ ان کی رائے ہی برحق ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الزكاة (1335) صحيح البخاري - الزكاة (1388) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2786) صحيح البخاري - استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم (6526) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6855) صحيح مسلم - الإيمان (20) صحيح مسلم - الإيمان (21) صحيح مسلم - الإيمان (21) صحيح مسلم - الإيمان (21) سنن الترمذي - الإيمان (2606) سنن الترمذي - الإيمان (2607) سنن النسائي - الزكاة (2443) سنن النسائي - الجهاد (3090) سنن النسائي - الجهاد (3091) سنن النسائي - الجهاد (3092) سنن النسائي - الجهاد (3093) سنن النسائي - الجهاد (3094) سنن النسائي - الجهاد (3095) سنن النسائي - تحريم الدم (3969) سنن النسائي - تحريم الدم (3970) سنن النسائي - تحريم الدم (3971) سنن النسائي - تحريم الدم (3972) سنن النسائي - تحريم الدم (3973) سنن النسائي - تحريم الدم (3974) سنن النسائي - تحريم الدم (3975) سنن النسائي - تحريم الدم (3976) سنن النسائي - تحريم الدم (3977) سنن النسائي - تحريم الدم (3978) سنن أبي داؤد - الزكاة (1556) سنن أبي داؤد - الجهاد (2640) سنن ابن ماجه - المقدمة (71) سنن ابن ماجه - الفتن (3927) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/48)

ترکہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں وراثت جاری نہ ہونے کا بیان

343 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّا لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - السير (1610) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/48)

بنونضیر کی جانب سے مال فیٔ آنے کا بیان

344 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ إِنَّ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ كَانَتْ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهَا نَفَقَةَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنونضیر سے حاصل ہونے والے اموال کا تعلق مال فیٔ سے جو اللہ نے اپنے پیغمبر کو عطاء فرمائے اور مسلمانوں کو اس پر گھوڑے یا کوئی اور سواری دوڑانے کی ضرورت نہیں پیش آئی، اس لئے یہ مال خاص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے اپنی ازواج مطہرات کو سال بھر کا نفقہ ایک ہی دفعہ دے دیا کرتے تھے اور جو باقی بچتا تھا اس سے گھوڑے اور دیگر اسلحہ جو جہاد میں کام آسکے، فراہم کر لیتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2748) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) سنن الترمذي - الجهاد (1719) سنن النسائي - قسم الفيء (4140) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/48)

روزے کی افطاری کے وقت کا بیان

345 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات یہاں سے آ جائے اور دن وہاں سے چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار کو روزہ افطار کر لینا چاہیے، مشرق اور مغرب مراد ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الصوم (1853) صحيح مسلم - الصيام (1100) سنن الترمذي - الصوم (698) سنن أبي داؤد - الصوم (2351) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/48) سنن الدارمي - الصوم 1700)

عورتوں کے تکرار کی ممانعت کا بیان

346 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى - يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ - عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَرَدْتُ اَنْ اَسْاَلَ عُمَرَ فَمَا رَاَيْتُ مَوْضِعاً فَمَكَثْتُ سَنَتَيْنِ فَلَمَّا كُنَّا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَذَهَبَ لِيَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَجَاءَ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ فَذَهَبْتُ اَصُبُّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ قُلْتُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنِ الْمَرْاَتَانِ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ ۝

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی بڑی آرزو تھی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو ازواج مطہرات کے بارے) سوال کروں (جن کے متعلق اللہ نے یہ فرمایا تھا کہ اگر تم دونوں توبہ کر لو تو اچھا ہے کیونکہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو چکے ہیں) لیکن ہمت نہیں ہوتی تھی اور دو سال گذر گئے، حتی کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج کے لئے تشریف لے گئے، میں بھی ان کے ساتھ تھا، راستے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ لوگوں سے ہٹ کر چلنے لگے، میں بھی پانی کا برتن لے کر ان کے پیچھے چلا گیا، انہوں نے اپنی طبعی ضرورت پوری کی اور جب واپس آئے تو میں نے ان کے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور عرض کیا اے امیر المومنین! وہ دو عورتیں کون ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر غالب آنا چاہتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ عائشہ اور حفصہ (رضی اللہ عنہما)

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المظالم والغصب (2336) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4629) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4630) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4631) صحيح البخاري - النكاح (4895) صحيح البخاري - اللباس (5505) صحيح مسلم - الطلاق (1479) صحيح مسلم - الطلاق (1479) صحيح مسلم - الطلاق (1479) صحيح مسلم - الطلاق (1479) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3318) سنن النسائي - الصيام (2132) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/48)

اللہ کی راہ میں مقتول پائے جانے والے کی شہادت کا بیان

347 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعَهُ مِنْ اَبِي الْعَجْفَاءِ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لَا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَاِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا اَوْ تَقْوَى

فِي الْآخِرَةِ لَكَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْكَحَ شَيْئاً مِنْ بَنَاتِهِ وَلَا نِسَائِهِ فَوْقَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَأُخْرَى تَقُولُونَهَا فِي مَغَازِيكُمْ قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيداً مَاتَ فُلَانٌ شَهِيداً وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ أَوْقَرَ عَجُزَ دَابَّتِهِ أَوْ دَفَّ رَاحِلَتِهِ ذَهَباً وَفِضَّةً يَبْتَغِي التِّجَارَةَ فَلَا تَقُولُوا ذَاكُمْ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ"

ترجمہ: حضرت ابوالعجفاء سلمی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لوگو! اپنی بیویوں کے مہر زیادہ مت باندھا کرو، کیونکہ اگر یہ چیز دنیا میں باعث عزت ہوتی یا اللہ کے نزدیک تقویٰ میں شمار ہوتی تو اس کے سب زیادہ حق دار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی یا بیٹی کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں تھا، پھر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دوسری بات یہ ہے کہ جو شخص دوران جہاد مقتول ہو جائے یا طبعی طور پر فوت ہو جائے تو آپ لوگ یہ کہتے ہیں کہ فلاں آدمی شہید ہو گیا، فلاں آدمی شہید ہو کر دنیا سے رخصت ہوا، حالانکہ یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اس نے اپنی سواری کے پچھلے حصے میں یا کجاوے کے نیچے سونا چاندی چھپا رکھا جس سے وہ تجارت کا ارادہ رکھتا ہو، اس لئے تم کسی کے متعلق یقین کے ساتھ یہ مت کہو کہ وہ شہید ہے، البتہ یہ کہہ سکتے ہو کہ جو شخص اللہ کے راستہ میں مقتول یا فوت ہو جائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں داخل ہوگا جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

، سنن النسائي - النكاح (3349) سنن أبي داؤد - النكاح (2106) سنن ابن ماجه - النكاح (1887)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/48) سنن الدارمي - النكاح 2200)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملے کا بیان

348 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ أَمْلَهُ عَلَيَّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ أَنَّ عُمَرَ قَامَ خَطِيباً فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رُؤْيَا كَأَنَّ دِيكاً نَقَرَنِي نَقْرَتَيْنِ وَلَا أُرَى ذَلِكَ إِلَّا لِحُضُورِ أَجَلِي وَإِنَّ نَاساً يَأْمُرُونَنِي أَنْ أَسْتَخْلِفَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعَ خِلَافَتَهُ وَدِينَهُ وَلَا الَّذِي بَعَثَ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَجِلَ بِي أَمْرٌ فَالْخِلَافَةُ شُورَى فِي هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ فَأَيُّهُمْ بَايَعْتُمْ لَهُ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ رِجَالاً سَيَطْعَنُونَ فِي هَذَا الْأَمْرِ وَإِنِّي قَاتَلْتُهُمْ بِيَدِي هَذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ فَعَلُوا فَأُولَئِكَ

اَعْـدَاءُ اللّٰهِ الْكَفَرَةُ الضُّلَّالُ وَإِنِّي وَاللّٰهِ مَا اَدَعُ بَعْدِي شَيْئاً هُوَ اَهَمُّ إِلَيَّ مِنْ اَمْرِ الْكَلَالَةِ وَلَقَدْ سَـاَلْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَمَا اَغْلَظَ لِي فِي شَيْءٍ قَطُّ مَا اَغْلَظَ لِي فِيهَا حَتّٰى طَعَنَ بِيَدِهِ اَوْ بِـاِصْبَعِهِ فِي صَـدْرِي اَوْ جَنْبِي وَقَالَ "يَا عُمَرُ تَكْفِيكَ الْآيَةُ الَّتِي نَزَلَتْ فِي الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ"

وَإِنِّـي إِنْ اَعِشْ اَقْضِ فِيهَا قَضِيَّةً لَا يَخْتَلِفُ فِيهَا اَحَدٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ اَوْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّـي اُشْهِـدُكَ عَـلَـى اُمَـرَاءِ الْاَمْـصَارِ فَإِنِّي بَعَثْتُهُمْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ دِينَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ وَيَقْسِمُونَ فِيهِمْ فَيْأَهُمْ وَيَعْدِلُونَ عَلَيْهِمْ وَمَا اَشْكَلَ عَلَيْهِمْ يَرْفَعُونَهُ إِلَيَّ ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّـكُـمْ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لَا اَرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومُ وَالْبَصَلُ لَقَدْ كُنْتُ اَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتّٰى يُخْرَجَ بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ آكِلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخاً قَالَ فَخَطَبَ بِهَا عُمَرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاُصِيبَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ لِاَرْبَعِ لَيَالٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ کے لئے تشریف لائے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی یاد تازہ کی، پھر فرمانے لگے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میری دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آ گیا ہے، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغے نے مجھے دو دفعہ ٹھونگ ماری ہے۔ پھر فرمایا کہ لوگ مجھ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ میں اپنا خلیفہ مقرر کر دوں، اتنی بات تو طے ہے کہ اللہ اپنے دین کو ضائع کرے گا اور نہ ہی اس خلافت کو جس کے ساتھ اللہ نے اپنے پیغمبر کو مبعوث فرمایا تھا، اب اگر میرا فیصلہ جلد ہو گیا تو میں مجلس شوریٰ ان چھ افراد کی مقرر کر رہا ہوں جن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بوقت رحلت راضی ہو کر تشریف لے گئے تھے، جب تم ان میں سے کسی ایک کی بیعت کر لو تو ان کی بات سنو اور ان کی اطاعت کرو۔ میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ مسئلہ خلافت میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کریں گے، بخدا! میں اپنے ان ہاتھوں سے اسلام کی مدافعت میں ان لوگوں سے قتال کر چکا ہوں، یہ لوگ دشمنان خدا، کافر اور گمراہ ہیں، اللہ کی قسم! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کرنے کے بعد مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کسی مسئلہ میں آپ مجھ سے ناراض ہوئے ہوں، سوائے کلالہ کے مسئلہ کے کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ انتہائی سخت ناراض ہوئے تھے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی میرے سینے پر رکھ کر فرمایا کہ تمہارے لئے اس مسئلے میں سورت نساء کی آخری آیت جو گرمی میں نازل ہوئی تھی کافی ہے۔

اگر میں زندہ رہا تو اس مسئلے کا ایسا حل نکال کر جاؤں گا کہ اس آیت کو پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے سب ہی کے علم میں وہ حل آ جائے اور میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے مختلف شہروں میں امراء اور گورنر بھیجے ہیں وہ صرف اس لئے کہ وہ لوگوں کو دین سکھائیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں لوگوں کے سامنے بیان کریں، ان میں مال غنیمت تقسیم کریں، ان میں انصاف کریں اور

میرے سامنے ان کے وہ مسائل پیش کریں جن کا ان کے پاس کوئی حل نہ ہو۔ پھر فرمایا لوگو! تم دو درختوں میں سے کھاتے ہو جنہیں میں گندہ سمجھتا ہوں (ایک لہسن اور دوسرا پیاز، جنہیں کچا کھانے سے منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے) میں نے دیکھا ہے کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی شخص کے منہ سے اس کی بدبو آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر مسجد سے باہر نکال دیا جاتا تھا اور یہی نہیں بلکہ اس کو جنت البقیع تک پہنچا کر لوگ واپس آتے تھے، اگر کوئی شخص انہیں کھانا ہی چاہتا ہے تو پکا کر ان کی بدبو مار دے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ جمعہ کو حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے یہ خطبہ ارشاد فرمایا اور ۲۶ ذی الحجہ بروز بدھ کو آپ پر قاتلانہ حملہ ہو گیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأحکام (6792) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (567) صحیح مسلم - لفرائض ا(1617) سنن الترمذی - الفتن (2225) سنن النسائی - المساجد (708) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2939) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1014) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/49)موطأ مالك - الفرائض 1101)

حج تمتع کے سنت ہونے کا بیان

349 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي هُشَيْمٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ عُمَرَ قَالَ هِيَ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي الْمُتْعَةَ - وَلَكِنِّي أَخْشَى أَنْ يُعَرِّسُوا بِهِنَّ تَحْتَ الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُوا بِهِنَّ حُجَّاجًا۝

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگرچہ حج تمتع نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے لیکن مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ اپنی اپنی بیویوں کے ساتھ پیلو کے درخت کے نیچے رات گذاریں اور صبح کو اٹھ کر حج کی نیت کرلیں۔

فائدہ: دراصل حج تمتع میں آدمی عمرہ کر کے احرام کھول لیتا ہے اور اس کے لئے اپنی بیوی کے قریب جانا حلال ہو جاتا ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ آٹھ ذی الحجہ کو جب حج کا احرام کھول لیتا ہے اور اس کے لئے اپنی بیوی کے قریب جانا حلال ہو جاتا ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ آٹھ ذی الحجہ کو جب حج کا احرام باندھنا ہو، اسی رات وہ اپنی بیوی کے پاس رہا ہو اور صبح اس کے سر سے پانی کے ٹپکتے ہوئے قطرات لوگوں کو کچھ اشارات دے رہے ہوں، اس وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے اچھا نہیں سمجھتے تھے، ورنہ اس کے نفس جواز میں کوئی اختلاف نہیں۔

تخریج الحدیث: صحیح مسلم - الحج (1222) سنن النسائي - مناسك الحج (2735) سنن ابن ماجه - المناسك (2979)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/49)

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

350 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ اَنْبَاَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ اَوْ جَدِّهِ - الشَّكُّ مِنْ يَزِيدَ - عَنْ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ بَعْدَ الْحَدَثِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَصَلَّى۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حدث کے بعد وضو کرتے ہوئے دیکھا جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا اور نماز پڑھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (199) سنن النسائي - الطهارة (121) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/49)موطأ مالك - الطهارة 74)

حضرت ابوعبیدہ کی جنگ میں سرداری کا بیان

351 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضاً الاَشْعَرِيَّ قَالَ شَهِدْتُ الْيَرْمُوكَ وَعَلَيْنَا خَمْسَةُ اُمَرَاءَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَيَزِيدُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ وَابْنُ حَسَنَةَ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعِيَاضٌ - وَلَيْسَ عِيَاضٌ هَذَا بِالَّذِي حَدَّثَ سِمَاكاً - قَالَ وَقَالَ عُمَرُ إِذَا كَانَ قِتَالٌ فَعَلَيْكُمْ اَبُو عُبَيْدَةَ۔ قَالَ فَكَتَبْنَا إِلَيْهِ إِنَّهُ قَدْ جَاشَ إِلَيْنَا الْمَوْتُ وَاسْتَمْدَدْنَاهُ فَكَتَبَ إِلَيْنَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَنِيْ كِتَابُكُمْ تَسْتَمِدُّونِيْ وَإِنِّي اَدُلُّكُمْ عَلَى مَنْ هُوَ اَعَزُّ نَصْراً وَاَحْضَرُ جُنْداً اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْتَنْصِرُوهُ فَإِنَّ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نُصِرَ يَوْمَ بَدْرٍ فِي اَقَلَّ مِنْ عِدَّتِكُمْ فَإِذَا اَتَاكُمْ كِتَابِي هَذَا فَقَاتِلُوهُمْ وَلَا تُرَاجِعُونِي۔ قَالَ فَقَاتَلْنَاهُمْ فَهَزَمْنَاهُمْ وَقَتَلْنَاهُمْ اَرْبَعَ فَرَاسِخَ۔ قَالَ وَاَصَبْنَا اَمْوَالاً فَتَشَاوَرُوا فَاَشَارَ عَلَيْنَا عِيَاضٌ اَنْ نُعْطِيَ عَنْ كُلِّ رَاْسٍ عَشْرَةً۔ قَالَ وَقَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ مَنْ يُرَاهِنِّي فَقَالَ شَابٌّ اَنَا إِنْ لَمْ تَغْضَبْ۔ قَالَ فَسَبَقَهُ فَرَاَيْتُ عَقِيصَتَيْ اَبِي عُبَيْدَةَ تَنْقُزَانِ وَهُوَ خَلْفَهُ عَلَى فَرَسٍ عَرَبِيٍّ۔

معتلی 6644 مجمع 6/213،

ترجمہ: حضرت عیاض اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں غزوہ یرموک میں موجود تھا، ہم پر پانچ امراء مقرر تھے () حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ (۲) حضرت یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ (۳) حضرت ابن حسنہ رضی اللہ عنہ (۴) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ (۵) حضرت عیاض بن غنم رضی اللہ عنہ (یاد رہے کہ اس سے مراد خود راوی حدیث نہیں ہیں) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرما رکھا تھا کہ جب جنگ شروع ہو تو تمہارے سردار حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ ہوں

گے، راوی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی طرف ایک مراسلہ میں لکھ کر بھیجا کہ موت ہماری طرف اچھل اچھل کر آ رہی ہے، ہمارے لئے کمک روانہ کیجئے، انہوں نے جواب میں لکھ کر بھیجا کہ میرے پاس تمہارا خط پہنچا جس میں تم نے مجھ سے امداد کی درخواست کی ہے، میں تمہیں ایسی ہستی کا پتہ بتاتا ہوں جس کی نصرت سب سے زیادہ مضبوط اور جس کے لشکر سب سے زیادہ حاضر باش ہوتے ہیں، وہ ہستی اللہ تبارک وتعالیٰ ہیں ان ہی سے مدد مانگو، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت غزوہ بدر کے موقع پر بھی کی گئی تھی جبکہ وہ تعداد میں تم سے بہت تھوڑے تھے، اس لئے جب تمہارے پاس میرا یہ خط پہنچے تو ان سے قتال شروع کر دو اور مجھ سے بار بار امداد کے لئے مت کہو۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر ہم نے قتال شروع کیا تو مشرکین کو شرمناک ہزیمت سے دوچار کیا اور چار فرسخ تک انہیں قتل کرتے چلے گئے اور ہمیں مال غنیمت بھی حاصل ہوا، اس کے بعد مجاہدین نے باہم مشورہ کیا، حضرت عیاض رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ ہر مجاہد کو فی کس دس درہم دیئے جائیں، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا میرے ساتھ اس کی دیکھ بھال کون کرے گا؟ ایک نوجوان بولا اگر آپ ناراض نہ ہوں تو میں کروں گا، یہ کہہ کر وہ آگے بڑھ گیا، میں نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے بالوں کی چوٹیوں کو دیکھا کہ وہ ہوا میں لہرا رہی تھیں اور وہ نوجوان ان کے پیچھے ایک عربی گھوڑے پر بیٹھا ہوا تھا۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 326)

ریشم پہننے والے کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہونے کا بیان

352 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَنْبَأَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَيَّ جُبَّةُ خَزٍّ فَقَالَ لِي سَالِمٌ مَا تَصْنَعُ بِهَذِهِ الثِّيَابِ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ" تحفة10542 معتلی6608،

ترجمہ: حضرت علی بن زید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ آیا، اس وقت میں نے ریشمی جبہ زیب تن کر رکھا تھا، حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ سے فرمایا کہ تم ان کپڑوں کا کیا کرو گے؟ میں نے اپنے والد کو حضرت عمر فاروق رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ریشم وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

باپ سے قصاص نہ لیے جانے کا بیان

353 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ أَسَدُ بْنُ عَمْرٍو أُرَاهُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ ابْنَهُ عَمْدًا فَرُفِعَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ ثَنِيَّةً وَقَالَ لَا يَرِثُ الْقَاتِلُ وَلَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا يُقْتَلُ وَالِدٌ بِوَلَدِهِ" لَقَتَلْتُكَ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے بیٹے کو جان بوجھ کر اور سوچ سمجھ کر مار ڈالا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں یہ معاملہ پیش ہوا تو انہوں نے اس پر سو اونٹ دیت واجب قرار دی، تیس حقے، تیس جذعے اور چالیس ثنیے یعنی جو دوسرے سال میں لگے ہوں اور فرمایا قاتل وارث نہیں ہوتا اور اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ باپ کو بیٹے کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا تو میں تجھے قتل کر دیتا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الديات (1400) سنن ابن ماجه - الديات (2662) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/49)

دیت کے مسئلہ کا بیان

354 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَيَزِيدُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَيْءٌ" لَوَرَّثْتُكَ قَالَ وَدَعَا خَالَ الْمَقْتُولِ فَأَعْطَاهُ الْإِبِلَ۔

ترجمہ: ایک دوسری سند سے اسی روایت میں یہ اضافہ بھی ہے کہ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مقتول کے بھائی کو بلایا اور دیت کے وہ اونٹ اس کے حوالے کر دیئے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الديات (2646) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/49) موطأ مالك - العقول (1620)

مقتول کے بھائی کو دیت ادا کر دینے کا بیان

355 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ أَخَذَ عُمَرُ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ ثَنِيَّةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهَا خَلِفَةٌ قَالَ ثُمَّ دَعَا أَخَا الْمَقْتُولِ فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ دُونَ أَبِيهِ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَيْءٌ"

ترجمہ: حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے اور وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر سو اونٹ دیت واجب قرار دی، تیس حقے، تیس جذعے اور چالیس ثنیے یعنی جو دوسرے سال میں لگے ہوں اور سب کے سب حاملہ ہوں، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مقتول کے بھائی کو بلایا اور دیت کے وہ اونٹ اس کے حوالے کر دیئے اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قاتل کو کچھ نہیں ملے گا۔

تخريج الحديث: سنن ابن ماجه - الديات (2646) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/49) موطأ مالك - العقول (1620)

وراثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا بہ طور صدقہ ہونے کا بیان

356 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ إِلَى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اقْضِ بَيْنِيْ وَبَيْنَ هَذَا الْكَذَا كَذَا۔ فَقَالَ النَّاسُ افْصِلْ بَيْنَهُمَا افْصِلْ بَيْنَهُمَا۔ قَالَ لَا اَفْصِلُ بَيْنَهُمَا قَدْ عَلِمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ۔"

ترجمہ: حضرت مالک بن اوس بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنا جھگڑا لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس فیصلہ کرنے آئے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے اور ان کے درمیان فلاں فلاں چیز کا فیصلہ کر دیجئے، لوگوں نے بھی کہا کہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ان دونوں کے درمیان کوئی فیصلہ نہیں کروں گا کیونکہ یہ دونوں جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - السير (1610) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/49)

شک والی چیز کو چھوڑ دینے کا بیان

357 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ قَالَ إِنَّ مِنْ آخِرِ مَا نَزَلَ آيَةَ الرِّبَا وَإِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا فَدَعُوا الرِّبَا وَالرِّيبَةَ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم میں سب سے آخری آیت سود سے متعلق نازل ہوئی ہے، اس لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے وصال مبارک سے قبل اس کی مکمل وضاحت کا موقع نہیں مل سکا، اس لئے سود کو بھی چھوڑ دو اور جس چیز میں ذرا بھی شک ہو اسے بھی چھوڑ دو۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2276) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/50)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے حج تمتع کا بیان

358 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ

الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ۔ حَتَّى لَقِيَهُ بَعْدُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ وَلَكِنِّي كَرِهْتُ أَنْ يَظَلُّوا بِهِنَّ مُعَرِّسِينَ فِي الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُونَ بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُءُوسُهُمْ۔

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حج تمتع کے جواز کا فتویٰ دیتے تھے، ایک دن ایک شخص آ کر ان سے کہنے لگا کہ آپ اپنے کچھ فتوے روک کر رکھیں، آپ کو معلوم نہیں ہے کہ آپ کے پیچھے امیر المومنین نے مناسک حج کے حوالے سے کیا نئے احکام جاری کیے ہیں، جب ان دونوں حضرات کی ملاقات ہوئی تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے اس کی بابت دریافت کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے معلوم ہے کہ حج تمتع نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ نے بھی کیا ہے لیکن مجھے یہ چیز اچھی معلوم نہیں ہوتی کہ لوگ پیلو کے درخت کے نیچے اپنی بیویوں کے پاس رات گذاریں اور صبح کو حج کے لئے اس حال میں روانہ ہوں کہ ان کے سروں سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1484) صحيح البخاري - الحج (1637) صحيح البخاري - الحج (1701) صحيح البخاري - المغازي (4089) صحيح البخاري - المغازي (4136) صحيح مسلم - الحج (1221) صحيح مسلم - الحج (1221) صحيح مسلم - الحج (1222) سنن النسائي - مناسك الحج (2735) سنن النسائي - مناسك الحج (2738) سنن النسائي - مناسك الحج (2742) سنن ابن ماجه - المناسك (2979) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/50) سنن الدارمي - المناسك 1815)

رجم کی سزا کا بیان

359 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَجَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَرَادَ أَنْ يَخْطُبَ النَّاسَ خُطْبَةً فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إِنَّهُ قَدِ اجْتَمَعَ عِنْدَكَ رَعَاعُ النَّاسِ فَأَخِّرْ ذَلِكَ حَتَّى تَأْتِيَ الْمَدِينَةَ۔ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ دَنَوْتُ مِنْهُ قَرِيبًا مِنَ الْمِنْبَرِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَإِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ مَا بَالُ الرَّجْمِ وَإِنَّمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ الْجَلْدُ وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَلَوْلَا أَنْ يَقُولُوا أَثْبَتَ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا لَيْسَ فِيهِ لَأَثْبَتُّهَا كَمَا أُنْزِلَتْ۔

ترجمہ: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج کے لئے تشریف لے گئے، وہاں انہوں نے مخصوص حالات کے تناظر میں کوئی خطبہ دینا چاہا لیکن حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ان سے

کہا کہ اس وقت تو لوگوں کا کمزور طبقہ بہت بڑی مقدار میں موجود ہے، آپ اپنے اس خطبہ کو مدینہ منورہ واپسی تک مؤخر کر دیں (کیونکہ وہاں کے لوگ سمجھدار ہیں، وہ آپ کی بات سمجھ لیں گے، یہ لوگ بات کو صحیح طرح سمجھ نہ سکیں گے اور شورش بپا کر دیں گے) چنانچہ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ واپس آ گئے تو ایک دن میں منبر کے قریب گیا، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ بعض لوگ کہتے ہیں رجم کی کیا حیثیت ہے؟ کتاب اللہ میں تو صرف کوڑوں کی سزا ذکر کی گئی ہے؟ حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رجم کی سزا جاری فرمائی ہے اور ان کے بعد ہم نے بھی اور اگر لوگ یہ نہ کہتے کہ عمر نے کتاب اللہ میں اس چیز کا اضافہ کر دیا جو اس میں نہیں ہے تو میں اس حکم والی آیت کو قرآن کریم (کے حاشیے) پر لکھ دیتا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحدود (6441) صحیح البخاری - الحدود (6442) صحیح البخاری - الاعتصام بالکتاب والسنة (6892) صحیح مسلم - الحدود (1691) صحیح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذی - الحدود (1431) سنن الترمذی - الحدود (1432) سنن أبي داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/50) موطأ مالك - الحدود (1558) موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمي - الحدود 2322)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فقر کا بیان

360 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ - يَعْنِى ابْنَ بَشِيرٍ - يَخْطُبُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ مَا اَصَابَ النَّاسَ مِنَ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ الْيَوْمَ يَلْتَوِى مَا يَجِدُ دَقَلًا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ ٥

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنی آنکھوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک کی وجہ سے کروٹیں بدلتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ردی کھجور بھی نہ ملتی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا پیٹ بھر لیتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الزهد (2372) سنن ابن ماجه - الزهد (4146) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/50)

نوحہ کے سبب عذاب قبر کا بیان

361 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِى قَبْرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ٥" وَقَالَ حَجَّاجٌ "بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ٥"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجنائز (1226) صحیح البخاری - الجنائز 1228)صحیح البخاری - الجنائز (1230) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (928) صحیح مسلم - الجنائز (929) صحیح مسلم - الجنائز (930) صحیح مسلم - الجنائز (932) صحیح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذی - الجنائز (1002) سنن الترمذی - الجنائز (1004) سنن الترمذی - الجنائز (1006) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1853) سنن النسائي - الجنائز (1855) سنن النسائي - الجنائز (1856) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1593)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/50)موطأ مالك - الجنائز 553)

دو اوقات میں نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

362 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رُفَيْعاً اَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي رِجَالٌ - قَالَ شُعْبَةُ اَحْسِبُهُ قَالَ - مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاَعْجَبُهُمْ اِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ ٥

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے جن کی بات قابل اعتماد ہوتی ہے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے، ایک تو یہ کہ عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے اور دوسرے یہ کہ فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - مواقیت الصلاة (557) صحیح مسلم - صلاة المسافرین وقصرها (826) سنن الترمذی - الصلاة (183) سنن النسائي - المواقيت (562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/50) سنن الدارمي - الصلاة 1433)

دو انگلیوں کی مقدار ریشم پہننے کا بیان

363 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ قَالَ جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِاَذْرَبِيجَانَ مَعَ

عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ أَوْ بِالشَّامِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا إِصْبَعَيْنِ۝ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ فَمَا عَتَّمْنَا إِلَّا أَنَّهُ الأَعْلَامُ۝

ترجمہ: حضرت ابوعثمان بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ کے ساتھ شام یا آذربائیجان میں تھے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ایک خط آ گیا، جس میں لکھا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی لباس پہننے سے منع فرمایا ہے سوائے اتنی مقدار یعنی دو انگلیوں کے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - اللباس (5490) صحيح البخاري - اللباس (5491) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائي - الزينة (5312) سنن النسائي - الزينة (5313) سنن أبي داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/50)

364 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ قَالَ جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ۝

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - اللباس (5490) صحيح البخاري - اللباس (5491) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائي - الزينة (5312) سنن النسائي - الزينة (5313) سنن أبي داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/50)

مزدلفہ سے منیٰ کی جانب جانے کا بیان

365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ صَلَّى عُمَرُ الصُّبْحَ وَهُوَ بِجَمْعٍ - قَالَ أَبُو دَاوُدَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بِجَمْعٍ - فَقَالَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ فَأَفَاضَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ۝

ترجمہ: حضرت عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ہمیں مزدلفہ میں فجر کی نماز پڑھائی اور فرمایا کہ مشرکین طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے اور کہتے تھے کہ کوہ ثبیر روشن ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1600) صحیح البخاری - المناقب (3626) سنن الترمذی - الحج (896) سنن النسائی - مناسك الحج (3047) سنن أبی داؤد - المناسك (1938) سنن ابن ماجه - المناسك (3022)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/50) سنن الدارمی - المناسك 1890)

جنبی کا وضو کر کے سو جانے کا بیان

366 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِینَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ سَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُصِیبُنِیْ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّیْلِ فَمَا اَصْنَعُ قَالَ "اغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ تَوَضَّأْ ثُمَّ ارْقُدْ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دفعہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر میں رات کو ناپاک ہو جاؤں تو کیا کروں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی شرمگاہ کو دھو کر نماز والا وضو کر کے سو جاؤ۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الغسل (283) صحیح البخاری - الغسل (285) صحیح البخاری - الغسل (286) صحیح مسلم - الحیض (306) صحیح مسلم - الحیض (306) صحیح مسلم - الحیض (306) سنن الترمذی - الطهارة (120) سنن النسائی - الطهارة (259) سنن النسائی - الطهارة (260) سنن أبی داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/50)موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمی - الطهارة 756)

کدو کی نبیذ سے ممانعت کا بیان

367 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَیْلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْحَكَمِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْجَرِّ فَحَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنِ الْجَرِّ وَعَنِ الدُّبَّاءِ وَعَنِ الْمُزَفَّتِ

ترجمہ: حضرت ابوالحکم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ کے عنہ کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے، کدو کی نبیذ، سبز رنگ کی روغنی ہنڈیا یا برتن سے منع فرمایا ہے۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 340)

حجر اسود سے مخاطب ہونے کا بیان

368 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَاَیْتُ الْاُصَیْلِعَ - یَعْنِیْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ - یُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَیَقُوْلُ اَمَا اِنِّیْ اَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلَكِنْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُكَ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سرجس بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں، میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، لیکن میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1520) صحيح البخاري - الحج 1528)صحيح البخاري - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذي - الحج (860) سنن النسائي - مناسك الحج (2936) سنن النسائي - مناسك الحج (2937) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن أبي داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/51)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمي - المناسك 1864)

اہل ذمہ سے حسن سلوک کی وصیت کا بیان

369 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جَمْرَةَ الضُّبَعِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ حَجَجْتُ فَاَتَيْتُ الْمَدِينَةَ الْعَامَ الَّذِي أُصِيبَ فِيهِ عُمَرُ۝ قَالَ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنِّي رَاَيْتُ كَاَنَّ دِيكًا اَحْمَرَ نَقَرَنِي نَقْرَةً اَوْ نَقْرَتَيْنِ - شُعْبَةُ الشَّاكُّ - فَكَانَ مِنْ اَمْرِهِ اَنَّهُ طُعِنَ فَاَذِنَ لِلنَّاسِ عَلَيْهِ فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَهْلُ الْمَدِينَةِ ثُمَّ اَهْلُ الشَّامِ ثُمَّ اَذِنَ لِاَهْلِ الْعِرَاقِ فَدَخَلْتُ فِيمَنْ دَخَلَ۝ قَالَ فَكَانَ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهِ قَوْمٌ اَثْنَوْا عَلَيْهِ وَبَكَوْا۝ قَالَ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ وَقَدْ عَصَبَ بَطْنَهُ بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ وَالدَّمُ يَسِيلُ قَالَ فَقُلْنَا اَوْصِنَا۝ قَالَ وَمَا سَاَلَهُ الْوَصِيَّةَ اَحَدٌ غَيْرُنَا۝

فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنَّكُمْ لَنْ تَضِلُّوا مَا اتَّبَعْتُمُوهُ۝ فَقُلْنَا اَوْصِنَا۝ فَقَالَ أُوصِيكُمْ بِالْمُهَاجِرِينَ فَاِنَّ النَّاسَ سَيَكْثُرُونَ وَيَقِلُّونَ وَأُوصِيكُمْ بِالْاَنْصَارِ فَاِنَّهُمْ شِعْبُ الْاِسْلَامِ الَّذِي لَجِئَ اِلَيْهِ وَأُوصِيكُمْ بِالْاَعْرَابِ فَاِنَّهُمْ اَصْلُكُمْ وَمَادَّتُكُمْ وَأُوصِيكُمْ بِاَهْلِ ذِمَّتِكُمْ فَاِنَّهُمْ عَهْدُ نَبِيِّكُمْ وَرِزْقُ عِيَالِكُمْ قُومُوا عَنِّي۝ قَالَ فَمَا زَادَنَا عَلَى هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ۝ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَاَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ فِي الْاَعْرَابِ وَأُوصِيكُمْ بِالْاَعْرَابِ فَاِنَّهُمْ اِخْوَانُكُمْ وَعَدُوُّ عَدُوِّكُمْ۝ تحفة10429 معتلي6545،

ترجمہ: حضرت جویریہ بن قدامہ بیان کرتے ہیں کہ جس سال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ شہید ہوئے، مجھے اس سال حج کی سعادت نصیب ہوئی، میں مدینہ منورہ بھی حاضر ہوا، وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ میں نے خواب

میں دیکھا ہے کہ ایک سرخ رنگ کا مرغا مجھے ایک یا دو دفعہ ٹھونگ مارتا ہے اور ایسا ہی ہوا تھا کہ قاتلانہ حملے میں ان پر نیزے کے زخم آئے تھے۔ بہرحال! لوگوں کو ان کے پاس آنے کی اجازت دی گئی تو سب سے پہلے ان کے پاس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تشریف لائے، پھر عام اہل مدینہ، پھر اہل شام اور پھر اہل عراق، اہل عراق کے ساتھ داخل ہونے والوں میں میں بھی شامل تھا، جب بھی لوگوں کی کوئی جماعت ان کے پاس جاتی تو ان کی تعریف کرتی اور ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے۔ جب ہم ان کے کمرے میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ان کے پیٹ کو سفید عمامے سے باندھ دیا گیا ہے لیکن اس میں سے خون کا سیل رواں جاری ہے، ہم نے ان سے وصیت کی درخواست کی جو کہ اس سے قبل ہمارے علاوہ کسی اور نے نہ کی تھی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتاب اللہ کو لازم پکڑو، کیونکہ جب تک تم اس کی اتباع کرتے رہو گے، ہرگز گمراہ نہ ہو گے، ہم نے مزید وصیت کی درخواست کی تو فرمایا میں تمہیں مہاجرین کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ لوگ تو کم اور زیادہ ہوتے ہی رہتے ہیں، انصار کے ساتھ بھی حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ اسلام کا قلعہ ہیں جہاں اہل اسلام نے آکر پناہ لی تھی، نیز دیہاتیوں سے کیونکہ وہ تمہاری اصل اور تمہارا مادہ ہیں، نیز ذمیوں سے بھی حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں، کیونکہ وہ تمہارے نبی کریم کی ذمہ داری میں ہیں (ان سے معاہدہ کر رکھا ہے) اور تمہارے اہل وعیال کا رزق ہیں۔ اب جاؤ، اس سے زائد بات انہوں نے کوئی ارشاد نہیں فرمائی، البتہ راوی نے ایک دوسرے موقع پر دیہاتیوں سے متعلق جملے میں اس بات کا بھی اضافہ کیا کہ وہ تمہارے بھائی اور تمہارے دشمن کے دشمن ہیں۔

خواب کی تعبیر شہادت کا بیان

370 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ اَبَا جَمْرَةَ الضُّبَعِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ حَجَجْتُ فَاَتَيْتُ الْمَدِينَةَ الْعَامَ الَّذِي اُصِيبَ فِيهِ عُمَرُ۝ قَالَ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنِّي رَاَيْتُ كَاَنَّ دِيكًا اَحْمَرَ نَقَرَنِي نَقْرَةً اَوْ نَقْرَتَيْنِ - شُعْبَةُ الشَّاكُّ - قَالَ فَمَا لَبِثَ اِلَّا جُمُعَةً حَتَّى طُعِنَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ وَاُوصِيكُمْ بِاَهْلِ ذِمَّتِكُمْ فَاِنَّهُمْ ذِمَّةُ نَبِيِّكُمْ۝ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَاَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ فِي الاَعْرَابِ وَاُوصِيكُمْ بِالاَعْرَابِ فَاِنَّهُمْ اِخْوَانُكُمْ وَعَدُوُّ عَدُوِّكُمْ۝ تحفة 10429 معتلی 6545،

ترجمہ: حضرت جویریہ بن قدامہ بیان کرتے ہیں کہ جس سال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ شہید ہوئے، مجھے اس سال حج کی سعادت نصیب ہوئی، میں مدینہ منورہ بھی حاضر ہوا، وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک سرخ رنگ کا مرغا مجھے ایک یا دو دفعہ ٹھونگ مارتا ہے، چنانچہ ابھی ایک جمعہ ہی گذرا تھا کہ ان پر حملہ ہو گیا، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی اور یہ کہ میں تمہیں ذمیوں سے بھی حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں، کیونکہ وہ تمہارے نبی کریم کی ذمہ داری میں ہیں (ان سے معاہدہ کر رکھا ہے) اور دیہاتیوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں تمہیں دیہاتیوں کے ساتھ حسن سلوک کی

وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ تمہارے بھائی اور تمہارے دشمنوں کے دشمن ہیں۔(مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 342)

قابل اعتماد لوگوں کی شہادت کا بیان

371 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ۝ تحفة10492 معتلی6585،

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے جن کی بات قابل اعتماد ہوتی ہے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخریج الحدیث: صحيح البخاري - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (826) سنن الترمذي - الصلاة (183) سنن النسائي - المواقيت (562) سنن أبي داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/51) سنن الدارمي - الصلاة 1433)

ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان

372 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ أَنَّ عُمَرَ خَطَبَ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ أَوْ أَرْبَعَةٍ وَأَشَارَ بِكَفِّهِ۝

ترجمہ: حضرت سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جابیہ میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے (مرد کو) منع فرمایا ہے، سوائے دو تین یا چار انگلیوں کی مقدار کے اور یہ کہہ کر حضرت عمر رضی اللہ نے اپنی ہتھیلی سے بھی اشارہ کیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - اللباس (5490) صحيح البخاري - اللباس (5491) صحيح البخاري - اللباس (5492) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائي - الزينة (5312) سنن النسائي - الزينة (5313) سنن أبي داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/51)

نوحہ کے سبب عذاب قبر کا بیان

373 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1226) صحيح البخاري - الجنائز (1228) صحيح البخاري - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (930) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذي - الجنائز (1002) سنن الترمذي - الجنائز (1004) سنن الترمذي - الجنائز (1006) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1853) سنن النسائي - الجنائز (1855) سنن النسائي - الجنائز (1856) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1593) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/51) موطأ مالك - الجنائز (553)

ایمان و احسان کی تعریف کا بیان

374 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ وَيَزِيدَ بْنِ هَارُونَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ ذَاتَ يَوْمٍ عِنْدَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعَرِ لَا يُرَى - قَالَ يَزِيدُ لَا نَرَى - عَلَيْهِ اَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا اَحَدٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ مَا الْإِسْلَامُ فَقَالَ "الْإِسْلَامُ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا" قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْاَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ

قَالَ ثُمَّ قَالَ اَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ قَالَ "الْإِيمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ" قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَاَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ مَا الْإِحْسَانُ -

قَالَ يَزِيدُ - "اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهُ يَرَاكَ○" قَالَ فَاَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ قَالَ "مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ بِهَا مِنَ السَّائِلِ○" قَالَ فَاَخْبِرْنِي عَنْ اَمَارَاتِهَا قَالَ "اَنْ تَلِدَ الاَمَةُ رَبَّتَهَا وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبِنَاءِ○" قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ○ قَالَ فَلَبِثَ مَلِيًّا ○ قَالَ يَزِيدُ ثَلاثًا○ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عُمَرُ اَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ○" قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ "فَاِنَّهُ جِبْرِيلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک دن ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی چلتا ہوا آیا، وہ مضبوط، سفید کپڑوں میں ملبوس اور انتہائی سیاہ بالوں والا تھا اس پر سفر کے آثار نظر آ رہے تھے اور نہ ہی ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا تھا۔ وہ آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آ کر بیٹھ گیا۔ اور اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے اپنے گھٹنے ملا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رانوں پر ہاتھ رکھ لئے اور کہنے لگا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اسلام کے بارے بتائیے کہ اسلام کیا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہو ہی نہیں سکتا اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں نیز یہ کہ آپ نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں، رمضان کے روزے رکھیں اور حج بیت اللہ کریں۔ اس نے اگلا سوال یہ پوچھا کہ ایمان کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں، رسولوں، یوم آخرت اور ہر اچھی بری تقدیر پر یقین رکھو،، اس نے کہا آپ نے سچ فرمایا پھر پوچھا کہ احسان کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کوئی عمل اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر تم یہ تصور نہیں کر سکتے تو پھر یہی تصور کر لو کہ وہ تو تمہیں دیکھ ہی رہا ہے (اس لئے یہی تصور کر لیا کرو کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے)۔ اس نے پھر پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ فرمایا جس سے سوال پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا یعنی ہم دونوں ہی اس معاملے میں بے خبر ہیں، اس نے کہا کہ پھر اس کی کچھ علامات ہی بتا دیجئے؟ فرمایا جب تم یہ دیکھو کہ جن کے جسم پر چیتھڑا اور پاؤں میں لیترا نہیں ہوتا تھا، غریب اور چرواہے تھے، آج وہ بڑی بڑی بلڈنگیں اور عمارتیں بنا کر ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں، لونڈیاں اپنی مالکن کو جنم دینے لگیں تو قیامت قریب آ گئی۔ پھر وہ آدمی چلا گیا تو کچھ دیر بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عمر! کیا تمہیں علم ہے کہ وہ سائل کون تھا؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا وہ جبرئیل علیہ السلام تھے جو تمہیں تمہارے دین کی اہم اہم باتیں سکھانے آئے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (8) سنن الترمذي - الإيمان (2610) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (4990) سنن أبي داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/52)

375 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ قَالَ كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ ۝ وَقَالَ قَالَ عُمَرُ فَلَبِثْتُ ثَلَاثًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عُمَرُ ۝"

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی روایت کی گئی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (8) سنن الترمذي - الإيمان (2610) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (4990) سنن أبي داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/52)

متعہ کی دو اقسام کا بیان

376 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ بِهَا ۝ قَالَ فَقَالَ لِي عَلَى يَدِي جَرَى الْحَدِيثُ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ عَفَّانُ - وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ الْقُرْآنَ هُوَ الْقُرْآنُ وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الرَّسُولُ وَإِنَّهُمَا كَانَتَا مُتْعَتَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَاهُمَا مُتْعَةُ الْحَجِّ وَالْأُخْرَى مُتْعَةُ النِّسَاءِ ۝ تحفة 10586 معتلی 6666،

ترجمہ: حضرت ابونضرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حج تمتع سے منع کرتے ہیں جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کی اجازت دیتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے مجھ سے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم کو خلافت ملی تو انہوں نے خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرمایا کہ قرآن، قرآن ہے اور پیغمبر، پیغمبر ہے، حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں دو طرح کا متعہ ہوتا تھا، ایک متعۃ الحج جسے حج تمتع کہتے ہیں اور ایک متعۃ النساء جو عورتوں کو طلاق دے کر رخصت کرتے وقت کپڑوں کی صورت میں دینا مستحب ہے۔

پرندوں کے توکل کا بیان

377 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا ۝"

مترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم اللہ پر اس طرح ہی توکل کر لیتے جیسے اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق عطاء کیا جاتا جیسے پرندوں کو دیا

جاتا ہے جو صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 348)

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الزهد (2344) سنن ابن ماجه - الزهد (4164) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/52)

طلب کیے بغیر آنے والے مال کا بیان

378 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ الْمَالِكِيِّ أَنَّهُ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِ أَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ وَأَجْرِي عَلَى اللَّهِ ۝ قَالَ خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِي فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئاً مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ ۝"

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ساعدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کسی جگہ زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا، جب میں فارغ ہو کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ مال ان کے حوالے کر دیا تو انہوں نے مجھے تنخواہ دینے کا حکم دیا میں نے عرض کیا کہ میں نے یہ کام اللہ کی رضا کے لئے کیا ہے اور وہی مجھے اس کا اجر دے گا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں جو دیا جائے وہ لے لیا کرو، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک دفعہ میں نے بھی یہی خدمت سرانجام دی تھی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ مال و دولت عطاء فرمایا: میں نے تمہاری والی بات کہہ دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تو اسے کھا لیا کرو، ورنہ اسے صدقہ کر دیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الزكاة (1404) صحيح البخاري - الأحكام (6744) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) صحيح مسلم - الزكاة (1045) سنن النسائي - الزكاة (2604) سنن النسائي - الزكاة (2605) سنن النسائي - الزكاة (2606) سنن النسائي - الزكاة (2607) سنن النسائي - الزكاة (2608) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/52) سنن الدارمي - الزكاة 1647)

روزے کی حالت میں بوسہ لینے کا بیان

379 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ هَشَشْتُ يَوْماً فَقَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ صَنَعْتُ الْيَوْمَ أَمْراً عَظِيماً قَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ ۝ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أَرَأَيْتَ لَوْ تَمَضْمَضْتَ بِمَاءٍ

وَاَنْتَ صَائِمٌ" فَقُلْتُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فَفِيمَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں بہت خوش تھا، خوشی سے سرشار ہو کر میں نے روزہ کی حالت میں ہی اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا، اس کے بعد احساس ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آج مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہے، میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کو بوسہ دے دیا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بتاؤ! اگر آپ روزے کی حالت میں کلی کر لو تو کیا ہوگا؟ میں نے عرض کیا اس میں تو کوئی حرج نہیں ہے، فرمایا پھر اس میں کہاں سے ہوگا؟

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الصوم (2385)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/52) سنن الدارمي - الصوم (1724)

اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے کا بیان

380 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ اَنْبَانَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَوَكَّلُونَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ اَلَا تَرَوْنَ اَنَّهَا تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم اللہ پر اس طرح ہی توکل کر لیتے جیسے اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق عطاء کیا جاتا جیسے پرندوں کو دیا جاتا ہے جو صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الزهد (2344) سنن ابن ماجه - الزهد (4164)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/52)

ایمان کی صفات وارکان اسلام کا بیان

381 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّا نُسَافِرُ فِي الْآفَاقِ فَنَلْقَى قَوْمًا يَقُولُونَ لَا قَدَرَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاَخْبِرُوهُمْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ مِنْهُمْ بَرِيءٌ وَاَنَّهُمْ مِنْهُ بُرَآءُ ثَلَاثًا ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَذَكَرَ مِنْ هَيْئَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "ادْنُهْ" فَدَنَا فَقَالَ "ادْنُهْ" فَدَنَا فَقَالَ "ادْنُهْ" فَدَنَا حَتَّى كَادَ رُكْبَتَاهُ تَمَسَّانِ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِي مَا الْإِيمَانُ

اَوْ عَنِ الْإِيمَانِ قَالَ "تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَتُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ - قَالَ سُفْيَانُ أُرَاهُ قَالَ - خَيْرِهِ وَشَرِّهِ۔" قَالَ فَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ "إِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَحَجُّ الْبَيْتِ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَغُسْلٌ مِنَ الْجَنَابَةِ۔" كُلُّ ذَلِكَ قَالَ صَدَقْتَ صَدَقْتَ قَالَ الْقَوْمُ مَا رَأَيْنَا رَجُلًا أَشَدَّ تَوْقِيرًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا كَأَنَّهُ يُعَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ قَالَ "أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ - أَوْ تَعْبُدَهُ - كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ۔" كُلُّ ذَلِكَ نَقُولُ مَا رَأَيْنَا رَجُلًا أَشَدَّ تَوْقِيرًا لِرَسُولِ اللَّهِ مِنْ هَذَا فَيَقُولُ صَدَقْتَ صَدَقْتَ۔ قَالَ أَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ قَالَ "مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ بِهَا مِنَ السَّائِلِ۔" قَالَ فَقَالَ صَدَقْتَ۔

قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا مَا رَأَيْنَا رَجُلًا أَشَدَّ تَوْقِيرًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا ثُمَّ وَلَّى قَالَ سُفْيَانُ فَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْتَمِسُوهُ۔" فَلَمْ يَجِدُوهُ قَالَ "هَذَا جِبْرِيلُ جَاءَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ مَا أَتَانِي فِي صُورَةٍ إِلَّا عَرَفْتُهُ غَيْرَ هَذِهِ الصُّورَةِ۔"

ترجمہ: حضرت یحییٰ بن یعمر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا کہ ہم لوگ دنیا میں مختلف جگہوں کے سفر پر آتے جاتے رہتے ہیں، ہماری ملاقات بعض ان لوگوں سے بھی ہوتی ہے جو تقدیر کے منکر ہوتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤ تو ان سے کہہ دینا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما تم سے بری ہے اور تم اس سے بری ہو، یہ بات تین دفعہ کہہ کر انہوں نے یہ روایت سنائی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک دن ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی چلتا ہوا آیا، پھر انہوں نے اس کا حلیہ بیان کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دفعہ اسے قریب ہونے کے لئے کہا چنانچہ وہ اتنا قریب ہوا کہ اس کے گھٹنے نبی کریم صلی اللہ علیہ کے گھٹنوں سے چھونے لگے، اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بتایئے کہ ایمان کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، جنت وجہنم، قیامت کے بعد دوبارہ جی اٹھنے اور تقدیر پر یقین رکھو، اس نے پھر پوچھا کہ اسلام کیا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ آپ نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں رمضان کے روزے رکھیں اور حج بیت اللہ کریں اور غسل جنابت کریں۔ اس نے پھر پوچھا کہ احسان کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر تم یہ تصور نہیں کر سکتے تو وہ تو تمہیں دیکھ ہی رہا ہے (اس لئے یہ تصور ہی کر لیا کرو کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے) اس کے ہر سوال پر ہم یہی کہتے تھے کہ اس سے زیادہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت وتوقیر کرنے والا ہم نے کوئی نہیں دیکھا اور وہ بار بار کہتا جا رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔ اس نے پھر پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ فرمایا جس سے سوال پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا یعنی ہم دونوں ہی اس معاملے میں بے خبر ہیں، جب وہ آدمی چلا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذرا اس آدمی کو بلا کر لانا، صحابہ

کرام رضی اللہ عنہم اس کی تلاش میں نکلے تو انہیں وہ نہ ملا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جبرئیل تھے جو تمہیں تمہارے دین کی اہم اہم باتیں سکھانے آئے تھے، اس سے پہلے وہ جس صورت میں بھی آتے تھے میں انہیں پہچان لیتا تھا لیکن اس دفعہ نہیں پہچان سکا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (8) سنن الترمذي - الإيمان (2610) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (4990) سنن أبي داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/53)

منکرین تقدیر سے دور رہنے کا بیان

382 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ أَوْ سَأَلَهُ رَجُلٌ إِنَّا نَسِيرُ فِي هٰذِهِ الْأَرْضِ فَنَلْقَى قَوْماً يَقُولُونَ لَا قَدَرَ۝

فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا لَقِيتَ أُولٰئِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ مِنْهُمْ بَرِيءٌ وَهُمْ مِنْهُ بُرَآءُ۝ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَدْنُو فَقَالَ "ادْنُهْ۝" فَدَنَا رَتْوَةً ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَدْنُو فَقَالَ "ادْنُهْ۝" فَدَنَا رَتْوَةً ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَدْنُو فَقَالَ "ادْنُهْ۝" فَدَنَا رَتْوَةً حَتّٰى كَادَتْ أَنْ تَمَسَّ رُكْبَتَاهُ رُكْبَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْإِيمَانُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ۝

ترجمہ: حضرت یحیٰی بن یعمر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا کہ ہم لوگ دنیا میں مختلف جگہوں کے سفر پر آتے جاتے رہتے ہیں، ہماری ملاقات بعض ان لوگوں سے بھی ہوتی ہے جو تقدیر کے منکر ہوتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤ تو ان سے کہہ دینا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما تم سے بری ہے اور تم اس سے بری ہو، یہ بات تین دفعہ کہہ کر انہوں نے یہ روایت سنائی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک دن ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی چلتا ہوا آیا، پھر انہوں نے اس کا حلیہ بیان کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دفعہ اسے قریب ہونے کے لئے کہا چنانچہ وہ اتنا قریب ہوا کہ اس کے گھٹنے نبی کریم صلی اللہ علیہ کے گھٹنوں سے چھونے لگے، اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بتائیے کہ ایمان کیا ہے؟ پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (8) سنن الترمذي - الإيمان (2610) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (4990) سنن أبي داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63) مسند أحمد - مسند العشـ ـة المبشرين بالجنة 1/53)

اللہ تعالی کی رضا کے لئے مسجد بنانے کا بیان

383 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى الْاَشْيَبُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ اَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ اَظَلَّ رَأْسَ غَازٍ اَظَلَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ جَهَّزَ غَازِياً حَتَّى يَسْتَقِلَّ بِجَهَازِهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ وَمَنْ بَنَى مَسْجِداً يُذْكَرُ فِيهِ اسْمُ اللّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص کسی مجاہد کے سر پر سایہ کرے، اللہ قیامت کے دن اس پر سایہ کرے گا، جو شخص مجاہد کو سامان جہاد مہیا کرے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے، اس کے لئے اس مجاہد کے برابر اجر لکھا جاتا رہے گا اور جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد تعمیر کرے جس میں اللہ کا ذکر کیا جائے، اللہ جنت میں اس کا گھر تعمیر کرے گا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - المساجد والجماعات (735) سنن ابن ماجه - الجهاد (2758) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/53)

رات والی دعاؤں کو دن کے وقت پڑھنے کا بیان

384 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَتَّابٌ - يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ - يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ - اَنْبَاَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَقَدْ بَلَغَ بِهِ اَبِي اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ وِرْدِهِ - اَوْ قَالَ مِنْ جُزْئِهِ - مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَاَهُ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ اِلَى الظُّهْرِ فَكَاَنَّمَا قَرَاَهُ مِنْ لَيْلَتِهِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص سے اس کا رات والی دعاؤں کا معمول کسی وجہ سے چھوٹ جائے اور وہ اسے اگلے دن فجر اور ظہر کے درمیان کسی بھی وقت پڑھ لے تو گویا اس نے اپنا معمول رات ہی کو پورا کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (747) سنن الترمذي - الجمعة (581) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1790) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1791) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1792) سنن أبي داؤد - الصلاة

(1313) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1343)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/53)موطأ مالك - النداء للصلاة (470) سنن الدارمي - الصلاة 1477)

شراب اور جوئے کی حرمت کا بیان

385 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَاناً شِفَاءً ٥ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ) قَالَ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَاناً شِفَاءً ٥ فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى) فَكَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقَامَ الصَّلَاةَ نَادَى أَنْ لَا يَقْرَبَنَّ الصَّلَاةَ سَكْرَانُ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَاناً شِفَاءً ٥ فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا بَلَغَ (فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ) قَالَ فَقَالَ عُمَرُ انْتَهَيْنَا انْتَهَيْنَا ٥

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حرمت شراب کا حکم نازل ہونا شروع ہوا تو انہوں نے دعاء کی کہ اے اللہ! شراب کے بارے میں کوئی شافی بیان نازل فرمائیے، چنانچہ سورت بقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی۔ یسألونک عن الخمر والمیسر قل فیہما اثم کبیر اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے پوچھتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ ان کا گناہ بہت بڑا ہے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر یہ آیت سنائی گئی، انہوں نے پھر وہی دعاء کی کہ اے اللہ! شراب کے بارے کوئی شافی بیان نازل فرمائیے، اس پر سورت نساء کی یہ آیت نازل ہوئی۔ یاایہا الذین آمنوالاتقربوالصلاۃ وانتم سکاری اے ایمان والو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ اس آیت کے نزول کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مؤذن جب اقامت کہتا تو یہ نداء بھی لگاتا کہ نشے میں مدہوش کوئی شخص نماز کے قریب نہ آئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر یہ آیت بھی سنائی گئی، لیکن انہوں نے پھر وہی دعاء کی کہ اے اللہ! شراب کے بارے کوئی شافی بیان نازل فرمائیے، اس پر سورت مائدہ کی آیت نازل ہوئی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر اس کی تلاوت بھی سنائی گئی، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فہل انتم منتھون پر پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم باز آ گئے، ہم باز آ گئے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3049) سنن النسائی - الأشربة (5540) سنن أبي داؤد - الأشربة (3670)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/53)

اتباع سنت کا بیان

386 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ صُبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّهُ كَانَ نَصْرَانِيًّا تَغْلِبِيًّا فَأَسْلَمَ فَسَأَلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ فَقِيلَ لَهُ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَرَادَ أَنْ يُجَاهِدَ فَقِيلَ لَهُ أَحَجَجْتَ قَالَ لَا فَقِيلَ لَهُ حُجَّ وَاعْتَمِرْ ثُمَّ جَاهِدْ فَأَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعاً فَوَافَقَ زَيْدَ بْنَ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنَ رَبِيعَةَ فَقَالَا هُوَ أَضَلُّ مِنْ نَاقَتِهِ أَوْ مَا هُوَ بِأَهْدَى مِنْ جَمَلِهِ فَانْطَلَقَ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِهِمَا فَقَالَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ لِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

ترجمہ: حضرت ابووائل بیان کرتے ہیں کہ صبی بن معبد ایک دیہاتی قبیلہ بنوتغلب کے عیسائی آدمی تھے جنہوں نے اسلام قبول کرلیا، انہوں نے لوگوں سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ لوگوں نے بتایا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا، چنانچہ انہوں نے جہاد کا ارادہ کرلیا، اسی اثناء میں کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے حج کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نہیں! اس نے کہا آپ پہلے حج اور عمرہ کرلیں، پھر جہاد میں شرکت کریں۔ چنانچہ وہ حج کی نیت سے روانہ ہوگئے اور میقات پر پہنچ کر حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کو معلوم ہوا تو انہوں نے کہا کہ یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، صبی نے یہ بات سن لی جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کو اپنے پیغمبر کی سنت پر رہنمائی نصیب ہوگئی۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - مناسك الحج (2719) سنن النسائي - مناسك الحج (2721) سنن أبي داؤد - المناسك (1798) سنن أبي داؤد - المناسك (1799) سنن ابن ماجه - المناسك (2970)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/53)

حجراسود کے بوسے کا بیان

387 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ عُمَرَ قَالَ لِلْحَجَرِ إِنَّمَا أَنْتَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ قَبَّلَهُ۔

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تو محض ایک پتھر ہے اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا،

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1520) صحيح البخاري - الحج (1528) صحيح البخاري - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج

(1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذى - الحج (860) سنن النسائي - مناسك الحج (2936) سنن النسائي - مناسك الحج (2937) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن أبي داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمي - المناسك 1864)

حجر اسود اور نفع کا بیان

388 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ اَتَى الْحَجَرَ فَقَالَ اِنِّي لاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لاَ تَضُرُّ وَلاَ تَنْفَعُ وَلَوْلاَ اَنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ۔ قَالَ ثُمَّ قَبَّلَهُ۔

ترجمہ: حضرت عروہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حجر اسود کے پاس آئے اور اس سے فرمایا میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، کسی کو نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان، اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا، یہ کہہ کر انہوں نے اسے بوسہ دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1520) صحيح البخاري - الحج (1528) صحيح البخاري - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذى - الحج (860) سنن النسائي - مناسك الحج (2936) سنن النسائي - مناسك الحج (2937) سنن النسائي - مناسك الحج (2938) سنن أبي داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمي - المناسك 1864)

چمٹ کر حجر اسود کا بوسہ لینے کا بیان

389 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ اَنَّ عُمَرَ قَبَّلَهُ وَالْتَزَمَهُ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا۔ يَعْنِي الْحَجَرَ۔

ترجمہ: حضرت سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو چمٹ کر اسے بوسہ دیا اور اس سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھ پر مہربان دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1520) صحيح البخاري - الحج (1528) صحيح البخاري - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذى - الحج (860) سنن النسائي - مناسك الحج (2936) سنن النسائي - مناسك الحج (2937) سنن النسائي -

مناسك الحج (2938) سنن أبي داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمي - المناسك 1864)

مشرق و مغرب سے دن رات کے وقت کا بیان

390 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا جَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا وَذَهَبَ النَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ ۝"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات یہاں سے آ جائے اور دن وہاں سے چلا جائے تو روزہ دار کو روزہ افطار کر لینا چاہیے، مشرق اور مغرب مراد ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الصوم (1853) صحيح مسلم - الصيام (1100) سنن الترمذي - الصوم (698) سنن أبي داؤد - الصوم (2351)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54) سنن الدارمي - الصوم 1700)

صدقہ سے رجوع کرنے والے کی مثال کا بیان

391 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الَّذِي يَعُودُ فِي قَيْئِهِ ۝"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ دے کر دوبارہ اس کی طرف رجوع کرنے والا اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو اپنے منہ سے قئی کر کے اس کو چاٹ لے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الزكاة (1419) صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2480) صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2493) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2808) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2841) صحيح مسلم - الهبات (1620) صحيح مسلم - الهبات (1620) سنن الترمذي - الزكاة (668) سنن النسائي - الزكاة (2615) سنن النسائي - الزكاة (2616) سنن ابن ماجه - الأحكام (2390) سنن ابن ماجه - الأحكام (2392)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54)موطأ مالك - الزكاة (624)موطأ مالك - الزكاة 625)

کوہ ثبیر کے روشن ہو جانے کا بیان

392 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى يَقُولُوا أَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا

ثَبِيرُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ فَكَانَ يَدْفَعُ مِنْ جَمْعٍ مِقْدَارَ صَلَاةِ الْمُسْفِرِينَ بِصَلَاةِ الْغَدَاةِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ۔

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے اور کہتے تھے کہ کوہ ثبیر روشن ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے جبکہ نماز فجر اسفار کر کے پڑھنے والوں کی مقدار کے تناسب سے پڑھی جا سکتی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1600) صحيح البخاري - المناقب (3626) سنن الترمذي - الحج (896) سنن النسائي - مناسك الحج (3047) سنن أبي داود - المناسك (1938) سنن ابن ماجه - المناسك (3022) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54) سنن الدارمي - المناسك 1890)

نوحہ کے سبب عذاب قبر کا بیان

393 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ لِي عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔"

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میت کو اس پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1226) صحيح البخاري - الجنائز (1228) صحيح البخاري - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (930) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذي - الجنائز (1002) سنن الترمذي - الجنائز (1004) سنن الترمذي - الجنائز (1006) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1853) سنن النسائي - الجنائز (1855) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1593) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/54)

دوران سفر موزوں پر مسح کرنے کا بیان

394 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ أَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ

عَلٰى خُفَّيْهِ فِي السَّفَرِ۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دوران سفر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الوضوء (199) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54)موطأ مالك - الطهارة 74)

پانچ فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان

395 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَاَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ۔ قَالَ وَكِيعٌ فِتْنَةُ الصَّدْرِ اَنْ يَمُوتَ الرَّجُلُ وَذَكَرَ وَكِيعٌ الْفِتْنَةَ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا۔

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (پانچ چیزوں سے) اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، بخل سے، بزدلی سے، دل کے فتنہ سے، عذاب قبر سے اور بری عمر سے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائی - الاستعاذة (5443) سنن النسائی - الاستعاذة (5480) سنن النسائی - الاستعاذة (5481) سنن النسائی - الاستعاذة (5483) سنن النسائی - الاستعاذة (5497) سنن أبی داؤد - الصلاة (1539) سنن ابن ماجه - الدعاء (3844)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/54)

لوگوں کی تعریف کے سبب میت کی بخشش کا بیان

396 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ الشَّنِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ جَلَسَ عُمَرُ مَجْلِساً كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُهُ تَمُرُّ عَلَيْهِ الْجَنَائِزُ۔ قَالَ فَمَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَاَثْنَوْا خَيْراً فَقَالَ وَجَبَتْ۔ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَاَثْنَوْا خَيْراً فَقَالَ وَجَبَتْ۔ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا خَيْراً فَقَالَ وَجَبَتْ۔ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا هٰذَا كَانَ اَكْذَبَ النَّاسِ۔ فَقَالَ إِنَّ اَكْذَبَ النَّاسِ اَكْذَبُهُمْ عَلَى اللّٰهِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ مَنْ كَذَبَ عَلَى رُوحِهِ فِي جَسَدِهِ۔ قَالَ قَالُوا اَرَاَيْتَ إِذَا شَهِدَ اَرْبَعَةٌ قَالَ وَجَبَتْ۔ قَالُوا وَثَلَاثَةٌ قَالَ وَثَلَاثَةٌ وَجَبَتْ۔ قَالُوا وَاثْنَيْنِ قَالَ وَجَبَتْ وَلَاَنْ اَكُونَ قُلْتُ وَاحِداً اَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ۔ قَالَ فَقِيلَ لِعُمَرَ

هَـذَا شَـيْءٌ تَـقُـوْلُـهُ بِـرَأْيِكَ اَمْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مجمع 1/149)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس جگہ بیٹھے ہوئے تھے جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی بیٹھتے تھے اور وہاں سے جنازے گذرتے تھے، وہاں سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی بھی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، تیسرے جنازہ پر بھی ایسا ہی ہوا، جب چوتھا جنازہ گذرا تو لوگوں نے کہا یہ سب سے بڑا جھوٹا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے بڑا جھوٹا وہ ہوتا ہے جو اللہ پر سب سے زیادہ جھوٹ باندھتا ہے، اس کے بعد وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے جسم میں موجود روح پر جھوٹ باندھتے ہیں، لوگوں نے کہا یہ بتایئے کہ اگر کسی مسلمان کے لئے چار آدمی خیر کی گواہی دے دیں تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی، لوگوں نے عرض کیا اگر تین آدمی ہوں؟ تو فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا، فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے، اگر میں ایک کے متعلق پوچھ لیتا تو یہ میرے نزدیک سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ پسندیدہ تھا، کسی شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ یہ بات آپ اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں یا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بلکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1302) صحيح البخاري - الشهادات (2500) سنن الترمذي - الجنائز (1059) سنن النسائي - الجنائز (1934) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54)

ہمسائے کے حقوق کا بیان

397 - حَـدَّثَـنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ اَنَّ سَعْداً لَمَّا بَنَى الْقَصْرَ قَالَ انْقَطَعَ الصُّوَيْتُ فَبَعَثَ إِلَيْهِ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ فَلَمَّا قَدِمَ اَخْرَجَ زَنْدَهُ وَاَوْرَى نَارَهُ وَابْتَاعَ حَطَباً بِدِرْهَمٍ وَقِيلَ لِسَعْدٍ إِنَّ رَجُلاً فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ ذَاكَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ مَا قَالَهُ فَقَالَ نُؤَدِّي عَنْكَ الَّذِي تَقُولُهُ وَنَفْعَلُ مَا أُمِرْنَا بِهِ فَاَحْرَقَ الْبَابَ ثُمَّ اَقْبَلَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ اَنْ يُزَوِّدَهُ فَاَبَى فَخَرَجَ فَقَدِمَ عَلَى عُمَرَ فَهَجَّرَ إِلَيْهِ فَسَارَ ذَهَابَهُ وَرُجُوعَهُ تِسْعَ عَشْرَةَ فَقَالَ لَوْلَا حُسْنُ الظَّنِّ بِكَ لَرَاَيْنَا اَنَّكَ لَمْ تُؤَدِّ عَنَّا قَالَ بَلَى اَرْسَلَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَعْتَذِرُ وَيَحْلِفُ بِاللّٰهِ مَا قَالَهُ قَالَ فَهَلْ زَوَّدَكَ شَيْئاً قَالَ لَا قَالَ فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تُزَوِّدَنِيْ اَنْتَ قَالَ إِنِّي كَرِهْتُ اَنْ آمُرَ لَكَ

فَيَكُونَ لَكَ الْبَارِدُ وَيَكُونَ لِي الْحَارُّ وَحَوْلِي أَهْلُ الْمَدِينَةِ قَدْ قَتَلَهُمُ الْجُوعُ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا يَشْبَعُ الرَّجُلُ دُونَ جَارِهِ" {1/55} معتلى 6575 مجمع 8/167 آخر مسند عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حديث السَّقِيفَةِ

ترجمہ: حضرت عبایہ بن رفاعہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو یہ خبر معلوم ہوئی کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنے لئے ایک محل تعمیر کروایا ہے جہاں فریادیوں کی آوازیں پہنچنا بند ہوگئی ہیں، تو انہوں نے فوراً حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو روانہ فرمایا: انہوں نے وہاں پہنچ کر چقماق نکال کر اس سے آگ سلگائی، ایک درہم کی لکڑیاں خریدیں اور انہیں آگ لگادی۔ کسی نے جا کر حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ایک آدمی ایسا ایسا کر رہا ہے، انہوں نے فرمایا کہ وہ محمد بن مسلمہ ہیں، یہ کہہ کر وہ ان کے پاس آئے اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ انہوں نے کوئی بات نہیں کہی ہے محمد بن مسلمہ کہنے لگے کہ ہمیں تو جو حکم ملا ہے، ہم وہی کریں گے، اگر آپ نے کوئی پیغام دینا ہو تو وہ بھی پہنچا دیں گے، یہ کہہ کر انہوں نے اس محل کے دروازے کو آگ لگادی۔ پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے انہیں زادِ راہ کی پیشکش کی لیکن انہوں نے اسے بھی قبول نہ کیا اور واپس روانہ ہوگئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جس وقت وہ پہنچے وہ دوپہر کا وقت تھا اور اس آنے جانے میں ان کے کل انیس دن صرف ہوئے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ کر فرمایا اگر آپ کے ساتھ حسن ظن نہ ہوتا تو ہم یہ سمجھتے کہ شاید آپ نے ہمارا پیغام ان تک نہیں پہنچایا۔ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں! اس کے جواب میں انہوں نے آپ کو سلام کہلوایا ہے اور معذرت کی ہے اور اللہ کی قسم کھا کر کہا ہے کہ انہوں نے کسی قسم کی کوئی بات نہیں کی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا انہوں نے آپ کو زادِ راہ دیا؟ عرض کیا میں نے خود ہی نہیں لیا، فرمایا پھر اپنے ساتھ کیوں نہیں لے گئے؟ عرض کیا کہ مجھے یہ چیز اچھی نہ لگی کہ میں انہیں آپ کا کوئی حکم دوں، وہ آپ کے لئے تو ٹھنڈے رہیں اور میرے لئے گرم ہو جائیں، پھر میرے اردگرد اہل مدینہ آباد ہیں جنہیں بھوک نے مار رکھا ہے اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص اپنے پڑوسی کو چھوڑ کر خود سیراب نہ ہوتا پھرے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خطبہ کا بیان

398 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَجَعَ إِلَى رَحْلِهِ - قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ - وَكُنْتُ أُقْرِءُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَنْتَظِرُهُ وَذَلِكَ بِمِنًى فِي آخِرِ حَجَّةٍ حَجَّهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إِنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا يَقُولُ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ بَايَعْتُ فُلَانًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي قَائِمٌ الْعَشِيَّةَ فِي النَّاسِ فَمُحَذِّرُهُمْ هَؤُلَاءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَغْصِبُوهُمْ أَمْرَهُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ

رَعَاعَ النَّاسِ وَغَوْغَائَهُمْ وَإِنَّهُمْ الَّذِينَ يَغْلِبُونَ عَلَى مَجْلِسِكَ إِذَا قُمْتَ فِي النَّاسِ فَأَخْشَى أَنْ تَقُولَ مَقَالَةً يَطِيرُ بِهَا أُولَئِكَ فَلَا يَعُوهَا وَلَا يَضَعُوهَا عَلَى مَوَاضِعِهَا وَلَكِنْ حَتَّى تَقْدَمَ الْمَدِينَةَ فَإِنَّهَا دَارُ الْهِجْرَةِ وَالسُّنَّةِ وَتَخْلُصَ بِعُلَمَاءِ النَّاسِ وَأَشْرَافِهِمْ فَتَقُولَ مَا قُلْتَ مُتَمَكِّناً فَيَعُونَ مَقَالَتَكَ وَيَضَعُونَهَا مَوَاضِعَهَا۔

فَقَالَ عُمَرُ لَئِنْ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ سَالِماً صَالِحاً لَأُكَلِّمَنَّ بِهَا النَّاسَ فِي أَوَّلِ مَقَامٍ أَقُومُهُ۔ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فِي عَقِبِ ذِي الْحَجَّةِ وَكَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَجَّلْتُ الرَّوَاحَ صَكَّةَ الْأَعْمَى - فَقُلْتُ لِمَالِكٍ وَمَا صَكَّةُ الْأَعْمَى قَالَ إِنَّهُ لَا يُبَالِي أَيَّ سَاعَةٍ خَرَجَ لَا يَعْرِفُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ وَنَحْوَ هَذَا - فَوَجَدْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ عِنْدَ رُكْنِ الْمِنْبَرِ الْأَيْمَنِ قَدْ سَبَقَنِي فَجَلَسْتُ حِذَائَهُ تَحُكُّ رُكْبَتِي رُكْبَتَهُ فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ طَلَعَ عُمَرُ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ قُلْتُ لَيَقُولَنَّ الْعَشِيَّةَ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ مَقَالَةً مَا قَالَهَا عَلَيْهِ أَحَدٌ قَبْلَهُ۔ قَالَ فَأَنْكَرَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَسَيْتَ أَنْ يَقُولَ مَا لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ۔ فَجَلَسَ عُمَرُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنِّي قَائِلٌ مَقَالَةً قَدْ قُدِّرَ لِي أَنْ أَقُولَهَا لَا أَدْرِي لَعَلَّهَا بَيْنَ يَدَيْ أَجَلِي فَمَنْ وَعَاهَا وَعَقَلَهَا فَلْيُحَدِّثْ بِهَا حَيْثُ انْتَهَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَمَنْ لَمْ يَعِهَا فَلَا أُحِلُّ لَهُ أَنْ يَكْذِبَ عَلَيَّ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَعَثَ مُحَمَّداً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ فَقَرَأْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَرَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ لَا نَجِدُ آيَةَ الرَّجْمِ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ قَدْ أَنْزَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الِاعْتِرَافُ أَلَا وَإِنَّا قَدْ كُنَّا نَقْرَأُ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَإِنَّ كُفْراً بِكُمْ أَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ أَلَا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا تُطْرُونِي كَمَا أُطْرِيَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ۔" وَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ قَائِلاً مِنْكُمْ يَقُولُ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ بَايَعْتُ فُلَاناً فَلَا يَغْتَرَّنَّ امْرُؤٌ أَنْ يَقُولَ إِنَّ بَيْعَةَ أَبِي بَكْرٍ كَانَتْ فَلْتَةً أَلَا وَإِنَّهَا كَانَتْ كَذَلِكَ أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَقَى شَرَّهَا وَلَيْسَ فِيكُمُ الْيَوْمَ مَنْ تُقْطَعُ إِلَيْهِ الْأَعْنَاقُ مِثْلُ أَبِي بَكْرٍ أَلَا وَإِنَّهُ كَانَ مِنْ خَبَرِنَا حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَلِيّاً وَالزُّبَيْرَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُمَا تَخَلَّفُوا فِي بَيْتِ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَخَلَّفَتْ عَنَّا الْأَنْصَارُ بِأَجْمَعِهَا فِي

سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا بَكْرٍ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى إِخْوَانِنَا مِنَ الْأَنْصَارِ فَانْطَلَقْنَا نَؤُمُّهُمْ حَتَّى لَقِيَنَا رَجُلَانِ صَالِحَانِ فَذَكَرَا لَنَا الَّذِي صَنَعَ الْقَوْمُ فَقَالَا أَيْنَ تُرِيدُونَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَقُلْتُ نُرِيدُ إِخْوَانَنَا هَؤُلَاءِ مِنَ الْأَنْصَارِ ۝ فَقَالَا لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَقْرَبُوهُمْ وَاقْضُوا أَمْرَكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ ۝ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَنَأْتِيَنَّهُمْ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى جِئْنَاهُمْ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ فَإِذَا هُمْ مُجْتَمِعُونَ وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ رَجُلٌ مُزَمَّلٌ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ ۝ فَقُلْتُ مَا لَهُ قَالُوا وَجِعٌ ۝ فَلَمَّا جَلَسْنَا قَامَ خَطِيبُهُمْ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَنَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَتِيبَةُ الْإِسْلَامِ وَأَنْتُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ رَهْطٌ مِنَّا وَقَدْ دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْزِلُونَا مِنْ أَصْلِنَا وَيَحْضُنُونَا مِنَ الْأَمْرِ ۝ فَلَمَّا سَكَتَ أَرَدْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ وَكُنْتُ قَدْ زَوَّرْتُ مَقَالَةً أَعْجَبَتْنِي أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَهَا بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ وَقَدْ كُنْتُ أُدَارِي مِنْهُ بَعْضَ الْحَدِّ وَهُوَ كَانَ أَحْلَمَ مِنِّي وَأَوْقَرَ ۝ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رِسْلِكَ ۝ .

فَكَرِهْتُ أَنْ أُغْضِبَهُ وَكَانَ أَعْلَمَ مِنِّي وَأَوْقَرَ وَاللَّهِ مَا تَرَكَ مِنْ كَلِمَةٍ أَعْجَبَتْنِي فِي تَزْوِيرِي إِلَّا قَالَهَا فِي بَدِيهَتِهِ وَأَفْضَلَ حَتَّى سَكَتَ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا ذَكَرْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَأَنْتُمْ أَهْلُهُ وَلَمْ تَعْرِفِ الْعَرَبُ هَذَا الْأَمْرَ إِلَّا لِهَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ هُمْ أَوْسَطُ الْعَرَبِ نَسَباً وَدَاراً وَقَدْ رَضِيتُ لَكُمْ أَحَدَ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ أَيَّهُمَا شِئْتُمْ ۝ وَأَخَذَ بِيَدِي وَبِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ فَلَمْ أَكْرَهْ مِمَّا قَالَ غَيْرَهَا وَكَانَ وَاللَّهِ أَنْ أُقَدَّمَ فَتُضْرَبَ عُنُقِي لَا يُقَرِّبُنِي ذَلِكَ إِلَى إِثْمٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَأَمَّرَ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ إِلَّا أَنْ تُغَيِّرَ نَفْسِي عِنْدَ الْمَوْتِ فَقَالَ قَائِلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ ۝ - فَقُلْتُ لِمَالِكٍ مَا مَعْنَى أَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ قَالَ كَأَنَّهُ يَقُولُ أَنَا دَاهِيَتُهَا ۝ - قَالَ وَكَثُرَ اللَّغَطُ وَارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ حَتَّى خَشِيتُ الِاخْتِلَافَ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَدَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَبَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعْتُهُ وَبَايَعَهُ الْمُهَاجِرُونَ ثُمَّ بَايَعَهُ الْأَنْصَارُ وَنَزَوْنَا عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ قَتَلْتُمْ سَعْداً ۝ فَقُلْتُ قَتَلَ اللَّهُ سَعْداً ۝ وَقَالَ عُمَرُ أَمَا وَاللَّهِ مَا وَجَدْنَا فِيمَا حَضَرْنَا أَمْراً هُوَ أَقْوَى مِنْ مُبَايَعَةِ أَبِي بَكْرٍ خَشِينَا إِنْ فَارَقْنَا الْقَوْمَ وَلَمْ تَكُنْ بَيْعَةٌ أَنْ يُحْدِثُوا بَعْدَنَا بَيْعَةً فَإِمَّا أَنْ نُتَابِعَهُمْ عَلَى مَا لَا نَرْضَى وَإِمَّا أَنْ نُخَالِفَهُمْ فَيَكُونَ فِيهِ فَسَادٌ فَمَنْ بَايَعَ أَمِيراً عَنْ غَيْرِ مَشُورَةِ الْمُسْلِمِينَ فَلَا بَيْعَةَ لَهُ وَلَا بَيْعَةَ لِلَّذِي بَايَعَهُ تَغِرَّةً أَنْ يُقْتَلَا ۝ قَالَ مَالِكٌ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ الرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ لَقِيَاهُمَا عُوَيْمُ بْنُ سَاعِدَةَ وَمَعْنُ بْنُ عَدِيٍّ۝ {1/56}
تحفة10508 معتلی 65956589،

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی میں جو آخری حج کیا، یہ اس زمانے کی بات ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اپنی سواری کے پاس واپس آئے، میں انہیں پڑھایا کرتا تھا، انہوں نے مجھے اپنا انتظار کرتے ہوئے پایا، اس وقت ہم لوگ منیٰ میں تھے، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف آتے ہی کہنے لگے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ فلاں شخص یہ کہتا ہے کہ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو میں فلاں شخص سے بیعت کرلوں گا۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آج رات کو میں کھڑا ہو کر لوگوں کو اس گروہ سے بچنے اور احتیاط کرنے کی تاکید کروں گا جو خلافت کو غصب کرنا چاہتے ہیں، لیکن میں نے ان سے عرض کیا امیرالمومنین! آپ ایسا نہ کیجئے، کیونکہ حج میں ہر طرح سے لوگ شامل ہوتے ہیں، شرپسند بھی ہوتے ہیں اور گھٹیا سوچ رکھنے والے بھی، جب آپ لوگوں کیسامنے کھڑے ہو کر کچھ کہنا چاہیں گے تو یہ آپ پر غالب آ جائیں گے، مجھے اندیشہ ہے کہ آپ اگر کوئی بات کہیں گے تو یہ لوگ اسے اڑا لے جائیں گے، صحیح طرح اسے یاد نہ رکھ سکیں گے اور صحیح محل پر اسے محمول نہ کرسکیں گے، البتہ جب آپ مدینہ منورہ تشریف لے جائیں، جو کہ دارالہجرۃ اور دارالسنۃ ہے اور خالصۃ علماء اور معززین کا گہوارہ ہے، تب آپ جو کہنا چاہتے ہیں کہہ دیں اور خوب اعتماد سے کہیں، وہ لوگ آپ کی بات کو سمجھیں گے بھی اور اسے صحیح محل پر بھی محمول کریں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا اگر میں مدینہ منورہ صحیح سالم پہنچ گیا تو سب سے پہلے لوگوں کے سامنے یہی بات رکھوں گا۔ ذی الحجہ کے آخر میں جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو جمعہ کے دن میں اندھوں سے ٹکراتا ہوا صبح ہی مسجد میں پہنچ گیا، راوی نے اندھوں سے ٹکرانے کا مطلب پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کسی خاص وقت کی پرواہ نہیں کرتے تھے اور نہ ہی گرمی سردی وغیرہ کو خاطر میں لاتے تھے (جب دل چاہتا آ کر منبر پر رونق افروز ہو جاتے) بہرحال! میں نے منبر کی دائیں جانب حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو بیٹھے ہوئے پایا جو مجھ سے سبقت لے گئے تھے، میں بھی ان کے برابر جا کر بیٹھ گیا اور میرے گھٹنے ان کے گھٹنے سے رگڑ کھا رہے تھے۔ ابھی تھوڑی دیر ہی گذری تھی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لاتے ہوئے نظر آئے، میں نے انہیں دیکھتے ہی کہا کہ آج یہ اس منبر سے ایسی بات کہیں گے جو اس سے پہلے انہوں نے کبھی نہ کہی ہوگی، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے اس پر تعجب کا اظہار کیا اور کہنے لگے کہ مجھے تو نہیں لگتا کہ یہ کوئی ایسی بات کہیں جو اب سے پہلے نہ کہی ہو، اسی اثناء میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ آ کر منبر پر تشریف فرما ہو گئے۔ جب مؤذن اذان دے کر خاموش ہوا تو سب سے پہلے کھڑے ہو کر انہوں نے اللہ کی حمد وثناء کی، پھر امابعد کہہ کر فرمایا لوگو! میں آج ایک بات کہنا چاہتا ہوں جسے کہنا میرے لئے ضروری ہو گیا ہے، کچھ خبر نہیں کہ شاید یہ میری موت کا پیش خیمہ ہو، اس لئے جو شخص اسے یاد رکھ سکے اور اچھی طرح سمجھ سکے، اسے چاہیے کہ یہ بات وہاں تک لوگوں کو پہنچا دے جہاں تک اس کی سواری جاسکتی ہو اور جو شخص اسے یاد نہ رکھ سکے، اس کے لئے مجھ پر جھوٹ بولنا جائز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو حق کے ساتھ بھیجا، ان پر اپنی کتاب

نازل فرمائی اور ان پر نازل ہونے والے احکام میں رجم کی آیت بھی شامل تھی، جسے ہم نے پڑھا اور یاد کیا، نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رجم کی سزا جاری فرمائی اور ان کے بعد ہم نے بھی یہ سزا جاری کی، مجھے خطرہ ہے کہ کچھ عرصہ گذرنے کے بعد کوئی یہ نہ کہنے لگے کہ ہمیں تو کتاب اللہ میں رجم کی آیت نہیں ملتی اور وہ اللہ کے نازل کردہ ایک فریضے کو ترک کر کے گمراہ ہو جائیں۔ یاد رکھو! اگر کوئی مرد یا عورت شادی شدہ ہو کر بدکاری کا ارتکاب کرے، اور اس پر گواہ بھی موجود ہوں، یا عورت حاملہ ہو، یا وہ اعتراف جرم کر لے تو کتاب اللہ میں اس کے لئے رجم کا ہونا ایک حقیقت ہے، یاد رکھو! ہم یہ بھی پڑھتے تھے کہ اپنے آباؤ اجداد سے اعراض کر کے کسی دوسرے کی طرف نسبت نہ کرو کیونکہ ایسا کرنا کفر ہے۔ یاد رکھو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حد سے زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا، مجھے اس طرح مت بڑھانا، میں تو محض اللہ کا بندہ ہوں، اس لئے تم بھی مجھے اللہ کا بندہ اور اس کا پیغمبر ہی کہو۔ مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ آپ لوگوں میں سے بعض لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جب عمر مر جائے گا تو ہم فلاں شخص کی بیعت کر لیں گے، کوئی شخص اس بات سے دھوکہ میں نہ رہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیعت اچانک اور جلدی میں ہوئی تھی، ہاں! ایسا ہی ہوا تھا، لیکن اللہ نے اس کے شر سے ہماری حفاظت فرمائی، لیکن اب تم میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جیسا کوئی شخص موجود نہیں ہے جس کی طرف گردنیں اٹھ سکیں۔ ہمارا یہ واقعہ بھی سن لو کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہو گیا تو حضرت علی، حضرت زبیر رضی اللہ عنہما، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں رہے، جبکہ انصار سب سے کٹ کر مکمل طور پر سقیفہ بنی ساعدہ میں جمع ہو گئے اور مہاجرین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر اکٹھے ہونے لگے، میں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمارے ساتھ انصاری بھائیوں کی طرف چلیے۔ چنانچہ ہم ان کے پیچھے روانہ ہوئے، راستے میں ہمیں دو نیک آدمی ملے، انہوں نے ہمیں بتایا کہ لوگوں نے کیا کیا ہے! اور ہم سے پوچھا کہ آپ کہاں جا رہے ہیں؟ میں نے کہا کہ ہم اپنے انصاری بھائیوں کے پاس جا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ آپ ان کے پاس نہ جائیں تو بہتر ہے، آپ اپنا معاملہ خود طے کر لیجئے، میں نے کہا کہ نہیں! ہم ضرور ان کے پاس جائیں گے۔ چنانچہ ہم سقیفہ بنی ساعدہ میں پہنچ گئے، وہاں تمام انصار اکٹھے تھے اور ان کے درمیان میں ایک آدمی چادر اوڑھے ہوئے بیٹھا ہوا تھا، میں نے اس کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ ہیں، میں نے پوچھا کہ انہیں کیا ہوا؟ لوگوں نے بتایا کہ بیمار ہیں۔ بہر حال! جب ہم بیٹھ گئے تو اُن کا ایک مقرر کھڑا ہوا اور اللہ کی حمد و ثنا کرنے کے بعد کہنے لگا کہ ہم اللہ کے انصار و مددگار ہیں اور اسلام کا لشکر ہیں اور اے گروہ مہاجرین! تم ہمارا ایک گروہ ہو، لیکن اب تم ہی میں سے کچھ ہماری جڑیں کاٹنے لگے ہیں، وہ ہماری اصل سے ہی جدا کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور ہمیں خلافت سے الگ رکھنا چاہتے ہیں۔ جب وہ اپنی بات کہہ کر خاموش ہوا تو میں نے بات کرنا چاہی کیونکہ میں اپنے دل میں ایک بڑی عمدہ تقریر سوچ کر آیا تھا، میرا ارادہ یہ تھا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے کچھ کہنے سے پہلے میں اپنی بات کہہ لوں، میں نے اس میں بعض سخت باتیں بھی شامل کر رکھی تھیں لیکن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مجھ سے زیادہ حلیم اور باوقار تھے، انہوں نے مجھے روک دیا، میں نے انہیں ناراض کرنا مناسب نہ سمجھا، کیونکہ وہ مجھ سے بڑے عالم اور زیادہ پروقار تھے۔

بخدا! میں نے میں نے اپنے ذہن میں جو تقریر سوچ رکھی تھی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس کا ایک کلمہ بھی نہ چھوڑا اور فی البدیہ وہ سب کچھ بلکہ اس سے بہتر کہہ دیا جو میں کہنا چاہتا تھا، یہاں تک کہ انہوں نے اپنی تقریر ختم کر لی، اس تقریر کے دوران انہوں نے فرمایا کہ آپ لوگوں نے اپنی جو نیکیاں ذکر کی ہیں، آپ ان کے اہل اور حقدار ہیں، لیکن خلافت کو پورا عرب قریش کے اسی قبیلے کا حق سمجھتا ہے کیونکہ پورے عرب میں حسب نسب اور جگہ کے اعتبار سے یہ لوگ مرکز شمار ہوتے ہیں، میں آپ کے لئے ان دو میں کسی ایک کو منتخب کرنے کی تجویز پیش کرتا ہوں، آپ جس کو مرضی منتخب کر لیں، یہ کہہ کر انہوں نے میرا اور حضرت ابو عبیدہ بن الجراح کا ہاتھ پکڑ لیا۔ مجھے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی پوری تقریر میں یہ بات اچھی نہ لگی، بخدا! میں یہ سمجھتا تھا کہ اگر مجھے آگے بڑھایا جائے تو میری گردن اڑا دی جائے، مجھے یہ بہت بڑا گناہ محسوس ہوتا تھا کہ میں ایک ایسی قوم کا حکمران بنوں جس میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جیسا شخص موجود ہو، البتہ اب موت کے وقت آ کر میرا مزاج بدل گیا ہے (یہ کسر نفسی کے طور پر فرمایا گیا ہے) انصار کے ایک آدمی نے کہا کہ مجھے ان معاملات کا خوب تجربہ ہے اور میں اس کے بہت سے پھلوں کا بوجھ لادے رہا ہوں، اے گروہ قریش! ایک امیر ہم میں سے ہوگا اور ایک امیر تم میں سے ہوگا، اس پر شور و شغب بڑھ گیا، آوازیں بلند ہونے لگیں اور مجھے خطرہ پیدا ہو گیا کہ کہیں جھگڑا نہ ہو جائے، یہ سوچ کر میں نے فوراً کہا ابو بکر! اپنا ہاتھ بڑھائیے، انہوں نے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے ان کی بیعت کر لی، یہ دیکھ کر مہاجرین نے بھی بیعت کر لی اور انصار نے بھی بیعت کر لی اور ہم وہاں سے کود کر آ گئے اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ وہیں رہ گئے۔ کسی نے کہا کہ تم نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو مار ڈالا، میں نے کہا اللہ نے ایسا کیا ہوگا (ہم کیا کر سکتے ہیں؟) اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! آج ہمیں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیعت کے واقعے سے زیادہ مضبوط حالات کا سامنا نہیں ہے، ہمیں اندیشہ ہے کہ اگر لوگ جدا ہو گئے اور اس وقت کوئی خلیفہ نہ ہوا تو وہ کسی سے بیعت کر لیں گے، اب یا تو ہم کچھ ناپسندیدہ فیصلوں پر انہیں اپنے اتباع پر قائم کریں، یا پھر ہم ان کی مخالفت میں احکام جاری کریں، ظاہر ہے کہ اس صورت میں فساد ہوگا۔ اس لئے یاد رکھو! جو شخص مسلمانوں کے مشورے کے بغیر کسی شخص کی بیعت کرے گا اس کی بیعت کا کوئی اعتبار نہیں اور نہ ہی وہ اس شخص کے ہاتھ پر صحیح ہوگی جس سے بیعت لی گئی ہے، اس اندیشے سے کہ کہیں وہ دونوں قتل نہ ہو جائیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المظالم والغصب (2330) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذي - الحدود (1431) سنن الترمذي - الفتن (2225) سنن النسائي - الإمامة (777) سنن أبي داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/56) موطأ مالك - الحدود (1558) موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمي - الحدود (2322) سنن الدارمي - الرقاق (2784)

399 - قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ الَّذِي قَالَ أَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ الْحُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ

تخريج الحديث: صحيح البخاري - المظالم والغصب (2330) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود

(1691) سنن الترمذی - الحدود(1431) سنن الترمذی - الفتن(2225) سنن النسائی - الإمامة(777) سنن أبی داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/56)موطأ مالك - الحدود (1558)موطأ مالك - الحدود(1560) سنن الدارمی - الحدود(2322) سنن الدارمی - الرقاق(2784)

انصار کے ہر گھر میں برکت ہونے کا بیان

400 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِیسَی اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَیْرِ دُوْرِ الْاَنْصَارِ بَنِی النَّجَّارِ ثُمَّ بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ ثُمَّ بَلْحَارِثِ ابْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنِی سَاعِدَةَ" وَقَالَ "فِی كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَیْرٌ"

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا کیا میں تمہیں انصار کے بہترین گھروں کا پتہ نہ بتاؤں؟ بنونجار، پھر بنوعبدالاشہل، پھر حارث بن خزرج، پھر بنوساعدہ اور فرمایا کہ انصار کے ہر گھر میں خیر ہی خیر ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الطلاق (4994) سنن الترمذی - المناقب (3910)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/56)

بیع میں اختیار ہونے کا بیان

401 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِیسَی حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اَلْمُتَبَایِعَانِ بِالْخِیَارِ مَا لَمْ یَتَفَرَّقَا اَوْ یَكُوْنُ الْبَیْعُ خِیَارًا"

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بائع (بیچنے والا) اور مشتری (خریدنے والا اور بیچنے والا) جب تک جدا نہ ہو جائیں، انہیں اختیار ہے یا یہ فرمایا کہ وہ بیع ہی خیار پر قائم ہوگی۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - البیوع (2001) صحیح البخاری - البیوع (2003) صحیح البخاری - البیوع (2005) صحیح البخاری - البیوع (2006) صحیح البخاری - البیوع (2007) صحیح مسلم - البیوع (1531) صحیح مسلم - البیوع (1531) صحیح مسلم - البیوع (1531) صحیح مسلم - البیوع (1531) سنن الترمذی - البیوع (1245) سنن النسائی - البیوع (4465) سنن النسائی - البیوع (4466) سنن النسائی - البیوع (4467) سنن النسائی - البیوع (4468) سنن النسائی - البیوع (4469) سنن النسائی - البیوع (4470) سنن النسائی - البیوع (4471) سنن النسائی - البیوع (4472) سنن النسائی - البیوع (4473) سنن النسائی - البیوع (4474) سنن النسائی - البیوع (4475) سنن النسائی - البیوع (4476) سنن النسائی - البیوع (4477) سنن النسائی - البیوع (4478) سنن النسائی - البیوع (4479) سنن النسائی - البیوع (4480) سنن أبی داؤد - البیوع (3454) سنن ابن ماجه - التجارات (2181)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/56)موطأ مالك - البیوع 1374)

حمل کی بیع کی ممانعت کا بیان

402 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى اَنْبَاَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ۝

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کی جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے، پیٹ میں ہی بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - البيوع (2036) صحيح البخاري - السلم (2137) صحيح البخاري - المناقب (3630) صحيح مسلم - البيوع (1514) صحيح مسلم - البيوع (1514) سنن الترمذي - البيوع (1229) سنن النسائي - البيوع (4623) سنن النسائي - البيوع (4624) سنن النسائي - البيوع (4625) سنن أبي داؤد - البيوع (3380) سنن ابن ماجه - التجارات (2197) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/56) موطأ مالك - البيوع 1357)

خریداری کی اشیاء کو منتقل کرنے کا بیان

403 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى اَنْبَاَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَبَايَعُ الطَّعَامَ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِنَقْلِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِى ابْتَعْنَاهُ فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ اَنْ نَبِيعَهُ۝

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ہم لوگ خرید و فروخت کرتے تھے، بعض اوقات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس یہ پیغام بھیجتے تھے کہ کسی چیز کو بیچنے سے پہلے ہم ایک چیز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر سکتے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - البيوع (2017) صحيح البخاري - البيوع (2019) صحيح البخاري - البيوع (2024) صحيح البخاري - البيوع (2030) صحيح البخاري - البيوع (2058) صحيح البخاري - البيوع (2059) صحيح البخاري - الحدود (6460) صحيح مسلم - البيوع (1526) صحيح مسلم - البيوع (1527) صحيح مسلم - البيوع (1526) صحيح مسلم - البيوع (1526) صحيح مسلم - البيوع (1526) صحيح مسلم - البيوع (1527) سنن النسائي - البيوع (4595) سنن النسائي - البيوع (4605) سنن النسائي - البيوع (4606) سنن النسائي - البيوع (4607) سنن النسائي - البيوع (4608) سنن أبي داؤد - البيوع (3492) سنن أبي داؤد - البيوع (3493) سنن أبي داؤد - البيوع (3494) سنن أبي داؤد - البيوع (3498) سنن ابن ماجه - التجارات (2226) سنن ابن ماجه - التجارات (2229) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/56) موطأ مالك - البيوع (1335) موطأ مالك - البيوع (1336) موطأ مالك - البيوع (1337) سنن الدارمي - البيوع 2559)

بائع کے لیے مبیع پر قابض ہونے کا بیان

404 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنِ ابْتَاعَ طَعَاماً فَلاَ يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ۝"

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے، اسے اس وقت تک آگے نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - البيوع (2017) صحيح البخاري - البيوع (2026) صحيح البخاري - البيوع (2029) صحيح مسلم - البيوع (1526) صحيح مسلم - البيوع (1526) صحيح مسلم - البيوع (1526) صحيح مسلم - البيوع (1526) سنن النسائي - البيوع (4595) سنن النسائي - البيوع (4596) سنن النسائي - البيوع (4604) سنن أبي داؤد - البيوع (3492) سنن أبي داؤد - البيوع (3495) سنن ابن ماجه - التجارات (2226)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/56)موطأ مالك - البيوع (1335)موطأ مالك - البيوع (1336) سنن الدارمي - البيوع 2559)

غلام کی قیمت و آزادی کا بیان

405 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى اَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ اَعْتَقَ شِرْكاً لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ فَإِنَّهُ يُقَوَّمُ قِيمَةَ عَدْلٍ فَيُعْطَى شُرَكَاؤُهُ حَقَّهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ اَعْتَقَ مَا اَعْتَقَ۝"

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو وہ غلام کی قیمت کے اعتبار سے ہوگا چنانچہ اب اس غلام کی قیمت لگائی جائے گی، باقی شرکاء کو ان کے حصے کی قیمت دے دی جائے گی اور غلام آزاد ہو جائے گا، ورنہ جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الشركة (2359) صحيح البخاري - الشركة (2369) صحيح البخاري - العتق (2385) صحيح البخاري - العتق (2386) صحيح البخاري - العتق (2387) صحيح البخاري - العتق (2388) صحيح البخاري - العتق (2389) صحيح البخاري - العتق (2415) صحيح مسلم - الأيمان (1501) صحيح مسلم - العتق (1501) صحيح مسلم - الأيمان (1501) صحيح مسلم - العتق (1501) صحيح مسلم - الأيمان (1501) صحيح مسلم - العتق (1501) صحيح مسلم - الأيمان (1501) صحيح مسلم - العتق (1501) صحيح مسلم - الأيمان (1501) صحيح مسلم - العتق (1501) صحيح مسلم - الأيمان (1501) صحيح مسلم - العتق (1501) سنن الترمذي - الأحكام (1346) سنن الترمذي - الأحكام (1347) سنن النسائي - البيوع (4698) سنن النسائي - البيوع (4699) سنن أبي داؤد - العتق (3940) سنن أبي داؤد - العتق (3943) سنن أبي داؤد - العتق (3946) سنن أبي

داؤد - العتق (3947) سنن ابن ماجه - الأحكام (2528)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57)موطأ مالك - العتق والولاء 1504)

لعان کی صورت زوجین کے درمیان تفریق کرنے کا بیان

406 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ۝

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لعان کرنے والے کے متعلق مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے میاں بیوی کے درمیان تفریق کرادی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - تفسير القرآن (4471) صحيح البخاری - الطلاق (5000) صحيح البخاری - الطلاق (5005) صحيح البخاری - الطلاق (5006) صحيح البخاری - الطلاق (5007) صحيح البخاری - الطلاق (5008) صحيح البخاری - الطلاق (5009) صحيح البخاری - الطلاق (5034) صحيح البخاری - الفرائض (6367) صحيح مسلم - اللعان (1493) صحيح مسلم - اللعان (1493) صحيح مسلم - اللعان (1493) صحيح مسلم - اللعان (1493) صحيح مسلم - اللعان (1494) صحيح مسلم - اللعان (1494) سنن الترمذی - الطلاق (1202) سنن الترمذی - الطلاق (1203) سنن النسائي - الطلاق (3473) سنن النسائي - الطلاق (3474) سنن النسائي - الطلاق (3475) سنن النسائي - الطلاق (3476) سنن النسائي - الطلاق (3477) سنن أبي داؤد - الطلاق (2257) سنن أبي داؤد - الطلاق (2258) سنن أبي داؤد - الطلاق (2259) سنن ابن ماجه - الطلاق (2069)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57)موطأ مالك - الطلاق (1202) سنن الدارمي - النكاح (2231) سنن الدارمي - النكاح (2232

مسند عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی مسانید کا بیان

سبع طوال سورتوں کا بیان

407 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ - يَعْنِى الْفَارِسِيَّ ،

قَالَ اَبِى اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ يَزِيدَ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى اَنْ عَمَدْتُمْ إِلَى الْاَنْفَالِ وَهِيَ مِنَ الْمَثَانِيْ وَإِلَى بَرَائَةٌ وَهِيَ مِنَ الْمِئِيْنَ فَقَرَنْتُمْ بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَكْتُبُوا - قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ - بَيْنَهُمَا سَطْراً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَوَضَعْتُمُوهَا فِى السَّبْعِ الطِّوَالِ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذٰلِكَ قَالَ عُثْمَانُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَأْتِى عَلَيْهِ الزَّمَانُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ مِنَ السُّوَرِ ذَوَاتِ الْعَدَدِ وَكَانَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الشَّيْءُ يَدْعُو بَعْضَ مَنْ يَكْتُبُ عِنْدَهُ يَقُولُ "ضَعُوا هٰذَا فِى السُّورَةِ الَّتِى يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا" وَيُنْزَلُ عَلَيْهِ الْآيَاتُ فَيَقُولُ "ضَعُوا هٰذِهِ الْآيَاتِ فِى السُّورَةِ الَّتِى يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا" وَيُنْزَلُ عَلَيْهِ الْآيَةُ فَيَقُولُ "ضَعُوا هٰذِهِ الْآيَةَ فِى السُّورَةِ الَّتِى يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا" وَكَانَتِ الْاَنْفَالُ مِنْ اَوَائِلِ مَا أُنْزِلَ بِالْمَدِينَةِ وَبَرَائَةٌ مِنْ آخِرِ الْقُرْآنِ فَكَانَ قِصَّتُهَا شَبِيهاً بِقِصَّتِهَا فَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا اَنَّهَا مِنْهَا وَظَنَنْتُ اَنَّهَا مِنْهَا فَمِنْ ثَمَّ قَرَنْتُ بَيْنَهُمَا وَلَمْ اَكْتُبْ بَيْنَهُمَا سَطْراً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ - قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ - وَوَضَعْتُهَا فِى السَّبْعِ الطِّوَالِ۔

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ لوگوں نے سورت انفال کو جو مثانی میں سے ہے سورت برائۃ کے ساتھ جو کہ مئین میں سے ہے ملانے پر کس چیز کی وجہ سے اپنے آپ کو مجبور پایا اور آپ نے ان کے درمیان ایک سطر کی بسم اللہ تک نہیں لکھی اور ان دونوں کو سبع طوال میں شمار کرلیا آپ نے ایسا

کیوں کیا؟ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی کا نزول ہو رہا تھا تو بعض اوقات کئی کئی سورتیں اکٹھی نازل ہو جاتی تھیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ جب کوئی وحی نازل ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی کاتب وحی کو بلا کر اسے لکھواتے اور فرماتے کہ اسے فلاں سورت میں فلاں جگہ رکھو، بعض اوقات کئی آیتیں نازل ہوتیں، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ بتا دیتے کہ ان آیات کو اس سورت میں رکھو اور بعض اوقات ایک ہی آیت نازل ہوتی لیکن اس کی جگہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم بتا دیا کرتے تھے۔ سورت انفال مدینہ منورہ کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی تھی، جبکہ سورت برائۃ نزول کے اعتبار سے قرآن کریم کا آخری حصہ ہے اور دونوں کے واقعات واحکام ایک دوسرے سے حد درجہ مشابہت رکھتے تھے، ادھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے اور ہم پر یہ واضح نہ فرما سکے کہ یہ اس کا حصہ ہے یا نہیں؟ میرا گمان یہ ہوا کہ سورت برائۃ، سورت انفال ہی کا جزو ہے اس لئے میں نے ان دونوں کو ملا دیا اور ان دونوں کے درمیان، بسم اللہ والی سطر بھی نہیں لکھی اور اسے سبع طوال میں شمار کر لیا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - تفسير القرآن سنن أبي داؤد - الصلاة (786)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57)

نماز پڑھنے کے سبب گناہوں کی بخشش کا بیان

408 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّ حُمْرَانَ اَخْبَرَهُ قَالَ تَوَضَّاَ عُثْمَانُ عَلَى الْبَلَاطِ ثُمَّ قَالَ لَاُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللّٰهِ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ دَخَلَ فَصَلَّى غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْاُخْرَى حَتَّى يُصَلِّيَهَا"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے پتھر کی چوکی پر بیٹھ کر وضو فرمایا اس کے بعد فرمایا کہ میں تم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہوئی ایک حدیث بیان کرتا ہوں، اگر کتاب اللہ میں ایک آیت (جو کتمان علم کی مذمت پر مشتمل ہے) نہ ہوتی تو میں تم سے یہ حدیث کبھی بیان نہ کرتا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھے، تو اگلی نماز پڑھنے تک اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الوضوء 158)صحيح البخاری - الوضوء (162) صحيح البخاری - الصوم (1832) صحيح البخاری - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم -

الطهارة 230)صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة 116)سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن أبي داؤد - الطهارة 106)سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

حالت احرام میں نکاح ومنگنی کرنے کا بیان

409 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنِیْ نَافِعٌ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَلْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ ۝"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ محرم خود نکاح کرے اور نہ کسی کا نکاح کروائے، بلکہ پیغام نکاح بھی نہ بھیجے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح 1409)صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذي - الحج (840) سنن النسائي - مناسك الحج (2842) سنن النسائي - مناسك الحج (2843) سنن النسائي - مناسك الحج (2844) سنن النسائي - النكاح (3275) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن أبي داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57)موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمي - المناسك (1823) سنن الدارمي - النكاح 2198)

حالت احرام کے نکاح میں مذاہب اربعہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ یہ مناسب نہیں ہے کہ محرم نکاح کرے اسی طرح (ولایۃ یا وکالۃ) نکاح کرانا اور منگنی کرنا بھی مناسب نہیں ہے۔ (مشکوۃ شریف، حدیث نمبر 1228، مسلم)

حضرت امام شافعی اور اکثر علماء کے نزدیک خود اپنا نکاح کرنے یا کسی کا نکاح کرانے کی ممانعت مکروہ تحریمی کے طور پر ہے اور منگنی کرنے کی ممانعت مکروہ تنزیہی کے طور پر ہے۔ چنانچہ ان حضرات کے نزدیک حالت احرام میں نہ تو خود اپنا نکاح کرنا درست ہے اور نہ کسی کا نکاح کرانا جائز ہے۔

فقہاء مالکیہ وحنابلہ کے نزدیک بھی حالت احرام میں کیا ہوا نکاح منعقد نہیں ہوتا۔ لہذا جس نے حالت احرام میں نکاح کیا وہ درست نہ ہوگا۔

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کے ہاں تینوں کی ممانعت صرف مکروہ تنزیہی کے طور پر ہے، ان کی دلیل یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کی حالت میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے اپنا نکاح کیا تھا۔ (مذاہب اربعہ، ج ۴، ص ۳۳، اوقاف پنجاب)

حالت احرام کے نکاح میں فقہ حنفی کی برتری کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے اس حالت میں نکاح کیا کہ آپ (عمرة القضا کا) احرام باندھے ہوئے تھے۔ (بخاری ومسلم، مشکوۃ شریف: جلد دوم: حدیث نمبر ۱۹۲۹)

حضرت یزید بن اصم (تابعی) جو ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے ہیں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان (حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا) سے جب نکاح کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں نہیں تھے۔ (مشکوۃ شریف: جلد دوم: حدیث نمبر 1230، مسلم)

حضرت امام محی السنہ رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اکثر علماء (یعنی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کے علاوہ) اس بات کے قائل ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں نہیں تھے۔ ہاں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح کا اظہار عام اس وقت ہوا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شب زفاف مقام سرف ہی میں جو مکہ کے راستہ میں واقع ہے اس وقت گزاری جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کھول چکے تھے۔

یہ حدیث جسے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے حضرت یزید نے روایت کیا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اس روایت کے بالکل برخلاف ہے جو اس سے پہلے نقل کی گئی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت تو اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں نکاح کیا تھا جب کہ حضرت یزید کی یہ روایت اس پر دلالت کرتی ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح اس وقت ہوا تھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں نہیں تھے۔ اس طرح ان دونوں روایتوں میں تعارض ہو گیا ہے۔

حنفیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کو ترجیح دیتے ہیں اول تو اس وجہ سے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اپنے علم وفضل، قوت حافظہ، فقہی بصیرت اور اپنی شان مرتبت کے اعتبار سے حضرت یزید پر کہیں زیادہ برتری حاصل ہے، دوسرے یہ کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کو بخاری ومسلم دونوں نے نقل کیا ہے جب کہ حضرت یزید کی روایت کو صرف مسلم نے نقل کیا ہے۔

اب رہی یہ بات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی روایت (چار) میں احرام کی حالت میں نکاح کرنے کرانے کی ممانعت منقول ہے؟ تو اس کے بارے میں حنفی علماء لکھتے ہیں کہ اس ممانعت سے یہ مراد ہی نہیں ہے کہ نکاح کرنا کرانا قطعاً ناجائز یا حرام ہے۔ بلکہ اس کا مقصد یہ ظاہر کرنا ہے کہ محرم چونکہ ایک عبادت میں مشغول رہتا ہے اس لئے اس کی شان اور اس کے حال کے مناسب یہ نہیں ہے کہ وہ نکاح کرے یا کسی کا نکاح کرائے۔ چنانچہ اس حدیث کی تشریح میں یہی وضاحت کی گئی تھی کہ یہاں اس ممانعت کا مطلب مکروہ تنزیہی ہے۔

حضرت امام محی السنۃ کے یہ الفاظ و ظھر امر تزویجھا وھو محرم (حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ آپ کے نکاح کا اظہار عام اس وقت ہوا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں تھے۔

دراصل شوافع کی طرف سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اس روایت کہ۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ سے اس حالت میں نکاح کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھے ہوئے تھے۔کی تاویل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح تو اس وقت ہی کیا تھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں نہیں تھے ہاں اس نکاح کا علم لوگوں کو اس وقت ہوا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھ لیا تھا۔

امام محی السنۃ یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بھی اس نکاح کا علم اس وقت ہوا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں تھے اس لئے وہ یہی سمجھے کہ نکاح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت احرام ہی میں کیا ہے حالانکہ شوافع کی طرف سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کی یہ تاویل تکلف سے زیادہ کی حیثیت نہیں رکھتی۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں نہیں تھے،اور جب ان کے ساتھ شب زفاف گزاری تب بھی حالت احرام میں نہیں تھے۔نیز ان دونوں کے درمیان نکاح کا پیغام لے جانے والا میں تھا۔(احمد،ترمذی) امام ترمذی نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔(مشکوۃ شریف: جلد دوم: حدیث نمبر 1242)

یہ حدیث بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اس روایت کے برخلاف ہے جس میں منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح اس وقت کیا تھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں تھے،اس موقع پر بھی یہ جان لیجئے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کو بخاری اور مسلم نے نقل کیا ہے جب کہ اس روایت کو ان دونون میں سے کسی نے بھی نقل نہیں کیا ہے،اس بنیاد پر یہ روایت چونکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کے مرتبہ کو نہیں پہنچتی اس لئے ترجیح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہی کی روایت کو حاصل ہوگی۔

جب نفی ایسی چیز کی جنس سے ہو قاعدہ فقہیہ

جب نفی ایسی چیز کی جنس سے ہو جسے اسکی دلیل سے پہچانا جائے یا ایسی چیز سے ہو جس کا حال مشتبہ ہو لیکن یہ معلوم ہو کہ راوی نے دلیل معرفت پر اعتماد کیا ہے تو نفی اثبات کی طرح ہوگی ورنہ نہیں۔(الحسامی)

اس کا ثبوت یہ ہے۔حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مُحرم اپنا نکاح کر سکتا ہے نہ کسی اور کا، نہ نکاح کا پیغام دے سکتا ہے۔(صحیح مسلم ج اص ۴۵۳، قدیمی کتب خانہ کراچی)

اس حدیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ حالت احرام میں نکاح نہ کیا جائے،تو یہاں ایسی نفی بیان ہوئی ہے جس کی دوسری دلیل سے حال مشتبہ ہے لہذا یہ نفی اثبات کی طرح ہوگی اور وہ دوسری روایت یہ ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا۔ (صحیح مسلم ج۱، ۴۵۳، قدیمی کتب خانہ کراچی)

اس روایت سے پہلی نفی والی روایت کا حال مشتبہ جبکہ ایک تیسری روایت میں ہے جو یزید بن اصم بیان کرتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے حلال ہونے کی حالت میں نکاح کیا، حضرت میمونہ میری اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ تھیں۔ (صحیح مسلم ج۱، کتاب النکاح، قدیمی کتب خانہ کراچی)

حج تمتع کرنے کا بیان

410 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيداً - يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ - قَالَ خَرَجَ عُثْمَانُ حَاجًّا حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قِيلَ لِعَلِيٍّ إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ ۞ فَقَالَ عَلِيٌّ لأَصْحَابِهِ إِذَا ارْتَحَلَ فَارْتَحِلُوا ۞ فَأَهَلَّ عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ بِعُمْرَةٍ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ عُثْمَانُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَلَى ۞ قَالَ فَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَّعَ قَالَ بَلَى ۞

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج کے ارادے سے نکلے، جب راستے کا کچھ حصہ طے کر چکے تو کسی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جا کر کہا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حج تمتع سے منع کیا ہے، یہ سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا جب وہ روانہ ہوں تو تم بھی کوچ کرو، چنانچہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے عمرہ کا احرام باندھا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو انہوں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے اس سلسلے میں کوئی بات نہ کی، بلکہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے خود ہی ان سے پوچھا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ حج تمتع سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج تمتع کرنے کے بارے میں نہیں سنا؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1488) صحيح البخاري - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن النسائي - مناسك الحج (2733)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57) سنن الدارمي - المناسك (1923)

وضو کے اعضاء کو تین تین بار دھونے کا بیان

411 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلاثًا ثَلاثًا ۞

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57) سنن الدارمي - الطهارة 693)

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کی سنت کا بیان

412 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّاَ بِالْمَقَاعِدِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَعِنْدَهُ رِجَالٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَيْسَ هٰكَذَا رَاَيْتُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ قَالُوا نَعَمْ۔

ترجمہ: حضرت ابوانس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا، اس وقت ان کے پاس چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی موجود تھے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اسی طرح دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57) سنن الدارمي - الطهارة 693)

قرآن سیکھنے اور سکھانے والے کی فضیلت کا بیان

413 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سب سے افضل اور بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

تخريج الحديث: صحيح البخاري - فضائل القرآن (4739) صحيح البخاري - فضائل القرآن (4740) سنن الترمذي

- فضائل القرآن (2907) سنن الترمذی - فضائل القرآن (2908) سنن أبی داؤد - الصلاة (1452) سنن ابن ماجه - المقدمة (211) سنن ابن ماجه - المقدمة (212) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57) سنن الدارمی - فضائل القرآن (3338)

نمازوں کا درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جانے کا بیان

414 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ یُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَیْنَهُنَّ۔"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حکم الٰہی کے مطابق اچھی طرح مکمل وضو کرے تو فرض نمازیں درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گی۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الطهارة (231) صحیح مسلم - الطهارة (231) سنن النسائی - الطهارة (145) سنن النسائی - الإمامة (856) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57) موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمی - الطهارة 693)

محاصرہ اور یوم الدار کا بیان

415 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِیعٌ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ قَالَ قَالَ قَیْسٌ فَحَدَّثَنِیْ اَبُو سَهْلَةَ اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ یَوْمَ الدَّارِ حِینَ حُصِرَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَیَّ عَهْداً فَاَنَا صَابِرٌ عَلَیْهِ۔ قَالَ قَیْسٌ فَكَانُوا یَرَوْنَهُ ذَلِكَ الْیَوْمَ۔

ترجمہ: حضرت ابوسہلہ بیان کرتے ہیں کہ جس دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا محاصرہ ہوا اور وہ "یوم الدار" کے نام سے مشہور ہوا، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا، میں اس پر ثابت قدم اور قائم ہوں۔

- تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3711) سنن ابن ماجه - المقدمة (113) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/58)

فجر کی نماز باجماعت کی فضیلت کا بیان

416 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ۔ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِیمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ - قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ - عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ صَلَّی صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ فِی

جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ" وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ "مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز عشاء اور نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے ساری رات قیام کرنا اور ایک روایت میں اس طرح ہے کہ جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے نصف رات قیام کرنا اور جو شخص فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ساری رات قیام کرنے کی طرح ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (656) سنن الترمذي - الصلاة (221) سنن أبي داؤد - الصلاة (555)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/58)موطأ مالك - النداء للصلاة (297) سنن الدارمي - الصلاة 1224)

فجر اور عشاء کی نماز با جماعت کی فضیلت کا بیان

417 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيٰى - يَعْنِي ابْنَ اَبِي كَثِيرٍ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَمَنْ قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَمَنْ قَامَ اللَّيْلَ كُلَّهُ"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز عشاء اور نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے ساری رات قیام کرنا اور ایک روایت میں اس طرح ہے کہ جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے نصف رات قیام کرنا اور جو شخص فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ساری رات قیام کرنے کی طرح ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (656) سنن الترمذي - الصلاة (221) سنن أبي داؤد - الصلاة (555)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/58)موطأ مالك - النداء للصلاة (297) سنن الدارمي - الصلاة 1224)

بائع و مشتری کے لئے نرم مزاج ہونے کا بیان

418 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ - يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ - حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ فَرُّوخَ مَوْلَى الْقُرَشِيِّينَ اَنَّ عُثْمَانَ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ اَرْضاً فَاَبْطَاَ عَلَيْهِ فَلَقِيَهُ فَقَالَ لَهُ مَا مَنَعَكَ مِنْ قَبْضِ مَالِكَ قَالَ إِنَّكَ غَبَنْتَنِي فَمَا اَلْقَى مِنَ النَّاسِ اَحَداً إِلَّا وَهُوَ

يَلُومُنِي۝ قَالَ أَوَذَلِكَ يَمْنَعُكَ قَالَ نَعَمْ۝
قَالَ فَاخْتَرْ بَيْنَ أَرْضِكَ وَمَالِكَ۝ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ رَجُلاً كَانَ سَهْلاً مُشْتَرِياً وَبَائِعاً وَقَاضِياً وَمُقْتَضِياً۝"

ترجمہ: حضرت عطاء بن فروخ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے کوئی زمین خریدی، لیکن جب اس کی طرف سے تاخیر ہوئی تو انہوں نے اس سے ملاقات کی اور اس سے فرمایا کہ تم اپنی رقم پر قبضہ کیوں نہیں کرتے؟ اس نے کہا کہ آپ نے مجھے دھوکہ دیا، میں جس آدمی سے بھی ملتا ہوں وہ مجھے ملامت کرتا ہے، انہوں نے فرمایا کہ کیا تم صرف اس وجہ سے رکے ہوئے ہو؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، فرمایا پھر اپنی زمین اور پیسوں میں سے کسی ایک کو ترجیح دے لو (اگر تم اپنی زمین واپس لینا چاہتے ہو تو وہ لے لو اور اگر پیسے لینا چاہتے ہو تو وہ لے لو) کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ضرور داخل کرے گا جو نرم خو ہو خواہ خریدار ہو یا دکاندار، ادا کرنے والا ہو یا تقاضا کرنے والا۔

تخريج الحديث: سنن ابن ماجه - التجارات (2202) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/58)

روزہ شہوات کو توڑنے والا ہے

419 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ مَا بَقِيَ لِلنِّسَاءِ مِنْكَ۝ قَالَ فَلَمَّا ذَكَرْتُ النِّسَاءَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ ادْنُ يَا عَلْقَمَةَ۝ قَالَ وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَقَالَ عُثْمَانُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِتْيَةٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ "مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلطَّرْفِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَا فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ۝"

ترجمہ: حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ نے ان سے پوچھا کہ عورتوں کے لئے آپ کے پاس کیا باقی بچا؟ عورتوں کا تذکرہ ہوا تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے قریب ہونے کے لئے کہا کہ میں اس وقت نوجوان تھا، پھر خود حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہی فرمانے لگے کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین کے نوجوانوں کی ایک جماعت کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تم میں سے جس کے پاس استطاعت ہو اسے شادی کر لینی چاہیے کیونکہ اس سے نگاہیں جھک جاتی ہیں اور شرمگاہ کی بھی حفاظت ہو جاتی ہے اور جو ایسا نہ کر سکے، وہ روزے رکھے کیونکہ یہ شہوت کو توڑ دیتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الصيام (2243) سنن النسائي - النكاح (3206) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/58)

قرآن کو سیکھنے اور سکھانے کی فضیلت کا بیان

420 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ وَحَجَّاجٌ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ مَرْثَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ "إِنَّ خَيْرَكُمْ مَنْ عَلَّمَ الْقُرْآنَ أَوْ تَعَلَّمَهُ" قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَاكَ الَّذِي أَقْعَدَنِي هَذَا الْمَقْعَدَ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ وَلَمْ يَسْمَعْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ عُثْمَانَ وَلَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ وَلَكِنْ قَدْ سَمِعَ مِنْ عَلِيٍّ قَالَ أَبِي وَقَالَ بَهْزٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ أَخْبَرَنِي وَقَالَ "خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے، راوی حدیث ابوعبدالرحمن سلمی بیان کرتے ہیں کہ اسی حدیث نے مجھے یہاں (قرآن پڑھانے کے لئے) بٹھا رکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - فضائل القرآن 4739)صحيح البخاري - فضائل القرآن (4740) سنن الترمذي - فضائل القرآن (2907) سنن الترمذي - فضائل القرآن(2908) سنن أبي داؤد - الصلاة(1452) سنن ابن ماجه - المقدمة(211) سنن ابن ماجه - المقدمة(212)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/58) سنن الدارمي - فضائل القرآن3338)

421 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ وَقَالَ فِيهِ "مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ أَوْ عَلَّمَهُ"

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی روایت کی گئی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - فضائل القرآن 4739)صحيح البخاري - فضائل القرآن (4740) سنن الترمذي - فضائل القرآن (2907) سنن الترمذي - فضائل القرآن (2908) سنن أبي داؤد - الصلاة (1452) سنن ابن ماجه - المقدمة (211) سنن ابن ماجه - المقدمة (212)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/58) سنن الدارمي - فضائل القرآن 3338)

تاجروں کے لئے اچھے اخلاق اپنانے کا بیان

422 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "كَانَ رَجُلٌ سَمْحًا بَائِعًا وَمُبْتَاعًا وَقَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی بائع (بیچنے والا) اور مشتری (خریدنے والا اور بیچنے والا) ہونے میں یا ادا کرنے والا اور تقاضا کرنے والا ہونے کی صورت میں نرم خو ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2202)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/58)

سر کا مسح کرنے کا بیان

423 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَطَهَّرَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ ضَحِكَ فَقَالَ لِاَصْحَابِهِ اَلَا تَسْاَلُونِيْ عَمَّا اَضْحَكَنِيْ فَقَالُوا مِمَّ ضَحِكْتَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ قَرِيبًا مِنْ هٰذِهِ الْبُقْعَةِ فَتَوَضَّاَ كَمَا تَوَضَّأْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقَالَ "اَلَا تَسْاَلُونِيْ مَا اَضْحَكَنِيْ» فَقَالُوا مَا اَضْحَكَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ "اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا دَعَا بِوَضُوءٍ فَغَسَلَ وَجْهَهُ حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ كُلَّ خَطِيئَةٍ اَصَابَهَا بِوَجْهِهِ فَاِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ كَانَ كَذٰلِكَ وَاِنْ مَسَحَ بِرَأْسِهِ كَانَ كَذٰلِكَ وَاِذَا طَهَّرَ قَدَمَيْهِ كَانَ كَذٰلِكَ

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے وضو کے لئے پانی منگوایا، چنانچہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور تین دفعہ چہرہ دھویا اور دونوں بازوؤں کو تین تین دفعہ دھویا، سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں کے اوپر والے حصے پر بھی مسح فرمایا اور ہنس پڑے، پھر اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ تم مجھ سے ہنسنے کی وجہ کیوں نہیں پوچھتے؟ لوگوں نے کہا امیر المومنین! آپ ہی بتایئے کہ آپ کیوں ہنسے؟ فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے بھی اسی طرح پانی منگوایا اور اس جگہ کے قریب بیٹھ کر اسی طرح وضو کیا جیسے میں نے کیا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہنس پڑے اور اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ تم مجھ سے ہنسنے کی وجہ کیوں نہیں پوچھتے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو کس چیز نے ہنسایا؟ فرمایا انسان جب وضو کا پانی منگوائے اور چہرہ دھوئے تو اللہ اس کے وہ تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے، جو چہرے سے ہوتے ہیں، جب بازو دھوتا ہے تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے، جب سر کا مسح کرتا ہے تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے اور جب پاؤں کو پاک کرتا ہے تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح البخاري - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم -

الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/59) سنن الدارمي - الطهارة 693)

بچے کا صاحب فراش کے لئے ہونے کا بیان

424 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ اَخْبَرَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ رَبَاحٍ قَالَ زَوَّجَنِيْ اَهْلِي اَمَةً لَهُمْ رُومِيَّةً فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا اَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عَبْدَ اللّٰهِ ثُمَّ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا اَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عُبَيْدَ اللّٰهِ ثُمَّ طَبَنَ لَهَا غُلَامٌ لِاَهْلِي رُومِيٌّ يُقَالُ لَهُ يُوحَنَّسُ فَرَاطَنَهَا بِلِسَانِهِ۔ قَالَ فَوَلَدَتْ غُلَامًا كَاَنَّهُ وَزَغَةٌ مِنَ الْوَزْغَانِ فَقُلْتُ لَهَا مَا هَذَا قَالَتْ هُوَ لِيُوحَنَّسَ۔ قَالَ فَرُفِعْنَا اِلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ قَالَ مَهْدِيٌّ اَحْسِبُهُ قَالَ سَاَلَهُمَا فَاعْتَرَفَا فَقَالَ اَتَرْضَيَانِ اَنْ اَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرَ۔ قَالَ مَهْدِيٌّ وَاَحْسِبُهُ قَالَ جَلَدَهَا وَجَلَدَهُ وَكَانَا مَمْلُوكَيْنِ۔

ترجمہ: حضرت رباح بیان کرتے ہیں کہ میرے آقا نے اپنی ایک رومی باندی سے میری شادی کردی، میں اسے کے پاس گیا تو اس سے مجھ جیسا ہی ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہوگیا، میں نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا، دوبارہ ایسا موقع آیا تو پھر ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہوگیا، میں نے اس کا نام عبیداللہ رکھ دیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ میری بیوی پر میرے آقا کا ایک رومی غلام عاشق ہوگیا جس کا نام یوحنس تھا، اس نے اسے اپنی زبان میں رام کرلیا، چنانچہ اس دفعہ جو بچہ پیدا ہوا وہ رومیوں کے رنگ کے مشابہ تھا، میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ یوحنس کا بچہ ہے، ہم نے یہ معاملہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا انہوں نے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ یہ ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوگا اور زانی کے لئے پتھر ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطلاق (2275) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/59)

425ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَبَاحٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَرَفَعْتُهُمَا اِلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّ الْوَلَدَ

لِلْفِرَاشِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ۝

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں گذری۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الطلاق (2275)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/59)

نماز میں خیالات اور وسواس سے بچنے کا بیان

426 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ - يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ - حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ دَعَا عُثْمَانُ بِمَاءٍ وَهُوَ عَلَى الْمَقَاعِدِ فَسَكَبَ عَلَى يَمِينِهِ فَغَسَلَهَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْإِنَاءِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِيهِمَا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۝"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بنچ پر بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے پانی منگوایا، سب سے پہلے اسے بائیں ہاتھ پر ڈالا، پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ دھویا، پھر تین دفعہ چہرہ دھویا، کلی بھی کی اور ناک میں پانی بھی ڈالا، تین دفعہ کہنیوں سمیت بازوؤں کو بھی دھویا، پھر سر کا مسح کر کے تین دفعہ ٹخنوں سمیت پاؤں دھولئے اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ اپنے دل میں خیالات اور وساوس نہ لائے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرمادے گا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح البخاري - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة 226)صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة 231)صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/59)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

427 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ اَنَّهُ رَاَى عُثْمَانَ دَعَا بِإِنَاءٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

الحراء پہاڑ کا حرکت میں آ جانے کا بیان

428 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ - يَعْنِي ابْنَ اَبِي إِسْحَاقَ - عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَشْرَفَ عُثْمَانُ مِنَ الْقَصْرِ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَقَالَ اَنْشُدُ بِاللّٰهِ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حِرَاءٍ إِذِ اهْتَزَّ الْجَبَلُ فَرَكَلَهُ بِقَدَمِهِ ثُمَّ قَالَ "اسْكُنْ حِرَاءُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيقٌ اَوْ شَهِيدٌ۔" وَاَنَا مَعَهُ۔ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ قَالَ اَنْشُدُ بِاللّٰهِ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ إِذْ بَعَثَنِي إِلَى الْمُشْرِكِينَ إِلَى اَهْلِ مَكَّةَ قَالَ "هٰذِهِ يَدِي وَهٰذِهِ يَدُ عُثْمَانَ « فَبَايَعَ لِي۔ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ قَالَ اَنْشُدُ بِاللّٰهِ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ يُوَسِّعُ لَنَا بِهٰذَا الْبَيْتِ فِي الْمَسْجِدِ بِبَيْتٍ لَهُ فِي الْجَنَّةِ۔" فَابْتَعْتُهُ مِنْ مَالِي فَوَسَّعْتُ بِهِ الْمَسْجِدَ۔ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ قَالَ وَاَنْشُدُ بِاللّٰهِ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ قَالَ "مَنْ يُنْفِقُ الْيَوْمَ نَفَقَةً مُتَقَبَّلَةً۔" فَجَهَّزْتُ نِصْفَ الْجَيْشِ مِنْ مَالِي۔ قَالَ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ وَاَنْشُدُ بِاللّٰهِ مَنْ شَهِدَ رُومَةَ يُبَاعُ مَاؤُهَا لِابْنِ السَّبِيلِ فَابْتَعْتُهَا مِنْ مَالِي فَاَبَحْتُهَا لِابْنِ السَّبِيلِ۔ قَالَ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ۔

ترجمہ: حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ محصور تھے، ایک دفعہ انہوں نے اپنے گھر کے بالا خانے سے جھانک کر فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسطہ دے کر "یوم حراء" کے حوالے سے پوچھتا ہوں کہ جب جبل حراء ہلنے لگا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر اپنا پاؤں مار کر فرمایا: اے جبل حراء! ٹھہر جا، کہ تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور ایک شہید کے کوئی نہیں ہے، اس موقع پر میں موجود تھا؟ اس پر کئی لوگوں نے ان کی تائید کی۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسطہ دے کر "بیعت رضوان" کے حوالے سے پوچھتا ہوں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مشرکین مکہ کی طرف بھیجا تھا اور اپنے ہاتھ کو میرا ہاتھ قرار دے کر میری طرف سے میرے خون کا انتقام لینے پر بیعت کی تھی؟ اس پر کئی لوگوں نے پھر ان کی تائید کی۔ پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ جب نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا جنت میں مکان کے عوض ہماری اس مسجد کو کون وسیع کرے گا؟ تو میں نے اپنے مال سے جگہ خرید کر اس مسجد کو وسیع نہیں کیا تھا؟ اس پر بھی لوگوں نے ان کی تائید کی۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اللہ کا واسطہ دے کر "جیش عسرۃ" (جو غزوہ تبوک کا دوسرا نام ہے) کے حوالے سے پوچھتا ہوں جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا آج کون خرچ کرے گا؟ اس کا دیا ہوا مقبول ہوگا، کیا میں نے اپنے مال سے نصف لشکر کو سامان مہیا نہیں کیا تھا؟ اس پر بھی لوگوں نے ان کی تائید کی۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اللہ کا واسطہ دے کر "بیر رومہ" کے حوالے سے پوچھتا ہوں جس کا پانی مسافر تک کو بیچا جاتا تھا، میں نے اپنے مال سے خرید کر مسافروں کے لئے بھی وقف کر دیا، کیا ایسا ہے یا نہیں؟ لوگوں نے اس پر بھی ان کی تائید کی۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الجهاد (3182) سنن النسائي - الأحباس (3609) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/59)

اچھی طرح وضو کرنے اور نماز پڑھنے کا بیان

429 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّأَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوًا مِنْ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ "مَنْ تَوَضَّأَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالا، پھر دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ دھویا، پھر تین دفعہ چہرہ دھویا، کلی بھی کی اور ناک میں پانی بھی ڈالا، تین دفعہ کہنیوں سمیت بازوؤں کو بھی دھویا، پھر سر کا مسح کر کے تین تین دفعہ ٹخنوں سمیت پاؤں دھو لئے اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے جس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ اپنے دل میں خیالات اور وساوس نہ لائے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح البخاري - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم -

الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/59)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

احرام کو کھولنے تک سرمہ نہ لگانے کا بیان

430 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ اَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ اَيَكْتَحِلُ عَيْنَيْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ اَوْ بِاَيِّ شَيْءٍ يَكْتَحِلُهُمَا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَاَرْسَلَ إِلَيْهِ اَنْ يُضَمِّدَهُمَا بِالصَّبِرِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ ذٰلِكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

ترجمہ: حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبیداللہ نے ایک دفعہ حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ دریافت کروایا کہ کیا محرم آنکھوں میں سرمہ لگا سکتا ہے؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ صبر کا سرمہ لگا سکتا ہے (صبر کرے جب تک احرام نہ کھل جائے، سرمہ نہ لگائے) کیونکہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایسی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحج (1204) صحيح مسلم - الحج (1204) سنن الترمذي - الحج (952) سنن النسائي - مناسك الحج (2711) سنن أبي داؤد - المناسك (1838)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/60) سنن الدارمي - المناسك 1930)

صحیح عقیدہ رکھنے والے کے لئے جنت ہونے کا بیان

431ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ عَلِمَ اَنَّ الصَّلَاةَ حَقٌّ وَاجِبٌ دَخَلَ الْجَنَّةَ ○" معتلى 5958 مجمع 1/288،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس بات کا یقین رکھتا ہو کہ نماز برحق اور واجب ہے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 397)

حج تمتع کرنے کا بیان

432ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنِي اَبُو مَعْشَرٍ - يَعْنِي الْبَرَاءَ وَاسْمُهُ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ - حَدَّثَنَا ابْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَجَّ عُثْمَانُ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ أُخْبِرَ عَلِيٌّ اَنَّ عُثْمَانَ نَهَى اَصْحَابَهُ عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ فَقَالَ عَلِيٌّ لِاَصْحَابِهِ إِذَا رَاحَ فَرُوحُوا فَاَهَلَّ عَلِيٌّ وَاَصْحَابُهُ بِعُمْرَةٍ فَلَمْ يُكَلِّمْهُمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلِيٌّ اَلَمْ أُخْبَرْ اَنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ التَّمَتُّعِ اَلَمْ يَتَمَتَّعْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا اَدْرِي مَا اَجَابَهُ عُثْمَانُ تحفة 101149805 معتلی 62485972

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج کے ارادے سے نکلے، جب راستے کا کچھ حصہ طے کر چکے تو کسی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے جا کر کہا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حج تمتع سے منع کیا ہے، یہ سن کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا جب وہ روانہ ہوں تو تم بھی کوچ کرو، چنانچہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے عمرہ کا احرام باندھا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو انہوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے اس سلسلے میں کوئی بات نہ کی، بلکہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے خود ہی ان سے پوچھا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ حج تمتع سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج تمتع نہیں کیا تھا؟ راوی بیان کرتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں کیا جواب دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1488) صحيح البخاري - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن النسائي - مناسك الحج (2733) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/60) سنن الدارمي - المناسك (1923)

صحابہ کرام اور اتباع سنت کا بیان

433 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ اَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَبَيْنَا اَنَا كَذَلِكَ إِذْ جَاءَهُ مَوْلَاهُ يَرْفَأُ فَقَالَ هَذَا عُثْمَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَسَعْدٌ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ - قَالَ وَلَا اَدْرِي اَذَكَرَ طَلْحَةَ اَمْ لَا - يَسْتَأْذِنُونَ عَلَيْكَ قَالَ ائْذَنْ لَهُمْ ثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ هَذَا الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ يَسْتَأْذِنَانِ عَلَيْكَ قَالَ ائْذَنْ لَهُمَا فَلَمَّا دَخَلَ الْعَبَّاسُ قَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا - وَهُمَا حِينَئِذٍ يَخْتَصِمَانِ فِيمَا اَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ اَمْوَالِ بَنِي النَّضِيرِ - فَقَالَ الْقَوْمُ

اقْضِ بَيْنَهُمَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَرِحْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبِهِ فَقَدْ طَالَتْ خُصُومَتُهُمَا ۞ فَقَالَ عُمَرُ أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ" قَالُوا قَدْ قَالَ ذٰلِكَ ۞ وَقَالَ لَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَا نَعَمْ ۞ قَالَ فَإِنِّي سَأُخْبِرُكُمْ عَنْ هَذَا الْفَيْءِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَصَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ غَيْرَهُ فَقَالَ (وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ) وَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ قَسَمَهَا بَيْنَكُمْ وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ مِنْهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ أَعْمَلُ فِيهَا بِمَا كَانَ يَعْمَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا ۞

ترجمہ: حضرت مالک بن اوس بن حدثان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مجھے پیغام بھیج کر بلوایا، ابھی ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غلام جس کا نام "یرفا" تھا اندر آیا اور کہنے لگا کہ حضرت عثمان، عبدالرحمن، سعد اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہم اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں؟ فرمایا بلالو، تھوڑی دیر بعد وہ غلام پھر آیا اور کہنے لگا کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں؟ فرمایا انہیں بھی بلالو۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اندر داخل ہوتے ہی فرمایا امیر المومنین! میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، اس وقت ان کا جھگڑا بنو نضیر سے حاصل ہونے والے مال فئی کے بارے تھا، لوگوں نے بھی کہا کہ امیر المومنین! ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے اور ہر ایک کو دوسرے سے نجات عطاء فرمائیے کیونکہ اب ان کا جھگڑا بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دیا، پھر انہوں نے حضرت عباس علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما سے بھی یہی سوال پوچھا اور انہوں نے بھی تائید کی، اس کے بعد انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں اس کی حقیقت سے آگاہ کرتا ہوں۔ اللہ نے یہ مال فئی خصوصیت کے ساتھ صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا تھا، کسی کو اس میں سے کچھ نہیں دیا تھا اور فرمایا تھا وما افاء الله على رسوله منهم فما اوجفتم عليه من خيل ولا ركاب اس لئے یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خاص تھا، لیکن بخدا! انہوں نے تمہیں چھوڑ کر اسے اپنے لئے محفوظ نہیں کیا اور نہ ہی اس مال کو تم پر ترجیح دی انہوں نے یہ مال بھی تمہارے درمیان تقسیم کر دیا یہاں تک کہ یہ تھوڑا سا بچ گیا جس میں سے وہ اپنے اہل خانہ کو سال بھر کا نفقہ دیا کرتے تھے اور اس میں سے بھی اگر کچھ بچ جاتا تو اسے اللہ کے راستہ میں تقسیم کر دیتے، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو حضرت صدیق اکبر رضی

اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ان کے مال کا ذمہ دار اور سرپرست میں ہوں اور میں اس میں وہی طریقہ اختیار کروں گا جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چلتے رہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2748) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) سنن الترمذي - السير (1610) سنن الترمذي - الجهاد (1719) سنن النسائي - قسم الفيء (4140) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/60)

جنازے کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

434ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مَنَّاحٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّهُ رَأَى جَنَازَةً فَقَامَ إِلَيْهَا وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا o معتلی 5945 مجمع 3/27،

ترجمہ: حضرت ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نظر ایک جنازے پر پڑی تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ میں نے بھی اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

435ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ يُصَلِّيَانِ ثُمَّ يَنْصَرِفَانِ فَيُذَكِّرَانِ النَّاسَ فَسَمِعْتُهُمَا يَقُولَانِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ o تحفة 10331 9846 معتلی 6248 6005،

ترجمہ: حضرت ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں موقعوں پر مجھے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہونے کا موقع ملا ہے، یہ دونوں حضرات پہلے نماز پڑھاتے تھے، پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کو نصیحت کرتے تھے، میں نے ان دونوں حضرات کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 401)

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

436 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ أَمِيرَ

الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ يَتَوَضَّأُ فَأَهْرَاقَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ مَعْمَرٍ ۝ {1/61} تحفة 9794 معتلى 5957،

ترجمہ: حضرت حمران جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ انہوں نے اپنے ہاتھوں پر تین دفعہ پانی بہایا، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ کلی کی اور مکمل حدیث ذکر کی جو پیچھے گذر چکی ہے۔

کان سر کا حصہ ہیں

437 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا بَلَى ۝ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ وَاعْلَمُوا أَنَّ الْأُذُنَيْنِ مِنَ الرَّأْسِ ۝ ثُمَّ قَالَ قَدْ تَحَرَّيْتُ لَكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ اپنے پاس موجود حضرات سے فرمایا کہ کیا میں آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں! چنانچہ انہوں نے پانی منگوایا، تین دفعہ کلی بھی کی تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرے کو دھویا، تین تین دفعہ دونوں بازوؤں کو دھویا، سر کا مسح کیا اور پاؤں دھوئے، پھر فرمایا کہ جان لو کہ کان سر کا حصہ ہیں پھر فرمایا میں نے خوب احتیاط سے تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو پیش کیا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن أبي داود - الطهارة (106) سنن أبي داود - الطهارة (108) سنن أبي داود - الطهارة (110) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

کامل وضو اور کامل نماز کی فضیلت کا بیان

438 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ الْأَعْرَابِيُّ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ تَبَسَّمَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مِمَّا ضَحِكْتُ قَالَ فَقَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَوَضَّأْتُ ثُمَّ تَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ "هَلْ تَدْرُونَ مِمَّ ضَحِكْتُ ۝" قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

اَعْلَمُ۝ قَالَ "إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَتَمَّ وُضُوئَهُ ثُمَّ دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ فَأَتَمَّ صَلَاتَهُ خَرَجَ مِنْ صَلَاتِهِ كَمَا خَرَجَ مِنْ بَطْنِ أُمِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ"۝

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، انہوں نے پانی منگوا کر وضو کیا اور فراغت کے بعد مسکرانے لگے اور فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو، میں کیوں ہنس رہا ہوں؟ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح وضو کیا تھا جیسے میں نے کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی مسکرائے تھے اور دریافت فرمایا تھا کہ کیا تم جانتے ہو، میں کیوں ہنس رہا ہوں؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا جب بندہ وضو کرتا ہے اور کامل وضو کر کے نماز شروع کرتا ہے اور کامل نماز پڑھتا ہے تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد وہ ایسے ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے جنم لے کر آیا ہو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح البخاري - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - لطهارة(116) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة 108)سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

حج تمتع کرنے کا بیان

439 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ يَقُولُ كَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَلِيٌّ يُلَبِّي بِهَا فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ قَوْلاً فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ۝ قَالَ عُثْمَانُ أَجَلْ وَلَكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ۝ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ مَا كَانَ خَوْفُهُمْ قَالَ لَا أَدْرِي۝

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ لوگوں کو حج تمتع سے روکتے تھے اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اس کے جواز کا فتویٰ دیتے تھے، ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کچھ کہا ہوگا تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ جانتے بھی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیا ہے پھر بھی اس سے روکتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بات تو ٹھیک ہے، لیکن ہمیں اندیشہ ہے (کہ لوگ رات کو بیویوں کے قریب جائیں اور صبح کو غسل جنابت کے پانی سے گیلے ہوں اور حج کا احرام باندھ لیں)۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1488) صحیح البخاری - الحج (1494) صحیح مسلم - الحج (1223) صحیح مسلم - الحج (1223) سنن النسائی - مناسك الحج (2733)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61) سنن الدارمی - المناسك (1923

حج تمتع کے جواز پر فتویٰ ہونے کا بیان

440 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ كَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَلِيٌّ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ قَوْلاً ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّا قَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجَلْ وَلَكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ۝

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ لوگوں کو حج تمتع سے روکتے تھے اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اس کے جواز کا فتویٰ دیتے تھے، ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کچھ کہا ہوگا تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ جانتے بھی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیا ہے پھر بھی اس سے روکتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بات تو ٹھیک ہے، لیکن ہمیں اندیشہ ہے (کہ لوگ رات کو بیویوں کے قریب جائیں اور صبح کو غسل جنابت کے پانی سے گیلے ہوں اور حج کا احرام باندھ لیں)۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1488) صحیح البخاری - الحج (1494) صحیح مسلم - الحج (1223) صحیح مسلم - الحج (1223) سنن النسائی - مناسك الحج (2733)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61) سنن الدارمی - المناسك (1923

اللہ کی راہ میں ایک رات پہرہ دینے کی فضیلت کا بیان

441 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِهِ إِنِّي مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثاً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ إِلَّا الضِّنُّ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "حَرَسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تَعَالَى أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلُهَا وَيُصَامُ نَهَارُهَا"۝

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، ایسا نہیں کہ بخل کی وجہ سے میں اسے تمہارے سامنے بیان نہ کروں گا، میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے راستے میں ایک رات کی پہرہ داری کرنا ایک ہزار راتوں کے قیام لیل اور صیام نہار سے بڑھ کر افضل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائي - الجهاد (3169) سنن النسائي - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه - الجهاد (2766) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61) سنن الدارمي - الجهاد 2424)

مسجد تعمیر کرنے والے کے لئے جنت میں گھر ہونے کا بیان

442 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ - يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ - عَنْ اَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ بَنَى مَسْجِداً لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بَنَى اللّٰهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد کی تعمیر میں حصہ لیتا ہے، اللہ اس کے لئے اسی طرح کا ایک گھر جنت میں تعمیر کر دیتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الصلاة (439) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (533) سنن الترمذي - الصلاة (318) سنن ابن ماجه - المساجد والجماعات (736) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61) سنن الدارمي - الصلاة 1392)

ابتدائے اسلام میں قربانی کا گوشت تین کے بعد کھانے کی ممانعت کا بیان

443 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ يُصَلِّيَانِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحَى ثُمَّ يَنْصَرِفَانِ يُذَكِّرَانِ النَّاسَ○ قَالَ وَسَمِعْتُهُمَا يَقُولَانِ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ○ قَالَ وَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبْقَى مِنْ نُسُكِكُمْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ بَعْدَ ثَلَاثٍ○

ترجمہ: حضرت ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں موقعوں پر مجھے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہونے کا موقع ملا ہے، یہ دونوں حضرات پہلے نماز پڑھاتے تھے، پھر نماز سے

فارغ ہو کر لوگوں کو نصیحت کرتے تھے، میں نے ان دونوں حضرات کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

اور میں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأضاحي (5251) سنن النسائي - الضحايا (4424) سنن النسائي - الضحايا (4425)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/61)

سنت طریقے کے مطابق پسندیدہ وضو کرنے کا بیان

444 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ دَارَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ فَسَمِعَنِيْ أُمَضْمِضُ ۝ قَالَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ ۝ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ ۝ قَالَ اَلاَ أُخْبِرُكَ عَنْ وُضُوءِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُ عُثْمَانَ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ دَعَا بِوَضُوءٍ فَمَضْمَضَ ثَلاَثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلاَثًا وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ۝ ثُمَّ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا وُضُوءِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝

ترجمہ: حضرت محمد بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ابن دارہ کے پاس آیا، ان کے کانوں میں میرے کلی کرنے کی آواز گئی تو میرا نام لے کر مجھے پکارا، میں نے لبیک کہا، انہوں نے کہا کہ کیا میں آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کا طریقہ نہ بتاؤں؟ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بنچ پر بیٹھ کر وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے جس میں انہوں نے تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ اور تین تین دفعہ دونوں بازو دھوئے، سر کا مسح تین دفعہ (اور اکثر روایات کے مطابق ایک مرتبہ) کیا اور پاؤں دھو لیے، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دیکھنا چاہتا ہے، وہ جان لے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح البخاري - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - لطهارة(116) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - لإمامة(856)

سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

دین اسلام پر استقامت اختیار کرنے کا بیان

445 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ فِي الدَّارِ فَدَخَلَ مَدْخَلًا كَانَ إِذَا دَخَلَهُ يَسْمَعُ كَلَامَهُ مَنْ عَلَى الْبَلَاطِ۝ قَالَ فَدَخَلَ ذَلِكَ الْمَدْخَلَ وَخَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنَّهُمْ يَتَوَعَّدُونِي بِالْقَتْلِ آنِفًا۝ قَالَ قُلْنَا يَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ وَبِمَ يَقْتُلُونَنِي إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا فَيُقْتَلُ بِهَا۝" فَوَاللّٰهِ مَا أَحْبَبْتُ أَنَّ لِي بِدِينِي بَدَلًا مُنْذُ هَدَانِي اللّٰهُ وَلَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ قَطُّ وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَبِمَ يَقْتُلُونَنِي۝

ترجمہ: حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور تھے، ہم ان کے ساتھ ہی تھے تھوڑی دیر کے لئے وہ کسی کمرے میں داخل ہوئے تو چوکی پر بیٹھنے والوں کو بھی ان کی بات سنائی دیتی تھی، اسی طرح ایک دفعہ وہ اس کمرے میں داخل ہوئے، تھوڑی دیر بعد باہر تشریف لا کر فرمانے لگے کہ ان لوگوں نے مجھے ابھی ابھی قتل کی دھمکی دی ہے، ہم نے عرض کیا کہ امیر المومنین! اللہ ان کی طرف سے آپ کی کفایت وحفاظت فرمائے گا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ بھلا کس جرم میں یہ لوگ مجھے قتل کریں گے؟ جب کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین میں سے کسی ایک صورت کے علاوہ کسی مسلمان کا خون بہانا حلال نہیں ہے، یا تو وہ آدمی جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو جائے، یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے، یا قاتل ہو اور مقتول کے عوض اسے قتل کر دیا جائے، اللہ کی قسم! مجھے تو اللہ نے جب سے ہدایت دی ہے، میں نے اس دین کے بدلے کسی دوسرے دین کو پسند نہیں کیا، میں نے اسلام تو بڑی دور کی بات ہے، زمانہ جاہلیت میں بھی بدکاری نہیں کی اور نہ ہی میں نے کسی کو قتل کیا ہے، پھر یہ لوگ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الفتن (2158) سنن النسائي - تحريم الدم (4019) سنن أبي داؤد - الديات (4502) سنن ابن ماجه - الحدود (2533)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/62) سنن الدارمي - الحدود 2297)

446ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ إِنِّي لَمَعَ عُثْمَانَ فِي الدَّارِ وَهُوَ

مَخْصُورٌ۝ وَقَالَ كُنَّا نَدْخُلُ مَدْخَلاً۝
فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ وَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ اَوْ نَحْوَهُ۝

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الفتن (2158) سنن النسائي - تحريم الدم (4019) سنن أبي داؤد - الديات (4502) سنن ابن ماجه - الحدود (2533) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/62) سنن الدارمي - الحدود 2297)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا آل یاسر کے لئے دعا کرنے کا بیان

447 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ - يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ دَعَا عُثْمَانُ نَاساً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ اِنِّي سَائِلُكُمْ وَاِنِّي اُحِبُّ اَنْ تَصْدُقُونِيْ نَشَدْتُكُمُ اللّٰهَ اَتَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْثِرُ قُرَيْشاً عَلَى سَائِرِ النَّاسِ وَيُؤْثِرُ بَنِيْ هَاشِمٍ عَلَى سَائِرِ قُرَيْشٍ۝ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ عُثْمَانُ لَوْ اَنَّ بِيَدِي مَفَاتِيحَ الْجَنَّةِ لَاَعْطَيْتُهَا بَنِيْ اُمَيَّةَ حَتَّى يَدْخُلُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ۝ فَبَعَثَ اِلَى طَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ فَقَالَ عُثْمَانُ اَلَا اُحَدِّثُكُمَا عَنْهُ - يَعْنِي عَمَّاراً - اَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذاً بِيَدِي نَتَمَشَّى فِي الْبَطْحَاءِ حَتَّى اَتَى عَلَى اَبِيهِ وَاُمِّهِ وَعَلَيْهِ يُعَذَّبُونَ فَقَالَ اَبُو عَمَّارٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الدَّهْرَ هٰكَذَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اصْبِرْ۝" ثُمَّ قَالَ "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِآلِ يَاسِرٍ وَقَدْ فَعَلْتَ۝" معتلی 5969 مجمع 7/2279/292

ترجمہ: حضرت سالم بن ابی الجعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بلایا جن میں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بھی تھے اور فرمایا کہ میں آپ لوگوں سے کچھ سوال کرنا چاہتا ہوں اور آپ سے چند باتوں کی تصدیق کروانا چاہتا ہوں، میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ لوگ نہیں جانتے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے لوگوں کی نسبت قریش کو ترجیح دیتے تھے اور بنو ہاشم کو تمام قریش پر؟ لوگ خاموش رہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میرے ہاتھ میں جنت کی چابیاں ہوں تو میں وہ بنو امیہ کو دے دوں تاکہ وہ سب کے سب جنت میں داخل ہو جائیں (قرابت داروں سے تعلق ہونا ایک فطری چیز ہے۔

یہ دراصل اس سوال کا جواب تھا جو لوگ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ پر اقرباء پروری کے سلسلے میں کرتے تھے) اس کے بعد

انہوں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ میں آپ کو ان کی یعنی حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی کچھ باتیں بتاؤں؟ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے چلتا چلتا وادی بطحاء میں پہنچا، یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے والدین کے پاس جا پہنچے، وہاں انہیں مختلف سزائیں دی جا رہی تھیں، عمار کے والد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم ہمیشہ اسی طرح رہیں گے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا صبر کرو، پھر دعاء فرمائی اے اللہ! آل یاسر کی مغفرت فرما، میں بھی اب صبر کر رہا ہوں۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 412)

انسان کے لئے دنیا میں کتنی مقدار پر حق ثابت ہوتا ہے

448 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "كُلُّ شَيْءٍ سِوَى ظِلِّ بَيْتٍ وَجِلْفِ الْخُبْزِ وَثَوْبٍ يُوَارِي عَوْرَتَهُ وَالْمَاءِ فَمَا فَضَلَ عَنْ هَذَا فَلَيْسَ لِابْنِ آدَمَ فِيهِنَّ حَقٌّ"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھر کے سائے، خشک روٹی کے ٹکڑے، شرمگاہ کو چھپانے کی بقدر کپڑے اور پانی کے علاوہ جتنی بھی چیزیں ہیں ان میں سے کسی ایک میں بھی انسان کا استحقاق نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الزهد (2341) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/62)

صحابہ کرام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا بیان

449 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ شَيْخٍ مِنْ ثَقِيفٍ - ذَكَرَهُ حُمَيْدٌ بِصَلَاحٍ - ذَكَرَ أَنَّ عَمَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ جَلَسَ عَلَى الْبَابِ الثَّانِي مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِكَتِفٍ فَتَعَرَّقَهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ثُمَّ قَالَ جَلَسْتُ مَجْلِسَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْتُ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَنَعْتُ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلى 6013 مجمع 1/251،

ترجمہ: ایک دفعہ ایک شخص نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو مسجد کے باب ثانی کے پاس بیٹھا ہوا دیکھا، انہوں نے شانے کا گوشت منگوایا اور اس کی ہڈی سے گوشت اتار کر کھانے لگے، پھر یوں ہی کھڑے ہو کر تازہ وضو کیے بغیر نماز پڑھ لی اور فرمایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح بیٹھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کھایا، وہی کھایا اور جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا، وہی میں

نے بھی کیا۔

اللہ کی راہ میں بہ طور محافظ ذمہ داری نبھانے کی فضیلت کا بیان

450 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ بِمِنًى يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثاً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ" فَلْيُرَابِطِ امْرُؤٌ كَيْفَ شَاءَ هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ

ترجمہ: ایک دفعہ ایام حج میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے منیٰ کے میدان میں فرمایا لوگو! میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے کہ اللہ کی راہ میں ایک دن کی چوکیداری عام حالات میں ایک ہزار دن سے افضل ہے، اس لئے جو شخص جس طرح چاہے، اس میں حصہ لے، یہ کہہ کر آپ نے فرمایا کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! فرمایا: اے اللہ تو گواہ رہ۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائي - الجهاد (3169) سنن النسائي - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه - الجهاد (2766) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/62) سنن الدارمي - الجهاد 2424)

مقیم کے لئے نماز میں قصر نہ ہونے کا بیان

451 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ - يَعْنِي مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ - حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ صَلَّى بِمِنًى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَأَنْكَرَهُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي تَأَهَّلْتُ بِمَكَّةَ مُنْذُ قَدِمْتُ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَأَهَّلَ فِي بَلَدٍ فَلْيُصَلِّ صَلَاةَ الْمُقِيمِ" معتلی 5982 مجمع 2/156،

ترجمہ: ایک دفعہ ایام حج میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں قصر کی بجائے پوری چار رکعتیں پڑھا دیں، لوگوں کو اس پر تعجب ہوا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! میں مکہ مکرمہ میں آ کر مقیم ہو گیا تھا اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی شہر میں مقیم ہو جائے، وہ مقیم والی نماز پڑھے گا۔

خریداری میں ناپ تول کرنے کا بیان

452 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ كُنْتُ اَبْتَاعُ التَّمْرَ مِنْ بَطْنٍ مِنَ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو قَيْنُقَاعَ فَاَبِيعُهُ بِرِبْحٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "يَا عُثْمَانُ إِذَا اشْتَرَيْتَ فَاكْتَلْ وَإِذَا بِعْتَ فَكِلْ"

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے میں یہودیوں کے ایک خاندان اور قبیلہ سے جنہیں بنو قینقاع کہا جاتا تھا، کھجوریں خریدتا تھا اور اپنا منافع رکھ کر آگے بیچ دیتا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو فرمایا عثمان! جب خریدا کرو تو اسے تول لیا کرو اور جب بیچا کرو تو تول کر بیچا کرو۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2230)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/62)

453 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2230)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/62)

نقصان سے بچنے کے لئے دعا مانگنے کا بیان

454 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ اَبِي قُرَّةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ دعا پڑھ لیا کرے اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ،

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - لدعوات(3388) سنن أبي داؤد - الأدب (5088) سنن ابن ماجه - الدعاء (3869)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/62)

کلمہ طیبہ کا کلمہ تقویٰ واخلاص ہونے کا بیان

455 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اِنِّي لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا عَبْدٌ حَقًّا مِنْ قَلْبِهِ اِلَّا حُرِّمَ عَلَى النَّارِ" فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَنَا اُحَدِّثُكَ مَا هِيَ هِيَ كَلِمَةُ الْاِخْلَاصِ الَّتِي اَعَزَّ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ وَهِيَ كَلِمَةُ التَّقْوَى الَّتِي اَلَاصَ عَلَيْهَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّهُ اَبَا طَالِبٍ عِنْدَ الْمَوْتِ شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ معتلی 59656549 مجمع 1/15،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ جو بندہ بھی اسے دل سے حق سمجھ کر کہے گا، اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جائے گی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں آپ کو بتاؤں، وہ کلمہ کون سا ہے؟ وہ کلمہ اخلاص ہے جو اللہ نے اپنے پیغمبر اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر لازم کیا تھا، یہ وہی کلمہ تقویٰ ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا خواجہ ابو طالب کے سامنے ان کی موت کے وقت بار بار پیش کیا تھا، یعنی اللہ کی وحدانیت کی گواہی۔

محض مباشرت کے سبب غسل فرض نہ ہونے کا بیان

456 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ - يَعْنِي الْمُعَلِّمَ - عَنْ يَحْيَى - يَعْنِي ابْنَ اَبِي كَثِيرٍ - اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قُلْتُ اَرَاَيْتَ اِذَا جَامَعَ امْرَاَتَهُ وَلَمْ يُمْنِ فَقَالَ عُثْمَانُ "يَتَوَضَّاُ كَمَا يَتَوَضَّاُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ" وَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ایک دفعہ یہ سوال پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مباشرت کرے لیکن انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس طرح نماز کے لئے وضو کرتا ہے، ایسا ہی وضو کرلے اور اپنی شرمگاہ کو دھولے اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی فرماتے ہوئے سنا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر میں نے یہی سوال حضرت علی، حضرت زبیر، حضرت طلحہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (177) صحیح البخاری - الغسل (288) صحیح البخاری - الغسل (289) صحیح مسلم - الحیض (346) صحیح مسلم - الحیض (346) صحیح مسلم - الحیض (347)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/63)

457 - فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَطَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَأَمَرُوهُ بِذَلِكَ۝

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (177) صحیح البخاری - الغسل (288) صحیح البخاری - الغسل (289) صحیح مسلم - الحیض (346) صحیح مسلم - الحیض (346) صحیح مسلم - الحیض (347)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/63)

علم کے ذریعے درجات بلند ہونے کا بیان

458 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ (نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ) قَالَ بِالْعِلْمِ۝ قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ زَعَمَ ذَاكَ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ۝ معتلی 1276811246،

ترجمہ: حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آیت قرآنی "نرفع درجات من نشاء" کا مطلب یہ ہے کہ علم کے ذریعے ہم جس کے درجات بلند کرنا چاہتے ہیں، کر دیتے ہیں، میں نے پوچھا کہ یہ مطلب آپ سے کس نے بیان کیا؟ فرمایا زید بن اسلم نے۔

نماز میں بھی اپنے آپ کو شیطان سے بچانے کا بیان

459 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا مَسَرَّةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي صَلَّيْتُ فَلَمْ أَدْرِ أَشَفَعْتُ أَمْ أَوْتَرْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِيَّايَ وَأَنْ يَتَلَعَّبَ بِكُمُ الشَّيْطَانُ فِي صَلَاتِكُمْ مَنْ صَلَّى مِنْكُمْ فَلَمْ يَدْرِ أَشَفَعَ أَوْ أَوْتَرَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ فَإِنَّهُمَا تَمَامُ صَلَاتِهِ۝" معتلی 6001 مجمع 2/150،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا۔ یا رسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا، مجھے پتہ نہیں چل سکا کہ میں نے جفت عدد میں رکعتیں پڑھیں یا طاق عدد میں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے آپ کو اس بات سے بچاؤ کہ دوران نماز شیطان تم سے کھیلنے لگے، اگر تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے جفت اور طاق کا پتہ نہ چل سکے تو اسے سہو کے دو سجدے کر لینے چاہئیں، کہ ان دونوں سے نماز مکمل ہو جاتی ہے۔

سجدہ سہو کرنے کا بیان

460 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا سَوَّارٌ أَبُو عُمَارَةَ الرَّمْلِيُّ عَنْ مَسَرَّةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي كَبْشَةَ الْعَصْرَ فَانْصَرَفَ إِلَيْنَا بَعْدَ صَلَاتِهِ فَقَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَسَجَدَ مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْنَا فَأَعْلَمَنَا أَنَّهُ صَلَّى مَعَ عُثْمَانَ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ نَحْوَهُ۝ معتلى 5993،

ترجمہ: حضرت میسرہ بن معبد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہمیں یزید بن ابی کبشہ نے عصر کی نماز پڑھائی، نماز کے بعد وہ ہماری طرف رخ کر کے بیٹھ گئے اور کہنے لگے میں نے مروان بن حکم کے ساتھ نماز پڑھی تو انہوں نے بھی اسی طرح دو سجدے کئے اور ہماری طرف رخ کر کے بتایا کہ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی تھی اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان فرمائی تھی۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محصور ہونے کی حالت میں لوگوں سے مخاطب ہونے کا بیان

461 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُغِيرَةَ بْنَ مُسْلِمٍ أَبَا سَلَمَةَ يَذْكُرُ عَنْ مَطَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُثْمَانَ أَشْرَفَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَقَالَ عَلَامَ تَقْتُلُونِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ فَعَلَيْهِ الرَّجْمُ أَوْ قَتَلَ عَمْدًا فَعَلَيْهِ الْقَوَدُ أَوِ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ « فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَلَا قَتَلْتُ أَحَدًا فَأُقِيدَ نَفْسِي مِنْهُ وَلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۝

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور تھے، انہوں نے لوگوں کو جھانک کر دیکھا اور فرمانے لگے بھلا کس جرم میں تم لوگ مجھے قتل کرو گے؟ جب کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین میں سے کسی ایک صورت کے علاوہ کسی مسلمان کا خون بہانا حلال نہیں ہے، یا تو وہ آدمی جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو جائے، یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے، یا قاتل ہو اور مقتول کے عوض اسے قتل کر دیا جائے، اللہ کی قسم! مجھے تو اللہ نے جب سے ہدایت دی ہے، میں کبھی مرتد نہیں ہوا، میں نے اسلام تو بڑی دور کی بات ہے، زمانہ جاہلیت میں بھی بدکاری نہیں کی اور نہ ہی میں نے کسی کو قتل کیا ہے، جس کا مجھ سے قصاص لیا جائے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفتن (2158) سنن النسائی - تحریم الدم (4019) سنن أبی داؤد - الدیات (4502) سنن ابن ماجه - الحدود (2533) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/63) سنن الدارمی - الحدود 2297)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کا بیان

462 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِیعَةَ حَدَّثَنَا اَبُو قَبِیلٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الزِّیَادِیَّ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِی ذَرٍّ اَنَّهٗ جَاءَ یَسْتَأْذِنُ عَلٰی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَاَذِنَ لَهٗ وَبِیَدِهٖ عَصَاهُ فَقَالَ عُثْمَانُ یَا کَعْبُ اِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ تُوُفِّیَ وَتَرَكَ مَالًا فَمَا تَرٰی فِیهِ فَقَالَ اِنْ کَانَ یَصِلُ فِیهِ حَقَّ اللّٰهِ فَلَا بَأْسَ عَلَیْهِ۔ فَرَفَعَ اَبُو ذَرٍّ عَصَاهُ فَضَرَبَ کَعْبًا وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "مَا اُحِبُّ لَوْ اَنَّ لِی هٰذَا الْجَبَلَ ذَهَبًا اُنْفِقُهٗ وَیُتَقَبَّلُ مِنِّی اَذَرُ خَلْفِی مِنْهُ سِتَّ اَوَاقٍ۔" اَنْشُدُكَ اللّٰهَ یَا عُثْمَانُ اَسَمِعْتَهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ نَعَمْ۔

ترجمہ: حضرت مالک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس اجازت لے کر آئے، انہوں نے اجازت دے دی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں لاٹھی تھی، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے کعب! عبدالرحمٰن فوت ہوگئے ہیں اور اپنے ترکہ میں مال چھوڑ گئے ہیں، اس مسئلے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر وہ اس کے ذریعے حقوق اللہ ادا کرتے تھے تو کوئی حرج نہیں، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے اپنی لاٹھی اٹھا کر انہیں مارنا شروع کر دیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر میرے پاس اس پہاڑ کے برابر بھی سونا ہو تو مجھے یہ پسند نہیں کہ میں اپنے پیچھے اس میں سے چھ اوقیہ بھی چھوڑ دوں، میں اسے خرچ کر دوں گا تا کہ وہ قبول ہو جائے، اے عثمان! میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں، کیا آپ نے بھی یہ ارشاد سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الزکاة (1342) صحیح مسلم - الزکاة (992) صحیح مسلم - الزکاة (992) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/63) سنن الدارمی - الرقاق 2767)

قبر کے منظر کے ہولناک ہونے کا بیان

463ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ مَعِینٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ یُوسُفَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَحِیرٍ الْقَاصُّ عَنْ هَانِءٍ مَوْلٰی عُثْمَانَ قَالَ کَانَ عُثْمَانُ اِذَا وَقَفَ عَلٰی قَبْرٍ بَکٰی حَتّٰی یَبُلَّ

لِحْيَتَهُ فَقِيلَ لَهُ تُذْكَرُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَا تَبْكِي وَتَبْكِي مِنْ هَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْقَبْرُ اَوَّلُ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ فَإِنْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَيْسَرُ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَشَدُّ مِنْهُ" قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ مَنْظَراً قَطُّ إِلَّا وَالْقَبْرُ اَفْظَعُ مِنْهُ"

ترجمہ: حضرت ہانی جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کسی قبر پر رکتے تو اتنا روتے کہ داڑھی تر ہو جاتی، کسی نے ان سے پوچھا کہ جب آپ جنت اور جہنم کا تذکرہ کرتے ہیں، تب تو نہیں روتے اور اس سے رو پڑتے ہیں؟ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قبر آخرت کی پہلی منزل ہے، اگر وہاں نجات مل گئی تو بعد کے سارے مراحل آسان ہو جائیں گے اور اگر وہاں نجات نہ ملی تو بعد کے سارے مراحل دشوار ہو جائیں گے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ میں نے جتنے بھی مناظر دیکھے ہیں، قبر کا منظر ان سب سے ہولناک ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الزهد (2308) سنن ابن ماجه - الزهد (4267) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/64)

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

464 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ - وَمَا إِخَالُهُ يُتَّهَمُ عَلَيْنَا - قَالَ اَصَابَ عُثْمَانَ رُعَافٌ سَنَةَ الرُّعَافِ حَتَّى تَخَلَّفَ عَنِ الْحَجِّ وَاَوْصَى فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ اسْتَخْلِفْ قَالَ وَقَالُوهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَنْ هُوَ قَالَ فَسَكَتَ

قَالَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لَهُ الْاَوَّلُ وَرَدَّ عَلَيْهِ نَحْوَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ قَالُوا الزُّبَيْرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ كَانَ لَخَيْرَهُمْ مَا عَلِمْتُ وَاَحَبَّهُمْ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: مروان سے روایت ہے کہ "عام الرعاف" میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ناک سے ایک دفعہ بہت خون نکلا (جسے نکسیر پھوٹنا کہتے ہیں) یہاں تک کہ وہ حج کے لئے بھی نہ جا سکے اور زندگی کی امید ختم کر کے وصیت بھی کر دی، اس دوران ایک قریشی آدمی ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ کسی کو اپنا خلیفہ مقرر کر دیجئے، انہوں نے پوچھا کیا لوگوں کی بھی یہی رائے ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! انہوں نے پوچھا کہ کن لوگوں کی یہ رائے ہے؟ اس پر وہ خاموش ہو گیا۔ اس کے بعد ایک اور آدمی آیا، اس نے بھی پہلے آدمی کی باتیں دہرائیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسے بھی وہی جواب دیئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ لوگوں کی رائے کسے خلیفہ بنانے کی ہے؟ اس نے کہا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو، فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت

میں میری جان ہے، میرے علم کے مطابق وہ سب سے بہتر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ کی نظروں میں سب سے زیادہ محبوب تھے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب (3512)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/64)

465ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَاهُ سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ۔

گذشتہ روایت اس دوسری سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں گذری۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - المناقب(3512)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/64)

جنازے کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

466 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَنَّاحٍ قَالَ رَأَى أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا وَقَالَ رَأَى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا ثُمَّ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا۔ معتلی 5945 مجمع 3/27،

ترجمہ: حضرت ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نظر ایک جنازے پر پڑی تو وہ بھی کھڑے ہو گئے تھے اور انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے تھے۔

محض مباشرت کے سبب غسل کی عدم فرضیت کا بیان

467 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يُمْنِ فَقَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ۔ قَالَ وَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ایک دفعہ یہ سوال پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مباشرت کرے لیکن انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس طرح نماز کے لئے وضو کرتا ہے، ایسا ہی وضو کر لے اور اپنی شرمگاہ کو دھو لے اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی فرماتے ہوئے سنا ہے،

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (177) صحیح البخاری - الغسل (288) صحیح البخاری - الغسل (289) صحیح مسلم - الحیض

(346) صحيح مسلم - الحيض (346) صحيح مسلم - الحيض (347)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/64)

468 - فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرَ وَطَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَأَمَرُوهُ بِذَلِكَ○

راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر میں نے یہی سوال حضرت علی، حضرت زبیر، حضرت طلحہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (177) صحيح البخاري - الغسل (288) صحيح البخاري - الغسل (289) صحيح مسلم - الحيض (346) صحيح مسلم - الحيض (346) صحيح مسلم - الحيض (347)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/64)

نماز تحیۃ الوضو کے سبب گناہوں کی بخشش ہو جانے کا بیان

469 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ أَخْبَرَهُ قَالَ أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَقَاعِدِ فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي هَذَا الْمَجْلِسِ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ "مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ○" وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَغْتَرُّوا○"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ بنچ پر بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے خوب اچھی طرح وضو کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ بہترین انداز میں وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور مسجد میں آ کر دو رکعت نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا دھوکے کا شکار نہ ہو جانا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح البخاري - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/64)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة (693)

قریش کی عزت کرنے کا بیان

470 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ التَّيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَمِّي عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ مُوسَى يَقُوْلُ كُنْتُ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ فَدَخَلَ شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ سُلَيْمَانُ انْظُرْ إِلَى الشَّيْخِ فَاَقْعِدْهُ مَقْعَداً صَالِحاً فَإِنَّ لِقُرَيْشٍ حَقًّا۝ فَقُلْتُ اَيُّهَا الاَمِيْرُ اَلاَ اُحَدِّثُكَ حَدِيثاً بَلَغَنِيْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى۝ قَالَ قُلْتُ لَهُ بَلَغَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ اَهَانَ قُرَيْشاً اَهَانَهُ اللّٰهُ۝" قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَحْسَنَ هَذَا مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا قَالَ قُلْتُ حَدَّثَنِيهِ رَبِيعَةُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ لِي اَبِي يَا بُنَيَّ إِنْ وَلِيتَ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ شَيْئاً فَاَكْرِمْ قُرَيْشاً فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "مَنْ اَهَانَ قُرَيْشاً اَهَانَهُ اللّٰهُ۝" معتلى 5990 مجمع 10/27،

ترجمہ: حضرت عبیداللہ بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ میں سلیمان بن علی کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اتنی دیر میں قریش کے ایک بزرگ تشریف لائے، سلیمان نے کہا دیکھو! شیخ کو اچھی جگہ بٹھاؤ کیونکہ قریش کا حق ہے، میں نے کہا گورنر صاحب! کیا میں آپ کو ایک حدیث سناؤں جو قریش کی توہین کرتا ہے، گویا وہ اللہ کی توہین کرتا ہے، اس نے کہا سبحان اللہ! کیا خوب، یہ روایت تم سے کس نے بیان کی ہے؟ میں نے کہا ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن نے سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے، انہوں نے عمرو بن عثمان کے حوالے سے کہ میرے والد نے مجھ سے فرمایا بیٹا! اگر تمہیں کسی جگہ کی امارت ملے تو قریش کی عزت کرنا کیونکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو قریش کی اہانت کرتا ہے، گویا وہ اللہ کی اہانت کرتا ہے۔

مکہ مکرمہ میں الحاد پھیلانے والے کا بیان

471 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ اَبْزَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ حِينَ حُصِرَ إِنَّ عِنْدِي نَجَائِبَ قَدْ اَعْدَدْتُهَا لَكَ فَهَلْ لَكَ اَنْ تَحَوَّلَ إِلَى مَكَّةَ فَيَأْتِيَكَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَأْتِيَكَ قَالَ لاَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "يُلْحِدُ بِمَكَّةَ كَبْشٌ مِنْ قُرَيْشٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِثْلُ نِصْفِ اَوْزَارِ النَّاسِ۝" معتلى 5997 مجمع 3/285،

ترجمہ: حضرت ابن ابزی بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا محاصرہ شروع ہوا تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ان سے عرض کیا کہ میرے پاس بہترین قسم کے اونٹ ہیں جنہیں میں نے آپ کے لئے تیار کر دیا ہے، آپ ان پر سوار ہو کر مکہ مکرمہ تشریف لے چلیں، جو آپ کے پاس آنا چاہے گا، وہیں آ جائے گا؟ لیکن انہوں نے انکار کرتے ہوئے کہا کہ میں

نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مکہ مکرمہ میں قریش کا ایک مینڈھا الحاد پھیلائے گا جس کا نام عبداللہ ہوگا، اس پر لوگوں کے گناہوں کا آدھا بوجھ ہوگا۔

محرم کا خود نکاح نہ کرنے کا بیان

472 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلاَ يُنْكِحُ وَلاَ يَخْطُبُ۝"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ محرم خود نکاح کرے اور نہ کسی کا نکاح کروائے، بلکہ پیغام نکاح بھی نہ بھیجے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (140) صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذي - الحج (840) سنن النسائي - مناسك الحج (2842) سنن النسائي - مناسك الحج (2843) سنن النسائي - مناسك الحج (2844) سنن النسائي - النكاح (3275) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن أبي داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/64)موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمي - المناسك (1823) سنن الدارمي - النكاح 2198)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دینے کی فضیلت کا بیان

473 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِهِ اِنِّي مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثاً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُنِي اَنْ اُحَدِّثَكُمْ بِهِ اِلَّا الضِّنُّ بِكُمْ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "حَرَسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلُهَا وَيُصَامُ نَهَارُهَا۝"

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، ایسا نہیں کہ بخل کی وجہ سے میں اسے تمہارے سامنے بیان نہ کروں گا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے راستے میں ایک رات کی پہرہ داری کرنا ایک ہزار راتوں کے قیام لیل اور صیام نہار سے بڑھ کر افضل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائي - الجهاد (3169) سنن النسائي - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه - الجهاد (2766) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/65) سنن الدارمي - الجهاد 2424)

کلمہ طیبہ پر فوت ہونے والے کے لئے جنت ہونے کا بیان

474 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِداً عَنْ اَبِى بِشْرٍ الْعَنْبَرِيّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنْ لاَ اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ۔"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس حال میں مرا کہ اسے اس بات کا یقین تھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (26) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/65)

احرام کی حالت میں سرمہ نہ لگانے کا بیان

475 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِيْ نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ رَمِدَتْ عَيْنُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَاَرَادَ اَنْ يُكَحِّلَهَا فَنَهَاهُ اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ وَاَمَرَهُ اَنْ يُضَمِّدَهَا بِالصَّبِرِ وَزَعَمَ اَنَّ عُثْمَانَ حَدَّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ فَعَلَ ذٰلِكَ۔

ترجمہ: حضرت عمر بن عبید اللہ کو حالت احرام میں آشوب چشم کا عارضہ لاحق ہوگیا، انہوں نے آنکھوں میں سرمہ لگانا چاہا تو حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں منع کر دیا اور کہا کہ صبر کا سرمہ لگا سکتا ہے (صبر کرے جب تک احرام نہ کھل جائے، سرمہ نہ لگائے) کیونکہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایسی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحج (1204) صحيح مسلم - الحج (1204) سنن الترمذی - الحج (952) سنن النسائي - مناسك الحج (2711) سنن أبي داؤد - المناسك (1838) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/65) سنن الدارمي - المناسك 1930)

احرام کی حالت میں نکاح کا بیان

476 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى

عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَرَادَ اَنْ يُزَوِّجَ ابْنَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَنَهَاهُ اَبَانُ وَزَعَمَ اَنَّ عُثْمَانَ حَدَّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَلْمُحْرِمُ لاَ يَنْكِحُ وَلاَ يُنْكِحُ۔"

ترجمہ: حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبیداللہ نے حالت احرام میں اپنے بیٹے کا نکاح کرنا چاہا تو حضرت ابان رحمۃ اللہ علیہ نے اسے روک دیا اور بتایا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے یہ حدیث بیان کیا کرتے تھے کہ محرم خود نکاح کرے اور نہ کسی کا نکاح کروائے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح 1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذي - الحج (840) سنن النسائي - مناسك الحج (2842) سنن النسائي - مناسك الحج (2843) سنن النسائي - مناسك الحج (2844) سنن النسائي - النكاح (3275) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن أبي داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/65) موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمي - المناسك (1823) سنن الدارمي - النكاح 2198)

بچہ صاحب فراش کے لئے ہونے کا بیان

477 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ يُحَدِّثُ عَنْ رَبَاحٍ قَالَ زَوَّجَنِيْ اَهْلِي اَمَةً لَهُمْ رُومِيَّةً وَلَدَتْ لِي غُلاَمًا اَسْوَدَ فَعَلِقَهَا عَبْدٌ رُومِيٌّ يُقَالُ لَهُ يُوحَنَّسُ فَجَعَلَ يُرَاطِنُهَا بِالرُّومِيَّةِ فَحَمَلَتْ وَقَدْ كَانَتْ وَلَدَتْ لِي غُلاَمًا اَسْوَدَ مِثْلِي فَجَائَتْ بِغُلاَمٍ كَاَنَّهُ وَزَغَةٌ مِنَ الْوُزْغَانِ فَقُلْتُ لَهَا مَا هَذَا فَقَالَتْ هُوَ مِنْ يُوحَنَّسَ۔ فَسَاَلْتُ يُوحَنَّسَ فَاعْتَرَفَ فَاَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمَا فَسَاَلَهُمَا ثُمَّ قَالَ سَاَقْضِي بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ فَاَلْحَقَهُ بِي۔ قَالَ فَجَلَدَهُمَا فَوَلَدَتْ لِي بَعْدُ غُلاَمًا اَسْوَدَ۔

ترجمہ: حضرت رباح بیان کرتے ہیں کہ میرے آقا نے اپنی ایک رومی باندی سے میری شادی کر دی، میں اس کے پاس گیا تو اس سے مجھ جیسا ہی ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہو گیا، میں نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا، دوبارہ ایسا موقع آیا تو پھر ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہو گیا، میں نے اس کا نام عبیداللہ رکھ دیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ میری بیوی پر میرے آقا کا ایک رومی غلام عاشق ہو گیا جس کا نام یوحنس تھا، اس نے اسے اپنی زبان میں رام کر لیا، چنانچہ اس دفعہ جو بچہ پیدا ہوا وہ رومیوں کے رنگ کے مشابہ تھا، میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ یوحنس کا بچہ ہے، ہم نے یہ معاملہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا، انہوں نے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ یہ ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوگا اور زانی کے لئے پتھر ہیں، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کا نسب نامہ

مجھ سے ثابت کر دیا اور ان دونوں کو کوڑے مارے اور اس کے بعد بھی اس کے یہاں میرا ایک بیٹا پیدا ہوا جو کالا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطلاق (2275)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/65)

اباحت خون کے تین اسباب کا بیان

478 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عُثْمَانَ فِي الدَّارِ وَهُوَ مَحْصُورٌ ۝ قَالَ وَكُنَّا نَدْخُلُ مَدْخَلاً إِذَا دَخَلْنَاهُ سَمِعْنَا كَلامَ مَنْ عَلَى الْبَلاطِ ۝ قَالَ فَدَخَلَ عُثْمَانُ يَوْماً لِحَاجَةٍ فَخَرَجَ إِلَيْنَا مُنْتَقِعاً لَوْنُهُ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَتَوَعَّدُونِيْ بِالْقَتْلِ آنِفاً ۝ قَالَ قُلْنَا يَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ فَقَالَ وَبِمَ يَقْتُلُونِيْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّهُ لا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلاثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلامِهِ اَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ اَوْ قَتَلَ نَفْساً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۝" فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلاَ إِسْلامٍ قَطُّ وَلاَ تَمَنَّيْتُ بَدَلاً بِدِينِيْ مُذْ هَدَانِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلا قَتَلْتُ نَفْساً فَبِمَ يَقْتُلُونِي ۝

ترجمہ: حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور تھے، میں ان کے ساتھ ہی تھا تھوڑی دیر کے لئے ہم کسی کمرے میں داخل ہوتے تو چوکی پر بیٹھنے والوں کی بات بھی سنائی دیتی تھی، اسی طرح ایک دفعہ وہ اس کمرے میں داخل ہوئے، تھوڑی دیر بعد باہر تشریف لائے تو ان کا رنگ اڑا ہوا تھا اور وہ فرمانے لگے کہ ان لوگوں نے مجھے ابھی ابھی قتل کی دھمکی دی ہے، ہم نے عرض کیا کہ امیر المومنین! اللہ ان کی طرف سے آپ کی کفایت وحفاظت فرمائے گا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ بھلا کس جرم میں یہ لوگ مجھے قتل کریں گے؟ جب کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین میں سے کسی ایک صورت کے علاوہ کسی مسلمان کا خون بہانا حلال نہیں ہے، یا تو وہ آدمی جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو جائے، یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے، یا قاتل ہو اور مقتول کے عوض اسے قتل کر دیا جائے، اللہ کی قسم! مجھے تو اللہ نے جب سے ہدایت دی ہے، میں نے اس دین کے بدلے کسی دوسرے دین کو پسند نہیں کیا، میں نے اسلام تو بڑی دور کی بات ہے، زمانہ جاہلیت میں بھی بدکاری نہیں کی اور نہ ہی میں نے کسی کو قتل کیا ہے، پھر یہ لوگ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الفتن (2158) سنن النسائي - تحريم الدم (4019) سنن أبي داؤد - الديات (4502) سنن ابن ماجه - الحدود (2533)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/65) سنن الدارمي - الحدود 2297)

من گھڑت بات کو حدیث کہنے کے سبب وعید کا بیان

479 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ ح وَسُرَيْجٌ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ - قَالَ حُسَيْنٌ ابْنُ اَبِي وَقَّاصٍ - قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ مَا يَمْنَعُنِيْ اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا اَكُونَ اَوْعَى اَصْحَابِهِ عَنْهُ وَلٰكِنِّي اَشْهَدُ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ "مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ" وَقَالَ حُسَيْنٌ اَوْعَى صَحَابَتِهِ عَنْهُ۔ معتلی 5976 مجمع 1/143،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں تم سے اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بکثرت بیان نہیں کرتا تو اس کی وجہ یہ نہیں کہ میں انہیں یاد نہیں رکھ سکا، بلکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہ کہی ہو اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

اللہ کی راہ میں پہرہ داری کرنے کی فضیلت کا بیان

480 - حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ اَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي كَتَمْتُكُمْ حَدِيثاً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةَ تَفَرُّقِكُمْ عَنِّي ثُمَّ بَدَا لِي اَنْ اُحَدِّثَكُمُوهُ لِيَخْتَارَ امْرُؤٌ لِنَفْسِهِ مَا بَدَا لَهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تَعَالَى خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ"

ترجمہ: حضرت ابو صالح جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو منبر پر دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگو! میں نے اب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی ایک حدیث تم سے بیان نہیں کی تا کہ تم لوگ مجھ سے جدا نہ ہو جاؤ لیکن اب میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم سے بیان کر دوں تا کہ ہر آدمی جو مناسب سمجھے، اسے اختیار کر لے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے راستہ میں ایک دن کی پہرہ داری، دوسری جگہوں پر ہزاروں کی پہرہ داری سے بھی افضل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - فضائل الجهاد(1667) سنن النسائي - الجهاد(3169) سنن النسائي - الجهاد(3170) سنن ابن ماجة - الجهاد(2766)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/65) سنن الدارمي - الجهاد2424)

گھر سے نکلتے وقت دعا پڑھنے کا بیان

481 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ يُرِيدُ سَفَراً اَوْ غَيْرَهُ فَقَالَ حِينَ يَخْرُجُ بِسْمِ اللّٰهِ آمَنْتُ بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ - اِلَّا رُزِقَ خَيْرَ ذٰلِكَ الْمَخْرَجِ وَصُرِفَ عَنْهُ شَرُّ ذٰلِكَ الْمَخْرَجِ" معتلى 6009 مجمع 10/128،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمان اپنے گھر سے نکلتے وقت خواہ سفر کے ارادے سے یا ویسے ہی یہ دعا پڑھ لے۔ بِسْمِ اللّٰهِ آمَنْتُ بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ - تو اسے اس کی خیر عطاء فرمائی جائے گی اور اس نکلنے کے شر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

482ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثاً وَيَدَيْهِ ثَلاثاً وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ غَسْلاً۔

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور پاؤں کو اچھی طرح دھویا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح البخاري - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/66) موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

پانچ نمازوں کا درمیانی وقت کے لئے بطور کفارہ بننے کا بیان

483 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو صَخْرَةَ جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ يُحَدِّثُ اَبَا بُرْدَةَ فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ وَاَنَا قَائِمٌ مَعَهُ اَنَّهُ

سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حکم الٰہی کے مطابق اچھی طرح مکمل وضو کرے تو پانچوں فرض نمازیں درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/66) موطأ مالك - الطهارة 61)

دن رات کے آغاز میں دعا مانگنے کا بیان

484 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قَالَ فِي اَوَّلِ يَوْمِهِ اَوْ فِي اَوَّلِ لَيْلَتِهِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ اَوْ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دن یا رات کے آغاز میں یہ دعا تین دفعہ پڑھ لیا کرے اسے اس دن یا رات میں کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ،

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - لدعوات (3388) سنن أبي داؤد - الأدب (5088) سنن ابن ماجه - الدعاء (3869) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/66)

اہل تقویٰ کا عہدہ کو ترک کرنے کا بیان

485 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا اَبُو سِنَانٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ اقْضِ بَيْنَ النَّاسِ ○ فَقَالَ لَا اَقْضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَلَا اَؤُمُّ رَجُلَيْنِ اَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ عَاذَ بِاللّٰهِ فَقَدْ عَاذَ بِمُعَاذٍ ○" قَالَ عُثْمَانُ بَلَى ○ قَالَ فَاِنِّي اَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ تَسْتَعْمِلَنِي ○ فَاَعْفَاهُ وَقَالَ لَا تُخْبِرْ بِهَذَا اَحَدًا ○ تحفة 7288 معتلى 50546000 ل مجمع 5/200،

ترجمہ: حضرت یزید بن موہب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو قاضی بننے کی پیشکش کی، انہوں نے فرمایا کہ میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کروں گا اور نہ ہی امامت کروں گا، کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا جو اللہ کی پناہ میں آ جائے وہ مکمل طور پر محفوظ ہو جاتا ہے؟ فرمایا کیوں نہیں! اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا پھر میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ آپ مجھے کوئی عہدہ دیں، چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں چھوڑ دیا اور فرمایا کسی کو اس بارے میں مت بتائیے۔

وضو کے سبب گناہوں کے خروج کا بیان

486 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے تو اس کے جسم سے اس کے گناہ نکل جاتے ہیں، حتی کہ اس کے ناخن کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح البخاري - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/66) موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة (693)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلنے کی فضیلت کا بیان

487ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَاهُ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ سَنَةَ سِتٍّ وَعِشْرِينَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ هَجِّرُوا فَإِنِّي مُهَجِّرٌ فَهَجَّرَ النَّاسُ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي مُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ مَا تَكَلَّمْتُ بِهِ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ

رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ مِمَّا سِوَاهُ" فَلْيُرَابِطِ امْرُؤٌ حَيْثُ شَاءَ هَلْ بَلَّغْتُكُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ○

ترجمہ: حضرت ابوصالح جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! روانہ ہو جاؤ کیونکہ میں بھی روانہ ہونے لگا ہوں، لوگ روانہ ہونے لگے تو فرمایا کہ میں نے اب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی ایک حدیث تم سے بیان نہیں کی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ کی راہ میں ایک دن کی پہرہ داری دوسری جگہوں پر ہزار دن کی پہرہ داری سے بھی افضل ہے، اس لئے جو شخص چاہے وہ پہرہ داری کرے، کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! فرمایا: اے اللہ تو گواہ رہ۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائي - الجهاد (3169) سنن النسائي - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه - الجهاد (2766) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/66) سنن الدارمي - الجهاد 2424)

نماز تحیۃ الوضو پڑھنے کی فضیلت کا بیان

488 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ قَاعِداً فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فِي مَقْعَدِي هَذَا ثُمَّ قَالَ "مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ○" وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَغْتَرُّوا○"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بنچ پر بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے پانی منگوا کر خوب اچھی طرح وضو کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ بہترین انداز میں وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور مسجد میں آ کر دو رکعت نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا دھوکے کا شکار نہ ہو جانا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الوضوء (158) صحيح البخاری - الوضوء (162) صحيح البخاری - الصوم (1832) صحيح البخاری - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة

(146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/66)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی کا بیان

489 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا اَرْطَاةُ - يَعْنِي ابْنَ الْمُنْذِرِ - اَخْبَرَنِيْ اَبُو عَوْنٍ الْاَنْصَارِيُّ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ هَلْ اَنْتَ مُنْتَهٍ عَمَّا بَلَغَنِيْ عَنْكَ فَاعْتَذَرَ بَعْضَ الْعُذْرِ فَقَالَ عُثْمَانُ وَيْحَكَ اِنِّي قَدْ سَمِعْتُ وَحَفِظْتُ وَلَيْسَ كَمَا سَمِعْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "سَيُقْتَلُ اَمِيرٌ وَيَنْتَزِي مُنْتَزٍ « وَاِنِّي اَنَا الْمَقْتُوْلُ وَلَيْسَ عُمَرَ اِنَّمَا قَتَلَ عُمَرَ وَاحِدٌ وَاِنَّهُ يُجْتَمَعُ عَلَيَّ○ معتلی 6003 مجمع 7/227،

ترجمہ: حضرت ابوعون انصاری بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے درخواست کی کہ آپ کے حوالے سے مجھے جو باتیں معلوم ہوئی ہیں، آپ ان سے رک جایئے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے کچھ عذر پیش کیے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا افسوس! میں نے اس بات کو سنا بھی ہے اور محفوظ بھی کیا ہے خواہ آپ نے نہ سنا ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا ایک حکمران قتل کیا جائے گا اور شر پھیلانے والے اس میں جلد بازی کریں گے، یاد رکھو! وہ مقتول ہونے والا امیر میں ہی ہوں، اس سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نہیں ہیں، کیونکہ انہیں تو صرف ایک آدمی نے شہید کیا تھا، جب کہ مجھ پر یہ سب مل کر حملہ کرنے والے ہیں۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

490 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِيْ اَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ لَهُ ابْنَ اَخِي اَدْرَكْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لَا وَلَكِنْ خَلَصَ اِلَيَّ مِنْ عِلْمِهِ وَالْيَقِيْنِ مَا يَخْلُصُ اِلَى الْعَذْرَاءِ فِي سِتْرِهَا○

قَالَ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ فَكُنْتُ مِمَّنِ اسْتَجَابَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَآمَنَ بِمَا بُعِثَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ هَاجَرْتُ الْهِجْرَتَيْنِ كَمَا قُلْتُ وَنِلْتُ صِهْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلَا غَشَشْتُهُ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ○

ترجمہ: حضرت عبیداللہ بن عدی بن الخیار بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا بھتیجے! کیا تم نے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں! البتہ ان کے حوالے سے خالص معلومات اور ایسا یقین ضرور میرے پاس ہیں جو کنواری دوشیزہ کو اپنے پردے میں ہوتا ہے، اس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حمد وثناء اور اقرار شہادتین کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا: اللہ و رسول کی دعوت پر لبیک کہنے والوں میں بھی تھا، نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر ایمان لانے والوں میں، میں بھی تھا، پھر میں نے حبشہ کی طرف دونوں دفعہ ہجرت کی، مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دامادی کا شرف بھی حاصل ہوا اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پر بیعت بھی کی ہے، اللہ کی قسم! میں نے کبھی ان کی نافرمانی کی اور نہ ہی دھوکہ دیا، یہاں تک کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلالیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المناقب (3493) صحيح البخاري - المناقب (3659) صحيح البخاري - المناقب (3712)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/67)

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا مدینہ منورہ کو نہ چھوڑنے کا بیان

491 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِي الاَوْزَاعِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَقَالَ إِنَّكَ إِمَامُ الْعَامَّةِ وَقَدْ نَزَلَ بِكَ مَا تَرَى وَإِنِّي اَعْرِضُ عَلَيْكَ خِصَالاً ثَلاثاً اخْتَرْ إِحْدَاهُنَّ إِمَّا اَنْ تَخْرُجَ فَتُقَاتِلَهُمْ فَإِنَّ مَعَكَ عَدَداً وَقُوَّةً وَاَنْتَ عَلَى الْحَقِّ وَهُمْ عَلَى الْبَاطِلِ وَإِمَّا اَنْ تَخْرِقَ لَكَ بَاباً سِوَى الْبَابِ الَّذِي هُمْ عَلَيْهِ فَتَقْعُدَ عَلَى رَوَاحِلِكَ فَتَلْحَقَ بِمَكَّةَ فَإِنَّهُمْ لَنْ يَسْتَحِلُّوكَ وَاَنْتَ بِهَا وَإِمَّا اَنْ تَلْحَقَ بِالشَّامِ فَإِنَّهُمْ اَهْلُ الشَّامِ وَفِيهِمْ مُعَاوِيَةُ۔ فَقَالَ عُثْمَانُ اَمَّا اَنْ اَخْرُجَ فَاُقَاتِلَ فَلَنْ اَكُونَ اَوَّلَ مَنْ خَلَفَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اُمَّتِهِ بِسَفْكِ الدِّمَاءِ وَاَمَّا اَنْ اَخْرُجَ إِلَى مَكَّةَ فَإِنَّهُمْ لَنْ يَسْتَحِلُّونِي بِهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "يُلْحِدُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ بِمَكَّةَ يَكُونُ عَلَيْهِ نِصْفُ عَذَابِ الْعَالَمِ۔" فَلَنْ اَكُونَ اَنَا إِيَّاهُ وَاَمَّا اَنْ اَلْحَقَ بِالشَّامِ فَإِنَّهُمْ اَهْلُ الشَّامِ وَفِيهِمْ مُعَاوِيَةُ فَلَنْ اُفَارِقَ دَارَ هِجْرَتِي وَمُجَاوَرَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ معتلی 5997 مجمع 3/2857/229،

ترجمہ: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے یہاں آئے، ان دنوں باغیوں نے ان کا محاصرہ کر رکھا تھا اور آکر عرض کیا کہ آپ مسلمانوں کے عمومی حکمران ہیں، آپ پر جو پریشانیاں آرہی ہیں، وہ بھی نگاہوں کے سامنے ہیں، میں آپ کے سامنے تین درخواستیں رکھتا ہوں، آپ کسی ایک کو اختیار کر لیجئے یا تو آپ باہر نکل کر ان باغیوں سے قتال

کریں، آپ کے پاس افراد بھی ہیں، طاقت بھی ہے اور آپ برحق بھی ہیں اور یہ لوگ باطل پر ہیں یا جس دروازے پر یہ لوگ کھڑے ہیں، آپ اسے چھوڑ کر اپنے گھر کی دیوار توڑ کر کوئی دوسرا دروازہ نکلوائیں، سواری پر بیٹھیں اور مکہ مکرمہ چلے جائیں، جب آپ وہاں ہوں گے تو یہ آپ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے، یا پھر آپ شام چلے جایئے کیونکہ وہاں اہل شام کے علاوہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی موجود ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاں تک تعلق ہے اس بات کا کہ میں باہر نکل کر ان باغیوں سے قتال کروں تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سب سے پہلا وہ آدمی ہرگز نہیں بنوں گا جو امت میں خونریزی کرے، رہی یہ بات کہ میں مکہ مکرمہ چلا جاؤں تو یہ میرا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قریش کا ایک آدمی مکہ مکرمہ میں الحاد پھیلائے گا، اس پر اہل دنیا کو ہونے والے عذاب کا نصف عذاب دیا جائے گا، میں وہ آدمی نہیں بننا چاہتا اور جہاں تک شام جانے والی بات ہے کہ وہاں اہل شام کے علاوہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی ہیں تو میں دارالہجرۃ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوس کو کسی صورت نہیں چھوڑ سکتا۔

492 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَبِی حَدَّثَنَاهُ عَلِیُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يُلْحِدُ۝ معتلی 5997 ل مجمع 3/2857/229

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

اچھی طرح وضو کرنے کی فضیلت کا بیان

493 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنِیْ يَزِيدُ بْنُ اَبِی حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ وَنَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِیِّ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَی عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَوَضَّاَ فَاَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشٰی إِلٰی صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فَصَلَّاهَا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ۝"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خوب اچھی طرح وضو کرے اور فرض نماز کے لئے روانہ ہو اور اسے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح البخاري - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة

(856) سنن أبي داؤد - لطهارة(106) سنن أبي داؤد - لطهارة(108) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/67)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة (693

نماز گناہوں کا کفارہ بنتی ہے

494 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ يَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً مُنْذُ اَسْلَمَ فَوَضَعْتُ وَضُوئًا لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ لِلصَّلَاةِ فَلَمَّا تَوَضَّاَ قَالَ اِنِّى اَرَدْتُ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بَدَا لِي اَنْ لَا اُحَدِّثَكُمُوهُ۔ فَقَالَ الْحَكَمُ بْنُ اَبِى الْعَاصِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثْنَا اِنْ كَانَ خَيْرًا فَنَأْخُذُ بِهِ اَوْ شَرًّا فَنَتَّقِيهِ۔
قَالَ فَقَالَ فَاِنِّى مُحَدِّثُكُمْ بِهِ تَوَضَّاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ "مَنْ تَوَضَّاَ هَذَا الْوُضُوءَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ فَاَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا كَفَّرَتْ عَنْهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْاُخْرَى مَا لَمْ يُصِبْ مَقْتَلَةً۔" يَعْنِي كَبِيرَةً۔

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جب سے اسلام قبول کیا تھا، ان کا معمول تھا کہ وہ روزانہ نہایا کرتے تھے، ایک دن نماز کے لئے میں نے وضو کا پانی رکھا، جب وہ وضو کر چکے تو فرمانے لگے کہ میں تم سے ایک حدیث بیان کرنا چاہتا تھا، پھر میں نے سوچا کہ نہ بیان کروں، یہ سن کر حکم بن ابی العاص نے کہا کہ امیر المومنین! بیان کر دیں، اگر خیر کی بات ہوگی تو ہم بھی اس پر عمل کر لیں گے اور اگر شر کی نشاندہی ہوگی تو ہم بھی اس سے بچ جائیں گے، فرمایا میں تم سے یہ حدیث بیان کرنے لگا تھا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح وضو کیا اور فرمایا جو شخص اس طرح وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر نماز کے لئے کھڑا ہو اور رکوع و سجود کو اچھی طرح مکمل کرے تو یہ وضو اگلی نماز تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا، بشرطیکہ کسی گناہ کبیرہ کا ارتکاب نہ کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/67)موطأ مالك - الطهارة 61)

بائع و مشتری کے اچھے اخلاق کا بیان

495 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَطَاءٍ

بْنِ فَرُّوخَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "أَدْخَلَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ رَجُلاً كَانَ سَهْلاً قَاضِياً وَمُقْتَضِياً وَبَائِعاً وَمُشْتَرِياً۝"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ضرور داخل کرے گا جو نرم خو ہو خواہ خریدار ہو یا دکاندار، ادا کرنے والا ہو یا تقاضا کرنے والا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2202)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/67)

حکم الٰہی کے مطابق وضو کرنے کی فضیلت کا بیان

496 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّ الْمُؤَذِّنَ أَذَّنَ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ۝ قَالَ فَدَعَا عُثْمَانُ بِطَهُورٍ فَتَطَهَّرَ۝

قَالَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَطَهَّرَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ كُفِّرَتْ عَنْهُ ذُنُوبُهُ۝" فَاسْتَشْهَدَ عَلَى ذَلِكَ أَرْبَعَةً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَشَهِدُوا لَهُ بِذَلِكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝ معتلى 6011 مجمع 1/224،

ترجمہ: ایک دفعہ جب مؤذن نے عصر کی اذان دی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لئے پانی منگوایا، وضو کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص حکم الٰہی کے مطابق وضو کرے، وہ اس کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے، اس کے بعد انہوں نے چار صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس پر گواہی لی اور چاروں نے اس بات کی گواہی دی کہ واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا تھا۔

اعضائے وضو کو تین بار دھونے کا بیان

497 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَشْجَعِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَتَى عُثْمَانُ الْمَقَاعِدَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثاً وَيَدَيْهِ ثَلَاثاً ثَلَاثاً ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ ثَلَاثاً ثَلَاثاً ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا يَتَوَضَّأُ يَا هَؤُلَاءِ أَكَذَاكَ قَالُوا نَعَمْ۝ لِنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ۝

ترجمہ: حضرت بسر بن سعید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بنچوں کے پاس آ کر بیٹھ گئے، وضو کا پانی منگوایا، کلی

کی، ناک میں پانی ڈالا، پھر تین دفعہ چہرہ دھویا اور تین تین دفعہ ہاتھ دھوئے، پھر سر اور پاؤں کا تین تین دفعہ مسح کیا (جو کہ دوسری روایات کے خلاف ہے) پھر فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو وہاں موجود تھے، ان سے فرمایا کیا ایسا ہی ہے؟ انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح البخاري - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/67) سنن الدارمي - الطهارة (693

498 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ عِنْدَ الْمَقَاعِدِ فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَبِي هَذَا الْعَدَنِيُّ كَانَ بِمَكَّةَ مُسْتَمْلِيَ ابْنِ عُيَيْنَةَ

ترجمہ: حضرت بسر بن سعید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بنچوں کے پاس آ کر بیٹھ گئے، وضو کا پانی منگوایا اور تمام اعضاء کو تین تین دفعہ دھویا اور چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو وہاں موجود تھے، ان سے فرمایا کیا ایسا ہی ہے؟ انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/68) سنن الدارمي - الطهارة 693)

نماز کو خیالات اور وسواس سے پاکیزہ رکھنے کا بیان

499 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا بِوَضُوءٍ وَهُوَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى

الْمِرْفَقَيْنِ ثَلاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَمَرَّ بِيَدَيْهِ عَلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بِهِمَا عَلَى لِحْيَتِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ تَوَضَّأْتُ لَكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ رَكَعْتُ رَكْعَتَيْنِ كَمَا رَأَيْتُهُ رَكَعَ۔ قَالَ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ مِنْ رَكْعَتَيْهِ "مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا تَوَضَّأْتُ ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ صَلاتِهِ بِالأَمْسِ۔"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مسجد کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے، میں نے دیکھا کہ انہوں نے پانی منگوایا، سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر تین دفعہ چہرہ دھویا، کلی بھی کی اور ناک میں پانی بھی ڈالا، تین دفعہ کہنیوں سمیت بازوؤں کو بھی دھویا، پھر سر کا مسح کر کے دونوں ہاتھ کانوں کی ظاہری سطح پر گذارے، پھر داڑھی پر پھیرے اور تین تین دفعہ ٹخنوں سمیت پاؤں دھولئے پھر کھڑے ہوکر دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا کہ میں نے جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا اسی طرح تمہیں بھی وضو کر کے دکھادیا اور جس طرح انہوں نے دو رکعتیں پڑھی تھیں میں نے بھی پڑھ کر دکھادیں اور ان دو رکعتوں سے فارغ ہوکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ اپنے دل میں خیالات اور وساوس نہ لائے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرمادے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح البخاري - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/68) سنن الدارمي - الطهارة (693

حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے وصال کا بیان

500 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ لَقِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ فَقَالَ لَهُ الْوَلِيدُ مَا لِي أَرَاكَ قَدْ جَفَوْتَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَبْلِغْهُ أَنِّي لَمْ أَفِرَّ يَوْمَ عَيْنَيْنِ - قَالَ عَاصِمٌ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ - وَلَمْ أَتَخَلَّفْ يَوْمَ بَدْرٍ وَلَمْ أَتْرُكْ سُنَّةَ عُمَرَ۔ قَالَ فَانْطَلَقَ فَخَبَّرَ ذَلِكَ عُثْمَانَ قَالَ فَقَالَ أَمَّا قَوْلُهُ إِنِّي لَمْ أَفِرَّ يَوْمَ عَيْنَيْنِ فَكَيْفَ يُعَيِّرُنِي بِذَنْبٍ وَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ (إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ

عَنْهُمْ) وَاَمَّا قَوْلُهُ اِنِّي تَخَلَّفْتُ يَوْمَ بَدْرٍ فَاِنِّي كُنْتُ أُمَرِّضُ رُقَيَّةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَاتَتْ وَقَدْ ضَرَبَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِي وَمَنْ ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ فَقَدْ شَهِدَ وَاَمَّا قَوْلُهُ اِنِّي لَمْ اَتْرُكْ سُنَّةَ عُمَرَ فَاِنِّي لَا أُطِيقُهَا وَلَا هُوَ فَأْتِهِ فَحَدِّثْهُ بِذٰلِكَ۝ معتلی 5974 مجمع 9/837/226،

ترجمہ: حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ولید بن عقبہ سے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی، ولید نے کہا کیا بات ہے، آپ امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصاف نہیں کر رہے؟ انہوں نے کہا کہ میری طرف سے انہیں یہ پیغام پہنچا دو کہ میں غزوہ احد کے دن فرار نہیں ہوا تھا، میں غزوہ بدر سے پیچھے نہیں رہا تھا اور نہ ہی میں نے حضرت عمر رضی اللہ کی سنت کو چھوڑا ہے، ولید نے جا کر یہ ساری بات حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو بتا دی۔ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے یہ جو کہا کہ میں غزوہ احد سے فرار نہیں ہوا تھا، وہ مجھے ایسی لغزش سے کیسے عار دلا سکتے ہیں جسے اللہ نے خود معاف کر دیا، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ تم میں سے جو لوگ دو لشکروں کے ملنے کے دن پیٹھ پھیر کر چلے گئے تھے، انہیں شیطان نے پھسلا دیا تھا بعض ان چیزوں کی وجہ سے جو انہوں نے کیں اور غزوہ بدر سے پیچھے رہ جانے کا جو طعنہ انہوں نے مجھے دیا ہے تو اصل بات یہ ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی اور اپنی زوجہ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تیمارداری میں مصروف تھا، یہاں تک کہ وہ اسی دوران فوت ہو گئیں، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرکاء بدر کے ساتھ مال غنیمت میں میرا حصہ بھی شامل فرمایا اور یہ سمجھا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کا حصہ مقرر فرمایا وہ غزوہ بدر میں شریک تھا رہی ان کی یہ بات کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سنت نہیں چھوڑی تو سچی بات یہ ہے کہ اس کی طاقت مجھ میں ہے اور نہ خود ان میں ہے تم جا کر ان سے یہ باتیں بیان کر دینا۔

فجر و عشاء کی نماز با جماعت کی فضیلت کا بیان

501 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي سَهْلٍ - يَعْنِي عُثْمَانَ بْنَ حَكِيمٍ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ وَمَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ۝"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے نصف رات قیام کرنا اور جو شخص فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ساری رات قیام کرنے کی طرح ہے۔

تخريج الحديث: صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (656) سنن الترمذي - الصلاة (221) سنن أبي داؤد -

الصلاة (555) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/68) موطأ مالك - النداء للصلاة (297) سنن الدارمي - الصلاة (1224)

حالت احرام میں نکاح کرنے کا بیان

502 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ اَرَادَ ابْنُ مَعْمَرٍ اَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ ابْنَةَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فَبَعَثَنِيْ إِلَى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ اَمِيرُ الْمَوْسِمِ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ اَخَاكَ اَرَادَ اَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ فَاَرَادَ اَنْ يُشْهِدَكَ ذَاكَ ۝ فَقَالَ اَلاَ أُرَاهُ عِرَاقِيًّا جَافِيًا إِنَّ الْمُحْرِمَ لاَ يَنْكِحُ وَلاَ يُنْكِحُ ۝ ثُمَّ حَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ بِمِثْلِهِ يَرْفَعُهُ ۝

ترجمہ: حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ ابن معمر نے شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے اپنے بیٹے کے نکاح کا پروگرام دوران حج بنایا اور مجھے ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ کے پاس جو کہ امیر حج تھے بھیجا، میں نے ان کے پاس جا کر کہا کہ آپ کے بھائی اپنے بیٹے کا نکاح کرنا چاہتے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ آپ بھی اس میں شرکت کریں، انہوں نے کہا کہ میں تو اسے عراقی دیہاتی نہیں سمجھتا تھا، یاد رکھو! محرم نکاح کر سکتا ہے اور نہ کسی کا نکاح کرا سکتا ہے پھر انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس مضمون کی حدیث سنائی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذي - الحج (840) سنن النسائي - مناسك الحج (2842) سنن النسائي - مناسك الحج (2843) سنن النسائي - مناسك الحج (2844) سنن النسائي - النكاح (3275) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن أبي داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/68) موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمي - المناسك (1823) سنن الدارمي - النكاح 2198)

چہرے اور ہاتھوں سے گناہوں کے جھڑنے کا بیان

503 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ اَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّاَ بِالْمَقَاعِدِ فَغَسَلَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَوَضَّاَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ سَقَطَتْ خَطَايَاهُ - يَعْنِي - مِنْ وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَرَأْسِهِ ۝"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیٹھ کر وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص میری طرح ایسا وضو کرے، پھر نماز پڑھے تو اس کے گناہ اس کے چہرے، ہاتھوں، پاؤں اور سر سے جھڑ جاتے ہیں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (158) صحیح البخاری - الوضوء (162) صحیح البخاری - الصوم (1832) صحیح البخاری - الرقاق (6069) صحیح مسلم - الطهارة (226) صحیح مسلم - الطهارة (226) صحیح مسلم - الطهارة (227) صحیح مسلم - الطهارة (227) صحیح مسلم - الطهارة (228) صحیح مسلم - الطهارة (229) صحیح مسلم - الطهارة (230) صحیح مسلم - الطهارة (231) صحیح مسلم - الطهارة (231) صحیح مسلم - الطهارة (232) صحیح مسلم - الطهارة (232) صحیح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/68)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

احرام کی حالت میں سرمہ نہ لگانے کا بیان

504 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ اشْتَكَى عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَيْنَيْهِ فَاَرْسَلَ اِلَى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ - قَالَ سُفْيَانُ - وَهُوَ اَمِيرٌ مَا يَصْنَعُ بِهِمَا قَالَ ضَمِّدْهُمَا بِالصَّبِرِ فَاِنِّي سَمِعْتُ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبیداللہ کی آنکھیں دکھنے لگیں تو حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ دریافت کیا کہ وہ کیا کریں؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ صبر کا سرمہ لگا سکتا ہے (صبر کرے جب تک احرام نہ کھل جائے، سرمہ نہ لگائے) کیونکہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایسی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الحج (1204) صحیح مسلم - الحج (1204) سنن الترمذی - الحج (952) سنن النسائي - مناسك الحج (2711) سنن أبي داؤد - المناسك (1838)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/68) سنن الدارمي - المناسك 1930)

فوت ہونے والے مؤمن کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

505ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى اَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مَنَّاحٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّهُ رَاَى جَنَازَةً مُقْبِلَةً فَلَمَّا رَآهَا قَامَ وَقَالَ رَاَيْتُ عُثْمَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَاَخْبَرَنِيْ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ۔ معتلی 5945،

ترجمہ: حضرت ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نظر ایک جنازے پر پڑی تو وہ بھی کھڑے ہو گئے تھے اور انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے تھے۔

احرام کی حالت میں منگنی کرانے کا بیان

506 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِیْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ o"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم خود نکاح کرے اور نہ کسی سے پیغام نکاح بھیجے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذى - الحج (840) سنن النسائي - مناسك الحج (2842) سنن النسائي - مناسك الحج (2843) سنن النسائي - مناسك الحج (2844) سنن النسائي - النكاح (3275) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن أبي داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/69) موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمي - المناسك (1823) سنن الدارمي - النكاح 2198)

دکھتی آنکھوں میں سرمہ لگانے کا بیان

507 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ رَجُلٍ مِنَ الْحَجَبَةِ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ اَوْ قَالَ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَهُ اَنْ يُضَمِّدَهَا بِالصَّبِرِ o

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کے متعلق فرمایا ہے کہ اگر اس کی آنکھیں دکھنے لگیں تو صبر کا سرمہ لگا لے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحج (1204) صحيح مسلم - الحج (1204) سنن الترمذى - الحج (952) سنن النسائي - مناسك الحج (2711) سنن أبي داؤد - المناسك (1838) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/69) سنن الدارمي - المناسك 1930)

کلمہ طیبہ پر وصال ہونے والے کے لئے جنت کا بیان

508 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْوَلِيْدِ اَبِي بِشْرٍ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ ۝"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس حال میں مرا کہ اسے اس بات کا یقین تھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (26)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/69)

سورت انفال کا سبع مثانی سے ہونے کا بیان

509 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ اَبِي جَمِيلَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قُلْتُ لِعُثْمَانَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى اَنْ عَمَدْتُمْ إِلَى الاَنْفَالِ وَهِيَ مِنَ الْمَثَانِيْ وَإِلَى بَرَاءَةٌ وَهِيَ مِنَ الْمِئِينَ فَقَرَنْتُمْ بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَكْتُبُوا بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فَوَضَعْتُمُوهَا فِي السَّبْعِ الطِّوَالِ فَمَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذٰلِكَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَأْتِي عَلَيْهِ الزَّمَانُ وَهُوَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ مِنَ السُّوَرِ ذَوَاتِ الْعَدَدِ فَكَانَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الشَّيْءُ دَعَا بَعْضَ مَنْ يَكْتُبُ لَهُ فَيَقُولُ "ضَعُوا هٰذِهِ فِي السُّورَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا ۝" وَإِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الآيَاتُ قَالَ "ضَعُوا هٰذِهِ الآيَاتِ فِي السُّورَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا ۝" وَإِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الآيَةُ قَالَ "ضَعُوا هٰذِهِ الآيَةَ فِي السُّورَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا ۝" وَكَانَتِ الاَنْفَالُ مِنْ اَوَائِلِ مَا نَزَلَ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ بَرَاءَةٌ مِنْ اَوَاخِرِ مَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ ۝ قَالَ فَكَانَتْ قِصَّتُهَا شَبِيهاً بِقِصَّتِهَا فَظَنَنَّا اَنَّهَا مِنْهَا وَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا اَنَّهَا مِنْهَا فَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ قَرَنْتُ بَيْنَهُمَا وَلَمْ اَكْتُبْ بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَوَضَعْتُهَا فِي السَّبْعِ الطِّوَالِ ۝

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ لوگوں نے سورت انفال کو جو مثانی میں سے ہے سورت براءۃ کے ساتھ جو کہ مئین میں سے ہے ملانے پر کس چیز کی وجہ سے اپنے آپ کو مجبور پایا اور آپ نے ان کے درمیان ایک سطر کی بسم اللہ تک نہیں لکھی اور ان دونوں کو سبع طوال میں شمار کرلیا آپ نے ایسا کیوں کیا؟ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی کا نزول ہو رہا تھا تو بعض اوقات کئی کئی

سورتیں اکٹھی نازل ہو جاتی تھیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ جب کوئی وحی نازل ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی کاتب وحی کو بلا کر اسے لکھواتے اور فرماتے کہ اسے فلاں سورت میں فلاں جگہ رکھو، بعض اوقات کئی آیتیں نازل ہوئیں اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بتادیتے کہ ان آیات کو اس سورت میں رکھو اور بعض اوقات ایک ہی آیت نازل ہوتی لیکن اس کی جگہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم بتادیا کرتے تھے۔ سورت انفال مدینہ منورہ کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی تھی، جبکہ سورت برائۃ نزول کے اعتبار سے قرآن کریم کا آخری حصہ ہے اور دونوں کے واقعات واحکام ایک دوسرے سے حد درجہ مشابہت رکھتے تھے، ادھر نبی کریم صلی اللہ دنیا سے رخصت ہو گئے اور ہم پر یہ واضح نہ فرما سکے کہ یہ اس کا حصہ ہے یا نہیں؟ میرا گمان یہ ہوا کہ سورت برائۃ، سورت انفال ہی کا جزو ہے اس لئے میں نے ان دونوں کو ملا دیا اور ان دونوں کے درمیان، بسم اللہ، والی سطر بھی نہیں لکھی اور اسے سبع طوال میں شمار کر لیا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3086) سنن أبی داؤد - الصلاۃ (786) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ 1/69)

قرآن سیکھنے اور سکھانے والے کی فضیلت کا بیان

510 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ سُفْيَانُ "اَفْضَلُكُمْ « وَقَالَ شُعْبَةُ - "خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سب سے افضل اور بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - فضائل القرآن (4739) صحیح البخاری - فضائل القرآن (4740) سنن الترمذی - فضائل القرآن (2907) سنن الترمذی - فضائل القرآن (2908) سنن أبی داؤد - الصلاۃ (1452) سنن ابن ماجه - المقدمة (211) سنن ابن ماجه - المقدمة (212) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ (1/69) سنن الدارمی - فضائل القرآن 3338)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا عہد پر قائم رہنے کا بیان

511 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ قَالَ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِي اَبُو سَهْلَةَ اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ حِينَ حُصِرَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْداً فَاَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوا يَرَوْنَهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ

ترجمہ: حضرت ابوسہلہ بیان کرتے ہیں کہ جس دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا محاصرہ ہوا اور وہ "یوم الدار" کے نام سے

مشہور ہوا، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا، میں اس پر ثابت قدم اور قائم ہوں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3711) سنن ابن ماجه - المقدمة (113)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/69)

بچے کا صاحب فراش کے لئے ہونے کا بیان

512 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَخْبَرَنَا مَهْدِیُّ بْنُ مَیْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی یَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِی رَبَاحٌ قَالَ زَوَّجَنِیْ مَوْلَایَ جَارِیَةً رُومِیَّةً فَوَقَعْتُ عَلَیْهَا فَوَلَدَتْ لِی غُلَامًا اَسْوَدَ مِثْلِی فَسَمَّیْتُهُ عَبْدَ اللّٰهِ ثُمَّ وَقَعْتُ عَلَیْهَا فَوَلَدَتْ لِی غُلَامًا اَسْوَدَ مِثْلِی فَسَمَّیْتُهُ عُبَیْدَ اللّٰهِ ثُمَّ طَبَنَ لِی غُلَامٌ رُومِیٌّ - قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ لِاَهْلِی رُومِیٌّ - یُقَالُ لَهُ یُوحَنَّسُ فَرَاطَنَهَا بِلِسَانِهِ - یَعْنِیْ بِالرُّومِیَّةِ - فَوَقَعَ عَلَیْهَا فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا اَحْمَرَ كَاَنَّهُ وَزَغَةٌ مِنَ الْوَزْغَانِ فَقُلْتُ لَهَا مَا هَذَا فَقَالَتْ هَذَا مِنْ یُوحَنَّسَ○ قَالَ فَارْتَفَعْنَا اِلَی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَاَقَرَّا جَمِیعًا فَقَالَ عُثْمَانُ اِنْ شِئْتُمْ قَضَیْتُ بَیْنَكُمْ بِقَضِیَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ○ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ وَجَلَدَهُمَا○

ترجمہ: حضرت رباح بیان کرتے ہیں کہ میرے آقا نے اپنی ایک رومی باندی سے میری شادی کردی، میں اس کے پاس گیا تو اس سے مجھ جیسا ہی ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہوگیا میں نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا، دوبارہ ایسا موقع آیا تو پھر ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہوگیا، میں نے اس کا نام عبیداللہ رکھ دیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ میری بیوی پر میرے آقا کا ایک رومی غلام عاشق ہوگیا جس کا نام یوحنس تھا، اس نے اسے اپنی زبان میں رام کرلیا، چنانچہ اس دفعہ جو بچہ پیدا ہوا وہ رومیوں کے رنگ کے مشابہ تھا میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ یوحنس کا بچہ ہے، ہم نے یہ معاملہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا، انہوں نے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ یہ ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوگا اور غالباً ان دونوں کو کوڑے بھی مارے۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الطلاق (2275)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/69)

نماز گناہوں کے لئے کفارہ بنتی ہے

513 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ یُحَدِّثُ اَبَا بُرْدَةَ فِی الْمَسْجِدِ اَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ یُحَدِّثُ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ "مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حکم الٰہی کے مطابق اچھی طرح مکمل وضو کرے تو فرض نمازیں درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/69)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار و صحبت کی فضیلت کا بیان

514 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ زَاهِرٍ أَبَا رُوَاعٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّا وَاللَّهِ قَدْ صَحِبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ فَكَانَ يَعُودُ مَرْضَانَا وَيَتْبَعُ جَنَائِزَنَا وَيَغْزُو مَعَنَا وَيُوَاسِينَا بِالْقَلِيلِ وَالْكَثِيرِ وَإِنَّ نَاساً يُعْلِمُونِي بِهِ عَسَى أَنْ لَا يَكُونَ أَحَدُهُمْ رَآهُ قَطُّ {1/70} معتلی 5977 مجمع 7/228،

ترجمہ: حضرت عباد بن زاہر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ایک دفعہ دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا بخدا! ہم لوگ سفر اور حضر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نشینی کا لطف اٹھاتے رہے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے بیماروں کی عیادت کرتے، ہمارے جنازہ میں شرکت کرتے ہمارے ساتھ جہاد میں شریک ہوتے، تھوڑے اور زیادہ کے ساتھ ہماری غم خواری فرماتے اور اب بعض ایسے لوگ مجھے سکھانے کے لئے آتے ہیں جنہوں نے شاید نبی کریم صلی اللہ وسلم کو کبھی دیکھا بھی نہ ہوگا۔

آگ پر پکائی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کا بیان

515 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي شُعَيْبٌ أَبُو شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ رَأَيْتُ عُثْمَانَ قَاعِداً فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِطَعَامٍ مِمَّا مَسَّتْهُ النَّارُ فَأَكَلَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى ثُمَّ قَالَ عُثْمَانُ قَعَدْتُ مَقْعَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْتُ طَعَامَ رَسُولِ اللَّهِ وَصَلَّيْتُ صَلَاةَ رَسُولِ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ معتلی 5973 مجمع 1/251،

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو بنچوں پر بیٹھا ہوا دیکھا، انہوں نے آگ پر پکا ہوا کھانا منگوایا اور کھانے لگے، پھر یوں ہی کھڑے ہو کر تازہ وضو کئے بغیر نماز پڑھ لی اور فرمایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح بیٹھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کھایا، وہی کھایا اور جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی، میں نے بھی اسی طرح نماز پڑھی۔

اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے مسجد بنانے کا بیان

516 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا الضَّحَّاکُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِیْ اَبِی عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِیدٍ اَنَّ عُثْمَانَ اَرَادَ اَنْ یَبْنِیَ مَسْجِدَ الْمَدِینَۃِ فَکَرِہَ النَّاسُ ذَاکَ وَاَحَبُّوا اَنْ یَدَعُوہُ عَلَی ھَیْئَتِہِ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُو لَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "مَنْ بَنَی مَسْجِداً لِلّٰہِ بَنَی اللّٰہُ لَہُ بَیْتاً فِی الْجَنَّۃِ مِثْلَہُ۔"

ترجمہ: حضرت محمود بن لبید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جب مسجد نبوی کی توسیع کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اس پر خوشی کا اظہار کرنے کی بجائے اسے پرانی ہیئت پر برقرار رکھنے کو زیادہ پسند کیا، لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد کی تعمیر میں حصہ لیتا ہے اللہ اسی طرح کا ایک گھر اس کے لئے جنت میں تعمیر کر دیتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الصلاۃ (439) صحیح مسلم - الزھد والرقائق (533) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاۃ (533) صحیح مسلم - الزھد والرقائق (533) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاۃ (533) صحیح مسلم - الزھد والرقائق (533) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاۃ (533) صحیح مسلم - الزھد والرقائق (533) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاۃ (533) سنن الترمذی - الصلاۃ (318) سنن ابن ماجہ - المساجد والجماعات (736) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ (1/70) سنن الدارمی - الصلاۃ 1392)

من گھڑت بات کو حدیث کہنے والے کے لئے وعید کا بیان

517 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْکَبِیرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِیدِ اَبُو بَکْرٍ الْحَنَفِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیہِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِیدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَعَمَّدَ عَلَیَّ کَذِباً فَلْیَتَبَوَّاْ بَیْتاً فِی النَّارِ۔" معتلی 5987 مجمع 1/143،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت میری طرف کرتا ہے، وہ جہنم میں اپنا گھر تیار کر لے۔

تاجروں کے لئے اچھے اخلاق اپنانے کی فضیلت کا بیان

518 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِیْ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ فَرُّوخَ مَوْلَى الْقُرَشِيِّينَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَدْخَلَ اللّٰهُ رَجُلاً الْجَنَّةَ كَانَ سَهْلاً مُشْتَرِياً وَبَائِعاً وَقَاضِياً وَمُقْتَضِياً"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ضرور داخل کرے گا جو نرم خو ہو خواہ خریدار ہو یا دکاندار، ادا کرنے والا ہو یا تقاضا کرنے والا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2202)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/70)

اباحت قتل کے تین اسباب کا بیان

519 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِیْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ فِي الدَّارِ قَالَ وَلِمَ تَقْتُلُونَنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لاَ يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلاَّ بِإِحْدَى ثَلاَثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلاَمِهِ اَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ اَوْ قَتَلَ نَفْساً فَيُقْتَلُ بِهَا"

ترجمہ: حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور تھے، ہم ان کے ساتھ ہی تھے فرمانے لگے کہ بھلا کس جرم میں یہ لوگ مجھے قتل کریں گے؟ جب کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین میں سے کسی ایک صورت کے علاوہ کسی مسلمان کا خون بہانا حلال نہیں ہے یا تو وہ آدمی جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو جائے یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے یا قاتل ہو اور مقتول کے عوض اسے قتل کر دیا جائے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الفتن (2158) سنن النسائي - تحريم الدم (4019) سنن أبي داؤد - الديات (4502) سنن ابن ماجه - الحدود (2533)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/70) سنن الدارمي - الحدود 2297)

عیدین کے روزوں کی ممانعت کا بیان

520 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِیْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيّاً

وَعُثْمَانَ يُصَلِّيَانِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالاَضْحٰى ثُمَّ يَنْصَرِفَانِ يُذَكِّرَانِ النَّاسَ○ قَالَ وَسَمِعْتُهُمَا يَقُولاَنِ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ○ قَالَ وَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبْقٰى مِنْ نُسُكِكُمْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ بَعْدَ ثَلاَثٍ○

ترجمہ: حضرت ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ دونوں موقعوں پر مجھے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہونے کا موقع ملا ہے، یہ دونوں حضرات پہلے نماز پڑھاتے تھے، پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کو نصیحت کرتے تھے، میں نے ان دونوں حضرات کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

اور میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأضاحي (5251) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/70)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سخاوت کا بیان

521 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ قَالَ قَالَ الاَحْنَفُ انْطَلَقْنَا حُجَّاجاً فَمَرَرْنَا بِالْمَدِينَةِ فَبَيْنَمَا نَحْنُ فِي مَنْزِلِنَا إِذْ جَائَنَا آتٍ فَقَالَ النَّاسُ مِنْ فَزَعٍ فِي الْمَسْجِدِ فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَصَاحِبِي فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَى نَفَرٍ فِي الْمَسْجِدِ○ قَالَ فَتَخَلَّلْتُهُمْ حَتّٰى قُمْتُ عَلَيْهِمْ فَإِذَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ○ قَالَ فَلَمْ يَكُنْ ذٰلِكَ بِاَسْرَعَ مِنْ اَنْ جَاءَ عُثْمَانُ يَمْشِي فَقَالَ اَهَا هُنَا عَلِيٌّ قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اَهَا هُنَا الزُّبَيْرُ قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اَهَا هُنَا طَلْحَةُ قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اَهَا هُنَا سَعْدٌ قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِي لاَ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ اَتَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلاَنٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ" فَابْتَعْتُهُ فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي قَدِ ابْتَعْتُهُ فَقَالَ "اجْعَلْهُ فِي مَسْجِدِنَا وَاَجْرُهُ لَكَ○" قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِي لاَ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ اَتَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ يَبْتَاعُ بِئْرَ رُومَةَ○"

فَابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي قَدِ ابْتَعْتُهَا - يَعْنِي بِئْرَ رُومَةَ - فَقَالَ "اجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَاَجْرُهَا لَكَ○" قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ

الَّذِی لاَ إِلَهَ إِلَّا هُوَ اَتَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ يَوْمَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ فَقَالَ "مَنْ يُجَهِّزْ هَؤُلَاءِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ" فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى مَا يَفْقِدُونَ خِطَامًا وَلَا عِقَالًا قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ انْصَرَفَ

ترجمہ: حضرت احنف بن حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حج کے ارادے سے روانہ ہوئے، مدینہ منورہ سے گذر ہوا، ابھی ہم اپنے پڑاؤ ہی میں تھے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ مسجد نبوی میں لوگ بڑے گھبرائے ہوئے نظر آ رہے ہیں، میں اپنے ساتھی کے ساتھ وہاں پہنچا تو دیکھا کہ لوگوں نے مل کر مسجد میں موجود چند لوگوں پر ہجوم کیا ہوا ہے، میں ان کے درمیان سے گذرتا ہوا وہاں جا کر کھڑا ہوا تو دیکھا کہ وہاں حضرت علی، حضرت زبیر، حضرت طلحہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم کھڑے ہیں زیادہ دیر نہ گذری تھی کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بھی دھیرے دھیرے چلتے ہوئے آ گئے۔ انہوں نے آ کر پوچھا کہ یہاں علی المرتضی رضی اللہ عنہ ہیں؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! پھر باری باری مذکورہ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کا نام لے کر ان کی موجودگی کے بارے میں پوچھا اور لوگوں نے اثبات میں جواب دیا، اس کے بعد انہوں نے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا تھا جو شخص فلاں قبیلے کے اونٹوں کا باڑہ خرید کر دے گا، اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرما دے گا، میں نے اسے خرید لیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر وہ خرید لینے کے بارے بتایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اسے ہماری مسجد میں شامل کر دو، تمہیں اس کا اجر ملے گا۔ لوگوں نے ان کی تصدیق کی۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ تمہیں اس اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا بیر رومہ کون خریدے گا، میں نے اسے اچھی خاصی رقم میں خریدا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر بتایا کہ میں نے اسے خرید لیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اسے مسلمانوں کے پینے کے لئے وقف کر دو، تمہیں اس کا اجر ملے گا؟ لوگوں نے اس پر بھی ان کی تصدیق کی۔ پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں اس اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں کیا تم جانتے ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جیش العسرۃ (غزوہ تبوک) کے موقع پر لوگوں کے چہرے دیکھتے ہوئے فرمایا تھا کہ جو شخص ان کے لئے سامان جہاد کا انتظام کرے گا، اللہ اسے بخش دے گا، میں نے ان کے لئے اتنا سامان مہیا کیا کہ ایک لگام اور ایک رسی بھی کم نہ ہوئی؟ لوگوں نے اس پر بھی ان کی تصدیق کی اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے تین دفعہ فرمایا: اے اللہ تو گواہ رہ، یہ کہہ کر وہ واپس چلے گئے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الجهاد (3182) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/70)

رکن یمانی کے استلام کا بیان

522 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ

بْنُ عَتِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ بَعْضِ بَنِيْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قَالَ يَعْلَى طُفْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَاسْتَلَمْنَا الرُّكْنَ○ قَالَ يَعْلَى فَكُنْتُ مِمَّا يَلِي الْبَيْتَ فَلَمَّا بَلَغْنَا الرُّكْنَ الْغَرْبِيَّ الَّذِي يَلِي الاَسْوَدَ جَرَرْتُ بِيَدِهِ لِيَسْتَلِمَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقُلْتُ اَلاَ تَسْتَلِمُ قَالَ فَقَالَ اَلَمْ تَطُفْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَى○ قَالَ اَرَاَيْتَهُ يَسْتَلِمُ هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْغَرْبِيَّيْنِ قُلْتُ لاَ○ قَالَ اَفَلَيْسَ لَكَ فِيهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلَى○ قَالَ فَانْفُذْ عَنْكَ○ معتلى 6002 مجمع 3/240،

ترجمہ: حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا، انہوں نے حجر اسود کا استلام کیا، جب میں رکن یمانی پر پہنچا تو میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا تا کہ وہ استلام کرلیں، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ میں نے کہا کیا آپ استلام نہیں کریں گے؟ انہوں نے فرمایا کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کبھی طواف نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا تو کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں! انہوں نے فرمایا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لئے اسوہ حسنہ موجود نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں؟ فرمایا پھر اسے چھوڑ دو۔

حسنات باقیات کا بیان

523 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِى حَدَّثَنَا حَيْوَةُ اَنْبَاَنَا اَبُو عَقِيلٍ اَنَّهُ سَمِعَ الْحَارِثَ مَوْلَى عُثْمَانَ يَقُولُ جَلَسَ عُثْمَانُ يَوْماً وَجَلَسْنَا مَعَهُ فَجَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَدَعَا بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ اَظُنُّهُ سَيَكُونُ فِيهِ مُدٌّ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ وُضُوئِي هٰذَا ثُمَّ قَالَ "وَمَنْ تَوَضَّاَ وُضُوئِي ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى صَلاَةَ الظُّهْرِ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصُّبْحِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاَةِ الظُّهْرِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاَةِ الْعَصْرِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَعَلَّهُ اَنْ يَبِيتَ يَتَمَرَّغُ لَيْلَتَهُ ثُمَّ إِنْ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَصَلَّى الصُّبْحَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ وَهُنَّ الْحَسَنَاتُ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ○" قَالُوا هٰذِهِ الْحَسَنَاتُ فَمَا الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ يَا عُثْمَانُ قَالَ هُنَّ لاَ اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ○ معتلى 5953 مجمع 1/297،10/89

ترجمہ: حضرت حارث جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تشریف فرما تھے، ہم بھی بیٹھے ہوئے تھے، اتنی دیر میں مؤذن آ گیا، انہوں نے ایک برتن میں پانی منگوایا، میرا خیال ہے

کہ اس میں ایک مد کے برابر پانی ہوگا، انہوں نے وضو کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور کھڑا ہو کر ظہر کی نماز پڑھے تو فجر اور ظہر کے درمیان کے گناہ معاف ہو جائیں گے، پھر عصر کی نماز پڑھنے پر ظہر اور عصر کے درمیان کے گناہ معاف ہو جائیں گے، پھر مغرب کی نماز پڑھنے پر عصر اور مغرب کے درمیان اور پھر عشاء کی نماز پڑھنے مغرب اور عشاء کے درمیان کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ پھر ہو سکتا ہے کہ وہ ساری رات کروٹیں بدلتا رہے اور کھڑا ہو کر وضو کر کے فجر کی نماز پڑھ لے تو فجر اور عشاء کے درمیان کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور یہ وہی نیکیاں ہیں جو گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں، لوگوں نے پوچھا کہ حضرت یہ تو حسنات ہیں باقیات (جن کا تذکرہ قرآن میں بھی آتا ہے وہ) کیا چیز ہیں؟ فرمایا وہ یہ کلمات ہیں۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور وصف حیاء کا بیان

524 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُثْمَانَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ۔ قَالَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَائِشَةَ اجْمَعِي عَلَيْكِ ثِيَابَكِ۔" فَقَضَيْتُ إِلَيْهِ حَاجَتِي ثُمَّ انْصَرَفْتُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي لَمْ أَرَكَ فَزِعْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ وَإِنِّي خَشِيتُ إِنْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِي حَاجَتِهِ۔" وَقَالَ اللَّيْثُ وَقَالَ جَمَاعَةُ النَّاسِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ "أَلَا أَسْتَحِي مِمَّنْ يَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ۔" تحفة 161179803 معتلي 115145971،

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دونوں بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے اجازت چاہی، اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر لیٹے ہوئے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی چادر اوڑھ رکھی تھی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی طرح لیٹے رہے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اپنا کام پورا کر کے چلے گئے۔ تھوڑی دیر بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے آ کر اجازت طلب کی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی اجازت دے دی لیکن خود اسی کیفیت پر رہے،

وہ بھی اپنا کام پورا کر کے چلے گئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تھوڑی دیر بعد میں نے آ کر اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر بیٹھ گئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ اپنے کپڑے سمیٹ لو، تھوڑی دیر میں میں بھی اپنا کام کر کے چلا گیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پوچھا یا رسول اللہ! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آنے پر آپ نے جو اہتمام کیا، وہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے آنے پر نہیں کیا، اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ عثمان میں شرم وحیاء کا مادہ بہت زیادہ ہے، مجھے اندیشہ تھا کہ اگر میں نے انہیں اندر یوں ہی بلا لیا اور میں اپنی حالت پر ہی رہا تو وہ جس مقصد کے لئے آئے ہیں اسے پورا نہ کرسکیں گے اور بعض روایات کے مطابق یہ فرمایا کہ میں اس شخص سے حیاء کیوں نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

525 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ عُقَيْلٍ۔

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں مذکور ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2401) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2402)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/71)

اچھی طرح وضو کرنے کی فضیلت کا بیان

526 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ - يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ - وَنَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فَصَلَّاهَا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ۔"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خوب اچھی طرح وضو کرے اور فرض نماز کے لئے روانہ ہو اور اسے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح البخاري - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم -

الطھارۃ (231) صحیح مسلم - الطھارۃ (232) صحیح مسلم - الطھارۃ (232) سنن النسائی - الطھارۃ (84) سنن النسائی - الطھارۃ (85) سنن النسائی - الطھارۃ (116) سنن النسائی - الطھارۃ (145) سنن النسائی - الطھارۃ (145) سنن النسائی - الإمامۃ (856) سنن أبی داؤد - الطھارۃ (106) سنن أبی داؤد - الطھارۃ (108) سنن أبی داؤد - الطھارۃ (110) سنن ابن ماجہ - الطھارۃ وسننھا (285) سنن ابن ماجہ - الطھارۃ وسننھا (459) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ (1/71) موطأ مالک - الطھارۃ (61) سنن الدارمی - الطھارۃ 693)

عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے کا بیان

527 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ - یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ - اَخْبَرَنِیْ عَمِّی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ رَاحَ عُثْمَانُ اِلَی مَكَّةَ حَاجًّا وَدَخَلَتْ عَلَی مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِی طَالِبٍ امْرَاَتُهُ فَبَاتَ مَعَهَا حَتّٰی اَصْبَحَ ثُمَّ غَدَا عَلَیْهِ رَدْعُ الطِّیبِ وَمِلْحَفَةٌ مُعَصْفَرَةٌ مُفْدَمَةٌ فَاَدْرَكَ النَّاسَ بِمَلَلٍ قَبْلَ اَنْ یَرُوحُوا فَلَمَّا رَآهُ عُثْمَانُ انْتَهَرَهُ وَاَفَّفَ وَقَالَ اَتَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَقَدْ نَهَی عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَنْهَهُ وَلَا اِیَّاكَ اِنَّمَا نَهَانِی۔ {1/72} معتلی 6007 مجمع 5/129،

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج کے لئے مکہ مکرمہ تشریف لے گئے، ان کی زوجہ محترمہ اپنے قریبی رشتہ دار محمد بن جعفر کے پاس چلی گئیں، محمد نے رات انہی کے ساتھ گذاری، صبح ہوئی تو محمد کے جسم سے خوشبو کی مہک پھوٹ رہی تھی اور عصفر سے رنگا ہوا لحاف ان کے اوپر تھا، کوچ کرنے سے پہلے ہی لوگوں کے ذہن میں طرح طرح کے خیالات پیدا ہونے لگے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے انہیں اس حال میں دیکھا تو انہیں ڈانٹا اور سخت سست کہا اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منع کرنے کے باوجود بھی تم نے عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہن رکھا ہے؟ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے بھی سن لیا اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع کیا تھا اور نہ ہی آپ کو انہوں نے تو مجھے منع کیا تھا۔ فائدہ: محمد بن جعفر چھوٹے بچے تھے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زوجہ کے قریبی رشتہ دار تھے اور عام طور پر بچے رات کے وقت اپنے رشتہ داروں کے یہاں سو ہی جاتے ہیں۔

پانچوں نمازوں سے گناہوں کی میل کچیل نکل جانے کا بیان

528 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی وَاَبُو خَیْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ قَالَ اَبِی فِی حَدِیثِهِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَخِی ابْنِ شِهَابٍ - وَقَالَ اَبُو خَیْثَمَةَ حَدَّثَنِی عَنْ عَمِّهِ - قَالَ اَخْبَرَنِی صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی فَرْوَةَ اَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ یَقُولُ قَالَ

عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ بِفِنَاءِ اَحَدِكُمْ نَهْرٌ يَجْرِي يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا كَانَ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ○" قَالُوا لَا شَيْءَ○ قَالَ "إِنَّ الصَّلَوَاتِ تُذْهِبُ الذُّنُوبَ كَمَا يُذْهِبُ الْمَاءُ الدَّرَنَ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ بتاؤ! اگر تمہارے گھر کے صحن میں ایک نہر بہہ رہی ہو اور تم روزانہ اس میں سے پانچ دفعہ غسل کرتے ہو تو کیا تمہارے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گی؟ لوگوں نے کہا بالکل نہیں! فرمایا پانچوں نمازیں گناہوں کو اسی طرح ختم کر دیتی ہیں جیسے پانی میل کچیل کو ختم کر دیتا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1397)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/72)

اہل عرب سے دھوکہ نہ کرنے کا بیان

529 - قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُخَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرٍ الْاَحْمَسِيِّ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِي شَفَاعَتِي وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِي○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اہل عرب کو دھوکہ دے، وہ میری شفاعت میں داخل نہیں ہوگا اور اسے میری محبت نصیب نہ ہوگی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - المناقب (3928)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/72)

قیامت کے دن جانوروں کے باہمی قصاص کا بیان

530ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ مُرَاجِمٍ مِنْ بَنِي قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عُثْمَانَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْجَمَّاءَ لَتُقَصُّ مِنَ الْقَرْنَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ○" معتلى 5978 مجمع10/352،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سینگ والی بکری سے بے سینگ والی بکری کا بھی قصاص لیا جائے گا۔

کتوں کو قتل کرنے کا بیان

531ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ يَأْمُرُ فِي خُطْبَتِهِ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَذَبْحِ الْحَمَامِ○ معتلی 5962 مجمع 4/42،

ترجمہ: حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ اپنے خطبے میں کتوں کو قتل کرنے اور کبوتروں کو ذبح کرنے کا حکم دے رہے تھے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حسن و جمال کا بیان

532ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ كَانَ عُثْمَانُ مِنْ اَجْمَلِ النَّاسِ○ معتلی 5963 ل مجمع 9/80،

ترجمہ: حضرت اُم موسیٰ کہتی ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ لوگوں میں سب سے زیادہ حسین وجمیل تھے۔

نمازی کے سامنے سے گزرنے کی ممانعت کا بیان

533ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فَمَرَّ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيَّ فَمَنَعْتُهُ فَاَبَى فَسَاَلْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَقَالَ لَا يَضُرُّكَ يَا ابْنَ اَخِي○ معتلی 5948 مجمع 2/62،

ترجمہ: حضرت ابراہیم بن سعد اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں ایک دن نماز پڑھ رہا تھا، ایک آدمی میرے سامنے سے گذرنے لگا، میں نے اسے روکنا چاہا لیکن وہ نہ مانا، میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا بھتیجے! اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں ہے۔

خلیفہ وقت کا اپنے آپ کو سزا کے لئے پیش کرنے کا بیان

534ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ إِنْ وَجَدْتُمْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ تَضَعُوا رِجْلِي فِي الْقَيْدِ فَضَعُوهَا○ معتلی 5949 مجمع 7/227،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تمہیں کتاب اللہ میں یہ حکم مل جاتا ہے کہ میرے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دو، تو تم یہ بھی کر گذرو۔

پورا میدان عرفہ کے وقوف ہونے کا بیان

535ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ وَهُوَ مُرْدِفٌ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ۔" ثُمَّ دَفَعَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَجَعَلَ النَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ "السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ۔" حَتّٰى جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ وَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ ثُمَّ وَقَفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَوَقَفَ عَلٰى قُزَحَ وَاَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ وَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَوْقِفٌ۔" ثُمَّ دَفَعَ وَجَعَلَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ "السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ۔" وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ۔

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان عرفات میں وقوف کیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو اپنی سواری پر اپنے پیچھے بٹھا رکھا تھا اور فرمایا یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا میدان عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ سے کوچ کیا اور سواری کی رفتار تیز کردی، لوگ وائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا لوگو! مطمئن رہو، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ آ پہنچے، مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں، پھر پھر مزدلفہ میں وقوف فرمایا۔ مزدلفہ کا وقوف آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبل قزح پر فرمایا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر اپنے پیچھے حضرت فضیل بن عباس رضی اللہ عنہما کو بٹھا رکھا تھا اور فرمایا یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ سے کوچ کیا اور سواری کی رفتار تیز کردی لوگ پھر دائیں بائیں بھاگنے لگے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دوبارہ لوگوں کو سکون کی تلقین فرمائی اور راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الحج (885) سنن أبي داؤد - المناسك (1935) سنن ابن ماجه - المناسك (3010)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/72)

حالت تلاوت میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کا بیان

536ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِي الْيَعْفُورِ الْعَبْدِيُّ

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُسْلِمٍ اَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اَعْتَقَ عِشْرِيْنَ مَمْلُوكاً وَدَعَا بِسَرَاوِيلَ فَشَدَّهَا عَلَيْهِ وَلَمْ يَلْبَسْهَا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلاَ اِسْلاَمٍ وَقَالَ اِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِحَةَ فِي الْمَنَامِ وَرَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَاِنَّهُمْ قَالُوا لِي "اصْبِرْ فَاِنَّكَ تُفْطِرُ عِنْدَنَا الْقَابِلَةَ" ثُمَّ دَعَا بِمُصْحَفٍ فَنَشَرَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقُتِلَ وَهُوَ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

معتلى 5995 مجمع 9/967/232،

ترجمہ: حضرت مسلم بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی کے آخری دن اکٹھے بیس غلام آزاد کئے، شلوار منگوا کر مضبوطی سے باندھ لی حالانکہ اس سے پہلے زمانہ جاہلیت یا زمانہ اسلام میں انہوں نے اسے کبھی نہ پہنا تھا اور فرمایا کہ میں نے آج رات خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین کو دیکھا ہے یہ حضرات مجھ سے کہہ رہے تھے کہ صبر کرو، کل کا روزہ تم ہمارے ساتھ افطار کرو گے، پھر انہوں نے قرآن شریف کا نسخہ منگوایا اور اسے کھول کر پڑھنے کے لئے بیٹھ گئے اور اسی حال میں انہیں شہید کر دیا گیا جب کہ قرآن کریم کا وہ نسخہ ان کے سامنے موجود تھا۔

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

537ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَاَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثاً وَيَدَيْهِ ثَلاَثاً وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلاَثاً ثَلاَثاً وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ غَسْلاً۔

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ ہاتھ دھوئے، تین دفعہ بازو دھوئے سر کا مسح کیا اور پاؤں کو اچھی طرح دھویا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/72) سنن الدارمي - الطهارة 693)

صبح وشام دعا مانگنے کا بیان

538ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ اَبِي مَوْدُودٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ "مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلَاءٍ حَتَّى اللَّيْلِ وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلَاءٍ حَتَّى يُصْبِحَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص تین دفعہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لیا کرے اسے رات تک کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی اور جو رات کو پڑھ لے تو صبح تک اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، انشاءاللہ ۔بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ،

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - لدعوات ا(3388) سنن أبي داؤد - الأدب (5088) سنن ابن ماجه - الدعاء (3869)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/72)

جنازے کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

539ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مَنَّاحٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّهُ رَأَى جَنَازَةً مُقْبِلَةً فَلَمَّا رَآهَا قَامَ فَقَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ معتلی 5945 مجمع 3/27،

ترجمہ: حضرت ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نظر ایک جنازے پر پڑی تو وہ بھی کھڑے ہو گئے اور انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے تھے۔

صبح کے وقت سونے والے کے لئے رزق سے محروم رہ جانے کا بیان

540ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الصُّبْحَةُ تَمْنَعُ الرِّزْقَ" معتلی 5991 مجمع 4/62،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح کے وقت سوتے رہنے سے انسان رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

شہید کو غسل نہ دیئے جانے کا بیان

541ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ دُفِنَ فِي ثِيَابِهِ بِدِمَائِهِ وَلَمْ يُغَسَّلْ ○

معتلی 12779،

ترجمہ: حضرت فروخ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت موجود تھا، انہیں ان کے خون آلود کپڑوں ہی میں سپرد خاک کیا گیا اور انہیں غسل بھی نہیں دیا گیا۔ (کیونکہ وہ شہید تھے)

مقروض کو مہلت دینے کا بیان

542ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ يَحْيَى الْبَزَّازُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَلْمٍ الْكُوْفِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مِحْجَنٍ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "اَظَلَّ اللّٰهُ عَبْدًا فِيْ ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ تَرَكَ لِغَارِمٍ ○" معتلی 5985 مجمع 7/233،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس دن اللہ کے سائے کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا اللہ اس شخص کو اپنے سائے میں جگہ عطاء فرمائے گا جو کسی تنگدست کو مہلت دے یا مقروض کو چھوڑ دے۔

صبح کے وقت سونے کے سبب رزق سے محرومی کا بیان

543ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ - يَعْنِي الْحَرْبِيَّ اَبُوْ زَكَرِيَّا - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلصُّبْحَةُ تَمْنَعُ الرِّزْقَ ○" معتلی 5991 مجمع 4/62،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح کے وقت سوتے رہنے سے انسان رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

محرم کے لئے نکاح کا بیان

544 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَلْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ محرم خود نکاح کرے اور نہ کسی کا نکاح کروائے بلکہ پیغام نکاح بھی نہ بھیجے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذى - الحج (840) سنن النسائي - مناسك الحج (2842) سنن النسائي - مناسك الحج (2843) سنن النسائي - مناسك الحج (2844) سنن النسائي - النكاح (3275) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن أبي داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/73) موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمي - المناسك (1823) سنن الدارمي - النكاح 2198)

545ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ حَدَّثَنِيْ نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ بَعَثَنِيْ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ وَكَانَ يَخْطُبُ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَلَى ابْنِهِ فَاَرْسَلَ إِلَى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَالَ اَلَا أُرَاهُ اَعْرَابِيًّا "إِنَّ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ" اَخْبَرَنِيْ بِذَلِكَ عُثْمَانُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِيْ نُبَيْهٌ عَنْ اَبِيْهِ بِنَحْوِهِ۔

ترجمہ: حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ ابن معمر نے شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے اپنے بیٹے کے نکاح کا دوران حج پروگرام بنایا اور مجھے ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ کے پاس جو کہ امیر حج تھے بھیجا، میں نے ان کے پاس جا کر کہا کہ آپ کے بھائی اپنے بیٹے کا نکاح کرنا چاہتے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ آپ بھی اس میں شرکت کریں انہوں نے کہا کہ میں تو اسے دیہاتی نہیں سمجھتا تھا یاد رکھو! محرم نکاح کر سکتا ہے اور نہ کسی کا نکاح کرا سکتا ہے، پھر انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس مضمون کی حدیث سنائی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذى - الحج (840) سنن النسائي - مناسك الحج (2842) سنن النسائي - مناسك الحج (2843) سنن النسائي - مناسك الحج (2844) سنن النسائي - النكاح (3275) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن أبي داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/73) موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمي - المناسك (1823) سنن الدارمي - النكاح 2198)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خواب کا بیان

546ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ

اَبِي هِنْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أُمِّ هِلَالٍ ابْنَةِ وَكِيعٍ عَنْ نَائِلَةَ بِنْتِ الْفَرَافِصَةِ امْرَأَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَتْ نَعَسَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ فَأَغْفَى فَاسْتَيْقَظَ فَقَالَ لَيَقْتُلُنَّنِي الْقَوْمُ قُلْتُ كَلَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمْ يَبْلُغْ ذَاكَ إِنَّ رَعِيَّتَكَ اسْتَعْتَبُوكَ○

قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَامِي وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالُوا "تُفْطِرُ عِنْدَنَا اللَّيْلَةَ"○ معتلی 6015 مجمع 9/967/232 وَمِنْ أَخْبَارِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی اہلیہ محترمہ نائلہ بنت فرافصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اونگھ آ گئی اور وہ ہلکے سے سو گئے، ذرا دیر بعد ہوشیار ہوئے تو فرمایا کہ یہ لوگ مجھے قتل کر کے رہیں گے، میں نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہ انشاء اللہ ایسا ہرگز نہیں ہوگا بات ابھی اس حد تک نہیں پہنچی، آپ کی رعایا آپ سے محض معمولی سی ناراض ہے، فرمایا نہیں! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین کو خواب میں دیکھا ہے وہ مجھے بتا رہے تھے کہ آج رات تم روزہ ہمارے پاس آ کر افطار کرو گے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حسن و جمال کا بیان

547ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ زَعَمَ أَبُو الْمِقْدَامِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مُتَّكِئٌ عَلَى رِدَائِهِ فَأَتَاهُ سَقَّاءَانِ يَخْتَصِمَانِ إِلَيْهِ فَقَضَى بَيْنَهُمَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ بِوَجْنَتِهِ نَكَتَاتُ جُدَرِيٍّ وَإِذَا شَعْرُهُ قَدْ كَسَا ذِرَاعَيْهِ○ معتلی 5963 مجمع 9/80،

ترجمہ: حضرت حسن بن ابی الحسن بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مسجد نبوی میں داخل ہوا، میری نظر اچانک حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ پر پڑی وہ اپنی چادر کا تکیہ بنا کر اس سے ٹیک لگائے ہوئے تھے دو آدمی ان کے پاس سے جھگڑتے ہوئے آئے انہوں نے ان دونوں کے درمیان فیصلہ کر دیا پھر میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں غور سے دیکھا تو وہ ایک حسین وجمیل آدمی تھے ان کے رخسار پر چیچک کے کچھ نشانات تھے اور بالوں نے ان کے بازوؤں کو ڈھانپ رکھا تھا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا خضاب نہ لگانے کا بیان

548 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَتْنِي أُمُّ غُرَابٍ عَنْ بُنَانَةَ قَالَتْ مَا خَضَبَ عُثْمَانُ قَطُّ○ معتلی 6014،

ترجمہ: بنانہ کہتی ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کبھی خضاب نہیں لگایا۔

دانتوں پر سونے کی تار چڑھانے کا بیان

549ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیرِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ حَدَّثَنِیْ وَاقِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّیْمِیُّ عَمَّنْ رَاٰی عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ ضَبَّبَ اَسْنَانَهُ بِذَهَبٍ○
معتلی 6008 مجمع 5/150،

ترجمہ: دیکھنے والے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنے دانتوں پر سونے کی تار چڑھا رکھی تھی۔

خلیفہ وقت کا اشیاء کی قیمتوں کو دریافت کرنے کا بیان

550 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا هُشَیْمُ بْنُ بَشِیرٍ اِمْلَاءً قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَیْسٍ الْاَسَدِیُّ عَنْ مُوسَی بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ عَلَی الْمِنبَرِ وَالْمُؤَذِّنُ یُقِیمُ الصَّلَاةَ وَهُوَ یَسْتَخْبِرُ النَّاسَ یَسْاَلُهُمْ عَنْ اَخْبَارِهِمْ وَاَسْعَارِهِمْ○ معتلی 5998 مجمع 2/186،

ترجمہ: حضرت موسیٰ بن طلحہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف فرما ہیں مؤذن اقامت کہہ رہا ہے اور وہ لوگوں سے ان کے حالات معلوم کر رہے ہیں اور اشیاء کی قیمتوں کے نرخ دریافت فرما رہے ہیں۔

سورت ص کے سجدے کا بیان

551ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ سُوَیْدُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ اَنَّ عُثْمَانَ سَجَدَ فِی ص○ معتلی 5970 مجمع 2/285،

ترجمہ: سائب بن یزید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے سورت ص کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ بھی کیا۔

نماز عید کی تکبیرات کا بیان

552ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ سُرَیْجُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ بَیَّاعُ الْقَوَارِیرِ - کُوفِیٌّ ثِقَةٌ کَذَا قَالَ سُرَیْجٌ - عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ - یَعْنِی ابْنَ فَرُّوخَ - عَنْ اَبِیهِ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ عُثْمَانَ الْعِیدَ فَکَبَّرَ سَبْعاً وَخَمْساً○ معتلی 127805981 ،

ترجمہ: حضرت فروخ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پیچھے عید کی نماز پڑھی ہے اس میں وہ سات اور پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور وصف حیاء کا بیان

553 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَالِمٌ اَبُو جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَذَكَرَ عُثْمَانَ وَشِدَّةَ حَيَائِهِ فَقَالَ اِنْ كَانَ لَيَكُونُ فِي الْبَيْتِ وَالْبَابُ عَلَيْهِ مُغْلَقٌ فَمَا يَضَعُ عَنْهُ الثَّوْبَ لِيُفِيضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ يَمْنَعُهُ الْحَيَاءُ اَنْ يُقِيمَ صُلْبَهُ۝ {1/74} معتلی 5961 مجمع 9/82،

ترجمہ: حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اوران کی شدت حیاء کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اگر وہ گھر کے اندر بھی ہوتے تو جب تک دروازہ کو اچھی طرح بند نہ کر لیتے اپنے جسم پر پانی بہانے کے لئے کپڑے نہ اتارتے تھے اور شرم وحیاء ہی انہیں کمر سیدھی کرنے سے مانع ہوتی۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت بارہ سال ہونے کا بیان

554 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنِي اُمَيَّةُ بْنُ شِبْلٍ وَغَيْرُهُ قَالُوا وَلِيَ عُثْمَانُ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ وَكَانَتِ الْفِتْنَةُ خَمْسَ سِنِينَ۝ معتلی 12766 ل 12775،

ترجمہ: حضرت امیہ بن شبل وغیرہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بارہ سال تخت خلافت پر متمکن رہے، جن میں سے آخری پانچ سال آزمائش وامتحان کے گذرے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا یوم شہادت اٹھارہ ذوالحج ہونے کا بیان

555 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ قَالَ وَقُتِلَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِثَمَانِ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ وَكَانَتْ خِلَافَتُهُ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً اِلَّا اثْنَيْ عَشَرَ يَوْمًا۝ معتلی 12773 مجمع 7/232،

ترجمہ: حضرت ابومعشر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت اٹھارہ ذی الحجہ بروز جمعہ ۳۵ھ میں ہوئی آپ کی کل مدت خلافت بارہ دن کم بارہ سال تھی۔

556ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو عُثْمَانَ اَنَّ عُثْمَانَ قُتِلَ فِي اَوْسَطِ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ۝ معتلی 12779 ل مجمع 7/233

ترجمہ: حضرت ابوعثمان بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت ایام تشریق کے درمیان ہوئی ہے۔ (ایام

تشریق کو گذرے ہوئے بہت زیادہ دن نہ ہوئے تھے)۔

وقت شہادت عمر مبارک ۹۰ یا ۸۸ سال ہونے کا بیان

557 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عُثْمَانَ قُتِلَ وَهُوَ ابْنُ تِسْعِينَ سَنَةٍ أَوْ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ ۝ معتلی 12776 مجمع 9/99،

ترجمہ: حضرت قتادہ بیان کرتے ہیں کہ شہادت کے وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی عمر ۹۰ یا ۸۸ سال تھی۔

558ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ كُنَّا بِبَابِ عُثْمَانَ فِي عَشْرِ الْأَضْحَى ۝ معتلی 12774

عشرہ ذوالحج میں پہرہ داری دینے کا بیان

حضرت ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں کہ عشرہ ذی الحجہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر کے دروازے پر ہم پہرہ داری کر رہے تھے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ و تدفین کا بیان

559 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ صَلَّى الزُّبَيْرُ عَلَى عُثْمَانَ وَدَفَنَهُ وَكَانَ أَوْصَى إِلَيْهِ ۝ معتلی 12778 مجمع 9/97 7/233،

ترجمہ: حضرت قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے پڑھائی اور انہیں سپرد خاک کر دیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہی کو یہ وصیت کی تھی۔

پانچ سالہ دور خلافت میں آزمائش ہونے کا بیان

560 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قُتِلَ عُثْمَانُ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَكَانَتِ الْفِتْنَةُ خَمْسَ سِنِينٍ مِنْهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ لِلْحَسَنِ ۝ معتلی 12780 12777 م ل مجمع 7/232،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل بیان کرتے ہیں کہ ۳۵ھ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے اور پانچ سال آزمائش کے گذرے، جن میں سے چار ماہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بھی خلیفہ رہے۔

561 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ كُنَّا بِبَابِ عُثْمَانَ فِي عَشْرِ الْأَضْحَى ۝ معتلی 12774 مجمع 7/232،

ترجمہ: حضرت ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں کہ عشرہ ذی الحجہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر کے دروازے پر ہم پہرہ داری کر رہے تھے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے رفیق جنت ہونے کا بیان

562ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِیُّ حَدَّثَنِیْ الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبُو عُبَادَةَ الزُّرَقِیُّ الْاَنْصَارِیُّ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ يَوْمَ حُوصِرَ فِی مَوْضِعِ الْجَنَائِزِ وَلَوْ اُلْقِیَ حَجَرٌ لَمْ يَقَعْ اِلَّا عَلٰی رَاْسِ رَجُلٍ فَرَاَيْتُ عُثْمَانَ اَشْرَفَ مِنَ الْخَوْخَةِ الَّتِیْ تَلِیْ مَقَامَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اَفِيكُمْ طَلْحَةُ فَسَكَتُوا ثُمَّ قَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اَفِيكُمْ طَلْحَةُ فَسَكَتُوا ثُمَّ قَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اَفِيكُمْ طَلْحَةُ فَقَامَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ اَلَا اَرَاكَ هَا هُنَا مَا كُنْتُ اَرٰی اَنَّكَ تَكُونُ فِی جَمَاعَةٍ تَسْمَعُ نِدَائِی آخِرَ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ ثُمَّ لَا تُجِيبُنِیْ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ يَا طَلْحَةُ تَذْكُرُ يَوْمَ كُنْتُ اَنَا وَاَنْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی مَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا لَيْسَ مَعَهُ اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِهِ غَيْرِیْ وَغَيْرُكَ ۞ قَالَ نَعَمْ ۞ فَقَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا طَلْحَةُ اِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَبِیٍّ اِلَّا وَمَعَهُ مِنْ اَصْحَابِهِ رَفِيقٌ مِنْ اُمَّتِهِ مَعَهُ فِی الْجَنَّةِ وَاِنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ هٰذَا - يَعْنِيْنِیْ - رَفِيقِیْ مَعِیْ فِی الْجَنَّةِ ۞" قَالَ طَلْحَةُ اللّٰهُمَّ نَعَمْ ۞ ثُمَّ انْصَرَفَ ۞ معتلی 5951 2937 ل 29323 مجمع 9/917/227،

ترجمہ: حضرت اسلم بیان کرتے ہیں کہ جس دن موضع الجنائز میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا، میں اس وقت وہاں موجود تھا، باغی اتنی بڑی تعداد میں تھے کہ اگر کوئی پتھر پھینکا جاتا تو یقیناً وہ کسی نہ کسی آدمی کے سر پر ہی گرتا، میں نے دیکھا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس بالا خانے سے جو مقام جبرئیل کے قریب تھا جھانک کر نیچے دیکھا اور فرمایا کہ تم میں اے لوگو! طلحہ موجود ہیں؟ لوگ خاموش رہے، تین دفعہ ایسا ہی ہوا، بالآخر حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ آگے بڑھ کر سامنے آ گئے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ کر فرمایا میرا خیال نہ تھا کہ آپ یہاں موجود ہوں گے، میں یہ سمجھتا تھا کہ ایسا نہیں ہو سکتا کہ آپ کسی گروہ میں موجود ہوں اور تین دفعہ میری آواز سنیں پھر اس کا جواب نہ دیں طلحہ میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ آپ کو فلاں دن یاد ہے جب آپ اور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فلاں جگہ تھے، وہاں میرے اور آپ کے علاوہ کوئی صحابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہ تھے؟ انہوں نے کہا ہاں مجھے یاد ہے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے فرمایا تھا کہ طلحہ ہر نبی کریم کے ساتھ جنت میں اس کی امت میں سے کوئی نہ کوئی رفیق ضرور ہوگا اور یہ عثمان بن عفان جنت میں میرے رفیق ہوں گے؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں! ایسا ہی ہے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ واپس چلے گئے۔

وضو میں کلی و ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

563ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ اَنَّهُ شَهِدَ عُثْمَانَ تَوَضَّاَ يَوْماً فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثاً وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ ٥

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کی موجودگی میں وضو کے لئے پانی منگوایا، چنانچہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور تین دفعہ چہرہ دھویا، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/74) سنن الدارمي - الطهارة 693)

کہنیوں سمیت بازوؤں کو دھونے کا بیان

564ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ - يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ - عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنْتُ قَائِماً عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَقَالَ اَلا اُنَبِّئُكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ قُلْنَا بَلَى فَدَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثاً وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثاً ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ اِلَى مِرْفَقَيْهِ ثَلاثاً ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاثاً ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ ٥

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ اپنے پاس موجود حضرات سے فرمایا کیا میں آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں! چنانچہ انہوں نے پانی منگوایا، تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرے کو دھویا، تین تین دفعہ دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت دھویا، سر اور کانوں کا مسح کیا اور تین دفعہ پاؤں دھوئے پھر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح مسلم -

الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/74) سنن الدارمي - الطهارة 693)

بیر رومہ کو مسلمانوں کے لئے وقف کر دینے کا بیان

565ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ حِقٍّ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ الدَّارَ يَوْمَ أُصِيبَ عُثْمَانُ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِمُ اطِّلَاعَةً فَقَالَ ادْعُوا لِي صَاحِبَيْكُمُ اللَّذَيْنِ اَلَّبَاكُمْ عَلَيَّ۔ فَدُعِيَا لَهُ فَقَالَ نَشَدْتُكُمَا اللّٰهَ اَتَعْلَمَانِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ ضَاقَ الْمَسْجِدُ بِاَهْلِهِ فَقَالَ "مَنْ يَشْتَرِي هٰذِهِ الْبُقْعَةَ مِنْ خَالِصِ مَالِهِ فَيَكُونَ فِيهَا كَالْمُسْلِمِينَ وَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ۔" فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ خَالِصِ مَالِي فَجَعَلْتُهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَاَنْتُمْ تَمْنَعُونِي اَنْ اُصَلِّيَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ۔ ثُمَّ قَالَ اَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ اَتَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ لَمْ يَكُنْ فِيهَا بِئْرٌ يُسْتَعْذَبُ مِنْهُ اِلَّا بِئْرَ رُومَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ يَشْتَرِيهَا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ فَيَكُونَ دَلْوُهُ فِيهَا كَدُلِيِّ الْمُسْلِمِينَ وَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ۔" فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ خَالِصِ مَالِي فَاَنْتُمْ تَمْنَعُونِي اَنْ اَشْرَبَ مِنْهَا۔ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَعْلَمُونَ اَنِّي صَاحِبُ جَيْشِ الْعُسْرَةِ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ۔ تحفة 9785 معتلى 5950،

ترجمہ: حضرت ثمامہ بن حزن قشیری بیان کرتے ہیں کہ جس دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے، میں وہاں موجود تھا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ اپنے گھر سے جھانک کر دیکھا اور فرمایا اپنے ان دو ساتھیوں کو بلا کر لاؤ جو تمہیں مجھ پر چڑھا لائے ہیں انہیں بلایا گیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اور مسجد نبوی تنگ ہو گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین کا یہ ٹکڑا اپنے مال سے خرید کر مسلمانوں کے لئے اسے وقف کون کرے گا؟ اس کا عوض اسے جنت میں بہترین شکل میں عطاء کیا جائے گا، چنانچہ میں خالص اپنے مال سے اسے خریدا اور مسلمانوں کے لئے وقف کر دیا اب تم مجھے اس ہی میں دو رکعتیں پڑھنے سے روکتے ہو؟ پھر فرمایا کہ میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تم جانتے ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس وقت سوائے بیر رومہ کے میٹھے پانی کا کوئی اور کنواں نہ تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہے جو اسے خالص اپنے مال سے خریدے اور اپنا حصہ بھی مسلمانوں کے برابر رکھے؟ اور آخرت میں جنت کے اندر بہترین بدلہ حاصل کر لے؟ چنانچہ میں نے اسے خالص اپنے مال سے خرید کر وقف کر دیا اب تم مجھے اس ہی کا پانی پینے سے روکتے ہو؟ پھر فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ میں

غزوہ تبوک میں سامان جہاد مہیا کرنے والا ہوں لوگوں نے ان کی تصدیق کی۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے شرکائے بدر کی طرح حصہ ہونے کا بیان

566 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي وَاَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ لَقِيَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ فَقَالَ لَهُ الْوَلِيدُ مَا لِي اَرَاكَ قَدْ جَفَوْتَ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَبْلِغْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَاَمَّا قَوْلُهُ اِنِّي تَخَلَّفْتُ يَوْمَ بَدْرٍ فَاِنِّي كُنْتُ اُمَرِّضُ رُقَيَّةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَاتَتْ وَقَدْ ضَرَبَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ وَمَنْ ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ فَقَدْ شَهِدَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ اِلَى آخِرِهٖ۝ معتلی 5974 مجمع 7/226،

ترجمہ: حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ولید بن عقبہ سے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی ولید نے کہا کیا بات ہے آپ امیر المومنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصاف نہیں کر رہے! انہوں نے کہا کہ میری طرف سے انہیں یہ پیغام پہنچا دو پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اور غزوہ بدر سے پیچھے رہ جانے کا جو طعنہ انہوں نے مجھے دیا ہے تو اصل بات یہ ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی اور اپنی زوجہ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تیمارداری میں مصروف تھا، یہاں تک کہ وہ اسی دوران فوت ہوگئیں، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرکاء بدر کے ساتھ مال غنیمت میں میرا حصہ بھی شامل فرمایا: اور یہ سمجھا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کا حصہ مقرر فرمایا وہ غزوہ بدر میں شریک تھا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت کرنے کا بیان

567ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنِي قَبِيصَةُ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ كَيْفَ بَايَعْتُمْ عُثْمَانَ وَتَرَكْتُمْ عَلِيًّا قَالَ مَا ذَنْبِي قَدْ بَدَاْتُ بِعَلِيٍّ فَقُلْتُ اُبَايِعُكَ عَلَى كِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ وَسِيرَةِ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ۝ قَالَ فَقَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُ۝ قَالَ ثُمَّ عَرَضْتُهَا عَلَى عُثْمَانَ فَقَبِلَهَا۝ معتلی 5887 ل1 مجمع 5/185،

ترجمہ: حضرت ابووائل بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ لوگوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو چھوڑ کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت کس طرح کرلی؟ انہوں نے فرمایا اس میں میرا کیا جرم ہے، میں نے تو پہلے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا تھا کہ میں آپ سے بیعت کرتا ہوں کتاب اللہ، سنت پیغمبر صلی اللہ

علیہ وسلم اور سیرۃ حضرات شیخین رضی اللہ عنہما پر، انہوں نے مجھ سے کہا کہ حسب استطاعت ایسا کرنے کی کوشش کروں گا لیکن جب میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اس کی پیشکش کی تو انہوں نے اسے قبول کرلیا۔

اللہ کی راہ میں پہرہ دینے کا بیان

568 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الْقُرَشِیُّ عَنْ اَبِی صَالِحٍ مَوْلَی عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ عَلَی الْمِنْبَرِ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّی كَتَمْتُكُمْ حَدِيثاً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةَ تَفَرُّقِكُمْ عَنِّی ثُمَّ بَدَا لِی اَنْ اُحَدِّثَكُمُوهُ لِيَخْتَارَ امْرُؤٌ لِنَفْسِهِ مَا بَدَا لَهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رِبَاطُ يَوْمٍ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ"

ترجمہ: حضرت ابوصالح جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو منبر پر دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگو! میں نے اب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی ایک حدیث تم سے بیان نہیں کی تا کہ تم لوگ مجھ سے جدا نہ ہو جاؤ لیکن اب میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم سے بیان کردوں تا کہ ہر آدمی جو مناسب سمجھے اسے اختیار کرلے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے راستہ میں ایک دن کی پہرہ داری دوسری جگہوں پر ہزار دن کی پہرہ داری سے بھی افضل ہے

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائي - الجهاد (3169) سنن النسائي - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه - الجهاد (2766) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/75) سنن الدارمي - الجهاد 2424)

569 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَی بَنِیْ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ - بَاهِلِیٌّ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی ذُبَابٍ وَذَكَرَهُ

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائي - الجهاد (3169) سنن النسائي - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه - الجهاد (2766) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/75) سنن الدارمي - الجهاد 2424)

خریداری میں ناپ تول اچھے طریقے سے کرنے کا بیان

570 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ اَخْبَرَنَا مُوسَی بْنُ وَرْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَخْطُبُ عَلَی الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ كُنْتُ اَبْتَاعُ التَّمْرَ مِنْ بَطْنٍ مِنَ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو قَيْنُقَاعَ فَاَبِيعُهُ بِرِبْحِ الْآصُعِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "يَا عُثْمَانُ إِذَا اشْتَرَيْتَ فَاكْتَلْ وَإِذَا بِعْتَ فَكِلْ۔

ترجمہ: حضرت سعید بن میسب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے میں یہودیوں کے ایک خاندان اور قبیلہ سے جنہیں بنوقینقاع کہا جاتا تھا، کھجوریں خریدتا تھا اور اپنا منافع رکھ کر آگے بیچ دیتا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو فرمایا عثمان! جب خریدا کرو تو اسے تول لیا کرو اور جب بیچا کرو تو تول کر بیچا کرو۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2230)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/75)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا داماد رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا بیان

571 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لَهُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ "إِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّداً عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بِالْحَقِّ۔" فَكُنْتُ مِمَّنِ اسْتَجَابَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَآمَنَ بِمَا بَعَثَ بِهِ مُحَمَّداً عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ثُمَّ هَاجَرْتُ الْهِجْرَتَيْنِ وَنِلْتُ صِهْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلَا غَشَشْتُهُ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

ترجمہ: حضرت عبیداللہ بن عدی بن الخیار بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا: اللہ و رسول کی دعوت پر لبیک کہنے والوں میں، میں بھی تھا، نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر ایمان لانے والوں میں، میں بھی تھا، پھر میں نے حبشہ کی طرف دونوں دفعہ ہجرت کی، مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دامادی کا شرف بھی حاصل ہوا اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر بیعت بھی کی ہے، اللہ کی قسم! میں نے کبھی ان کی نافرمانی کی اور نہ ہی دھوکہ دیا، یہاں تک کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلالیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - المناقب (3493) صحيح البخاري - المناقب (3659) صحيح البخاري - المناقب (3712)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/75)

مسند علی المرتضی بن ابی طالب

حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی مسانید کا بیان

جبل قزح پر وقوف کرنے کا بیان

572 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ" وَاَفَاضَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَرْدَفَ اُسَامَةَ فَجَعَلَ يُعْنِقُ عَلَى بَعِيرِهِ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً يَلْتَفِتُ اِلَيْهِمْ وَيَقُولُ "السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ" ثُمَّ اَتَى جَمْعاً فَصَلَّى بِهِمُ الصَّلَاتَيْنِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ بَاتَ حَتَّى اَصْبَحَ ثُمَّ اَتَى قُزَحَ فَوَقَفَ عَلَى قُزَحَ فَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ"

ثُمَّ سَارَ حَتَّى اَتَى مُحَسِّراً فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَرَعَ نَاقَتَهُ فَخَبَّتْ حَتَّى جَازَ الْوَادِيَ ثُمَّ حَبَسَهَا ثُمَّ اَرْدَفَ الْفَضْلَ وَسَارَ حَتَّى اَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ اَتَى الْمَنْحَرَ فَقَالَ "هٰذَا الْمَنْحَرُ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ" قَالَ وَاسْتَفْتَتْهُ جَارِيَةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ اِنَّ اَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ اَفْنَدَ وَقَدْ اَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ فَهَلْ يُجْزِءُ عَنْهُ اَنْ اُؤَدِّيَ عَنْهُ قَالَ "نَعَمْ فَاَدِّي عَنْ اَبِيكِ" قَالَ وَقَدْ لَوَى عُنُقَ الْفَضْلِ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَ لَوَيْتَ عُنُقَ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ "رَاَيْتُ شَابّاً وَشَابَّةً فَلَمْ آمَنِ الشَّيْطَانَ عَلَيْهِمَا" قَالَ ثُمَّ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ قَالَ "انْحَرْ وَلَا حَرَجَ" ثُمَّ اَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَفَضْتُ قَبْلَ اَنْ اَحْلِقَ قَالَ "احْلِقْ اَوْ قَصِّرْ وَلَا حَرَجَ" ثُمَّ اَتَى الْبَيْتَ فَطَافَ بِهِ ثُمَّ اَتَى زَمْزَمَ فَقَالَ "يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سِقَايَتَكُمْ وَلَوْلَا اَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلَيْهَا لَنَزَعْتُ بِهَا"

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر میدان

عرفات میں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر غروب شمس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اپنے پیچھے حضرت اسامہ کو بٹھا لیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے لوگو! سکون اور اطمینان اختیار کرو، پھر آپ مزدلفہ پہنچے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں اور رات بھر وہیں رہے صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جبل قزح پر تشریف لائے وہاں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے وادی محسر پہنچے، وہاں ایک لمحے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹنی کو سرپٹ دوڑا دیا تا آنکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ یہ عذاب کی جگہ تھی)۔ پھر سواری روک کر اپنے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو بٹھا لیا اور چلتے چلتے منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ آئے اور اسے کنکریاں ماریں پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ قربان گاہ ہے اور منیٰ پورا ہی قربان گاہ ہے، اتنی دیر میں بنوخثعم کی ایک نوجوان عورت کوئی مسئلہ پوچھنے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میرے والد بہت بوڑھے ہیں وہ تقریباً ختم ہو چکے ہیں لیکن ان پر حج بھی فرض ہے کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کر سکتی ہو، یہ کہتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی گردن موڑ دی (کیونکہ وہ اس عورت کو دیکھنے لگے تھے) حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی گردن کس حکمت کی بناء پر موڑی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ دونوں نوجوان ہیں، مجھے ان کے بارے شیطان سے امن نہ ہوا اس لئے دونوں کا رخ پھیر دیا بہر حال تھوڑی دیر بعد ایک اور آدمی آیا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال کٹوا لیے، اب کیا کروں؟ فرمایا اب قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں، ایک اور شخص نے آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے حلق سے پہلے طواف زیارت کر لیا، فرمایا کوئی بات نہیں اب حلق یا قصر کر لو۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طواف زیارت کے لئے حرم شریف پہنچے، طواف کیا، زمزم پیا اور فرمایا بنوعبدالمطلب! حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری پوری کرتے رہو اگر لوگ تم پر غالب نہ آ جاتے تو میں بھی اس میں سے ڈول کھینچ کھینچ کر نکالتا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الحج (885) سنن أبی داؤد - المناسك (1935) سنن ابن ماجه - المناسك (3010) مسند - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/76)

پیشاب کو دھونے کا بیان

573 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ عَلَيْهِ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ" قَالَ قَتَادَةُ هَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا فَإِذَا طَعِمَا غُسِلَ بَوْلُهُمَا

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنا بھی کافی ہے اور بچی کا پیشاب جس چیز پر لگ جائے اسے دھویا جائے گا، قتادہ بیان کرتے ہیں کہ یہ حکم اس وقت تک ہے جب انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہو اور جب وہ کھانا پینا شروع کردیں تو دونوں کا پیشاب جس چیز کو لگ جائے اسے دھونا ہی پڑے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الجمعة (610) سنن أبی داؤد - الطهارة (377) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (525) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/76)

مزدلفہ میں مغرب و عشاء کی نماز پڑھنے کا بیان

574ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ وَهُوَ مُرْدِفٌ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ" ثُمَّ دَفَعَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَجَعَلَ النَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ "السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ" حَتَّى جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ وَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ ثُمَّ وَقَفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَوَقَفَ عَلَى قُزَحَ وَاَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ" ثُمَّ دَفَعَ وَجَعَلَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ "السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ" حَتَّى جَاءَ مُحَسِّراً فَقَرَعَ رَاحِلَتَهُ فَخَبَّتْ حَتَّى خَرَجَ ثُمَّ عَادَ لِسَيْرِهِ الْاَوَّلِ حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ ثُمَّ جَاءَ الْمَنْحَرَ فَقَالَ "هٰذَا الْمَنْحَرُ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ" ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَاَةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ اِنَّ اَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ وَقَدْ اَفْنَدَ وَاَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ وَلَا يَسْتَطِيعُ اَدَاءَهَا فَيُجْزِءُ عَنْهُ اَنْ اُؤَدِّيَهَا عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَعَمْ" وَجَعَلَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْهَا ثُمَّ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنِّي رَمَيْتُ الْجَمْرَةَ وَاَفَضْتُ وَلَبِسْتُ وَلَمْ اَحْلِقْ قَالَ "فَلَا حَرَجَ فَاحْلِقْ" ثُمَّ اَتَاهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ اِنِّي رَمَيْتُ وَحَلَقْتُ وَلَبِسْتُ وَلَمْ اَنْحَرْ فَقَالَ "لَا حَرَجَ فَانْحَرْ" ثُمَّ اَفَاضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِسَجْلٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فَشَرِبَ مِنْهُ وَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَالَ "انْزِعُوا يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا اَنْ تُغْلَبُوا عَلَيْهَا لَنَزَعْتُ"

قَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّي رَأَيْتُكَ تَصْرِفُ وَجْهَ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ "إِنِّي رَأَيْتُ غُلَامًا شَابًّا وَجَارِيَةً شَابَّةً فَخَشِيتُ عَلَيْهِمَا الشَّيْطَانَ"

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر غروب شمس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اپنے پیچھے حضرت اسامہ کو بٹھا لیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کردی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے لوگو! سکون اور اطمینان اختیار کرو، پھر آپ مزدلفہ پہنچے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں اور رات بھر وہیں رہے صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جبل قزح پر تشریف لائے وہاں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے وادی محسر پہنچے وہاں ایک لمحے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹنی کو سرپٹ دوڑا دیا تا آنکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ یہ عذاب کی جگہ تھی)۔ پھر سواری روک کر اپنے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو بٹھا لیا اور چلتے چلتے منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ آئے اور اسے کنکریاں ماریں پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ قربان گاہ ہے اور منیٰ پورا ہی قربان گاہ ہے، اتنی دیر میں بنوخثعم کی ایک نوجوان عورت کوئی مسئلہ پوچھنے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میرے والد بہت بوڑھے ہیں، وہ تقریباً ختم ہو چکے ہیں لیکن ان پر حج بھی فرض ہے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کر سکتی ہو، یہ کہتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی گردن موڑ دی (کیونکہ وہ اس عورت کو دیکھنے لگے تھے)۔ تھوڑی دیر بعد ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ میں نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی، طواف زیارت کر لیا، کپڑے پہن لئے لیکن حلق نہیں کروا سکا اب کیا کروں؟ فرمایا اب حلق کرلو، کوئی حرج نہیں، ایک اور شخص نے آکر عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے قربانی سے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی، حلق کروا لیا، کپڑے پہن لئے؟ فرمایا کوئی بات نہیں، اب قربانی کرلو۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طواف زیارت کے لئے حرم شریف پہنچے، طواف کیا، زمزم پیا اور فرمایا بنوعبدالمطلب! حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری پوری کرتے رہو، اگر لوگ تم پر غالب نہ آجاتے تو میں بھی اس میں سے ڈول کھینچ کھینچ کر نکالتا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اپنے بھتیجے کی گردن کس حکمت کی بناء پر موڑی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ دونوں نوجوان ہیں، مجھے ان کے بارے شیطان سے امن نہ ہوا اس لئے دونوں کا رخ پھیر دیا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الحج (885) سنن أبي داؤد - المناسك (1935) سنن ابن ماجه - المناسك (3010) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/76)

مریض کے لئے شفاء کی دعا مانگنے کا بیان

575 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَوَّذَ مَرِيضًا قَالَ "أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا"

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو یہ دعا کرتے کہ اے لوگوں کے رب! اس پریشانی اور تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطاء فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الدعوات (3565) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/76)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

576 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا أَحَدًا دُونَ مَشُورَةِ الْمُؤْمِنِينَ لَأَمَّرْتُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ"

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مسلمانوں کے مشورہ کے بغیر کسی کو امیر بناتا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - المناقب (3808) سنن ابن ماجه - المقدمة (137) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/76)

کھانے پینے کے دنوں میں روزہ نہ رکھنے کا بیان

577 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ - مَدَنِيٌّ مَوْلَى لِآلِ عُمَرَ - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ بَيْنَمَا نَحْنُ بِمِنًى إِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ هَذِهِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَلَا يَصُومُهَا أَحَدٌ" وَاتَّبَعَ النَّاسَ عَلَى جَمَلِهِ يَصْرُخُ بِذَلِكَ تحفة 10342 معتلی 6493،

ترجمہ: حضرت عمرو بن سلیم کی والدہ کہتی ہیں کہ ہم میدان منیٰ میں تھے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ دن کھانے پینے کے ہیں اس لئے ان دنوں میں کوئی شخص روزہ نہ رکھے اور اپنی سواری پر جو کہ اونٹ تھا بیٹھ کر لوگوں میں یہ اعلان کرتے رہے۔

جھوٹا خواب بیان کرنے کی ممانعت کا بیان

578 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَفَعَهُ قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِي حُلْمِهِ كُلِّفَ عَقْدَ شَعِيرَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"○

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - الرؤيا (2281) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/76) سنن الدارمي - الرؤيا 2145)

اقامت کے قریب فجر کی دوسنتوں کو پڑھنے کا بیان

579 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ○

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دوسنتیں اقامت کے قریب پڑھتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/77)

سحری کے وقت نماز پڑھنے کا بیان

580 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْعُكْلِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ أَدْخُلُ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَ قَائِمًا يُصَلِّي سَبَّحَ بِي فَكَانَ ذَاكَ إِذْنُهُ لِي وَإِنْ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي أَذِنَ لِي○

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سحری کے وقت ایک مخصوص گھڑی ہوتی تھی جس میں، میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہہ

دیتے یہ اس بات کی علامت ہوتی کہ مجھے اندر آنے کی اجازت ہے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے

تخريج الحديث:

سنن النسائي - السهو (1211) سنن النسائي - السهو (1212) سنن النسائي - السهو (1213) سنن ابن ماجه - الأدب (3708)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/77)

انسان کے مجادلہ کا بیان

581ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ اَتَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا نَائِمٌ وَفَاطِمَةُ وَذٰلِكَ مِنَ السَّحَرِ حَتّٰى قَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ "اَلَا تُصَلُّونَ" فَقُلْتُ مُجِيباً لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّمَا نُفُوسُنَا بِيَدِ اللّٰهِ فَإِذَا شَاءَ اَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا قَالَ فَرَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَى الْكَلَامِ فَسَمِعْتُهُ حِينَ وَلّٰى يَقُولُ وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِهِ "(وَكَانَ الْإِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلاً)"

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے یہاں تشریف لائے، میں اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دونوں سو رہے تھے، صبح کا وقت تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دروازے پر کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ تم لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ میں نے جواب دیتے ہوئے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہماری روحیں اللہ کے قبضے میں ہیں جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے اٹھا دیتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چلے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ انسان بہت زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجمعة (1075) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4447) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6915) صحيح البخاري - التوحيد (7027) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (775) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1611) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1612)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/77)

زوجین کا ایک ہی برتن سے غسل کرنے کا بیان

582 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ

وَاحِدٍ٥

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی زوجہ محترمہ ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (375)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/77)

چار مقتول آدمیوں سے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان

583 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيْلُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى قَوْمٍ قَدْ بَنَوْا زُبْيَةً لِلْاَسَدِ فَبَيْنَا هُمْ كَذٰلِكَ يَتَدَافَعُوْنَ إِذْ سَقَطَ رَجُلٌ فَتَعَلَّقَ بِآخَرَ ثُمَّ تَعَلَّقَ رَجُلٌ بِآخَرَ حَتّٰى صَارُوْا فِيْهَا اَرْبَعَةً فَجَرَحَهُمُ الْاَسَدُ فَانْتَدَبَ لَهُ رَجُلٌ بِحَرْبَةٍ فَقَتَلَهُ وَمَاتُوْا مِنْ جِرَاحَاتِهِمْ كُلُّهُمْ فَقَامَ اَوْلِيَاءُ الْاَوَّلِ إِلَى اَوْلِيَاءِ الْآخِرِ فَاَخْرَجُوا السِّلَاحَ لِيَقْتَتِلُوْا فَاَتَاهُمْ عَلِيٌّ عَلَى تَفِيْئَةِ ذٰلِكَ فَقَالَ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تُقَاتِلُوْا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ إِنِّيْ اَقْضِيْ بَيْنَكُمْ قَضَاءً إِنْ رَضِيْتُمْ فَهُوَ الْقَضَاءُ وَإِلَّا حَجَزَ بَعْضُكُمْ عَنْ بَعْضٍ حَتّٰى تَاْتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَكُوْنَ هُوَ الَّذِيْ يَقْضِيْ بَيْنَكُمْ فَمَنْ عَدَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَا حَقَّ لَهُ اجْمَعُوْا مِنْ قَبَائِلِ الَّذِيْنَ حَفَرُوا الْبِئْرَ رُبْعَ الدِّيَةِ وَثُلُثَ الدِّيَةِ وَنِصْفَ الدِّيَةِ وَالدِّيَةَ كَامِلَةً فَلِلْاَوَّلِ الرُّبُعُ لِاَنَّهُ هَلَكَ مَنْ فَوْقَهُ وَلِلثَّانِيْ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَلِلثَّالِثِ نِصْفُ الدِّيَةِ فَاَبَوْا اَنْ يَرْضَوْا فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ مَقَامِ إِبْرَاهِيْمَ فَقَصُّوْا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ "اَنَا اَقْضِيْ بَيْنَكُمْ٥" وَاحْتَبٰى فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ إِنَّ عَلِيًّا قَضٰى فِيْنَا فَقَصُّوْا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَاَجَازَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ٥

تحفة 10081 معتلیٰ 6213 مجمع 6/287،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا، میں ایک ایسی قوم کے پاس پہنچا جنہوں نے شیر کو شکار کرنے کے لئے ایک گڑھا کھود کر اسے ڈھانپ رکھا تھا (شیر آیا اور اس میں گر پڑا) ابھی وہ یہ کام کر رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی اس گڑھے میں گر پڑا، اس کے پیچھے دوسرا، تیسرا حتیٰ کہ چار آدمی گر پڑے، اس گڑھے میں موجود شیر نے ان سب کو زخمی کر دیا، یہ دیکھ کر ایک آدمی نے جلدی سے نیزہ پکڑا اور شیر کو دے مارا، شیر ہلاک ہو گیا اور وہ چاروں آدمی بھی اپنے اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دنیا سے چل بسے۔ مقتولین کے اولیاء اسلحہ نکال کر جنگ کے لئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے آ گئے، اتنی دیر میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ آ پہنچے اور کہنے لگے کہ ابھی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حیات ہیں تم ان کی حیات میں

باہمی قتل وقتال کرو گے؟ میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اگر تم اس پر راضی ہو گئے تو سمجھو کہ فیصلہ ہو گیا اور اگر تم سمجھتے ہو کہ اس سے تمہاری تشفی نہیں ہوئی تو تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر اس کا فیصلہ کروالینا، وہ تمہارے درمیان اس کا فیصلہ کر دیں گے، اس کے بعد جو حد سے تجاوز کرے گا وہ حق پر نہیں ہوگا۔ فیصلہ یہ ہے کہ ان قبیلوں کے لوگوں نے اس گڑھے کی کھدائی میں حصہ لیا ہے ان سے چوتھائی دیت، تہائی دیت، نصف دیتے اور کامل دیت لے کر جمع کرو اور جو شخص پہلے گر کر گڑھے میں شیر کے ہاتھوں زخمی ہوا، اس کے ورثاء کو چوتھائی دیت دے دو، دوسرے کو تہائی اور تیسرے کو نصف دیت دے دو، ان لوگوں نے یہ فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا (کیونکہ ان کی سمجھ میں ہی نہیں آیا) چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابراہیم کے پاس تھے، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا قصہ سنایا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم گوٹ مار کر بیٹھ گئے، اتنی دیر میں ایک آدمی کہنے لگا، یا رسول اللہ! حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمارے درمیان یہ فیصلہ فرمایا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کو نافذ کر دیا۔

584 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشٍ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ وَلِلرَّابِعِ الدِّيَةُ كَامِلَةٌ۔ تحفة 10081 معتلی 6213

اس دوسری روایت کے مطابق چوتھے آدمی کے لئے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوری دیت کا فیصلہ کیا تھا۔

صبح کے وقت سو جانے کا بیان

585ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كَتَبْتُ إِلَيْكَ بِخَطِّي وَخَتَمْتُ الْكِتَابَ بِخَاتَمِي يَذْكُرُ أَنَّ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ "أَلَا تُصَلُّونَ" فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا وَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ لَهُ ذَلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَيَقُولُ "(وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا)"

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ہمارے یہاں تشریف لائے اور کہنے لگے کہ تم لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ میں نے جواب دیتے ہوئے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہماری روحیں اللہ کے قبضے میں ہیں، جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے اٹھا دیتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چلے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ انسان بہت زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - الجمعة (1075) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4447) صحیح البخاری -

الاعتصام بالكتاب والسنة (6915) صحيح البخاري - التوحيد (7027) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (775) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1611) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1612) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/77)

حسنین کریمین سے محبت رکھنے کا بیان

586ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْاَزْدِیُّ اَخْبَرَنِیْ عَلِیُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ حَدَّثَنِیْ اَخِیْ مُوسَی بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِیَدِ حَسَنٍ وَحُسَیْنٍ فَقَالَ "مَنْ اَحَبَّنِیْ وَاَحَبَّ هٰذَیْنِ وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُمَا کَانَ مَعِیَ فِیْ دَرَجَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ○"

ترجمہ: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا جو شخص مجھ سے محبت کرے، ان دونوں سے محبت کرے اور ان کے ماں باپ سے محبت کرے، وہ قیامت کے دن میرے ساتھ میرے درجے میں ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3733) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/77)

پھوپھی یا خالہ کو نکاح میں جمع کرنے کی ممانعت کا بیان

587 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هُبَیْرَةَ السَّبَائِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَیْرٍ الْغَافِقِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لَا تُنْکَحُ الْمَرْاَةُ عَلَی عَمَّتِهَا وَلَا عَلَی خَالَتِهَا ○" معتلی 6301،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھوپھی اور خالہ کی موجودگی میں اس کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے۔

خلیفہ کے لئے دو پیالوں کی حلت کا بیان

588 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَاَبُو سَعِیدٍ مَوْلَی بَنِیْ هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هُبَیْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَیْرٍ اَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَی عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ - قَالَ حَسَنٌ یَوْمَ الْاَضْحَی - فَقَرَّبَ اِلَیْنَا خَزِیرَةً فَقُلْتُ اَصْلَحَكَ اللّٰهُ لَوْ قَرَّبْتَ اِلَیْنَا مِنْ هٰذَا الْبَطِّ - یَعْنِی الْوَزَّ - فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَکْثَرَ الْخَیْرَ ○ فَقَالَ یَا ابْنَ زُرَیْرٍ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "لَا یَحِلُّ لِلْخَلِیفَةِ مِنْ مَالِ اللّٰہِ إِلَّا قَصْعَتَانِ قَصْعَةٌ یَأْکُلُهَا هُوَ وَأَهْلُهُ وَقَصْعَةٌ یَضَعُهَا بَیْنَ یَدَیِ النَّاسِ۔" معتلی 6300 مجمع 5/231،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زریر بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے ہمارے سامنے خزیرہ (سالن مع گوشت وروٹی) پیش کیا، میں نے بے تکلفی سے عرض کیا کہ اللہ آپ کا بھلا کرے، اگر آپ یہ بطخ ہمارے سامنے پیش کرتے تو کیا ہو جاتا، اب تو اللہ نے مال غنیمت کی بھی فراوانی فرما رکھی ہے؟ فرمایا ابن زریر! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خلیفہ کے لئے اللہ کے مال میں سے صرف دو پیالے ہی حلال ہیں ایک وہ پیالہ جس میں سے وہ خود اور اس کے اہل خانہ کھا سکیں اور دوسرا پیالہ وہ جسے وہ لوگوں کے سامنے پیش کر دے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دہن کی برکت کا بیان

589 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ مُغِیرَةَ عَنْ أُمِّ مُوسَی عَنْ عَلِیٍّ قَالَ مَا رَمِدْتُ مُنْذُ تَفَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی عَیْنِی۔ معتلی 6495 مجمع 9/122،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب دہن میری آنکھوں میں لگایا ہے، مجھے کبھی آشوب چشم کی بیماری نہیں ہوئی۔

رات کے مختلف حصوں میں وتر پڑھنے کا بیان

590 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوتِرُ فِی أَوَّلِ اللَّیْلِ وَفِی وَسَطِهِ وَفِی آخِرِهِ ثُمَّ ثَبَتَ لَهُ الْوِتْرُ فِی آخِرِهِ۔

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھا یا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/78)

کوڑھ کی بیماری والے کو دیکھتے رہنے کی ممانعت کا بیان

591ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنِی أَبُو إِبْرَاهِیمَ التَّرْجُمَانِیُّ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَیْنٍ عَنْ حُسَیْنٍ عَنْ أَبِیهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمُجَذَّمِينَ وَإِذَا كَلَّمْتُمُوهُمْ فَلْيَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ قِيدُ رُمْحٍ" معتلی 6202 مجمع 5/100،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جن لوگوں کو کوڑھ کی بیماری ہو، انہیں مت دیکھتے رہا کرو اور جب ان سے بات کیا کرو تو اپنے اور ان کے درمیان ایک نیزے کے برابر فاصلہ رکھا کرو۔

نجومیوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

592ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِيُّ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَإِنْ شَقَّ عَلَيْكَ وَلَا تَأْكُلِ الصَّدَقَةَ وَلَا تُنْزِ الْحَمِيرَ عَلَى الْخَيْلِ وَلَا تُجَالِسْ أَصْحَابَ النُّجُومِ" معتلی 6366 مجمع 5/1161/236،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علی! وضو اچھی طرح کیا کرو اگرچہ تمہیں شاق ہی کیوں نہ گذرے (مثلاً سردی کے موسم میں) صدقہ مت کھایا کرو گدھوں کو گھوڑوں پر مت کدواؤ اور نجومیوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا مت رکھو۔

وضو سے بچے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

593 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ فِي الرَّحَبَةِ فَأَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کوزے میں پانی لایا گیا وہ مسجد کے صحن میں تھے، انہوں نے چلو بھر کر پانی لیا اور اس سے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، چہرہ کا مسح کیا، بازوؤں اور سر پر پانی کا گیلا ہاتھ پھیرا، پھر کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة 115) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد

- الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (117) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/78) سنن الدارمي - الطهارة 701)

من گھڑت بات کو حدیث کی طرف منسوب کرنے پر وعید کا بیان

594 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ كَذِبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ" ○

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسب کرے، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ تیار کر لینا چاہیے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذي - العلم (2660) سنن الترمذي - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/78)

نماز کی پابندی اور باندیوں کے حقوق کا خیال رکھنے کا بیان

595 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أُمِّ مُوسَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ آخِرُ كَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ اتَّقُوا اللّٰهَ فِيمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ" ○

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس دنیا سے رخصت ہوتے وقت آخری کلام یہ تھا کہ نماز کی پابندی کرنا اور اپنے غلاموں باندیوں کے بارے اللہ سے ڈرتے رہنا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الأدب (5156) سنن ابن ماجه - الوصايا (2698)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/78)

شہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

596 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى عَنْ اَبِي مُوسَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَجْعَلَ خَاتَمِي فِي هٰذِهِ السَّبَّاحَةِ اَوِ الَّتِي تَلِيهَا ○

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ نے مجھے شہادت والی یا اس کے ساتھ والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - اللباس (1786) سنن النسائی - الزینة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/78)

نماز عید کا اذان و اقامت کے بغیر ہونے کا بیان

597 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ اَنْبَاَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ بَعْدَ ذٰلِكَ يَوْمَ عِيْدٍ بَدَاَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَصَلّٰى بِلَا اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُمْسِكَ اَحَدٌ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ ٥

ترجمہ: حضرت ابوعبید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ عید کے دن میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، اس میں اذان یا اقامت کچھ بھی نہ کہی اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأضاحی (5251) صحیح مسلم - الأضاحی (1969) صحیح مسلم - الأضاحی (1969) سنن النسائی - الضحایا (4424) سنن النسائی - الضحایا (4425)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/78)موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

طلاق میں اختیار دیئے جانے کا بیان

598ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ - يَعْنِي ابْنَ الْبَرِيْدِ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ نِسَائَهُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ وَلَمْ يُخَيِّرْهُنَّ الطَّلَاقَ ٥ معتلی 6367،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کو د... اور آخرت میں سے کسی ایک کے انتخاب کا اختیار دیا تھا لیکن اسے طلاق شمار نہیں کیا تھا اور نہ ہی انہیں طلاق کا اختیار دیا تھا۔

599ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيْدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ خَيَّرَ نِسَائَهُ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَمْ يُخَيِّرْهُنَّ الطَّلَاقَ ٥ معتلی 6367،

گذشتہ روایت ایک اور سند سے بھی روایت کی گئی ہے۔

مال کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہو جانے کا بیان

600 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ الْمُؤَدِّبُ يَعْقُوبُ جَارُنَا حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ" {1/79} معتلى 22586369 مجمع 6/244،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے۔

نماز قضاء ہو جانے پر اظہار افسوس کا بیان

601 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ "مَلَاَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ"

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان مشرکین کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاري - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/79) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

غزوہ خیبر کے موقع پر نکاح متعہ کی ممانعت کا بیان

602 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِمَا وَكَانَ حَسَنٌ اَرْضَاهُمَا فِي اَنْفُسِنَا اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ تحفة 10236 معتلى 6386،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے

زمانے میں ہی نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت فرما دی تھی۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - المغازي (3979) صحيح البخاري - النكاح (4825) صحيح البخاري - الذبائح والصيد (5203) صحيح البخاري - الحيل (6560) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح 1407)صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) سنن الترمذي - النكاح (1121) سنن الترمذي - الأطعمة (1794) سنن النسائي - النكاح (3365) سنن النسائي - النكاح (3366) سنن النسائي - النكاح (3367) سنن النسائي - الصيد والذبائح 4334)سنن النسائي - الصيد والذبائح (4335) سنن ابن ماجه - النكاح (1961)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/79)موطأ مالك - النكاح (1151)سنن الدارمي - الأضاحي (1990) سنن الدارمي - النكاح 2197)

قربانی کے جانوروں کی کھالوں کو صدقہ کر دینے کا بیان

603 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُقَسِّمَ بُدْنَهُ أَقُومُ عَلَيْهَا وَأَنْ أُقَسِّمَ جُلُودَهَا وَجِلَالَهَا وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا وَقَالَ "نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا" تحفة10219 معتلي6328،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے موقع پر آپ کے ساتھ موجود رہوں اور یہ کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کر دوں اور گوشت بھی تقسیم کر دوں اور یہ بھی حکم دیا کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں اور فرمایا کہ اسے ہم اپنے پاس سے مزدوری دیتے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الحج (1621) صحيح البخاري - الحج (1629) صحيح البخاري - الحج (1630) صحيح البخاري - الحج (1631) صحيح البخاري - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/79) سنن الدارمي - المناسك 1940)

مشرکین کو حج کرنے سے روک دیئے جانے کا بیان

604 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أُثَيْعٍ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ سَأَلْنَا عَلِيًّا بِأَيِّ شَيْءٍ بُعِثْتَ يَعْنِي يَوْمَ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فِي الْحَجَّةِ قَالَ بُعِثْتُ بِأَرْبَعٍ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَعَهْدُهُ إِلَى مُدَّتِهِ وَلَا يَحُجُّ الْمُشْرِكُونَ

وَالْمُسْلِمُونَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا۔ تحفة 10101 معتلی 6238،

ترجمہ: مختلف راوی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو امیر الحجاج بنا کر بھیجا تھا تو آپ کو کیا پیغام دے کر بھیجا گیا تھا؟ فرمایا کہ مجھے چار پیغامات دے کر بھیجا گیا تھا، ایک تو یہ کہ جنت میں مسلمانوں کے علاوہ کوئی شخص داخل نہ ہو سکے گا، دوسرا یہ کہ آئندہ بیت اللہ کا طواف برہنہ ہو کر کوئی نہ کر سکے گا، تیسرا یہ کہ جس شخص کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی معاہدہ ہو، وہ مدت ختم ہونے تک برقرار رہے گا اور اس سال کے بعد مسلمانوں کے ساتھ مشرک حج نہ کر سکیں گے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الحج (871) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3092) سنن النسائی - مناسك الحج (2958) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/79)

اخیافی بھائیوں کے لئے وراثت کا بیان

605 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَضَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الدَّيْنَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنْتُمْ تَقْرَئُونَ الْوَصِيَّةَ قَبْلَ الدَّيْنِ وَأَنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ۔ تحفة 10043 معتلی 6177،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ میت کے قرض کی ادائیگی اجراء نفاذ وصیت سے پہلے ہوگی جبکہ قرآن میں وصیت کا ذکر قرض سے پہلے ہے اور یہ کہ اخیافی بھائی تو وارث ہوں گے لیکن علاتی بھائی وارث نہ ہوں گے۔ فائدہ: ماں شریک بھائی کو اخیافی اور باپ شریک بھائی کو علاتی کہتے ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفرائض (2094) سنن الترمذی - الفرائض (2095) سنن ابن ماجه - الوصايا (2715) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/79) سنن الدارمي - الفرائض 2984)

اہل صفہ پر خرچ کرنے کا بیان

606 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا أُعْطِيكُمْ وَأَدَعُ أَهْلَ الصُّفَّةِ تَلَوَّى بُطُونُهُمْ مِنَ الْجُوعِ"۔ وَقَالَ مَرَّةً "لَا أَخْدُمُكُمَا وَأَدَعُ أَهْلَ الصُّفَّةِ تَطْوَى"۔ معتلی 6246 مجمع 8/168

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ نہیں ہو سکتا کہ میں تمہیں دیتا رہوں اور اہل صفہ کو چھوڑ دوں جن کے پیٹ بھوک کی وجہ سے اندر کو دھنس چکے ہیں۔

صفا مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان

607ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ الْقَطْوَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَخْبَرَنِي حَرْبٌ اَبُو سُفْيَانَ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ اَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عَمِّي عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي الْمَسْعَى كَاشِفاً عَنْ ثَوْبِهِ قَدْ بَلَغَ إِلَى رُكْبَتَيْهِ○ معتلی 6482 مجمع 3/247،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہوں نے مسعی میں صفا ومروہ کے درمیان اس حال میں سعی کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اوپر کی چادر جسم سے ہٹ کر گھٹنوں تک پہنچ گئی تھی۔

گھر میں داخل ہونے کے لئے اجازت طلب کرنے کا بیان

608ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْتَأْذِنُ فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ اَذِنَ لِي○ معتلی 6442،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہہ دیتے یہ اس بات کی علامت ہوتی کہ مجھے اندر آنے کی اجازت ہے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - السهو 1211)سنن النسائي - السهو (1212) سنن النسائي - السهو (1213) سنن ابن ماجه - الأدب (3708)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/79)

مسلمان کے بدلے کافر کو قتل نہ کیے جانے کا بیان

609 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَاَلْنَا عَلِيًّا هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ بَعْدَ الْقُرْآنِ قَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ إِلَّا فَهْمٌ يُؤْتِيهِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلاً فِي الْقُرْآنِ اَوْ مَا فِي الصَّحِيفَةِ○ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفَكَاكُ الاَسِيرِ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ○ تحفة 10311 معتلی 6432،

ترجمہ: حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے قرآن کے علاوہ بھی آپ کو کچھ ملا ہے؟ فرمایا نہیں اس ذات کی قسم جس نے دانے کو پھاڑا اور جانداروں کو تندرستی بخشی، سوائے اس سمجھ اور فہم و فراست کے جو اللہ تعالیٰ کسی شخص کو فہم قرآن کے حوالے سے عطاء فرمادے یا وہ چیز جو اس صحیفہ میں ہے اور کچھ نہیں ملا، میں نے پوچھا کہ اس صحیفے میں کیا ہے؟ فرمایا دیت کے احکام، قیدیوں کو چھوڑنے کے مسائل اور یہ کہ کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - العلم (111) صحيح البخاری - الجهاد والسير (882) صحيح البخاری - الديات (6507) صحيح البخاری - الديات (6517) سنن الترمذی - الديات 1412)سنن النسائی - القسامة (4734) سنن النسائی - القسامة (4744) سنن النسائی - القسامة (4745) سنن النسائی - القسامة (4746) سنن أبی داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/79) سنن الدارمی - الديات 2356)

حاطب بن ابی بلتعہ کے خط کا بیان

610 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ - وَقَالَ مَرَّةً أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي رَافِعٍ أَخْبَرَهُ - أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ فَقَالَ "انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوهُ مِنْهَا" فَانْطَلَقْنَا تَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا حَتَّى أَتَيْنَا الرَّوْضَةَ فَإِذَا نَحْنُ بِالظَّعِينَةِ قُلْنَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ قَالَتْ مَا مَعِي مِنْ كِتَابٍ قُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنَقْلِبَنَّ الثِّيَابَ قَالَ فَأَخْرَجَتِ الْكِتَابَ مِنْ عِقَاصِهَا فَأَخَذْنَا الْكِتَابَ فَأَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ بِمَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا حَاطِبُ مَا هَذَا" قَالَ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا وَكَانَ مَنْ كَانَ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ أَهْلِيهِمْ بِمَكَّةَ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ مِنَ النَّسَبِ فِيهِمْ أَنْ أَتَّخِذَ فِيهِمْ يَدًا يَحْمُونَ بِهَا قَرَابَتِي وَمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ كُفْرًا وَلَا ارْتِدَادًا عَنْ دِينِي وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكُمْ" فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ

فَقَالَ "إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ قَدِ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ

فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ" {1/80} تحفة 10227 معتلى 6352،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کو ایک جگہ بھیجتے ہوئے فرمایا کہ تم لوگ روانہ ہو جاؤ، جب تم روضہ خاخ میں پہنچو گے تو وہاں تمہیں ایک عورت ملے گی جس کے پاس ایک خط ہوگا تم اس سے وہ خط لے کر واپس آ جانا، چنانچہ ہم لوگ روانہ ہو گئے، ہمارے گھوڑے ہمارے ہاتھوں سے نکلے جاتے تھے، یہاں تک کہ ہم روضہ خاخ جا پہنچے، وہاں ہمیں واقعۃ ایک عورت ملی، ہم نے اس سے کہا کہ تیرے پاس جو خط ہے وہ نکال دے، اس نے کہا کہ میرے پاس تو کوئی خط نہیں ہم نے اس سے کہا کہ یا تو، تو خود ہی خط نکال دے ورنہ ہم تجھے برہنہ کر دیں گے۔ مجبور ہو کر اس نے اپنے بالوں کی چوٹی میں سے ایک خط نکال کر ہمارے حوالے کر دیا، ہم وہ خط لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس خط کو جب کھول کر دیکھا گیا تو پتہ چلا کہ وہ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے کچھ مشرکین مکہ کے نام تھا جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فیصلے کی خبر دی گئی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ حاطب! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے معاملے میں جلدی نہ کیجئے گا، میں قریش سے تعلق نہیں رکھتا، البتہ ان میں شامل ہو گیا ہوں، آپ کے ساتھ جتنے بھی مہاجرین ہیں، ان کے مکہ مکرمہ میں رشتہ دار موجود ہیں جن سے وہ اپنے اہل خانہ کی حفاظت کروا لیتے ہیں، میں نے سوچا کہ میرا وہاں کوئی نسبی رشتہ دار تو موجود نہیں ہے، اس لئے ان پر ایک احسان کر دوں تا کہ وہ اس کے عوض میرے رشتہ داروں کی حفاظت کریں، میں نے یہ کام کافر ہو کر یا مرتد ہو کر یا اسلام کے بعد کفر کو پسند کرتے ہوئے نہیں کیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے تم سے سچ بیان کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شدت جذبات سے مغلوب ہو کر فرمایا مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑا دوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ غزوہ بدر میں شریک ہو چکے ہیں اور تمہیں کیا خبر کہ اللہ نے آسمان سے اہل بدر کو جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو کچھ کرتے رہو میں تمہیں معاف کر چکا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2845) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2494) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3305) سنن أبي داؤد - الجهاد (2650) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)

رکوع میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان

611ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَالِمٍ أَبِي جَهْضَمٍ أَنَّ أَبَا جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِي عَنْ ثَلَاثَةٍ۝ قَالَ فَمَا أَدْرِي لَهُ خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً نَهَانِي عَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ ۝ تحفة 10247 معتلى

،6204

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں سے منع فرمایا ہے، اب مجھے معلوم نہیں کہ ان کی ممانعت خصوصیت کے ساتھ میرے لئے ہے یا سب کے لئے عام ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - اللباس (5502) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة (5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

حضرت ابوبکر وعمر کے لئے جنت کی سرداری کا بیان

612ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ - يَعْنِي الْيَمَامِيَّ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْيَمَامِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَسَنٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ "يَا عَلِيُّ هٰذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَشَبَابِهَا بَعْدَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ" معتلى 6198،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھا کہ سامنے سے حضرات شیخین رضی اللہ عنہما آتے ہوئے دکھائی دیئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی! یہ دونوں حضرات انبیاء ومرسلین کے علاوہ جنت کے تمام بوڑھوں اور جوانوں کے سردار ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3665) سنن الترمذی - المناقب (3666) سنن ابن ماجه - المقدمة (95)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/80)

مہر میں زرہ دینے کا بیان

613 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَجُلٍ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ اَرَدْتُ اَنْ اَخْطُبَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ فَقُلْتُ مَا لِي مِنْ شَيْءٍ فَكَيْفَ ثُمَّ ذَكَرْتُ صِلَتَهُ وَعَائِدَتَهُ فَخَطَبْتُهَا اِلَيْهِ فَقَالَ "هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ" قُلْتُ لاَ قَالَ "فَاَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ الَّتِي اَعْطَيْتُكَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا" قَالَ هِيَ عِنْدِي قَالَ "فَاَعْطِهَا" قَالَ فَاَعْطَيْتُهَا اِيَّاهُ معتلی 6489 مجمع 2834/282،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے لئے پیغام نکاح بھیجنے کا ارادہ کیا تو دل میں سوچا کہ میرے پاس تو کچھ ہے نہیں، پھر یہ کیسے ہوگا؟ پھر مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہربانی اور شفقت یاد آئی چنانچہ میں نے پیغام نکاح بھیج دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے پاس کچھ ہے بھی؟ میں نے عرض کیا نہیں! فرمایا تمہاری وہ حطمیہ کی زرہ کیا ہوئی جو میں نے تمہیں فلاں دن دی تھی؟ عرض کیا کہ وہ تو میرے پاس ہے؟ فرمایا پھر وہی دے دو، چنانچہ میں نے وہ لا کر انہی کو دے دی۔

تخریج الحدیث: سنن النسائي - النكاح (3375)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/80)

تسبیح فاطمہ کا بیان

614 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ فَاطِمَةَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخْدِمُهُ فَقَالَ "اَلاَ اَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ ذَلِكَ تُسَبِّحِينَ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ وَتُكَبِّرِينَ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ وَتَحْمَدِينَ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ" اَحَدُهَا اَرْبَعًا وَثَلاَثِينَ تحفة 10220 معتلی 6329

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خادم کی درخواست لے کر آئیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ اللہ اکبر اور ۳۳ دفعہ الحمد للہ کہہ لیا کرو، ان میں سے کوئی ایک ۳۴ دفعہ کہہ لیا کرو۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - فرض الخمس (2945) صحيح البخاري - النفقات (5046) صحيح البخاري - الدعوات (5959) صحيح

مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذى - الدعوات (3408) سنن الترمذى - الدعوات (3409) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2988) سنن أبي داؤد - الأدب (5062)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمي - الاستئذان 2685)

آزمائش میں مبتلاء ہونے کے بعد توبہ کرنے کا بیان

615ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَسْلَمَةُ الرَّازِيُّ عَنْ اَبِي عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ الْمُفَتَّنَ التَّوَّابَ ○" معتلى 6387 مجمع 10/200،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندہ مومن کو پسند کرتا ہے جو آزمائش میں مبتلا ہونے کے بعد توبہ کرلے۔

مذی کے سبب وضوٹوٹ جانے کا بیان

616ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنِ الْمُنْذِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَكُنْتُ اَسْتَحِي اَنْ اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ "يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ ○" تحفة10264 معتلى6388

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کرلیا کرے۔

تخريج الحديث:صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء(176) صحيح البخارى - الغسل(266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة(114) سنن النسائى - الطهارة(153) سنن النسائى - الطهارة(194) سنن النسائى - الغسل والتيمم(435) سنن النسائى - الغسل والتيمم (436) سنن النسائى - الغسل والتيمم(437) سنن النسائى - الغسل والتيمم(438) سنن النسائى - الغسل والتيمم(439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

مسواک کرنے کی فضیلت کا بیان

617ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ" معتلی 6356 ل مجمع 10/154،

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجمعة (847) صحيح مسلم - الطهارة (252) سنن الترمذي - الطهارة (22) سنن النسائي - الطهارة (7) سنن أبي داؤد - الطهارة (46) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (287) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمي - الطهارة (683) سنن الدارمي - الصلاة 1484)

گھر میں کتا ہونے کے سبب فرشتوں کے نہ آنے کا بیان

618 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْعُكْلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْخَلَانِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي تَنَحْنَحَ فَأَتَيْتُهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ "أَتَدْرِي مَا أَحْدَثَ الْمَلَكُ اللَّيْلَةَ كُنْتُ أُصَلِّي فَسَمِعْتُ خَشْفَةً فِي الدَّارِ فَخَرَجْتُ فَإِذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا زِلْتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ أَنْتَظِرُكَ إِنَّ فِي بَيْتِكَ كَلْبًا فَلَمْ أَسْتَطِعِ الدُّخُولَ وَإِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ وَلَا تِمْثَالٌ" تحفة 10202 معتلی 6323،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں روزانہ صبح و شام دو دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اگر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں داخل ہونا چاہتا اور وہ نماز پڑھ رہے ہوتے تو کھانس دیا کرتے تھے، ایک دفعہ میں رات کے وقت حاضر ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہیں پتہ ہے آج رات فرشتے نے کیا کیا؟ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ مجھے کسی کی آہٹ گھر میں محسوس ہوئی، میں گھبرا کر باہر نکلا تو سامنے حضرت جبرئیل علیہ السلام کھڑے تھے وہ کہنے لگے کہ میری ساری رات آپ کے انتظار میں گذر گئی، آپ کے کمرے میں کہیں سے کتا آ گیا ہے اس لئے میں اندر نہیں آ سکتا، کیونکہ ہم لوگ اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی کتا، کوئی جنبی یا کوئی تصویر اور مورتی ہو۔

تخريج الحديث: سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - السهو (1211) سنن النسائي - السهو (1212) سنن

النسائي - السهو (1213) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650) سنن ابن ماجه - الأدب (3708) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمي - الاستئذان 2663)

کان کٹے جانور کی قربانی نہ ہونے کا بیان

619 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِالْمُقَابَلَةِ اَوْ بِالْمُدَابَرَةِ اَوْ شَرْقَاءَ اَوْ خَرْقَاءَ اَوْ جَدْعَاءَ ○ {1/81} تحفة 10125 معتلى 6263،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے جس کا کان آگے یا پیچھے سے کٹا ہوا ہو یا اس میں سوراخ ہو یا وہ پھٹ گیا ہو یا جسم کے دیگر اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1498) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

تغیر شمس تک نماز عصر پڑھنے کے جواز کا بیان

620 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الْاَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يُصَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ مُرْتَفِعَةً ○" تحفة 10310 معتلى 6431،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھی جائے، ہاں! اگر سورج صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہو تو جائز ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - المواقيت (573) سنن أبي داؤد - الصلاة (1274) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/81)

سونے کی آنگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

621 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ ○ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ ○ تحفة 10194

معتلی 6314،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت، سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے اور عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس 1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داود - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

ستر ہزار فرشتوں کی دعائے مغفرت کا بیان

622 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ جَاءَ أَبُو مُوسَى إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَعَائِدًا جِئْتَ أَمْ شَامِتًا قَالَ لَا بَلْ عَائِدًا○ قَالَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ عَائِدًا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِذَا عَادَ الرَّجُلُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ مَشَى فِي خِرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ○" تحفة 10211

معتلی 6330،

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا عیادت کی نیت سے آئے ہو یا اس کے بیمار ہونے پر خوشی کا

اظہار کرنے کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں تو عیادت کی نیت سے آیا ہوں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر واقعی عیادت کی نیت سے آئے ہو تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے باغات میں چلتا ہے یہاں تک کہ بیٹھ جائے، اس کے بیٹھنے پر اللہ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، پھر اگر صبح کو جائے تو شام تک اور شام کو جائے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجنائز (969) سنن أبي داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1442) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/81)

وادی محسر میں پہنچ کر رکنے کا بیان

623ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ فِي سَنَةِ سِتٍّ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ - قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قُلْتُ لِسُوَيْدٍ وَلِمَ سُمِّيَ الزَّنْجِيَّ قَالَ كَانَ شَدِيدَ السَّوَادِ - عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ وَهُوَ مُرْدِفٌ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ "هٰذَا مَوْقِفٌ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ" ثُمَّ دَفَعَ فَجَعَلَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ "السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ" حَتّٰى جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ فَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ ثُمَّ وَقَفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَاَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ ثُمَّ وَقَفَ عَلٰى قُزَحَ فَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ" ثُمَّ دَفَعَ فَجَعَلَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ "السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ" فَلَمَّا وَقَفَ عَلٰى مُحَسِّرٍ قَرَعَ رَاحِلَتَهُ فَخَبَّتْ بِهِ حَتّٰى خَرَجَتْ مِنَ الْوَادِي ثُمَّ سَارَ مَسِيرَتَهُ حَتّٰى اَتَى الْجَمْرَةَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَنْحَرَ فَقَالَ "هٰذَا الْمَنْحَرُ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ" فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مِثْلَهُ اَوْ نَحْوَهُ

تحفة10229 معتلي 6351،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر غروب شمس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اپنے پیچھے حضرت اسامہ کو بٹھالیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے لوگو! سکون اور اطمینان اختیار کرو، پھر آپ مزدلفہ پہنچے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی

پڑھیں اور رات بھر وہیں رہے، صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جبل قزح پر تشریف لائے، وہاں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے وادی محسر پہنچے، وہاں ایک لمحے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹنی کو سرپٹ دوڑا دیا تا آنکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ یہ عذاب کی جگہ تھی)۔ پھر سواری روک کر اپنے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو بٹھا لیا اور چلتے چلتے منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ آئے اور اسے کنکریاں ماریں، پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ قربان گاہ ہے اور منیٰ پورا ہی قربان گاہ ہے پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الحج (885) سنن أبي داؤد - المناسك (1935) سنن ابن ماجه - المناسك (3010) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/81)

عرب سے بغض رکھنے کی منافقت کا بیان

624ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ إِسْمَاعِيْلُ اَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبِيرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يَبْغَضُ الْعَرَبَ إِلَّا مُنَافِقٌ" معتلی 6354 مجمع 10/53، 2/270

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرب سے نفرت کرنے والا کوئی منافق ہی ہوسکتا ہے۔

عہد امان کا لحاظ رکھنے کا بیان

625 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ عِنْدَنَا شَيْئاً نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابَ اللّٰهِ وَهٰذِهِ الصَّحِيفَةَ - صَحِيفَةٌ فِيهَا اَسْنَانُ الإِبِلِ وَاَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ - فَقَدْ كَذَبَ قَالَ وَفِيهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ اَحْدَثَ فِيهَا حَدَثاً اَوْ آوَى مُحْدِثاً فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلاً وَلَا صَرْفاً وَمَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ اَبِيهِ اَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفاً وَلَا عَدْلاً وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا اَدْنَاهُمْ" تحفة 10317 معتلی 6439،

ترجمہ: حضرت ابراہیم تیمی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ ہمارے پاس کتاب اللہ اور اس صحیفے جس میں اونٹوں کی عمریں اور زخموں کی کچھ تفصیلات ہیں کے علاوہ بھی

کچھ اور ہے جو ہم پڑھتے ہیں تو وہ جھوٹا ہے، اس صحیفے میں یہ بھی لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیر سے ثور تک مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا۔ اور جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے (کسی دوسرے شخص کو اپنا باپ کہنا شروع کر دے) یا کوئی غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کر دے، اس پر بھی اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس کا بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، ایک عام آدمی بھی اگر کسی کو امان دے دے تو اس کا لحاظ کیا جائے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (111) صحيح البخاري - الحج (1771) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2882) صحيح البخاري - الجزية 3001) صحيح البخاري - الجزية (3009) صحيح البخاري - لفرائض ا(6374) صحيح البخاري - الديات (6507) صحيح البخاري - الديات (6517) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذي - الديات (1412) سنن الترمذي - الولاء والهبة (227) سنن النسائي - الضحايا (4422) سنن النسائي - القسامة (4734) سنن النسائي - القسامة (4744) سنن النسائي - القسامة (4745) سنن النسائي - القسامة (4746) سنن أبي داؤد - المناسك (2034) سنن أبي داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81) سنن الدارمي - الديات 2356)

خوارج کا ایمان گلے سے نیچے نہ ہونے کا بیان

626 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ غَيْرِهِ فَإِنَّمَا أَنَا رَجُلٌ مُحَارِبٌ وَالْحَرْبُ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَقْوَامٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" {1/82}

تحفة 10121 معتلي 6260،

ترجمہ: حضرت سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا جب میں تم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گر جانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور جب کسی اور کے حوالے سے کوئی بات کروں تو میں جنگجو آدمی ہوں اور جنگ تو نام ہی تدابیر اور چال کا ہے۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے قریب ایسی اقوام نکلیں گی جن کی عمر تھوڑی ہوگی اور عقل

کے اعتبار سے وہ بیوقوف ہوں گے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں کریں گے، لیکن ایمان ان کے گلے سے آگے نہیں جائے گا، تم انہیں جہاں بھی پاؤ قتل کردو، کیونکہ ان کا قتل کرنا قیامت کے دن باعث ثواب ہوگا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب (3415) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) سنن النسائی - تحریم الدم (4102) سنن أبی داؤد - السنۃ (4767) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ 1/81)

نماز رہ جانے کے سبب افسوس کا بیان

627 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "شَغَلُوْنَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مَلاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَاراً" ثُمَّ صَلاَّهَا بَيْنَ الْعِشَائَيْنِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ تحفة 10123 معتلی 6261،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز مغرب اور عشاء کے درمیان ادا فرمائی۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2773) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4259) صحیح البخاری - الدعوات (6033) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاۃ (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاۃ (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاۃ (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاۃ (627) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (2984) سنن النسائی - الصلاۃ (473) سنن أبی داؤد - الصلاۃ (409) سنن ابن ماجۃ - الصلاۃ (684) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ (1/82) سنن الدارمی - الصلاۃ 1232)

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

628 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنِ الْمُنْذِرِ اَبِی يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَجُلاً مَذَّاءً فَاسْتَحْيَى اَنْ يَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ قَالَ فَقَالَ لِلْمِقْدَادِ سَلْ لِی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ قَالَ فَسَاَلَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" تحفة 10264 معتلی 6388،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھیں چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص وضو کر لیا کرے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - العلم (132) صحیح البخاری - الوضوء (176) صحیح البخاری - الغسل (266) صحیح مسلم - الحیض (303) صحیح مسلم - الحیض (303) صحیح مسلم - الحیض (303) سنن الترمذی - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتیمم (435) سنن النسائي - الغسل والتیمم (436) سنن النسائي - الغسل والتیمم (437) سنن النسائي - الغسل والتیمم (438) سنن النسائي - الغسل والتیمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

رکوع وسجود کی حالت میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان

629 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقْرَاَ الرَّجُلُ وَهُوَ رَاكِعٌ اَوْ سَاجِدٌ۔ تحفة 10041 معتلى 6180

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع یا سجدہ کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الصلاة (480) صحیح مسلم - الصلاة (480) صحیح مسلم - الصلاة (480) صحیح مسلم - الصلاة (480) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة 2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) سنن الترمذی - الصلاة (264) سنن الترمذی - اللباس (1737) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق 1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة 5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان

630 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ "وَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ" قَالَ قُلْتُ نَعَمِ ابْنَةُ حَمْزَةَ قَالَ "اِنَّهَا لاَ تَحِلُّ لِي هِيَ ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ" تحفة 10171 معتلی 6455،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ وہ تو میرے لئے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائی - النکاح (3304) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

آسانی کے اسباب پیدا ہو جانے کا بیان

631 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِساً وَفِي يَدِهِ عُودٌ يَنْكُتُ بِهِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ "مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ اِلَّا وَقَدْ عُلِمَ مَنْزِلُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ" قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلِمَ نَعْمَلُ قَالَ "اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ (اَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرٰى وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى)" تحفة 10167 معتلی 6458،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کرید رہے تھے، تھوڑی دیر بعد سر اٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانہ خواہ جنت ہو یا جہنم اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر ہم عمل کیوں کریں؟ فرمایا عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کیے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی تو ہم اس کے لئے آسانی کے اسباب پیدا کر دیں گے اور جو شخص بخل اختیار کرے اپنے آپ کو مستغنی ظاہر کرے اور اچھی بات کی تکذیب کرے تو ہم اس کے لئے تنگی کے اسباب پیدا کر دیں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1296) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4661) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4663) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4664) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4665) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4666) صحيح البخاري - الأدب (5863) صحيح البخاري - القدر (6231) صحيح البخاري - التوحيد (7113) صحيح مسلم - القدر (2647) صحيح مسلم - القدر (2647) سنن الترمذي - القدر (2136) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3344) سنن أبي داؤد - السنة (4694) سنن ابن ماجه - المقدمة (78)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

اطاعت کا تعلق نیکی کے کاموں سے ہونے کا بیان

632 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلاً مِنَ الاَنْصَارِ○ قَالَ فَلَمَّا خَرَجُوا - قَالَ - وَجَدَ عَلَيْهِمْ فِي شَيْءٍ - قَالَ - فَقَالَ لَهُمْ اَلَيْسَ قَدْ اَمَرَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُطِيعُونِيْ قَالَ قَالُوا بَلَى○ قَالَ فَقَالَ اجْمَعُوا حَطَباً ثُمَّ دَعَا بِنَارٍ فَاَضْرَمَهَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ لَتَدْخُلُنَّهَا○ قَالَ فَهَمَّ الْقَوْمُ اَنْ يَدْخُلُوهَا○ قَالَ فَقَالَ لَهُمْ شَابٌّ مِنْهُمْ اِنَّمَا فَرَرْتُمْ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّارِ فَلاَ تَعْجَلُوا حَتَّى تَلْقَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنْ اَمَرَكُمْ اَنْ تَدْخُلُوهَا فَادْخُلُوا○ قَالَ فَرَجَعُوا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرُوهُ فَقَالَ لَهُمْ "لَوْ دَخَلْتُمُوهَا مَا خَرَجْتُمْ مِنْهَا اَبَداً اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ○" تحفة10168 معتلى6459،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا: اور ایک انصاری کو ان کا امیر مقرر کر دیا، جب وہ لوگ روانہ ہوئے تو راستے میں اس انصاری کو کسی بات پر غصہ آ گیا اور اس نے ان سے کہا کہ پھر لکڑیاں اکٹھی کرو، اس کے بعد اس نے آگ منگوا کر لکڑیوں میں آگ لگا دی اور کہا کہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اس آگ میں داخل ہو جاؤ۔ لوگ ابھی اس میں چھلانگ لگانے کی سوچ ہی رہے تھے کہ ایک نوجوان کہنے لگا کہ آگ ہی سے تو بھاگ کر تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہوئے ہو، اس میں جلد بازی مت کرو پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مل کر پوچھ لو، اگر وہ تمہیں اس میں چھلانگ لگانے کا حکم دیں تو ضرور ایسا ہی کرو۔ چنانچہ لوگ رک گئے اور واپس آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا واقعہ بتایا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اگر تم اس میں ایک دفعہ داخل ہو جاتے تو پھر کبھی اس میں سے نکل نہ سکتے، یاد رکھو! اطاعت کا تعلق تو صرف نیکی کے کاموں سے ہے۔

تخريج الحديث: صحيح البخاري - المغازي (4085) صحيح مسلم - الإمارة (1840) صحيح مسلم - الإمارة (1840) سنن النسائي - البيعة (4205) سنن أبي داؤد - الجهاد (2625) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

قیام جنازہ کے حکم میں اختیار ہونے کا بیان

633 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِيْ وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ شَهِدْتُ جَنَازَةً فِي بَنِي سَلَمَةَ فَقُمْتُ فَقَالَ لِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ اجْلِسْ فَإِنِّي سَأُخْبِرُكَ فِي هَذَا بِثَبْتٍ حَدَّثَنِيْ مَسْعُودُ بْنُ الْحَكَمِ الزُّرَقِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ بِرَحَبَةِ الْكُوفَةِ وَهُوَ يَقُولُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا بِالْقِيَامِ فِي الْجَنَازَةِ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ ذَلِكَ وَاَمَرَنَا بِالْجُلُوسِ۔ تحفة 10276 معتلی 6399،

ترجمہ: حضرت واقد بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ میں بنوسلمہ کے کسی جنازے میں شریک تھا، میں جنازے کو دیکھ کر کھڑا ہو گیا، تو نافع بن جبیر مجھ سے کہنے لگے کہ بیٹھ جاؤ، میں تمہیں اس سلسلے میں ایک مضبوط بات بتاتا ہوں، مجھے مسعود بن حکم نے بتایا ہے کہ انہوں نے جامع کوفہ کے صحن میں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہمیں جنازہ دیکھ کر کھڑے ہونے کا حکم دیتے تھے، پھر بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی بیٹھے رہنے لگے اور ہمیں بھی بیٹھے رہنے کا حکم دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) سنن الترمذي - الجنائز (1044) سنن النسائي - الجنائز (1999) سنن النسائي - الجنائز (2000) سنن أبي داؤد - الجنائز (3175) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1544) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82) موطأ مالك - الجنائز 549)

شرابی کو چالیس یا اسی کوڑے مارنے کا بیان

634 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنٍ اَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ قَالَ إِنَّهُ قَدِمَ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ عَلَى عُثْمَانَ فَاَخْبَرُوهُ بِمَا كَانَ مِنْ اَمْرِ الْوَلِيدِ - اَیْ بِشُرْبِهِ الْخَمْرَ - فَكَلَّمَهُ عَلِيٌّ فِي ذَلِكَ فَقَالَ دُونَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَاَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ۔ فَقَالَ يَا حَسَنُ قُمْ فَاجْلِدْهُ۔ قَالَ مَا اَنْتَ مِنْ هَذَا فِي شَيْءٍ وَلِّ هَذَا غَيْرَكَ۔ قَالَ بَلْ ضَعُفْتَ وَوَهَنْتَ وَعَجَزْتَ قُمْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ ۔ فَجَعَلَ عَبْدُ اللّٰهِ يَضْرِبُهُ وَيَعُدُّ عَلِيٌّ حَتَّى بَلَغَ اَرْبَعِينَ ثُمَّ قَالَ اَمْسِكْ - اَوْ قَالَ كُفَّ - جَلَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِينَ وَاَبُو بَكْرٍ اَرْبَعِينَ وَكَمَّلَهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ۔ {1/83} تحفة 10080 معتلی 6210،

ترجمہ: حضرت ابوساسان رقاشی بیان کرتے ہیں کہ کوفہ سے کچھ لوگ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر

ہوئے اور انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ولید کی شراب نوشی کے حوالے سے کچھ خبریں بتائیں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے بھی ان سے اس حوالے پر گفتگو کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کا چچازاد بھائی آپ کے حوالے ہے، آپ اس پر سزا جاری فرمائیے انہوں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حسن! کھڑے ہو کر اسے کوڑے مارو، اس نے کہا کہ آپ یہ کام نہیں کر سکتے، کسی اور کو اس کا حکم دیجئے، فرمایا اصل میں تم کمزور اور عاجز ہو گئے ہو، اس لئے عبداللہ بن جعفر! تم کھڑے ہو کر اس پر سزا جاری کرو، چنانچہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کوڑے مارتے جاتے تھے اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ گنتے جاتے تھے، جب چالیس کوڑے ہوئے تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بس کرو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرابی کو چالیس کوڑے مارے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی مارے تھے اور دونوں ہی سنت ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) سنن أبي داؤد - الحدود (4480) سنن أبي داؤد - الحدود (4481) سنن ابن ماجه - الحدود (2571)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82) سنن الدارمي - الحدود 2312)

وضو کرنے کے طریقہ کا بیان

635 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ عَلِيٌّ بَيْتِي فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَجِئْنَا بِقَعْبٍ يَأْخُذُ الْمُدَّ أَوْ قَرِيبَهُ حَتَّى وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَدْ بَالَ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلَا أَتَوَضَّأُ لَكَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي○ قَالَ فَوُضِعَ لَهُ إِنَاءٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدَيْهِ فَصَكَّ بِهِمَا وَجْهَهُ وَأَلْقَمَ إِبْهَامَهُ مَا أَقْبَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ○ قَالَ ثُمَّ عَادَ فِي مِثْلِ ذَلِكَ ثَلَاثًا ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ بِيَدِهِ الْيُمْنَى فَأَفْرَغَهَا عَلَى نَاصِيَتِهِ ثُمَّ أَرْسَلَهَا تَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَدَهُ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ مِنْ ظُهُورِهِمَا ثُمَّ أَخَذَ بِكَفَّيْهِ مِنَ الْمَاءِ فَصَكَّ بِهِمَا عَلَى قَدَمَيْهِ وَفِيهِمَا النَّعْلُ ثُمَّ قَلَبَهَا بِهَا ثُمَّ عَلَى الرِّجْلِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ○ قَالَ فَقُلْتُ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ وَفِي النَّعْلَيْنِ○ قُلْتُ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ وَفِي النَّعْلَيْنِ○ قُلْتُ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ وَفِي النَّعْلَيْنِ○ تحفة10198 معتلی6313،

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ میرے گھر تشریف لائے، انہوں نے وضو کے لئے پانی منگوایا، ہم ان کے پاس ایک پیالہ لائے جس میں ایک مد یا اس کے قریب پانی آتا تھا اور وہ لا کران

کے سامنے رکھ دیا، اس وقت وہ پیشاب سے فارغ ہو چکے تھے، انہوں نے مجھ سے فرمایا: اے ابن عباس! کیا میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ میں نے کہا کیوں نہیں؟ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ چنانچہ ان کے وضو کیلئے برتن رکھا گیا، پہلے انہوں نے دونوں ہاتھ دھوئے، کلی کی، ناک میں پانی ڈال کر اسے صاف کیا، پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر چہرے پر مارا اپنے انگوٹھے کا پانی کان کے سامنے والے حصے پر ڈالا تین دفعہ اسی طرح کیا، پھر دائیں ہاتھ سے ایک چلو بھر کر پانی لیا اور اسے پیشانی پر ڈال لیا، تا کہ وہ چہرے پر بہہ جائے، پھر دائیں ہاتھ کو کہنی سمیت تین دفعہ دھویا، بائیں ہاتھ کو بھی اسی طرح دھویا، سر اور کانوں کا مسح کیا، پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر اپنے قدموں پر ڈالا، جبکہ انہوں نے جوتی پہن رکھی تھی، پھر جوتی کو ہلایا اور دوسرے پاؤں کے ساتھ بھی اسی طرح کیا۔ میں نے عرض کیا کہ جوتی پہنے ہوئے بھی وضو ہو سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں! ہو سکتا ہے۔ یہ سوال جواب تین دفعہ ہوئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة 115)سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (117)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الطهارة 701)

خوارج کو قتل کرنے کا بیان

636 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ ذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ "فِيهِمْ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مُثَدَّنُ الْيَدِ" لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ۔ تحفة10233 معتلی6358،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی یہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے تین دفعہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

جنبی کے لئے قرآن پڑھنا مناسب نہ ہونے کا بیان

637 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا۔ تحفة10186 معتلی6308،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن کریم پڑھایا کرتے تھے، بشرطیکہ اختیاری طور پر غسل کے ضرورت مند نہ ہوتے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (146) سنن النسائی - الطهارة (265) سنن النسائی - الطهارة (266) سنن أبی داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

موقع محل کے مطابق فیصلہ کرنے کا بیان

638 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِذَا بَعَثْتَنِيْ اَكُونُ كَالسِّكَّةِ الْمُحْمَاةِ اَمِ الشَّاهِدُ يَرَى مَا لا يَرَى الْغَائِبُ قَالَ "الشَّاهِدُ يَرَى مَا لا يَرَى الْغَائِبُ۔" معتلی6396،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا جب آپ مجھے کہیں بھیجتے ہیں تو میں ڈھلا ہوا سکہ بن کر جایا کروں یا وہاں کے حالات دیکھ کر فیصلہ کیا کروں کیونکہ موقع پر موجود شخص وہ دیکھتا ہے جو غائب نہیں دیکھتا؟ فرمایا بلکہ یہ بات سامنے رکھو کہ موقع پر موجود شخص وہ دیکھتا ہے جو غائب نہیں دیکھتا۔

جھوٹی بات کو حدیث کی طرف منسوب کرنے پر وعید کا بیان

639 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ۔" تحفة10087 معتلی6222،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف جھوٹی بات کی نسبت نہ کرو، کیونکہ جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذی - العلم (2660) سنن الترمذی - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

640 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَاهُ حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَكْذِبُوْا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ" تحفة10087 معتلی6222،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف جھوٹی بات کی نسبت نہ کرو، کیونکہ جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذي - العلم (2660) سنن الترمذي - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

جنازے کے احترام میں کھڑے ہونے یا بیٹھنے رہنے کا بیان

641 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَدْ رَاَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا۔ تحفة10276 معتلی6399،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پہلے ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنازے کے احترام میں کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا تو ہم بھی کھڑے ہونے لگے، بعد میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) سنن الترمذي - الجنائز (1044) سنن النسائي - الجنائز (1999) سنن النسائي - الجنائز (2000) سنن أبي داؤد - الجنائز (3175) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1544)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83)موطأ مالك - الجنائز 549)

جنبی و تصویر والے گھر میں فرشتوں کے نہ آنے کا بیان

642 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنِ ابْنِ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ جُنُبٌ وَلَا صُوْرَةٌ وَلَا كَلْبٌ" تحفة10291 معتلی64076323،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی جنبی ہو یا تصویر یا کتا ہو۔

تخريج الحديث: سنن النسائي - الطهارة(261) سنن النسائي - الصيد والذبائح(4281) سنن أبي داؤد - الطهارة(227) سنن أبي داؤد - اللباس(4152) سنن ابن ماجه - اللباس(3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/83) سنن

الدارمی - الاستئذان 2663)

سینگ کٹے جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان

643 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ جُرَیِّ بْنِ کُلَیْبٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُضَحَّی بِعَضْبَاءِ الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ۔

تحفة 10031 معتلی 6170،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائی - الضحایا (4372) سنن النسائی - الضحایا (4373) سنن النسائی - الضحایا (4374) سنن النسائی - الضحایا (4375) سنن النسائی - الضحایا (4376) سنن النسائی - الضحایا (4377) سنن أبی داؤد - الضحایا (2804) سنن أبی داؤد - الضحایا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/83) سنن الدارمی - الأضاحی (1951) سنن الدارمی - الأضاحی 1952)

دباء و مزفت سے ممانعت کا بیان

644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ سُفْیَانَ حَدَّثَنِیْ سُلَیْمَانُ عَنْ اِبْرَاهِیمَ التَّیْمِیِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَیْدٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ۔ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَمِعْتُ اَبِی یَقُوْلُ لَیْسَ بِالْکُوفَةِ عَنْ عَلِیٍّ حَدِیثٌ اَصَحُّ مِنْ هٰذَا۔ تحفة 10032 معتلی 6171،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأشربة (5272) صحیح مسلم - الأشربة (1994) سنن النسائی - الأشربة (5627) سنن أبی داؤد - الأشربة (3697)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/83)

دس قسم کے لوگوں کا رحمت سے دور ہونے کا بیان

645 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنِیْ عَامِرٌ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً آکِلَ الرِّبَا وَمُوکِلَهُ وَکَاتِبَهُ وَشَاهِدَهُ وَالْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ۔ تحفة 1003610034

معتلی 6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے، سود خور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی عورتوں پر۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - النکاح (1119) سنن النسائی - الزینة (5103) سنن أبي داؤد - النکاح (2076) سنن ابن ماجه - النکاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی قوت فیصلہ کا بیان

646 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنِیْ يَحْيَى عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَاَنَا حَدِيثُ السِّنِّ○ قَالَ قُلْتُ تَبْعَثُنِیْ إِلَى قَوْمٍ يَكُونُ بَيْنَهُمْ اَحْدَاثٌ وَلاَ عِلْمَ لِی بِالْقَضَاءِ قَالَ "إِنَّ اللّٰهَ سَيَهْدِی لِسَانَكَ وَيُثَبِّتُ قَلْبَكَ○" قَالَ فَمَا شَكَكْتُ فِی قَضَاءٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ بَعْدُ○ تحفة 10113 معتلی 6251،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں اس وقت نوخیز تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے ایک ایسی قوم کی طرف بھیج رہے ہیں جہاں لوگوں میں آپس میں اختلافات اور جھگڑے بھی ہوں گے اور مجھے فیصلہ کرنے کا قطعاً کوئی علم نہیں ہے؟ فرمایا اللہ تمہارے زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں مجھے کوئی شک نہیں ہوا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت کا بیان

647 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَرَّ بِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا وَجِعٌ وَاَنَا اَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ اَجَلِي قَدْ حَضَرَ فَاَرِحْنِیْ وَإِنْ كَانَ آجلاً فَارْفَعْنِیْ وَإِنْ كَانَ بَلاَءً فَصَبِّرْنِی○ قَالَ "مَا قُلْتَ○" فَاَعَدْتُ عَلَيْهِ فَضَرَبَنِیْ بِرِجْلِهِ فَقَالَ "مَا قُلْتَ○" قَالَ فَاَعَدْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ "اللّٰهُمَّ

عَافِهِ اَوِ اشْفِهِ" قَالَ فَمَا اشْتَكَيْتُ ذَلِكَ الْوَجَعَ بَعْدُ تحفة10187 معتلی 6307

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس سے گزر ہوا، میں اس وقت بیمار تھا اور یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! اگر میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے تو مجھے اس بیماری سے راحت عطاء فرما اور مجھے اپنے پاس بلا لے، اگر اس میں دیر ہو تو مجھے اٹھا لے اور اگر یہ کوئی آزمائش ہو تو مجھے صبر عطاء فرما، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے اپنی بات پھر دہرا دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پاؤں سے ٹھوکر ماری یعنی غصہ کا اظہار کیا اور فرمایا کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے پھر اپنی بات دہرا دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی اے اللہ! اسے عافیت اور شفاء عطاء فرما، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے وہ تکلیف کبھی نہیں ہوئی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3564)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/84)

648 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ شَاكِياً فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا اَنَّهُ قَالَ "اللَّهُمَّ عَافِهِ اللَّهُمَّ اشْفِهِ" فَمَا اشْتَكَيْتُ ذَلِكَ الْوَجَعَ بَعْدُ تحفة 10187 معتلی 6307

گذشتہ روایت ایک دوسری سند سے بھی مذکور ہے، جو عبارت میں گذری۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3564)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/84)

حالت جنابت میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان

649 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ اَتَيْتُ عَلَى عَلِيٍّ اَنَا وَرَجُلَانِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَا يَحْجُزُهُ - وَرُبَّمَا قَالَ يَحْجُبُهُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ تحفة10186 معتلی 6308،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک آدمی کے ساتھ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ فرمانے لگے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے بعد وضو کئے بغیر باہر تشریف لا کر قرآن کریم کی تلاوت شروع کر دیتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ گوشت بھی تناول فرمالیا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ت کے علاوہ کوئی چیز قرآن سے نہیں روکتی تھی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (146) سنن النسائی - الطهارة (265) سنن النسائی - الطهارة (266) سنن أبي داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

حضرت مریم وخدیجہ رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان

650 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيْجَةُ" تحفة10161 معتلی6293

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بہترین عورت حضرت مریم بنت عمران ہیں اور بہترین عورت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - أحاديث الأنبياء (3249) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2430) سنن الترمذی - المناقب (3877) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شان ولایت کا بیان

651 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ الْكِنْدِيِّ عَنْ زَاذَانَ اَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا فِي الرَّحَبَةِ وَهُوَ يُنْشِدُ النَّاسَ مَنْ شَهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ وَهُوَ يَقُوْلُ مَا قَالَ فَقَامَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَشَهِدُوْا اَنَّهُمْ سَمِعُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ "مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ" معتلی6229 مجمع 9/107،

ترجمہ: زاذان بیان کرتے ہیں کہ میں نے صحن مسجد میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر یہ پوچھتے ہوئے سنا کہ غدیر خم کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کون حاضر تھا اور کس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سنا تھا؟ اس پر تیرہ آدمی کھڑے ہو گئے اور ان سب نے گواہی دی کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کا میں مولیٰ ہوں علی المرتضیٰ بھی اس کے مولیٰ ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب(3713) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/84)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے محبت یا بغض رکھنے والے کا بیان

652 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَاللّٰهِ إِنَّهُ مِمَّا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ وَلَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ۝ تحفة10092 معتلی6233،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ بات ذکر فرمائی تھی کہ مجھ سے بغض کوئی منافق ہی کر سکتا ہے اور مجھ سے محبت کوئی مومن ہی کر سکتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (78) سنن الترمذي - المناقب (3736) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (5018) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (5022) سنن ابن ماجه - المقدمة (114)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

جنتی عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جہیز کا بیان

653 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَنْبَأَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَهَّزَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِي خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةِ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفُ الْإِذْخِرِ۝ تحفة10104 معتلی6245،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جہیز میں روئیں دار کپڑے، ایک مشکیزہ اور چمڑے کا تکیہ دیا تھا جس میں اذخر نامی گھاس بھری ہوئی تھی۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - النكاح (3384) سنن ابن ماجه - الزهد (4152)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

بیت اللہ میں مورتیوں کو توڑنے کا بیان

654 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ الْمَدَائِنِيُّ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَيْنَا الْكَعْبَةَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اجْلِسْ۝" وَصَعِدَ عَلَى مَنْكِبَيَّ فَذَهَبْتُ لِأَنْهَضَ بِهِ فَرَأَى مِنِّي ضَعْفًا فَنَزَلَ وَجَلَسَ لِي نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ "اصْعَدْ عَلَى مَنْكِبَيَّ۝" قَالَ فَصَعِدْتُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ۝ قَالَ فَنَهَضَ بِي۝ قَالَ فَإِنَّهُ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنِّي لَوْ شِئْتُ لَنِلْتُ أُفُقَ السَّمَاءِ حَتَّى صَعِدْتُ عَلَى الْبَيْتِ وَعَلَيْهِ تِمْثَالُ صُفْرٍ أَوْ نُحَاسٍ فَجَعَلْتُ أُزَاوِلُهُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ حَتَّى إِذَا اسْتَمْكَنْتُ مِنْهُ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اقْذِفْ بِهِ" فَقَذَفْتُ بِهِ فَتَكَسَّرَ كَمَا تَتَكَسَّرُ الْقَوَارِيرُ ثُمَّ نَزَلْتُ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَبِقُ حَتّٰى تَوَارَيْنَا بِالْبُيُوتِ خَشْيَةَ أَنْ يَلْقَانَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ۔ معتلی 6475 مجمع 6/23

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوا، ہم خانہ کعبہ پہنچے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ نے مجھ سے بیٹھنے کے لئے فرمایا اور خود میرے کندھوں پر چڑھ گئے، میں نے کھڑا ہونا چاہا لیکن نہ ہوسکا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھ میں کمزوری کے آثار دیکھے تو نیچے اتر آئے، خود بیٹھ گئے اور مجھ سے فرمایا میرے کندھوں پر چڑھ جاؤ، چنانچہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں پر سوار ہوگیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے لے کر کھڑے ہوگئے۔ اس وقت مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اگر میں چاہوں تو افق کو چھولوں، بہرحال! میں بیت اللہ پر چڑھ گیا، وہاں پیتل تانبے کی ایک مورتی نظر آئی، میں اسے دائیں بائیں اور آگے پیچھے سے دھکیلنے لگا، جب میں اس پر قادر ہوگیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اسے نیچے پھینک دو، چنانچہ میں نے اسے نیچے پٹخ دیا اور وہ شیشے کی طرح چکنا چور ہوگئی، پھر میں نیچے اتر آیا۔ پھر میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہوئے تیزی سے روانہ ہوگئے یہاں تک کہ گھروں میں جا کر چھپ گئے، ہمیں یہ اندیشہ تھا کہ کہیں کوئی آدمی نہ مل جائے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تعلق اہل بیت سے ہونے کا بیان

655 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا يَاسِينُ الْعِجْلِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمَهْدِيُّ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللّٰهُ فِي لَيْلَةٍ۔" تحفة 10270 معتلی 6389،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہدی کا تعلق ہم اہل بیت سے ہوگا، اللہ اسے ایک ہی رات میں سنوار دے گا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الفتن (4085)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کا بیان

656 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَاضِي الرَّيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا يَقُولُ اجْتَمَعْتُ أَنَا وَفَاطِمَةُ وَالْعَبَّاسُ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَبُرَ سِنِّي وَرَقَّ عَظْمِي وَكَثُرَتْ مُؤْنَتِي

فَإِنْ رَأَيْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَنْ تَأْمُرَ لِي بِكَذَا وَكَذَا وَسْقاً مِنْ طَعَامٍ فَافْعَلْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ" فَقَالَتْ فَاطِمَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْمُرَ لِي كَمَا أَمَرْتَ لِعَمِّكَ فَافْعَلْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ ذٰلِكَ" ثُمَّ قَالَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كُنْتَ أَعْطَيْتَنِي أَرْضاً كَانَتْ مَعِيشَتِي مِنْهَا ثُمَّ قَبَضْتَهَا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَرُدَّهَا عَلَيَّ فَافْعَلْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ ذَاكَ" قَالَ فَقُلْتُ أَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُوَلِّيَنِي هٰذَا الْحَقَّ الَّذِي جَعَلَهُ اللّٰهُ لَنَا فِي كِتَابِهِ مِنْ هٰذَا الْخُمُسِ فَأَقْسِمُهُ فِي حَيَاتِكَ كَيْلَا يُنَازِعَنِيهِ أَحَدٌ بَعْدَكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ ذَاكَ" فَوَلَّانِيهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمْتُهُ فِي حَيَاتِهِ ثُمَّ وَلَّانِيهِ أَبُو بَكْرٍ فَقَسَمْتُهُ فِي حَيَاتِهِ ثُمَّ وَلَّانِيهِ عُمَرُ فَقَسَمْتُهُ فِي حَيَاتِهِ حَتَّى كَانَتْ آخِرُ سَنَةٍ مِنْ سِنِي عُمَرَ فَإِنَّهُ أَتَاهُ مَالٌ كَثِيرٌ {1/85} تحفة 10214 معتلی 6332 مجمع 9/14

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں، فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت عباس اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم بھی موجود تھے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! میں اب بوڑھا ہو گیا ہوں، میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور میری ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں، اگر آپ مجھے اتنے من غلہ اور گندم دے دیں تو میرا کام بن جائے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اچھا دے دیں گے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر مناسب سمجھیں تو آپ نے اپنے چچا کے لئے جو حکم دیا ہے وہ ہمارے لئے بھی دے دیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا دے دیں گے، پھر حضرت زید بن حارثہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے مجھے زمین کا ایک ٹکڑا عطاء فرمایا تھا جس سے میری گذر اوقات ہو جاتی تھی، لیکن پھر آپ نے وہ زمین واپس لے لی، اگر آپ مناسب خیال فرمائیں تو وہ مجھے واپس کر دیں فرمایا اچھا کر دیں گے۔ اس کے بعد میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ نے قرآن کریم میں ہمارے لئے خمس کا جو حق مقرر فرمایا ہے، اگر آپ مناسب خیال فرمائیں تو مجھے اس کا نگران بنا دیجئے تا کہ میں آپ کی حیات طیبہ میں اسے تقسیم کیا کروں اور آپ کے بعد کوئی شخص اس میں مجھ سے جھگڑا نہ کر سکے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا بنا دیں گے۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کا نگران بنا دیا اور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں اسے تقسیم کرتا رہا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی اپنے زمانے میں مجھے اس کی نگرانی پر برقرار رکھا اور میں ان کی حیات میں بھی اسے تقسیم کرتا رہا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی مجھے اس پر برقرار رکھا اور میں اسے تقسیم کرتا رہا لیکن جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا آخری سال تھا تو اس کی نگرانی مجھ سے لے لی گئی، اس وقت ان کے پاس بہت مال آیا تھا۔

تخريج الحديث :سنن أبي داود - الخراج والإمارة والفيء (2983) سنن أبي داود - الخراج والإمارة والفيء

(2984)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/85)

کتے والے گھر میں رحمت کے فرشتوں کے نہ آنے کا بیان

657 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ كَانَتْ لِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلَةٌ لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ مِنَ الْخَلَائِقِ إِنِّي كُنْتُ آتِيهِ كُلَّ سَحَرٍ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ حَتَّى يَتَنَحْنَحَ وَإِنِّي جِئْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ۔ فَقَالَ "عَلَى رِسْلِكَ يَا أَبَا حَسَنٍ حَتَّى أَخْرُجَ إِلَيْكَ۔" فَلَمَّا خَرَجَ إِلَيَّ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَغْضَبَكَ أَحَدٌ قَالَ "لَا۔" قُلْتُ فَمَا لَكَ لَا تُكَلِّمُنِي فِيمَا مَضَى حَتَّى كَلَّمْتَنِي اللَّيْلَةَ۔ قَالَ "إِنِّي سَمِعْتُ فِي الْحُجْرَةِ حَرَكَةً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَنَا جِبْرِيلُ۔ قُلْتُ ادْخُلْ۔ قَالَ لَا أَخْرُجُ إِلَيَّ۔ فَلَمَّا خَرَجْتُ قَالَ إِنَّ فِي بَيْتِكَ شَيْئًا لَا يَدْخُلُهُ مَلَكٌ مَا دَامَ فِيهِ۔ قُلْتُ مَا أَعْلَمُهُ يَا جِبْرِيلُ۔ قَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ۔ فَفَتَحْتُ الْبَيْتَ فَلَمْ أَجِدْ فِيهِ شَيْئًا غَيْرَ جَرْوِ كَلْبٍ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ الْحَسَنُ قُلْتُ مَا وَجَدْتُ إِلَّا جَرْوًا۔ قَالَ إِنَّهَا ثَلَاثٌ لَنْ يَلِجَ مَلَكٌ مَا دَامَ فِيهَا أَبَدًا وَاحِدٌ مِنْهَا كَلْبٌ أَوْ جَنَابَةٌ أَوْ صُورَةُ رُوحٍ۔" تحفة 10292 10291 معتلی 6323 6407،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری کا شرف مجھے ایک ایسے وقت میں حاصل ہوتا تھا جو مخلوق میں میرے علاوہ کسی کو حاصل نہ ہو سکا، میں روزانہ سحری کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور سلام کرتا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھانس کر مجھے اندر آنے کی اجازت عطاء فرما دیتے۔ ایک دفعہ میں رات کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا اور حسب عادت سلام کرتے ہوئے کہا السلام علیک یا نبی کریم اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوالحسن! رکو، میں خود ہی باہر آ رہا ہوں، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا کسی نے آپ کو غصہ دلایا ہے؟ فرمایا نہیں میں نے پوچھا تو پھر کل گذشتہ رات آپ نے مجھ سے کوئی بات کیوں نہیں کی؟ فرمایا مجھے اپنے حجرے میں کسی چیز کی آہٹ محسوس ہوئی، میں نے پوچھا کون ہے؟ آواز آئی کہ میں جبرئیل ہوں، میں نے انہیں اندر آنے کے لئے کہا تو وہ کہنے لگے نہیں، آپ ہی باہر تشریف لے آئیے۔ جب میں باہر آیا تو وہ کہنے لگے کہ آپ کے گھر میں ایک ایسی چیز ہے کہ وہ جب تک گھر میں رہے گی، کوئی فرشتہ بھی گھر میں داخل نہ ہوگا، میں نے کہا کہ جبرئیل! مجھے تو ایسی کسی چیز کا علم نہیں ہے، وہ کہنے لگے کہ جا کر اچھی طرح دیکھئے، میں نے گھر کھول کر دیکھا تو وہاں کتے کے ایک چھوٹے سے بچے کے علاوہ مجھے کوئی اور چیز نہیں ملی جس سے حسن کھیل رہے تھے چنانچہ میں نے آ کر ان سے یہی کہا کہ مجھے تو کتے کے ایک چھوٹے سے پلے کے علاوہ کچھ نہیں ملا، اس پر انہوں نے کہا کہ تین چیزیں ایسی ہیں جو کسی گھر میں جب تک رہیں گی، اس وقت تک رحمت کا کوئی فرشتہ

وہاں داخل نہ ہوگا، کتا، جنبی آدمی یا کسی جاندار کی تصویر۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الاستئذان (2663)

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی کا بیان

658 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَارَ مَعَ عَلِيٍّ وَكَانَ صَاحِبَ مِطْهَرَتِهِ فَلَمَّا حَاذَى نِينَوَى وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى صِفِّينَ فَنَادَى عَلِيٌّ اصْبِرْ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اصْبِرْ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ بِشَطِّ الْفُرَاتِ۔ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَيْنَاهُ تَفِيضَانِ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَغْضَبَكَ أَحَدٌ مَا شَأْنُ عَيْنَيْكَ تَفِيضَانِ قَالَ "بَلْ قَامَ مِنْ عِنْدِي جِبْرِيلُ قَبْلُ فَحَدَّثَنِي أَنَّ الْحُسَيْنَ يُقْتَلُ بِشَطِّ الْفُرَاتِ - قَالَ - فَقَالَ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ أُشِمَّكَ مِنْ تُرْبَتِهِ - قَالَ - قُلْتُ نَعَمْ فَمَدَّ يَدَهُ فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ فَأَعْطَانِيهَا فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ أَنْ فَاضَتَا۔" معتلی 6324 مجمع 9/187،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن نجی کے والد ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جا رہے تھے، ان کے ذمے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے وضو کی خدمت تھی، جب وہ صفین کی طرف جاتے ہوئے نینوی کے قریب پہنچے تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پکار کر فرمایا ابوعبداللہ! فرات کے کنارے پر رک جاؤ، میں نے پوچھا کہ خیریت ہے؟ فرمایا میں ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسوؤں کی بارش ہو رہی تھی، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا کسی نے آپ کو غصہ دلایا، خیر تو ہے کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں؟ فرمایا ایسی کوئی بات نہیں ہے، بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ابھی تھوڑی دیر پہلے میرے پاس سے جبرئیل اٹھ کر گئے ہیں، وہ کہہ رہے تھے کہ حسین کو فرات کے کنارے شہید کر دیا جائے گا، پھر انہوں نے مجھ سے کہا کہ اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو اس مٹی کی خوشبو سونگھا سکتا ہوں؟ میں نے انہیں اثبات میں جواب دیا، تو انہوں نے اپنا ہاتھ بڑھا کر ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور مجھے دے دی، بس اس وقت سے اپنے آنسوؤں پر مجھے قابو نہیں ہے۔

بُرے اعمال کے سبب مصیبت پہنچنے کا بیان

659 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَنْبَأَنَا الْأَزْهَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْكَاهِلِيُّ عَنِ الْخَضِرِ بْنِ الْقَوَّاسِ عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ آيَةٍ فِي

كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى حَدَّثَنَا بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "(مَا اَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ) وَسَاُفَسِّرُهَا لَكَ يَا عَلِيُّ مَا اَصَابَكُمْ مِنْ مَرَضٍ اَوْ عُقُوبَةٍ اَوْ بَلَاءٍ فِي الدُّنْيَا فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ وَاللّٰهُ تَعَالَى اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يُثَنِّيَ عَلَيْهِمُ الْعُقُوبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَمَا عَفَا اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فِي الدُّنْيَا فَاللّٰهُ تَعَالَى اَحْلَمُ مِنْ اَنْ يَعُودَ بَعْدَ عَفْوِهِ ○" معتلی 6450 مجمع 7/103،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں قرآن کریم کی وہ سب سے افضل آیت جو ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی تھی نہ بتاؤں؟ وہ آیت یہ ہے، ما اصابکم من مصیبۃ فبما کسبت ایدیکم ویعفوعن کثیر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ علی! میں تمہارے سامنے اس کی تفسیر بیان کرتا ہوں، اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں دنیا میں جو بیماری، تکلیف یا آزمائش پیش آتی ہے تو وہ تمہاری اپنی حرکتوں اور کرتوتوں کی وجہ سے ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے بہت کریم ہے کہ آخرت میں اس کی دوبارہ سزا دے اور اللہ نے دنیا میں جس چیز سے درگذر فرمایا ہو، اس کے حلم سے یہ بعید ہے کہ وہ اپنے عفو سے رجوع کر لے۔

دن کے نوافل کی سولہ رکعات کا بیان

660 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاِسْرَائِيلُ وَاَبِي عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَاَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهُ ○ قَالَ قُلْنَا اَخْبِرْنَا بِهِ نَاْخُذْ مِنْهُ مَا اَطَقْنَا ○ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ اَمْهَلَ حَتَّى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا - يَعْنِي - مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارُهَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ هَا هُنَا مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا - يَعْنِي - مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارُهَا مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ هَا هُنَا - يَعْنِي - مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى اَرْبَعًا وَاَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَاَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ ○ وَقَالَ قَالَ عَلِيٌّ تِلْكَ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا ○ تحفۃ 10137 معتلی 6268،

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایا تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کیا آپ بتا

دیتے، ہم اپنی طاقت اور استطاعت کے بقدر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے، فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ کر تھوڑی دیر انتظار فرماتے، جب سورج مشرق سے اس مقدار میں نکل آتا جتنا عصر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھتے۔ پھر تھوڑی دیر انتظار فرماتے اور جب سورج مشرق سے اتنی مقدار میں نکل آتا جتنا کہ ظہر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر چار رکعت نماز پڑھتے، پھر سورج ڈھلنے کے بعد چار رکعتیں ظہر سے پہلے دو رکعتیں ظہر کے بعد اور چار رکعتیں عصر سے پہلے پڑھتے تھے اور ہر دو رکعتوں میں ملائکہ مقربین، انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی پیروی کرنے والے مسلمانوں اور مومنین کے لئے سلام کے کلمات کہتے (تشہد پڑھتے) اس اعتبار سے پورے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کی یہ سولہ رکعتیں ہوئیں، لیکن ان پر دوام کرنے والے بہت کم ہیں، یہ حدیث بیان کر کے حبیب بن ابی ثابت نے کہا کہ اے ابواسحاق! آپ کی یہ حدیث اس مسجد کے سونے سے بھرپور ہونے کے اعتبار سے برابر ہے۔ حدیث نمبر ۶۵۰ یہاں اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة (424) سنن الترمذى - الجمعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن النسائي - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/85)

661 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ لِأَبِي إِسْحَاقَ حِينَ حَدَّثَهُ يَا أَبَا إِسْحَاقَ يَسْوَى حَدِيثُكَ هَذَا مِلْءَ مَسْجِدِكَ ذَهَبًا۔ معتلى 6268

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة (424) سنن الترمذى - الجمعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن النسائي - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/85)

رات کے کسی حصے میں وتر پڑھنے کا بیان

662 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَثَبَتَ الْوِتْرُ آخِرَ اللَّيْلِ۔ {1/86} معتلى 6181

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/86)

وتر کا ثبوت سنت سے ہونے کا بیان

663 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ مِثْلَ الصَّلَاةِ وَلٰكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ تحفة10135 معتلى6269،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة (453) سنن الترمذي - الصلاة (454) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1675) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/86) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

وتر کو آخر رات تک مؤخر کرنے کا بیان

664 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ وَآخِرِهِ وَاَوْسَطِهِ فَانْتَهٰى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ ○ تحفة10145 معتلى6270،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/86)

غزوہ بدر کے دن سخت جنگ کرنے کا بیان

665 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِيْ إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا يَوْمَ بَدْرٍ وَنَحْنُ نَلُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ اَقْرَبُنَا إِلَى الْعَدُوِّ وَكَانَ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ بَأْسًا ○ تحفة 10061 معتلى 6190 مجمع 9/12،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں آ جاتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری نسبت دشمن سے زیادہ قریب تھے اور اس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ سخت

جنگ کی تھی۔

خروج ہوا کے سبب وضوٹوٹ جانے کا بیان

666 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُسْلِمِ الْحَنَفِيُّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نَكُونُ بِالْبَادِيَةِ فَتَخْرُجُ مِنْ اَحَدِنَا الرُّوَيْحَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ إِذَا فَعَلَ } ذٰلِكَ { اَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلاَ تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَعْجَازِهِنَّ" وَقَالَ مَرَّةً "فِي اَدْبَارِهِنَّ" معتلی 6400 مجمع 1/243 4/299،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک دیہاتی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سوال پوچھا کہ یارسول اللہ! ہم لوگ دیہات میں رہتے ہیں یہ بتایئے کہ اگر ہم میں سے کسی کی ہوا خارج ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا (اس لئے میں بھی تم سے بلاتکلف کہتا ہوں کہ ایسی صورت میں) اسے وضو کر لینا چاہیے اور یاد رکھو! عورت کے ساتھ اس کی دبر میں مباشرت نہ کرنا۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا خوارج سے سامنے حاکم ہونے کی دلیل پیش کرنے کا بیان

667 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ قَالَ جَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَنَحْنُ عِنْدَهَا جُلُوسٌ مَرْجِعَهُ مِنَ الْعِرَاقِ لَيَالِيَ قُتِلَ عَلِيٌّ فَقَالَتْ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ شَدَّادٍ هَلْ اَنْتَ صَادِقِي عَمَّا اَسْاَلُكَ عَنْهُ تُحَدِّثُنِيْ عَنْ هٰؤُلاَءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَتَلَهُمْ عَلِيٌّ قَالَ وَمَا لِي لاَ اَصْدُقُكِ قَالَتْ فَحَدِّثْنِيْ عَنْ قِصَّتِهِمْ قَالَ فَإِنَّ عَلِيًّا لَمَّا كَاتَبَ مُعَاوِيَةَ وَحَكَّمَ الْحَكَمَانِ خَرَجَ عَلَيْهِ ثَمَانِيَةُ آلاَفٍ مِنْ قُرَّاءِ النَّاسِ فَنَزَلُوا بِاَرْضٍ يُقَالُ لَهَا حَرُورَاءُ مِنْ جَانِبِ الْكُوفَةِ وَإِنَّهُمْ عَتَبُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا انْسَلَخْتَ مِنْ قَمِيصٍ اَلْبَسَكَهُ اللّٰهُ تَعَالَى وَاسْمٍ سَمَّاكَ اللّٰهُ تَعَالَى بِهِ ثُمَّ انْطَلَقْتَ فَحَكَّمْتَ فِي دِينِ اللّٰهِ فَلاَ حُكْمَ إِلَّا لِلّٰهِ تَعَالَى فَلَمَّا اَنْ بَلَغَ عَلِيًّا مَا عَتَبُوا عَلَيْهِ وَفَارَقُوهُ عَلَيْهِ فَاَمَرَ مُؤَذِّنًا فَاَذَّنَ اَنْ لاَ يَدْخُلَ عَلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ إِلَّا رَجُلٌ قَدْ حَمَلَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا اَنِ امْتَلاَتِ الدَّارُ مِنْ قُرَّاءِ النَّاسِ دَعَا بِمُصْحَفٍ إِمَامٍ عَظِيمٍ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَصُكُّهُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ اَيُّهَا الْمُصْحَفُ حَدِّثِ النَّاسَ فَنَادَاهُ النَّاسُ فَقَالُوا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَسْاَلُ عَنْهُ إِنَّمَا هُوَ مِدَادٌ فِي وَرَقٍ وَنَحْنُ نَتَكَلَّمُ بِمَا رُوِينَا مِنْهُ

فَمَاذَا تُرِيدُ قَالَ اَصْحَابُكُمْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ خَرَجُوا بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ كِتَابُ اللّٰهِ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ فِي امْرَاَةٍ وَرَجُلٍ (وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَماً مِنْ اَهْلِهِ وَحَكَماً مِنْ اَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحاً يُوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا) فَأُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمُ دَماً وَحُرْمَةً مِنِ امْرَاَةٍ وَرَجُلٍ وَنَقَمُوا عَلَيَّ اَنْ كَاتَبْتُ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَقَدْ جَاءَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ حِينَ صَالَحَ قَوْمَهُ قُرَيْشاً فَكَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ « فَقَالَ سُهَيْلٌ لَا تَكْتُبْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ "كَيْفَ نَكْتُبُ" فَقَالَ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فَاكْتُبْ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ"

فَقَالَ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ لَمْ اُخَالِفْكَ فَكَتَبَ "هَذَا مَا صَالَحَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قُرَيْشاً « يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ) فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ عَلِيٌّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَخَرَجْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا تَوَسَّطْنَا عَسْكَرَهُمْ قَامَ ابْنُ الْكَوَّاءِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ يَا حَمَلَةَ الْقُرْآنِ إِنَّ هَذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهُ فَاَنَا اُعَرِّفُهُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَا يَعْرِفُهُ بِهِ هَذَا مِمَّنْ نَزَلَ فِيهِ وَفِي قَوْمِهِ (قَوْمٌ خَصِمُونَ) فَرُدُّوهُ إِلَى صَاحِبِهِ وَلَا تُوَاضِعُوهُ كِتَابَ اللّٰهِ فَقَامَ خُطَبَاؤُهُمْ فَقَالُوا وَاللّٰهِ لَنُوَاضِعَنَّهُ كِتَابَ اللّٰهِ فَإِنْ جَاءَ بِحَقٍّ نَعْرِفُهُ لَنَتَّبِعَنَّهُ وَإِنْ جَاءَ بِبَاطِلٍ لَنُبَكِّتَنَّهُ بِبَاطِلِهِ فَوَاضَعُوا عَبْدَ اللّٰهِ الْكِتَابَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَرَجَعَ مِنْهُمْ اَرْبَعَةُ آلَافٍ كُلُّهُمْ تَائِبٌ فِيهِمُ ابْنُ الْكَوَّاءِ حَتَّى اَدْخَلَهُمْ عَلَى عَلِيٍّ الْكُوفَةَ فَبَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى بَقِيَّتِهِمْ فَقَالَ قَدْ كَانَ مِنْ اَمْرِنَا وَاَمْرِ النَّاسِ مَا قَدْ رَاَيْتُمْ فَقِفُوا حَيْثُ شِئْتُمْ حَتَّى تَجْتَمِعَ اُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَنْ لَا تَسْفِكُوا دَماً حَرَاماً اَوْ تَقْطَعُوا سَبِيلاً اَوْ تَظْلِمُوا ذِمَّةً فَإِنَّكُمْ إِنْ فَعَلْتُمْ فَقَدْ نَبَذْنَا إِلَيْكُمُ الْحَرْبَ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا ابْنَ شَدَّادٍ فَقَدْ قَتَلَهُمْ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا بَعَثَ إِلَيْهِمْ حَتَّى قَطَعُوا السَّبِيلَ وَسَفَكُوا الدَّمَ وَاسْتَحَلُّوا اَهْلَ الذِّمَّةِ فَقَالَتْ آللّٰهِ قَالَ آللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كَانَ قَالَتْ فَمَا شَيْءٌ بَلَغَنِي عَنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ يَتَحَدَّثُونَهُ يَقُولُونَ ذُو الثُّدَيِّ وَذُو الثُّدَيِّ قَالَ قَدْ رَاَيْتُهُ وَقُمْتُ مَعَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ فِي الْقَتْلَى فَدَعَا النَّاسَ فَقَالَ اَتَعْرِفُونَ هَذَا فَمَا اَكْثَرَ مَنْ جَاءَ يَقُولُ قَدْ رَاَيْتُهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلَانٍ يُصَلِّي وَرَاَيْتُهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلَانٍ يُصَلِّي وَلَمْ يَاْتُوا فِيهِ بِثَبَتٍ يُعْرَفُ إِلَّا ذَلِكَ قَالَتْ فَمَا قَوْلُ عَلِيٍّ حِينَ قَامَ عَلَيْهِ كَمَا

يَزْعُمُ اَهْلُ الْعِرَاقِ ۝ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ ۝ قَالَتْ هَلْ سَمِعْتَ مِنْهُ اَنَّهُ قَالَ غَيْرَ ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا ۝ قَالَتْ اَجَلْ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ يَرْحَمُ اللّٰهُ عَلِيًّا اِنَّهُ كَانَ مِنْ كَلَامِهِ لَا يَرَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ اِلَّا قَالَ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ فَيَذْهَبُ اَهْلُ الْعِرَاقِ يَكْذِبُوْنَ عَلَيْهِ وَيَزِيْدُوْنَ عَلَيْهِ فِي الْحَدِيْثِ ۝ {1/87} معتلی 6310 مجمع 6/235،

ترجمہ: حضرت عبیداللہ بن عیاض بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے چند روز بعد حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ عراق سے واپس آ کر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان سے فرمایا عبداللہ! میں تم سے جو پوچھوں گی، اس کا صحیح جواب دو گے؟ کیا تم مجھے ان لوگوں کے بارے بتا سکتے ہو جنہوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں آپ سے سچ کیوں نہیں بولوں گا، فرمایا کہ پھر مجھے ان کا قصہ سناؤ۔ حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ جب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے خط و کتابت شروع کی اور دونوں ثالثوں نے اپنا اپنا فیصلہ سنا دیا، تو آٹھ ہزار لوگ جنہیں قراء کہا جاتا تھا، نکل کر کوفہ کے ایک طرف حروراء نامی علاقے میں چلے گئے، وہ لوگ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے ناراض ہو گئے تھے اور ان کا یہ کہنا تھا کہ اللہ نے آپ کو جو قمیص پہنائی تھی، آپ نے اسے اتار دیا اور اللہ نے آپ کو جو نام عطاء کیا تھا آپ نے اسے اپنے آپ سے دور کر دیا، پھر آپ نے جا کر دین کے معاملے ثالث کو قبول کر لیا، حالانکہ حکم تو صرف اللہ کا ہی چلتا ہے۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو جب یہ بات معلوم ہوئی کہ یہ لوگ ان سے ناراض ہو کر جدا ہو گئے ہیں تو انہوں نے منادی کو یہ نداء لگانے کا حکم دیا کہ امیر المومنین کے پاس صرف وہی شخص آئے جس نے قرآن کریم اٹھا رکھا ہو، جب ان کا گھر قرآن پڑھنے والوں سے بھر گیا تو انہوں نے قرآن کریم کا ایک بڑا نسخہ منگوا کر اپنے سامنے رکھا اور اسے اپنے ہاتھ سے ہلاتے ہوئے کہنے لگے اے قرآن! لوگوں کو بتا، یہ دیکھ کر لوگ کہنے لگے امیر المومنین! آپ اس نسخے سے کیا پوچھ رہے ہیں؟ یہ تو کاغذ میں روشنائی ہے، ہاں! اس کے حوالے ہم تک جو احکام پہنچے ہیں وہ ہم ایک دوسرے سے بیان کرتے ہیں، آپ کا اس سے مقصد کیا ہے؟ فرمایا تمہارے یہ ساتھی جو ہم سے جدا ہو کر چلے گئے ہیں، میرے اور ان کے درمیان قرآن کریم ہی فیصلہ کرے گا، اللہ تعالیٰ خود قرآن کریم میں میاں بیوی کے حوالے سے فرماتا ہے کہ اگر تمہیں ان دونوں کے درمیان ناچاقی کا اندیشہ ہو تو ایک ثالث مرد کی طرف سے اور ایک ثالث عورت کے اہل خانہ کی طرف سے بھیجو، اگر ان کی نیت محض اصلاح کی ہوئی تو اللہ ان دونوں کے درمیان موافقت پیدا فرما دے گا، میرا خیال ہے کہ ایک آدمی اور ایک عورت کی نسبت پوری امت کا خون اور حرمت زیادہ اہم ہے (اس لئے اگر میں نے اس معاملہ میں ثالثی کو قبول کیا تو کونسا گناہ کیا؟) اور انہیں اس بات پر جو غصہ ہے کہ میں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ خط و کتابت کی ہے (تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تو پھر مسلمان اور صحابی ہیں) جب ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ میں تھے اور سہیل بن عمرو ہمارے پاس آیا تھا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوم قریش سے

صلح کی تھی تو اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ہی لکھوایا تھا، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اس پر سہیل نے کہا کہ آپ اس طرح مت لکھوایئے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کس طرح لکھوائیں؟ اس نے کہا کہ آپ باسمك اللهم لکھیں۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا نام محمد رسول اللہ لکھوایا تو اس نے کہا کہ اگر میں آپ کو اللہ کا پیغمبر مانتا تو کبھی آپ کی مخالفت نہ کرتا، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ الفاظ لکھوائے ہذا ما صالح محمد بن عبداللہ قریشا اور اللہ فرماتا ہے کہ پیغمبر اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لئے بہترین نمونہ موجود ہے (میں نے تو اس نمونے کی پیروی کی ہے) اس کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ان کے پاس سمجھانے کے لئے بھیجا، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں بھی ان کے ساتھ گیا تھا، جب ہم ان کے وسط لشکر میں پہنچے تو ابن الکواء نامی ایک شخص لوگوں کے سامنے تقریر کرنے کے لئے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ اے حاملین قرآن! یہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما آئے ہیں، جو شخص انہیں نہ جانتا ہو، میں اس کے سامنے ان کا تعارف قرآن کریم سے پیش کر دیتا ہوں، یہ وہی ہیں کہ ان کے اور ان کی قوم کے بارے میں قرآن کریم میں قوم خصمون، یعنی جھگڑالو قوم کا لفظ وارد ہوا ہے، اس لئے انہیں ان کے ساتھی یعنی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس واپس بھیج دو اور کتاب اللہ کو ان کے سامنے مت بچھاؤ۔ یہ سن کر ان کے خطباء کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ بخدا! ہم تو ان کے سامنے کتاب اللہ کو پیش کریں گے، اگر یہ حق بات لے کر آئے ہیں تو ہم ان کی پیروی کریں گے اور اگر یہ باطل لے کر آئے ہیں تو ہم اس باطل کو خاموش کرا دیں گے، چنانچہ تین دن تک وہ لوگ کتاب اللہ کو سامنے رکھ کر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مناظرہ کرتے رہے، جس کے نتیجے میں ان میں سے چار ہزار لوگ اپنے عقائد سے رجوع کر کے توبہ تائب ہو کر واپس آ گئے، جن میں خود ابن الکواء بھی شامل تھا اور یہ سب کے سب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ اس کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے بقیہ افراد کی طرف قاصد کے ذریعے یہ پیغام بھجوا دیا کہ ہمارا اور ان لوگوں کا جو معاملہ ہوا وہ تم نے دیکھ لیا، اب تم جہاں چاہو ٹھہرو، تا آنکہ امت مسلمہ متفق ہو جائے، ہمارے اور تمہارے درمیان یہ معاہدہ ہے کہ تم ناحق کسی کا خون نہ بہاؤ، ڈاکے نہ ڈالو اور ذمیوں پر ظلم و ستم نہ ڈھاؤ، اگر تم نے ایسا کیا تو ہم تم پر جنگ مسلط کر دیں گے کیونکہ اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔ یہ ساری روئیداد سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا ابن شداد! کیا انہوں نے پھر قتال کیا ان لوگوں سے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اللہ کی قسم! حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس وقت تک ان کے پاس اپنا کوئی لشکر نہیں بھیجا جب تک انہوں نے مذکورہ معاہدے کو ختم نہ کر دیا انہوں نے ڈاکے ڈالے، لوگوں کا خون ناحق بہایا اور ذمیوں پر دست درازی کو حلال سمجھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا بخدا! ایسا ہی ہوا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ایسا ہی ہوا ہے۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پوچھا کہ اس بات کی کیا حقیقت ہے جو مجھ تک اہل عراق کے ذریعے پہنچی ہے کہ ذوالثدی نامی کوئی شخص تھا؟ حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے خود اس شخص کو دیکھا ہے اور مقتولین میں اس کی لاش پر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا بھی ہوا ہوں اس موقع پر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو بلا کر پوچھا تھا کیا تم اس شخص کو جانتے ہو؟ اکثر لوگوں نے یہی کہا کہ میں نے اسے فلاں

محلے کی مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے اسے فلاں محلے کی مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، کوئی مضبوط بات جس سے اس کی پہچان ہو سکتی، وہ لوگ نہ بتا سکے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پوچھا کہ جب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اس کی لاش کے پاس کھڑے تھے تو انہوں نے کیا وہی بات کہی تھی جو اہل عراق بیان کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ نے اس کے علاوہ بھی ان کے منہ سے کوئی بات سنی؟ انہوں نے کہا بخدا! نہیں، فرمایا اچھا ٹھیک ہے، اللہ علی المرتضیٰ پر رحم فرمائے، یہ ان کا تکیہ کلام ہے، یہی وجہ ہے کہ انہیں جب بھی کوئی چیز اچھی یا تعجب خیز معلوم ہوتی ہے تو وہ یہی کہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا اور اہل عراق ان کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرنا شروع کر دیتے ہیں اور اپنی طرف سے بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں۔

بتوں کو توڑنے اور کفار کی قبروں کو گرانے کا بیان

668 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةٍ فَقَالَ "اَيُّكُمْ يَنْطَلِقُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلَا يَدَعُ بِهَا وَثَنًا اِلَّا كَسَرَهُ وَلَا قَبْرًا اِلَّا سَوَّاهُ وَلَا صُوْرَةً اِلَّا لَطَّخَهَا" فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ○

فَانْطَلَقَ فَهَابَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ فَرَجَعَ فَقَالَ عَلِيٌّ اَنَا اَنْطَلِقُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ○ قَالَ "فَانْطَلِقْ"○ فَانْطَلَقَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ اَدَعْ بِهَا وَثَنًا اِلَّا كَسَرْتُهُ وَلَا قَبْرًا اِلَّا سَوَّيْتُهُ وَلَا صُوْرَةً اِلَّا لَطَّخْتُهَا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ عَادَ لِصَنْعَةِ شَيْءٍ مِنْ هٰذَا فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○" ثُمَّ قَالَ "لَا تَكُوْنَنَّ فَتَّانًا وَلَا مُخْتَالًا وَلَا تَاجِرًا اِلَّا تَاجِرَ خَيْرٍ فَاِنَّ اُولٰئِكَ هُمُ الْمَسْبُوْقُوْنَ بِالْعَمَلِ○" معتلی 6474 مجمع 5/172،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے میں شریک تھے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون شخص مدینہ منورہ جائے گا کہ وہاں جا کر کوئی بت ایسا نہ چھوڑے جسے اس نے توڑ نہ دیا ہو، کوئی قبر ایسی نہ چھوڑے جسے برابر نہ کر دیا اور کوئی تصویر ایسی نہ دیکھے جس پر گارا اور کیچڑ نہ مل دے؟ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں یہ کام کروں گا، چنانچہ وہ آدمی روانہ ہو گیا، لیکن جب مدینہ منورہ پہنچا تو وہ اہل مدینہ سے مرعوب ہو کر واپس لوٹ آیا۔ یہ دیکھ کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں جاتا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی، چنانچہ جب وہ واپس آئے تو عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے جہاں بھی کسی نوعیت کا بت پایا اسے توڑ دیا، جو قبر بھی نظر آئی اسے برابر کر دیا اور جو تصویر بھی دکھائی دی اس پر کیچڑ ڈال دیا، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب جو شخص ان کاموں میں

سے کوئی کام دوبارہ کرے گا گویا وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کردہ وحی کا انکار کرتا ہے، نیز یہ بھی فرمایا کہ تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والے یا شیخی خورے مت بننا، صرف خیر ہی کے تاجر بننا، کیونکہ یہ وہی لوگ ہیں جن پر صرف عمل کے ذریعے ہی سبقت لے جانا ممکن ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذی - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/87)

669 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ وَيُكَنُّونَهُ اَهْلُ الْبَصْرَةِ اَبَا مُوَرِّعٍ قَالَ وَاَهْلُ الْكُوفَةِ يُكَنُّونَهُ بِاَبِي مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ عَلِيٍّ وَقَالَ "وَلَا صُورَةً إِلَّا طَلَخْتَهَا" فَقَالَ مَا اَتَيْتُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَتّٰى لَمْ اَدَعْ صُورَةً إِلَّا طَلَخْتُهَا وَقَالَ "لَا تَكُنْ فَتَّاناً وَلَا مُخْتَالاً" معتلی 6474 مجمع 5/172

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

فجر سے پہلے وتر پڑھنے کا بیان

670 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الْاَذَانِ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ تحفة 10054 معتلی 6182،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان فجر کے قریب وتر ادا فرماتے تھے اور اقامت کے قریب فجر کی سنتیں پڑھتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/87)

جسم گودنے سے ممانعت کا بیان

671 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ - يَعْنِي الرَّازِيَّ - عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اَشُكُّ إِلَّا اَنَّهُ عَلِيٌّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعَ

الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ ۝ تحفة10036 10034 معتلی 6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - النکاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/87)

اہل نجران کو جزیرہ عرب سے نکالنے کا بیان

672 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِيُّ إِنْ اَنْتَ وُلِّيتَ هٰذَا الْاَمْرَ بَعْدِي فَاَخْرِجْ اَهْلَ نَجْرَانَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ ۝" معتلی 6205 مجمع 5/185،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علی! اگر میرے بعد کسی بھی وقت زمام حکومت تمہارے ہاتھ میں آئے تو اہل نجران کو جزیرہ عرب سے نکال دینا۔

خروج منی کے سبب وجوب غسل کا بیان

673 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ - يَعْنِي الرَّازِيَّ - وَخَالِدٌ - يَعْنِي الطَّحَّانَ - عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً ۝ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَمَّا الْمَنِيُّ فَفِيهِ الْغُسْلُ وَاَمَّا الْمَذْيُ فَفِيهِ الْوُضُوءُ ۝" تحفة10225 معتلی 6334،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا منی سے تو غسل واجب ہے اور مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي -

الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

نمازی کے قریب بلند آواز سے تلاوت کرنے کی ممانعت کا بیان

674 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِى إِسْحَاق عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ صَوْتَهُ بِالْقِرَائَةِ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَبَعْدَهَا يُغَلِّطُ اَصْحَابَهُ وَهُمْ يُصَلُّونَ۔ {1/88} معتلى 6183 مجمع 2/265،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص عشاء سے پہلے یا بعد میں تلاوت کرتے ہوئے اپنی آواز کو بلند کرے، کیونکہ اس طرح اس کے دوسرے ساتھیوں کو نماز پڑھتے ہوئے مغالطہ ہو سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ہدایت طلب کرنے کا بیان

675 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِى بُرْدَةَ بْنِ اَبِى مُوسَى اَنَّ عَلِيًّا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "سَلِ اللّٰهَ تَعَالَى الْهُدَى وَالسَّدَادَ وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ۔" تحفة 10319 معتلى 6443،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے ہدایت اور درستگی کی درخواست کیا کرو اور ہدایت سے راستے کی ہدایت ذہن میں رکھا کرو اور درستگی کا معنی مراد لیتے وقت تیر کی درستگی اور سیدھا پن یاد رکھا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2725) سنن النسائي - الزينة (5210) سنن أبي داؤد - الخاتم (4225) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/88)

چودہ وزراء، نقباء اور نجباء کا بیان

676 - حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ۔ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَمِعْتُهُ اَنَا مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُلَيْلٍ قَالَ

سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَيْسَ مِنْ نَبِيٍّ كَانَ قَبْلِي إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ سَبْعَةَ نُقَبَاءَ وُزَرَاءَ نُجَبَاءَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ وَزِيراً نَقِيباً نَجِيباً سَبْعَةً مِنْ قُرَيْشٍ وَسَبْعَةً مِنَ الْمُهَاجِرِينَ" معتلی 6320 مجمع 9/156

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھ سے پہلے جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے ہیں ان میں سے ہر ایک کو سات نقباء، وزراء، نجباء دیئے گئے جب کہ مجھے خصوصیت کے ساتھ چودہ وزراء، نقباء، نجباء دیئے گئے ہیں جن میں سے سات کا تعلق صرف قریش سے ہے اور باقی سات کا تعلق دیگر مہاجرین سے ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - المناقب (3785)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/88)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے فیصلوں کا بیان

677 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَبْعَثُنِي إِلَى قَوْمٍ هُمْ أَسَنُّ مِنِّي لِأَقْضِيَ بَيْنَهُمْ قَالَ "اذْهَبْ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ" معتلی 6194،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں اس وقت نوخیز تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے ایک ایسی قوم کی طرف بھیج رہے ہیں جہاں لوگوں میں آپس میں اختلافات اور جھگڑے بھی ہوں گے اور مجھے فیصلہ کرنے کا قطعاً کوئی علم نہیں ہے؟ فرمایا اللہ تمہاری زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں مجھے کوئی شک نہیں ہوا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/88)

صدقے میں زائد حق نہ ہونے کا بیان

678 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَبَانُ - يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ - حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ غُزَيٍّ حَدَّثَنِي عَمِّي عِلْبَاءُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَرَّتْ إِبِلُ الصَّدَقَةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى وَبَرَةٍ مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ "مَا أَنَا

بِاَحَقَّ بِهٰذِهِ الْوَبَرَةِ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ O" معتلى 6363 مجمع 5/231،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ صدقے کے کچھ اونٹ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گذر رہے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ کے پہلو سے اپنے دست مبارک سے اس کی اون پکڑی اور فرمایا کہ میں ایک عام مسلمان کی نسبت اس اون کا بھی کوئی زائد استحقاق نہیں رکھتا۔

نماز کی طرف فارغ ہو کر متوجہ ہونے کا بیان

679 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصَلِّي إِذِ انْصَرَفَ وَنَحْنُ قِيَامٌ ثُمَّ اَقْبَلَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَصَلَّى لَنَا الصَّلَاةَ ثُمَّ قَالَ "اِنِّي ذَكَرْتُ اَنِّي كُنْتُ جُنُباً حِينَ قُمْتُ اِلَى الصَّلَاةِ لَمْ اَغْتَسِلْ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ فِي بَطْنِهِ رِزًّا اَوْ كَانَ عَلَى مِثْلِ مَا كُنْتُ عَلَيْهِ فَلْيَنْصَرِفْ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ حَاجَتِهِ اَوْ غُسْلِهِ ثُمَّ يَعُودُ اِلَى صَلَاتِهِ O" معتلى 6302 مجمع 2/68،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز چھوڑ کر گھر چلے گئے اور ہم کھڑے کے کھڑے ہی رہ گئے، تھوڑی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو آپ کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے از سر نو ہمیں نماز پڑھائی اور بعد فراغت فرمایا کہ جب میں نماز کے لئے کھڑا ہو گیا تب مجھے یاد آیا کہ میں تو اختیاری طور پر ناپاک ہو گیا تھا اور ابھی تک میں نے غسل نہیں کیا، اس لئے اگر تم میں سے کسی شخص کو اپنے پیٹ میں گڑبڑ محسوس ہو رہی ہو یا میری جیسی کیفیت کا وہ شکار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ واپس لوٹ جائے اور اپنی ضرورت پوری کر کے یا غسل کر کے پھر نماز کی طرف متوجہ ہو۔

680 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ O معتلى 6302 مجمع 2/68

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

مسئلہ غدیر خم کی گواہی کا بیان

681 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ - يَعْنِي ابْنَ اَبِى صَالِحٍ الاَسْلَمِيَّ - حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ اَبِى زِيَادٍ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِى طَالِبٍ يَنْشُدُ النَّاسَ فَقَالَ اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلاً مُسْلِماً سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ مَا قَالَ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ بَدْرِيًّا فَشَهِدُوا O معتلى 6237 مجمع 9/106،

ترجمہ: حضرت زاذان بیان کرتے ہیں کہ میں نے صحن مسجد میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر یہ پوچھتے ہوئے سنا کہ غدیر خم کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کون حاضر تھا اور کس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سنا تھا؟ اس پر بارہ بدری صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہوگئے اور ان سب نے گواہی دی۔

سودخور پر لعنت ہونے کا بیان

682 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الرِّبَا وَآكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ۔ تحفة 10036 معتلی 6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور، سود کھلانے والے، سودی معاملات لکھنے والے، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والے، حلالہ کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

تخریج الحدیث:

- سنن الترمذی - النکاح (1119) سنن النسائی - الزینة (5103) سنن أبی داؤد - النکاح (2076) سنن ابن ماجه - النکاح (1935) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/88)

خوارج کی بعض علامات کا بیان

683 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَيِّدِي مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَيْثُ قَتَلَ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَكَأَنَّ النَّاسَ وَجَدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مِنْ قَتْلِهِمْ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَدَّثَنَا بِأَقْوَامٍ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَرْجِعُونَ فِيهِ أَبَدًا حَتَّى يَرْجِعَ السَّهْمُ عَلَى فُوقِهِ وَإِنَّ آيَةَ ذَلِكَ أَنَّ فِيهِمْ رَجُلًا أَسْوَدَ مُخْدَجَ الْيَدِ إِحْدَى يَدَيْهِ كَثَدْيِ الْمَرْأَةِ لَهَا حَلَمَةٌ كَحَلَمَةِ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ حَوْلَهُ سَبْعُ هُلْبَاتٍ فَالْتَمِسُوهُ فَإِنِّي أُرَاهُ فِيهِمْ۔ فَالْتَمَسُوهُ فَوَجَدُوهُ إِلَى شَفِيرِ النَّهَرِ تَحْتَ الْقَتْلَى فَأَخْرَجُوهُ فَكَبَّرَ عَلِيٌّ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ۔ وَإِنَّهُ لَمُتَقَلِّدٌ قَوْسًا لَهُ عَرَبِيَّةً فَأَخَذَهَا بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَطْعَنُ بِهَا فِي مُخْدَجَتِهِ وَيَقُولُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ۔ وَكَبَّرَ النَّاسُ حِينَ رَأَوْهُ وَاسْتَبْشَرُوا وَذَهَبَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَجِدُونَ۔ معتلی 6473،

ترجمہ: حضرت ابوکثیر بیان کرتے ہیں کہ جس وقت میرے آقا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اہل نہروان سے قتال شروع کیا، اس وقت میں ان کے ساتھ تھا، ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے لوگ ان سے جنگ کر کے خوش نہیں ہیں یہ دیکھ کر حضرت علی

المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے ایسی قوم کا تذکرہ کیا تھا جو دین سے اس طرح نکل جائے گی جیسے تیر، کمان سے نکل جاتا ہے اور وہ لوگ دین کی طرف کبھی بھی واپس نہ آسکیں گے یہاں تک کہ تیر کمان کی طرف واپس آجائے۔ ان لوگوں کی نشانی یہ ہوگی کہ ان میں سیاہ رنگ کا ایک ایسا شخص ہوگا جس کا ہاتھ نا تمام ہوگا اور اس کا ایک ہاتھ عورت کی چھاتی کی طرح ہوگا اور عورت کی چھاتی میں موجود گھنڈی کی طرح اس کی بھی گھنڈی ہوگی، جس کے گرد سات بالوں کا ایک گچھا ہوگا، تم اسے ان مقتولین میں تلاش کرو، میرا خیال ہے کہ وہ ان ہی میں ہوگا۔ جب لوگوں نے اسے تلاش کیا تو وہ نہر کے کنارے مقتولین کے نیچے انہیں مل گیا، انہوں نے اسے نکالا، تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اور فرمایا اللہ رب العزت اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا: اس وقت حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنی عربی کمان لٹکا رکھی تھی، انہوں نے اسے ہاتھ میں پکڑا اور اس کے نا تمام ہاتھ میں اس کی نوک چبھونے لگے اور فرمانے لگے کہ اللہ رب العزت اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا: لوگوں نے بھی جب اسے دیکھا تو وہ بہت خوش ہوئے اور ان کا غصہ یکدم کافور ہو گیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب (3415) صحیح مسلم - الزکاۃ 1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) سنن النسائي - تحريم الدم (4102) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4767) سنن أبي داؤد - السنة (4768) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/88)

مسلمانوں کے باہمی حقوق کا بیان

684 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ مِنَ الْمَعْرُوفِ سِتٌّ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَشْهَدُهُ إِذَا تُوُفِّيَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَيَنْصَحُ لَهُ بِالْغَيْبِ" {1/89} تحفة 10044 معتلى 6184،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں، جب ملاقات ہو تو سلام کرے، جب چھینکے تو جواب دے، جب بیمار ہو تو عیادت کرے، جب دعوت دے تو قبول کرے، جب فوت ہو جائے تو جنازے میں شرکت کرے اپنے لئے جو پسند کرتا ہے اس کے لئے بھی وہی پسند کرے اور اس کی غیر موجودگی میں اس کا خیر خواہ رہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - الأدب (2736) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1433) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/89) سنن الدارمي - الاستئذان 2633)

685 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِيْ إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ۔ تحفة10044 معتلی 6184

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

صحابہ کرام کے بعد قیامت کا زمانہ آنے کا بیان

686 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُلْتَمَسَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِيْ كَمَا تُلْتَمَسُ اَوْ تُبْتَغَى الضَّالَّةُ فَلَا يُوجَدُ۔" معتلی 6185 مجمع 10/18،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی (جب تک میرے صحابہ مکمل طور پر دنیا سے رخصت نہ ہو جائیں) یہاں تک کہ میرے کسی ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو اس طرح تلاش کیا جائے گا جیسے کسی گمشدہ چیز کو تلاش کیا جاتا ہے لیکن کوئی ایک صحابی رضی اللہ عنہ بھی نہ مل سکے گا۔

بنوعبدالمطلب کو بدر میں صرف قید پر اکتفاء کرنے کا بیان

687 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِيْ إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ "مَنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَأْسِرُوا مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُمْ خَرَجُوا كَرْهًا۔" معتلی 6193 مجمع 6/85،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کے دن ارشاد فرمایا اگر ممکن ہو تو بنوعبدالمطلب کو صرف قید کرنے پر اکتفاء کرے کیونکہ وہ بڑی مجبوری میں زبردستی نکلے ہیں۔

ستاروں کی تاثیر اور بارش کا بیان

688 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ (وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ) قَالَ شُكْرُكُمْ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا بِنَجْمِ كَذَا وَكَذَا۔ تحفة10173 معتلی 6460

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کریم میں یہ جو فرمایا گیا ہے کہ تم نے اپنا حصہ یہ بنا رکھا ہے کہ تم تکذیب کرتے رہو، اس کا مطلب یہ ہے کہ تم یہ کہتے ہو فلاں فلاں ستارے کے طلوع و

غروب سے بارش ہوئی ہے۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - تفسیر القرآن(3295)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة(1/89)

نماز وتر میں مفصلات کی نو سورتوں کا بیان

689 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ سُوَرٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ قَالَ اَسْوَدُ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى (اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ) وَ (إِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ) وَ (إِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ) وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ (وَالْعَصْرِ) وَ (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) وَ (إِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ (قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ) وَ (تَبَّتْ يَدَا اَبِي لَهَبٍ) وَ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ)۝ تحفة10047 معتلی6186،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں مفصلات کی نو مختلف سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے، اسود کے بقول پہلی رکعت میں سورت تکاثر، سورت قدر اور سورت زلزال کی تلاوت فرماتے، دوسری رکعت میں سورت عصر، سورت نصر اور سورت کوثر جبکہ تیسری رکعت میں سورت کفرون، سورت لہب اور سورت اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - الصلاة(460)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة(1/89)

پیدائش ولد تک حد کو مؤخر کرنے کا بیان

690 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عَبْدَ الْاَعْلَى يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ اَمَةً لَهُمْ زَنَتْ فَحَمَلَتْ فَاَتَى عَلِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ "دَعْهَا حَتّٰى تَلِدَ اَوْ تَضَعَ ثُمَّ اجْلِدْهَا۝" تحفة10283 معتلی 6401،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی کسی باندی سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا اور اس کی اس حرکت پر اس کے امید سے ہو جانے پر مہر تصدیق بھی لگ گئی، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ بچہ پیدا ہونے تک اسے چھوڑے رکھو، بعد میں اسے کوڑے مار دینا۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذی - الحدود (1441) سنن أبي داؤد - الحدود (4473)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/89)

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

691 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ ابْنُ جُرْمُوزٍ عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ جُرْمُوزٍ يَسْتَأْذِنُ قَالَ ائْذَنُوا لَهُ لِيَدْخُلْ قَاتِلُ الزُّبَيْرِ النَّارَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيِّي الزُّبَيْرُ" تحفة 10096 معتلی 6234

ترجمہ: حضرت زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ ابن جرموز نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فرمایا اسے اندر آنے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں ہی داخل ہوگا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کریم کا ایک خاص حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3744)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے قاتل کے لئے جہنم ہونے کا بیان

692 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ ابْنُ جُرْمُوزٍ عَلَى عَلِيٍّ وَاَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ بَشِّرْ قَاتِلَ ابْنِ صَفِيَّةَ بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيِّي الزُّبَيْرُ" قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَبِي سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ الْحَوَارِيُّ النَّاصِرُ تحفة 10096 معتلی 6234،

ترجمہ: حضرت زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ ابن جرموز نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فرمایا اسے اندر آنے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں ہی داخل ہوگا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کریم کا ایک خاص حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3744)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

نماز چاشت کے ثبوت کا بیان

693 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ سَمِعَ

عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ الضُّحٰىo

تحفة 10144 معتلى 6271 مجمع 2/235

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الجمعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن النسائي - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

کفار کی قبروں کو مٹا ڈالنے کا بیان

694 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ - عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ اَبْعَثُكَ فِيمَا بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِي اَنْ اُسَوِّيَ كُلَّ قَبْرٍ وَاَطْمِسَ كُلَّ صَنَمٍo تحفة 10083 معتلى 6221،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق حیان کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذی - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کا بیان

695 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الرَّأْسِ عَظِيمَ الْعَيْنَيْنِ هَدِبَ الْاَشْفَارِ مُشْرَبَ الْعَيْنِ بِحُمْرَةٍ كَثَّ اللِّحْيَةِ اَزْهَرَ اللَّوْنِ إِذَا مَشٰى تَكَفَّاَ كَاَنَّمَا يَمْشِي فِي صُعُدٍ وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ جَمِيعاً شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِo معتلى 6390

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک بڑا، آنکھیں موٹی موٹی، پلکیں لمبی لمبی، آنکھوں میں سرخی کے ڈورے، گھنی ڈاڑھی، کھلتا ہوا رنگ اور چلنے کی کیفیت ایسی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قدم جما کر چھوٹے چھوٹے تیز رفتار قدموں سے چلتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی گھاٹی پر چل رہے ہوں اور

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کی طرف متوجہ ہوتے تو مکمل طور پر متوجہ ہوتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں مبارک بھرے ہوئے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - المناقب (3637) سنن الترمذی - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

نماز وتر کی تین رکعات ہونے کا بیان

696 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاثٍ۝ تحفة10047 معتلی 6186،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصلاة (460)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

زبانی قرآن پاک کو بے وضو پڑھ لینے کا بیان

697 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا اَحْدَثَ قَبْلَ اَنْ يَمَسَّ مَاءً۝ وَرُبَّمَا قَالَ إِسْرَائِيلُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝ {1/90} معتلی 6187

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بے وضو ہونے کے بعد اور پانی چھونے سے پہلے قرآن کریم کی تلاوت کی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (146) سنن أبي داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/90)

حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ اور سادگی فقر کا بیان

698 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ الطَّحَّانِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ خَرَجْتُ فَاَتَيْتُ حَائِطاً قَالَ فَقَالَ دَلْوٌ بِتَمْرَةٍ قَالَ فَدَلَّيْتُ حَتّٰى مَلَاْتُ كَفِّي ثُمَّ اَتَيْتُ الْمَاءَ فَاسْتَعْذَبْتُ - يَعْنِيْ شَرِبْتُ - ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَاَطْعَمْتُهُ بَعْضَهُ وَاَكَلْتُ اَنَا بَعْضَهُ ○ معتلی 6385 مجمع 10/314،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ بھوک کی شدت سے تنگ آ کر میں اپنے گھر سے نکلا (میں ایک عورت کے پاس سے گذرا، جس نے کچھ گارا اکٹھا کر رکھا تھا، میں سمجھ گیا کہ یہ اسے پانی سے تر بتر کرنا چاہتی ہے، میں نے اس کے پاس آ کر اس سے یہ معاہدہ کیا کہ) ایک ڈول کھینچنے کے بدلے تم مجھے ایک کھجور دو گی، چنانچہ میں نے سولہ ڈول کھینچے (یہاں تک کہ میرے ہاتھ تھک گئے) پھر میں نے پانی کے پاس آ کر پانی پیا (اس کے بعد اس عورت کے پاس آ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا دیا اور اس نے گن کر سولہ کھجوریں میرے ہاتھ پر رکھ دیں) میں وہ کھجوریں لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا (اور انہیں یہ سارا واقعہ بتایا) اور کچھ کھجوریں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھلا دیں اور کچھ خود کھالیں۔

نذر و نیاز کے طور پر اونٹنی کو ذبح کرنے کا بیان

699 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ نَاقَتِي وَكَيْتَ وَكَيْتَ ○ قَالَ "اَمَّا نَاقَتُكَ فَانْحَرْهَا وَاَمَّا كَيْتَ وَكَيْتَ فَمِنَ الشَّيْطَانِ ○" معتلی 6368 مجمع 4/188،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر عرض کیا میں نے منت مانی ہے کہ میں اپنی اونٹنی کو ذبح کروں اور فلاں فلاں کام کروں؟ فرمایا اپنی اونٹنی کو تو ذبح کرو اور فلاں فلاں کام شیطان کی طرف سے ہے لہٰذا اسے چھوڑ دو۔

نماز وتر کو ادا کرنے کا بیان

700 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو نُوحٍ - يَعْنِيْ قُرَادًا - اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي الْهُذَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ اَسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ فَسَاَلُوْهُ عَنِ الْوِتْرِ قَالَ فَقَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُوتِرَ هٰذِهِ السَّاعَةَ ثَوِّبْ يَا ابْنَ النَّبَّاحِ اَوْ اَذِّنْ اَوْ اَقِمْ ○ معتلی 6485،

ترجمہ: بنو اسد کے ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تشریف لائے لوگوں نے ان سے وتر کے متعلق سوالات پوچھے، انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اس وقت وتر ادا کرلیا کریں ابن نباح! اٹھ کر اذان دو۔

فیصلہ کرنے کے لئے فریقین کی بات سننے کا بیان

701 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا تَقَدَّمَ إِلَيْكَ خَصْمَانِ فَلَا تَسْمَعْ كَلَامَ الْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ كَلَامَ الْآخَرِ فَسَوْفَ تَرَى كَيْفَ تَقْضِي" قَالَ فَقَالَ عَلِيٌّ فَمَا زِلْتُ بَعْدَ ذَلِكَ قَاضِيًا۔ تحفة 10081 معتلی 6214،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات نہ سننا بلکہ دونوں کی بات سننا تم دیکھو گے کہ تم کس طرح فیصلہ کرتے ہو، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں مسلسل عہدہ قضاء پر فائز رہا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأحکام (1331) سنن أبي داؤد - الأقضية (3582) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90)

اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت کا بیان

702 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَّامٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُسْلِمٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ سَعْدٍ أَبِي تِحْيَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا قَالَ "بِكَ اللَّهُمَّ أَصُولُ وَبِكَ أَحُولُ وَبِكَ أَسِيرُ" معتلی 6211 مجمع 10/130

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! میں آپ ہی کے نام کی برکت سے حملہ کرتا ہوں آپ ہی کے نام کی برکت سے حرکت کرتا ہوں اور آپ ہی کے نام کی برکت سے چلتا ہوں۔

حجام کو مزدوری دینے کا بیان

703 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُعْطِيَ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ۔ تحفة 10284 معتلی 6402،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم مبارک کی رگ سے زائد خون نکلوایا اور مجھے حکم دیا کہ یہ کام کرنے والو کو جسے حجام کہا جاتا تھا اس کی مزدوری دے دو۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2163)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90)

غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کی نصیحت کا بیان

704 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ اَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ آتِيَهُ بِطَبَقٍ يَكْتُبُ فِيهِ مَا لَا تَضِلُّ أُمَّتُهُ مِنْ بَعْدِهِ - قَالَ - فَخَشِيتُ اَنْ تَفُوتَنِيْ نَفْسُهُ۝ قَالَ قُلْتُ اِنِّي اَحْفَظُ وَاَعِي ۝ قَالَ "أُوصِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ۝" معتلی 6416 مجمع 3/63،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک طبق لانے کا حکم دیا تا کہ آپ اس میں ایسی ہدایات لکھ دیں جن کی موجودگی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد امت گمراہ نہ ہو سکے، مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں کاغذ لینے کے لئے جاؤں اور پیچھے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پرواز کر جائے، اس لئے میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ مجھے زبانی بتا دیجئے، میں اسے یاد رکھوں گا، فرمایا میں نماز اور زکوٰۃ کی وصیت کرتا ہوں نیز غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کرتا ہوں۔ فائدہ: طبق کے مختلف معانی ہیں، اس کا اطلاق ریڑھ کی ہڈی پر بھی ہوتا ہے اور طشتری پر بھی، ہم نے اس کا ترجمہ کرنے کی بجائے لفظ طبق ہی لکھ دیا ہے تا کہ موقع کی مناسبت سے اس کا کوئی بھی ترجمہ کر لیا جائے اور آگے کاغذ کا لفظ ایک عام مفہوم میں استعمال کر لیا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الأدب (5156) سنن ابن ماجه - الوصايا (2698)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90)

جھوٹا خواب بیان کرنے پر وعید کا بیان

705 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِي حُلُمِهِ كُلِّفَ عَقْدَ شَعِيرَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۝" تحفة 10172 معتلی 6454،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - الرؤيا (2281)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمي - الرؤيا 2145)

اختلاف امت کے وقت سلامتی اختیار کرنے کا بیان

706ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ - يَعْنِيْ النُّمَيْرِيَّ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَحْيَى عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَمْرٍو الاَسْلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي اخْتِلَافٌ اَوْ اَمْرٌ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَكُونَ السِّلْمَ فَافْعَلْ" معتلی 6166 مجمع 7/234،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب امت میں اختلافات ہوں گے، اگر تمہارے لئے سلامتی ممکن ہو تو اسی کو اختیار کرنا۔

جنگ ایک چال ہے

707ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُويَهْ قَالُوا اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّى الْحَرْبَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ خَدْعَةً قَالَ زَحْمُويَهْ فِي حَدِيثِهِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ معتلی 6250

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی جنگ کو چال قرار دیا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4767) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/90)

708 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ "الْحَرْبُ خَدْعَةٌ" عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلی 6250

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی جنگ کو چال قرار دیا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4767) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/90)

مردوں کے لئے ریشمی لباس پہننے کی ممانعت کا بیان

709ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيَّ فَرُحْتُ بِهَا فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَضَبَ - قَالَ - فَقَسَمْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي ٥ {1/91} تحفة10099 معتلی 6241،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں نے اسے زیب تن کر لیا، لیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - اللباس 1786)سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة 5170)سنن النسائي - الزينة (5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة 5179)سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/91)موطأ مالك - النداء للصلاة (177

جھوٹا خواب بیان کرنے کی ممانعت کا بیان

710 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ - قَالَ سُفْيَانُ لَا أَعْلَمُهُ

إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ - قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِي حُلْمِهِ كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَقْدَ شَعِيرَةٍ" قَالَ أَبُو أَحْمَدَ قَالَ أُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تحفة 10172 معتلی 6454،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الرؤیا (2281) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمي - الرؤيا 2145)

صوم وصال کا بیان

711 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاصِلُ إِلَى السَّحَرِ معتلی 6461 مجمع 3/158

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سحری تک وصال فرمایا کرتے تھے (یعنی افطاری کے بعد بھی سحری تک کچھ نہ کھاتے پیتے تھے)۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرنے کا بیان

712 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ بِي كَرْبٌ أَنْ أَقُولَ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" تحفة 10162 معتلی 6292

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی تکلیف یا مصیبت آنے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعاء سکھائی ہے، جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ بڑا بردبار اور مہربان ہے۔ اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے، وہ عرش عظیم کا رب ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

مسلمان کی عیادت کرنے کی فضیلت کا بیان

713 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي ثُوَيْرُ بْنُ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَادَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ - قَالَ - فَدَخَلَ عَلِيٌّ فَقَالَ أَعَائِدًا جِئْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَمْ زَائِرًا فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا بَلْ عَائِدًا فَقَالَ عَلِيٌّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا عَادَ مُسْلِمٌ مُسْلِماً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ مِنْ حِينِ يُصْبِحُ إِلَى أَنْ يُمْسِيَ وَجَعَلَ اللّٰهُ تَعَالَى لَهُ خَرِيفاً فِي الْجَنَّةِ" قَالَ فَقُلْنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَا الْخَرِيفُ قَالَ السَّاقِيَةُ الَّتِي تَسْقِي النَّخْلَ۔ تحفة10108 معتلی6472،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا عیادت کی نیت سے آئے ہو یا ملاقات کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ امیرالمومنین! میں تو عیادت کی نیت سے آیا ہوں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو صبح سے شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے ایک خریف بنا دیتا ہے ہم نے عرض کیا کہ اے امیرالمومنین! خریف سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا وہ نہر جس سے باغات سیراب ہوں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجنائز (969) سنن أبي داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1442) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/91)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی کا بیان

714ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَدِمَ عَلِيٌّ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ مِنَ الْخَوَارِجِ فِيهِمْ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْجَعْدُ بْنُ بَعْجَةَ فَقَالَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ يَا عَلِيُّ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ۔ فَقَالَ عَلِيٌّ بَلْ مَقْتُولٌ ضَرْبَةٌ عَلَى هَذَا تَخْضِبُ هَذِهِ - يَعْنِي لِحْيَتَهُ مِنْ رَأْسِهِ - عَهْدٌ مَعْهُودٌ وَقَضَاءٌ مَقْضِيٌّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى وَعَاتَبَهُ فِي لِبَاسِهِ۔ فَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِلِّبَاسِ هُوَ أَبْعَدُ مِنَ الْكِبْرِ وَأَجْدَرُ أَنْ يَقْتَدِيَ بِيَ الْمُسْلِمُ۔ تحفة10100 معتلی6243

ترجمہ: حضرت زید بن وہب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس بصرہ کے خوارج کی ایک جماعت آئی، ان میں جعد بن بعجہ نامی ایک آدمی بھی تھا وہ کہنے لگا کہ علی! اللہ سے ڈرو، تم نے بھی ایک دن مرنا ہے، فرمایا نہیں، بلکہ شہید ہونا ہے وہ ایک ضرب ہوگی جو سر پر لگے گی اور اس داڑھی کو رنگین کر جائے گی، یہ ایک طے شدہ معاملہ اور فیصلہ شدہ چیز ہے اور وہ شخص نقصان میں رہے گا جو جھوٹی باتیں گھڑے گا، پھر اس نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لباس میں کچھ کیڑے نکالے تو فرمایا کہ تمہیں میرے لباس سے کیا غرض یہ تکبر سے دور اور اس قابل ہے کہ اس معاملے میں مسلمان میری پیروی کریں۔

اختلاف کے وقت قرآن مجید کو تھام لینے کا بیان

715 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الاَعْوَرِ قَالَ قُلْتُ لَآتِيَنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَاَسْاَلَنَّهُ عَمَّا سَمِعْتُ الْعَشِيَّةَ - قَالَ - فَجِئْتُهُ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ۝ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اَتَانِيْ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اُمَّتَكَ مُخْتَلِفَةٌ بَعْدَكَ - قَالَ - فَقُلْتُ لَهُ فَاَيْنَ الْمَخْرَجُ يَا جِبْرِيلُ - قَالَ - فَقَالَ كِتَابُ اللّٰهِ تَعَالَى بِهِ يَقْصِمُ اللّٰهُ كُلَّ جَبَّارٍ مَنِ اعْتَصَمَ بِهِ نَجَا وَمَنْ تَرَكَهُ هَلَكَ - مَرَّتَيْنِ - قَوْلٌ فَصْلٌ وَلَيْسَ بِالْهَزْلِ لَا تَخْتَلِقُهُ الاَلْسُنُ وَلَا تَفْنَى اَعَاجِيبُهُ فِيهِ نَبَأُ مَا كَانَ قَبْلَكُمْ وَفَصْلُ مَا بَيْنَكُمْ وَخَبَرُ مَا هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكُمْ۝" معتلى 6188،

ترجمہ: حضرت حارث بن عبداللہ اعور بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ آج رات ضرور امیرالمومنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضری دوں گا اور ان سے اس چیز کے متعلق ضرور سوال کروں گا جو میں نے ان سے کل سنی ہے چنانچہ میں عشاء کے بعد ان کے یہاں پہنچا پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے پاس جبرئیل آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی امت آپ کے بعد اختلافات میں پڑ جائے گی، میں نے پوچھا کہ جبرئیل! اس سے بچاؤ کا راستہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا قرآن کریم، اسی کے ذریعے اللہ ہر ظالم کو تہس نہس کرے گا، جو اس سے مضبوطی کے ساتھ چمٹ جائے گا وہ نجات پا جائے گا اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ ہلاک ہو جائے گا یہ بات انہوں نے دو دفعہ کہی۔ پھر فرمایا کہ یہ قرآن ایک فیصلہ کن کلام ہے یہ کوئی ہنسی مذاق کی چیز نہیں ہے، زبانوں پر یہ پرانا نہیں ہوتا، اس کے عجائب کبھی ختم نہ ہوں گے، اس میں پہلوں کی خبریں ہیں، درمیان کے فیصلے ہیں اور بعد میں پیش آنے والے حالات ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - فضائل القرآن (2906)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/91) سنن الدارمی - فضائل القرآن 3331)

نماز کے لئے بیدار کرنے کا بیان

716 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِيْ حَكِيمُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَعَلَى فَاطِمَةَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَيْقَظَنَا لِلصَّلَاةِ - قَالَ - ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّى هَوِيًّا مِنَ اللَّيْلِ - قَالَ - فَلَمْ يَسْمَعْ لَنَا حِسًّا قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْنَا فَأَيْقَظَنَا وَقَالَ "قُومَا فَصَلِّيَا" قَالَ فَجَلَسْتُ وَأَنَا أَعْرُكُ عَيْنِي وَأَقُولُ إِنَّا وَاللَّهِ مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا قَالَ فَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَيَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِهِ "مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا (وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا)" تحفة 10070 معتلی 6201 مجمع 2/262

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ہمارے یہاں تشریف لائے اور ہمیں نماز کے لئے جگا کر خود اپنے کمرے میں جا کر نماز پڑھنے لگے، کافی دیر گذرنے کے بعد جب ہماری کوئی آہٹ نہ سنائی دی تو دوبارہ آ کر ہمیں جگایا اور فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، میں اپنی آنکھیں ملتا ہوا اٹھ بیٹھا اور عرض کیا ہم صرف وہی نماز پڑھ سکتے ہیں جو ہمارے لئے لکھ دی گئی ہے اور ہماری روحیں اللہ کے قبضے میں ہیں جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے اٹھا دیتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چلے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ ہم صرف وہی نماز پڑھ سکتے ہیں جو ہمارے لئے لکھ دی گئی ہے انسان بہت زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجمعة (1075) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4447) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6915) صحيح البخاري - التوحيد (7027) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (775) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1611) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1612) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/91)

خوارج کی نماز وعبادات کا بیان

717ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ أَبُو يُوسُفَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ لَمَّا خَرَجَتِ الْخَوَارِجُ بِالنَّهْرَوَانِ قَامَ عَلِيٌّ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ قَدْ سَفَكُوا الدَّمَ الْحَرَامَ وَأَغَارُوا فِي سَرْحِ النَّاسِ وَهُمْ أَقْرَبُ الْعَدُوِّ إِلَيْكُمْ وَإِنْ تَسِيرُوا إِلَى عَدُوِّكُمْ أَنَا أَخَافُ أَنْ يَخْلُفَكُمْ هَؤُلَاءِ فِي أَعْقَابِكُمْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "تَخْرُجُ خَارِجَةٌ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ صَلَاتُكُمْ إِلَى صَلَاتِهِمْ بِشَيْءٍ وَلَا صِيَامُكُمْ إِلَى صِيَامِهِمْ بِشَيْءٍ وَلَا قِرَاءَتُكُمْ إِلَى قِرَاءَتِهِمْ بِشَيْءٍ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَحْسِبُونَ أَنَّهُ لَهُمْ وَهُوَ عَلَيْهِمْ لَا

يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ وَآيَةُ ذٰلِكَ اَنَّ فِيهِمْ رَجُلاً لَهُ عَضُدٌ وَلَيْسَ لَهَا ذِرَاعٌ عَلَيْهَا مِثْلُ حَلَمَةِ الثَّدْيِ عَلَيْهَا شَعَرَاتٌ بِيضٌ لَوْ يَعْلَمُ الْجَيْشُ الَّذِينَ يُصِيبُونَهُمْ مَا لَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ لَاتَّكَلُوا عَلَى الْعَمَلِ فَسِيرُوا عَلَى اسْمِ اللّٰهِ۔"
فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ۔ {1/92} تحفة 10100 معتلی 6242

ترجمہ: حضرت زید بن وہب بیان کرتے ہیں کہ جب نہروان میں خوارج نے خروج کیا تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے کہ ان لوگوں نے ناحق خون بہایا ہے، لوگوں کے جانوروں کو لوٹا ہے اور یہ تمہارے سب سے قریب ترین دشمن ہیں اس لئے میری رائے یہ ہے کہ تم اپنے دشمنوں کی طرف کوچ کرو، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں یہ لوگ عقب سے تم پر نہ آ پڑیں اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں ایک ایسا گروہ ظاہر ہوگا جس کی نمازوں کے سامنے تمہاری نمازوں کی کوئی حیثیت نہ ہوگی، جن کے روزوں کے سامنے تمہارے روزوں کی کوئی وقعت نہ ہوگی، جن کی تلاوت کے سامنے تمہاری تلاوت کچھ نہ ہوگی، وہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے یہ سمجھتے ہوں گے کہ اس پر انہیں ثواب ملے گا حالانکہ وہ ان کے لئے باعث عقاب ہوگا، کیونکہ وہ قرآن ان کے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا، وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے آر پار ہو جاتا ہے اور ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک ایسا آدمی بھی ہوگا جس کا بازو تو ہوگا لیکن کہنی نہ ہوگی، اس کے ہاتھ پر عورت کی چھاتی کی گھنڈی جیسا نشان ہوگا جس کے ارد گرد سفید رنگ کے کچھ بالوں کا گچھا ہوگا اگر کسی ایسے لشکر کو جوان پر حملہ آور ہو اس ثواب کا پتہ چل جائے جو ان کے پیغمبر کی زبانی ان سے کیا گیا ہے تو وہ صرف اسی پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں اس لئے اللہ کا نام لے کر روانہ ہو جاؤ، اس کے بعد راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن النسائي - تحريم الدم (4102) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4767) سنن أبي داؤد - السنة (4768) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/92)

حج تمتع کرنے کا بیان

718 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ وَاللّٰهِ إِنَّا لَمَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِالْجُحْفَةِ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ فِيهِمْ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيُّ إِذْ قَالَ عُثْمَانُ وَذُكِرَ لَهُ التَّمَتُّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ إِنَّ اَتَمَّ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ اَنْ لَا يَكُونَا فِي اَشْهُرِ الْحَجِّ فَلَوْ اَخَّرْتُمْ هٰذِهِ الْعُمْرَةَ حَتَّى تَزُورُوا هٰذَا الْبَيْتَ زَوْرَتَيْنِ كَانَ اَفْضَلَ فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَدْ وَسَّعَ فِي

الْخَيْرِ۔ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِبَطْنِ الْوَادِي يَعْلِفُ بَعِيراً لَهُ - قَالَ - فَبَلَغَهُ الَّذِي قَالَ عُثْمَانُ فَأَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى عُثْمَانَ فَقَالَ أَعَمَدْتَ إِلَى سُنَّةٍ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُخْصَةٍ رَخَّصَ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا لِلْعِبَادِ فِي كِتَابِهِ تُضَيِّقُ عَلَيْهِمْ فِيهَا وَتَنْهَى عَنْهَا وَقَدْ كَانَتْ لِذِي الْحَاجَةِ وَلِنَائِي الدَّارِ ثُمَّ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعاً۔ فَأَقْبَلَ عُثْمَانُ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ وَهَلْ نَهَيْتُ عَنْهَا إِنِّي لَمْ أَنْهَ عَنْهَا إِنَّمَا كَانَ رَأْياً أَشَرْتُ بِهِ فَمَنْ شَاءَ أَخَذَ بِهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ۔ معتلی 6298،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بخدا! ہم اس وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقام جحفہ میں تھے جب کہ ان کے پاس اہل شام کا ایک وفد آیا تھا ان میں حبیب بن مسلمہ فہری بھی تھے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سامنے حج تمتع کا ذکر چھڑا تو انہوں نے فرمایا حج اور عمرہ کا اتمام یہ ہے کہ ان دونوں کو اشہر حج میں اکٹھا نہ کیا جائے اگر تم اپنے عمرہ کو مؤخر کر دو اور بیت اللہ کی دو دفعہ زیارت کرو تو یہ زیادہ افضل ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نیکی کے کاموں میں وسعت اور کشادگی رکھی ہے۔ اس وقت حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بطن وادی میں اپنے اونٹ کو چارہ کھلا رہے تھے، انہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی یہ بات معلوم ہوئی تو وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ کیا آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سنت کا اور اللہ کی اس رخصت کو جو اس نے قرآن میں اپنے بندوں کو دی ہے، لوگوں کو اس سے روک کر انہیں تنگی میں مبتلا کریں گے؟ حالانکہ ضرورت مند آدمی کے لئے اور اس شخص کے لئے جس کا گھر دور ہو، یہ حکم یعنی حج تمتع کا اب بھی باقی ہے۔ یہ کہہ کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا (تاکہ لوگوں پر اس کا جواز واضح ہو جائے) اس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے سامنے آ کر ان سے پوچھا کہ کیا میں نے حج تمتع سے منع کیا ہے؟ میں نے تو اس سے منع نہیں کیا، یہ تو ایک رائے تھی جس کا میں نے مشورہ دیا تھا، جو چاہے قبول کرے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

ایام تشریق کھانے پینے کے ایام ہیں

719- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الزُّرَقِيِّ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ قَالَتْ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَهُوَ عَلَى بَغْلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْضَاءِ حِينَ وَقَفَ عَلَى شِعْبِ الْأَنْصَارِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّهَا لَيْسَتْ بِأَيَّامِ صِيَامٍ إِنَّمَا هِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرٍ۔" تحفة 10342 معتلی 6494،

ترجمہ: مسعود بن حکم انصاری کی والدہ کہتی ہیں کہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا میں اب بھی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو

اپنی نگاہوں کے سامنے دیکھ رہی ہوں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید خچر پر سوار ہیں، حجۃ الوداع کے موقع پر وہ انصار کے ایک گروہ کے پاس رک رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اے لوگو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ یہ روزے کے ایام نہیں ہیں، یہ تو کھانے پینے اور ذکر کے دن ہیں۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

720 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا اَبِی عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ - قَالَ سَعْدٌ ابْنِ الْهَادِ - سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُولُ مَا سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَجْمَعُ اَبَاهُ وَاُمَّهُ لِاَحَدٍ غَیْرَ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ فَاِنِّی سَمِعْتُهُ یَقُولُ یَوْمَ اُحُدٍ "ارْمِ یَا سَعْدُ فِدَاكَ اَبِی وَاُمِّی" تحفة10190 معتلی 6311،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کے لئے سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا غزوہ احد کے دن آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے کہ سعد تیر پھینکو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الجهاد والسير (2749) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2411) سنن الترمذی - الأدب (2828) سنن الترمذی - الأدب (2829) سنن الترمذی - المناقب (3753) سنن الترمذی - المناقب (3755) سنن ابن ماجه - المقدمة 129)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/92)

عورتوں کے لئے ریشمی لباس کی اباحت کا بیان

721 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِی عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَیْنٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ یَقُولُ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا اَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّیِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَاَنَا رَاكِعٌ وَكَسَانِیْ حُلَّةً مِنْ سِیَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِیهَا فَقَالَ "یَا عَلِیُّ اِنِّی لَمْ اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا" قَالَ فَرَجَعْتُ بِهَا اِلَی فَاطِمَةَ فَاَعْطَیْتُهَا نَاحِیَتَهَا فَاَخَذَتْ بِهَا لِتَطْوِیَهَا مَعِی فَشَقَّقْتُهَا بِثِنْتَیْنِ قَالَ فَقَالَتْ تَرِبَتْ یَدَاكَ یَا ابْنَ اَبِی طَالِبٍ مَاذَا صَنَعْتَ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِهَا فَالْبَسِی وَاكْسِی نِسَائَكِ تحفة 10179 معتلی 6297

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے "میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں" سونے

کی انگوٹھی، ریشم یا عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے اور رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے اور ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ریشمی جوڑا عنایت فرمایا: میں اسے پہن کر نکلا تو فرمایا علی! میں نے تمہیں یہ اس لئے نہیں دیا کہ تم خود اسے پہن لو، چنانچہ میں اسے لے کر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس واپس آ گیا اور اس کا ایک کنارہ ان کے ہاتھ میں پکڑا یا تا کہ وہ میرے ساتھ زور لگا کر اسے کھینچیں، چنانچہ میں نے اس کے دو ٹکڑے کر دیئے، یہ دیکھ کر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں کہ آپ کو کیا ہو گیا ہے، یہ آپ نے کیا کیا، میں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ لباس پہننے سے منع فرمایا ہے اس لئے اب تم اپنے لئے اس کا لباس بنالو اور گھر کی جو عورتیں ہیں انہیں بھی دے دو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس 1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171)سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داود - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

دوسو دراہم پر پانچ دراہم زکوٰۃ ہونے کا بیان

722 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَماً دِرْهَماً وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ" تحفة10136 معتلي6272

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم

واجب ہوگا، ایک سو نوے درہم تک کچھ واجب نہ ہوگا، لیکن جب ان کی تعداد دو سو تک پہنچ جائے تو اس پر پانچ درہم واجب ہوں گے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - الزكاة (620) سنن النسائي - الزكاة (2477) سنن النسائي - الزكاة (2478) سنن أبي داؤد - الزكاة (1572) سنن أبي داؤد - الزكاة (1574) سنن ابن ماجه - الزكاة (1790) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/92) سنن الدارمي - الزكاة (1629)

کلمات مبارکہ کے سبب گناہوں کے معاف ہو جانے کا بیان

723 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ مَعَ أَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" تحفة10188 معتلى6309،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں کہ جب تم انہیں زبان سے ادا کر لو تو تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں حالانکہ تمہارے گناہ معاف ہو چکے، یہ کلمات کہہ لیا کرو جن کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ حلیم و کریم ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ بزرگ و برتر ہے، اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، وہ ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

ابن ملجم کی لاش کو نذر آتش کر دینے کا بیان

724 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ أَبِي تِحْيَى قَالَ لَمَّا ضَرَبَ ابْنُ مُلْجِمٍ عَلِيًّا الضَّرْبَةَ قَالَ عَلِيٌّ افْعَلُوا بِهِ كَمَا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَفْعَلَ بِرَجُلٍ أَرَادَ قَتْلَهُ فَقَالَ "اقْتُلُوهُ ثُمَّ حَرِّقُوهُ" {1/93} معتلى 6212،

ترجمہ: حضرت ابو یحییٰ بیان کرتے ہیں کہ جب ابن ملجم نامی ایک بدنصیب اور شقی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ کیا تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کے ساتھ وہی سلوک کرو جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے ساتھ کیا تھا جس نے انہیں شہید کرنے کا ارادہ کیا تھا، پھر فرمایا کہ اسے قتل کر کے اس کی لاش نذر آتش کر دو۔

سو سال کے بعد امت کو سہولیات ملنے کا بیان

725 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دِجَاجَةَ اَنَّهُ قَالَ دَخَلَ اَبُو مَسْعُودٍ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو الاَنْصَارِيُّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ اَنْتَ الَّذِی تَقُولُ لا يَأْتِی عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الاَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ۔ إِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا يَأْتِی عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الاَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ مِمَّنْ هُوَ حَيٌّ الْيَوْمَ وَاللّٰهِ إِنَّ رَخَاءَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ مِائَةِ عَامٍ۔" معتلی 88466415 ل3 مجمع 1/1989/145

ترجمہ: حضرت نعیم بن دجاجہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ ہی نے یہ بات فرمائی ہے کہ لوگوں پر سو سال نہیں گذریں گے کہ زمین پر کوئی آنکھ ایسی باقی نہ بچے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں یعنی سب لوگ مرجائیں گے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات فرمائی تھی وہ یہ ہے کہ آج جو لوگ زندہ ہیں سو سال گذرنے پر ان میں سے کسی کی آنکھ ایسی نہ رہے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں، یعنی قیامت مراد نہیں ہے، بخدا! اس امت کو سو سال کے بعد تو سہولیات ملیں گی۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جہیز کا بیان

726 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَاَبُو سَعِيدٍ قَالا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَهَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِی خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةِ اَدَمٍ حَشْوُهَا إِذْخِرٌ قَالَ اَبُو سَعِيدٍ لِيفٌ۔ تحفة 10104 معتلی 6245

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جہیز میں روئیں دار کپڑے، ایک مشکیزہ اور چمڑے کا تکیہ دیا تھا جس میں اذخر نامی گھاس بھری ہوئی تھی۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - النكاح (3384) سنن ابن ماجه - الزهد (4152) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/93)

جمعہ کے دن رجم کرنے کا بیان

727 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ وَالْمُجَالِدِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّهُمَا سَمِعَاهُ يُحَدِّثُ اَنَّ عَلِيًّا حِينَ رَجَمَ الْمَرْاَةَ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ

ضَرَبَهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ اَجْلِدُهَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَارْجُمُهَا بِسُنَّةِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تحفة10148 معتلى6288

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی ایک عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی، جمعرات کے دن اسے کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اسے سنگسار کر دیا اور فرمایا کہ میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگسار سنت کی وجہ سے کیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/93)

نماز کے اندر منسوخ رفع یدین کا بیان

728 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ - يَعْنِي ابْنَ اَبِي الزِّنَادِ - عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ فُلَانِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَيَصْنَعُ مِثْلَ ذٰلِكَ إِذَا قَضَى قِرَاءَتَهُ وَاَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ وَيَصْنَعُهُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ وَإِذَا قَامَ مِنْ سَجْدَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ كَذٰلِكَ وَكَبَّرَ تحفة10228 معتلى6355،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کی تکبیر ہونے کے بعد اللہ اکبر کہتے، کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے، قرات مکمل ہونے کے بعد جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جانے لگتے تب بھی اسی طرح کرتے، رکوع سے سر اٹھا کر بھی اسی طرح کرتے، بیٹھے ہونے کی صورت میں کسی رکن کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین نہ فرماتے تھے، البتہ جب دونوں سجدے کر کے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کر کے تکبیر کہتے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (864)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/93)

سو سال کے بعد احوال امت کا بیان

729 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ اَنْبَاَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دِجَاجَةَ قَالَ دَخَلَ اَبُو مَسْعُودٍ عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ اَنْتَ الْقَائِلُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ وَعَلَى الْاَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ" إِنَّمَا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ وَعَلَى الْاَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ مِمَّنْ هُوَ حَيٌّ الْيَوْمَ" وَإِنَّ رَخَاءَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ الْمِائَةِ۔ معتلی 15 884 6 ل 3 مجمع 1/198،

ترجمہ: حضرت نعیم بن دجاجہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ ہی نے یہ بات فرمائی ہے کہ لوگوں پر سو سال نہیں گذریں گے کہ زمین پر کوئی آنکھ ایسی باقی نہ بچے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں یعنی سب لوگ مرجائیں گے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات فرمائی تھی وہ یہ ہے کہ آج جو لوگ زندہ ہیں سو سال گذرنے پر ان میں سے کسی کی آنکھ ایسی نہ رہے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں یعنی قیامت مراد نہیں ہے، بخدا! اس امت کو سو سال کے بعد تو سہولیات ملیں گی۔

جمعہ کے دن فرشتوں کا ثواب لکھنے کے لئے مساجد میں آنے کا بیان

730 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ مَوْلَى امْرَاَتِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ "إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ خَرَجَ الشَّيَاطِينُ يُرَبِّثُونَ النَّاسَ إِلَى اَسْوَاقِهِمْ وَمَعَهُمُ الرَّايَاتُ وَتَقْعُدُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى اَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى قَدْرِ مَنَازِلِهِمُ السَّابِقَ وَالْمُصَلِّيَ وَالَّذِي يَلِيهِ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ فَمَنْ دَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْاَجْرِ وَمَنْ نَاَى عَنْهُ فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كِفْلٌ مِنَ الْاَجْرِ وَمَنْ دَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَلَغَا وَلَمْ يَنْصِتْ وَلَمْ يَسْتَمِعْ كَانَ عَلَيْهِ كِفْلَانِ مِنَ الْوِزْرِ وَمَنْ نَاَى عَنْهُ فَلَغَا وَلَمْ يَنْصِتْ وَلَمْ يَسْتَمِعْ كَانَ عَلَيْهِ كِفْلٌ مِنَ الْوِزْرِ وَمَنْ قَالَ صَهٍ فَقَدْ تَكَلَّمَ وَمَنْ تَكَلَّمَ فَلَا جُمُعَةَ لَهُ" ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ تحفة 10340 معتلی 6483 مجمع 2/177،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو شیاطین اپنے اپنے ٹھکانوں سے نکل پڑتے ہیں اور لوگوں کو بازاروں میں روکنے کی کوششیں کرتے ہیں ان کے ساتھ کچھ جھنڈے بھی ہوتے ہیں دوسری طرف فرشتے مسجدوں کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں اور لوگوں کے لئے ان کے مراتب کے مطابق ثواب لکھتے ہیں، پہلے کا، دوسرے کا، اس کے بعد آنے والے کا، یہاں تک کہ امام نکل آئے، سو جو شخص امام کے قریب ہو، خاموشی سے بیٹھ کر توجہ سے اس کی بات سنے، کوئی لغو حرکت نہ کرے تو اس کے لئی دہرا اجر ہے اور جو شخص امام سے دور ہو لیکن پھر بھی خاموش بیٹھ کر توجہ سے سننے میں مشغول رہے اور کوئی لغو حرکت نہ کرے تو اس کے لئے اکہرا اجر ہے اور جو شخص امام کے قریب بیٹھ کر بیکار کاموں میں لگا رہے، خاموشی سے بیٹھے اور نہ ہی توجہ سے اس کی بات سنے تو اسے اکہرا گناہ ہوگا اور جو شخص کسی کو خاموش کرانے کے لئے "س" کی آواز نکالے تو اس نے بھی بات

کی اور جس شخص نے بات کی اسے جمعہ کا کوئی ثواب نہیں ملے گا، پھر فرمایا کہ میں نے تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الصلاة (1051)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/93)

قیامت کا صحابہ کرام کے دور کے بعد آنے کا بیان

731 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی یُلْتَمَسَ الرَّجُلُ مِنْ اَصْحَابِی کَمَا تُلْتَمَسُ الضَّالَّةُ فَلَا یُوجَدُ" معتلی 6185 مجمع 10/18

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی (جب تک میرے صحابہ مکمل طور پر دنیا سے رخصت نہ ہو جائیں) یہاں تک کہ میرے کسی ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو اس طرح تلاش کیا جائے گا جیسے کسی گمشدہ چیز کو تلاش کیا جاتا ہے لیکن کوئی ایک صحابی رضی اللہ عنہ بھی نہ مل سکے گا۔

سودی کاروبار کرنے والی کی مذمت کا بیان

732 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الرِّبَا وَآکِلَهُ وَشَاهِدَیْهِ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ تحفة 10036 معتلی 6179

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور، سود کھلانے والے، سودی معاملات لکھنے والے، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والے، حلالہ کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - النکاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النکاح (2076) سنن ابن ماجه - النکاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/93)

سرخ زین پہننے کی ممانعت کا بیان

733 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ هُبَیْرَةَ یَقُولُ سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُولُ نَهَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّیِّ وَالْمِیثَرَةِ {1/94} تحفة 10304 معتلی 6422،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171)سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5185) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داود - اللباس (4043) سنن أبي داود - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك -النداء للصلاة 177)

مکاتب کا دیت میں حق دار بننے کا بیان

734 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "يُودَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا اَدَّى".

تحفة 10244 معتلي 6362،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عبد مکاتب یعنی وہ غلام جس سے ایک مقررہ مقدار ادا کرنے پر آقا نے آزادی کا معاہدہ کر لیا ہو، اس نے جتنی مقدار ادا کر دی ہو، اتنی مقدار میں وہ دیت کا مستحق بھی ہو جائے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - القسامة (4811)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/94)

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہ کرنے کا بیان

735 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ بَعَثَ جَيْشاً وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلاً فَأَوْقَدَ نَاراً فَقَالَ ادْخُلُوهَا۔

فَأَرَادَ نَاسٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا۔ وَقَالَ آخَرُونَ إِنَّمَا فَرَرْنَا مِنْهَا۔ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا "لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔" وَقَالَ لِلْآخَرِينَ قَوْلاً حَسَناً وَقَالَ "لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ۔"

تحفة10168 معتلی6459،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور ایک انصاری کو ان کا امیر مقرر کر دیا، اس نے آگ جلائی اور کہا کہ اس آگ میں داخل ہو جاؤ، لوگ ابھی اس میں چھلانگ لگانے کی سوچ ہی رہے تھے کہ ایک نوجوان کہنے لگا کہ آگ ہی سے تو بھاگ کر ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہوئے ہیں، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا واقعہ بتایا گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کرنے والوں سے فرمایا کہ اگر تم اس میں ایک دفعہ داخل ہو جاتے تو پھر کبھی اس میں سے نہ نکل نہ سکتے اور دوسروں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے، اطاعت کا تعلق تو صرف نیکی کے کاموں سے ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - المغازي (4085) صحيح مسلم - الإمارة (1840) صحيح مسلم - الإمارة (1840) سنن النسائي - البيعة (4205) سنن أبي داؤد - الجهاد (2625) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

چچا کا احترام باپ کی طرح ہونے کا بیان

736 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِلنَّاسِ مَا تَرَوْنَ فِي فَضْلٍ فَضَلَ عِنْدَنَا مِنْ هَذَا الْمَالِ۔ فَقَالَ النَّاسُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ شَغَلْنَاكَ عَنْ أَهْلِكَ وَضَيْعَتِكَ وَتِجَارَتِكَ فَهُوَ لَكَ۔ فَقَالَ لِي مَا تَقُولُ أَنْتَ فَقُلْتُ قَدْ أَشَارُوا عَلَيْكَ۔ فَقَالَ لِي قُلْ۔ فَقُلْتُ لِمَ تَجْعَلُ يَقِينَكَ ظَنّاً فَقَالَ لَتَخْرُجَنَّ مِمَّا قُلْتَ۔

فَقُلْتُ أَجَلْ وَاللَّهِ لَأَخْرُجَنَّ مِنْهُ أَتَذْكُرُ حِينَ بَعَثَكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِياً فَأَتَيْتَ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَمَنَعَكَ صَدَقَتَهُ فَكَانَ بَيْنَكُمَا شَيْءٌ فَقُلْتَ لِي انْطَلِقْ مَعِي إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَاهُ خَاثِرًا فَرَجَعْنَا ثُمَّ غَدَوْنَا عَلَيْهِ فَوَجَدْنَاهُ طَيِّبَ النَّفْسِ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعَ فَقَالَ لَكَ "أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ" وَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِي رَأَيْنَاهُ مِنْ خُثُورِهِ فِي الْيَوْمِ الْأَوَّلِ وَالَّذِي رَأَيْنَاهُ مِنْ طِيبِ نَفْسِهِ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي فَقَالَ "إِنَّكُمَا أَتَيْتُمَانِي فِي الْيَوْمِ الْأَوَّلِ وَقَدْ بَقِيَ عِنْدِي مِنَ الصَّدَقَةِ دِينَارَانِ فَكَانَ الَّذِي رَأَيْتُمَا مِنْ خُثُورِي لَهُ وَأَتَيْتُمَانِي الْيَوْمَ وَقَدْ وَجَّهْتُهُمَا فَذَاكَ الَّذِي رَأَيْتُمَا مِنْ طِيبِ نَفْسِي" فَقَالَ عُمَرُ صَدَقْتَ وَاللّٰهِ لَأَشْكُرَنَّ لَكَ الْأُولَى وَالْآخِرَةَ تحفة 10112 معتلی 6252536252 مجمع 10/238

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے فرمایا کہ ہمارے پاس یہ جو کچھ زائد مال بچ گیا ہے اس کے بارے میں تمہاری کیا رائے؟ لوگوں نے کہا کہ امیر المومنین! آپ ہماری وجہ سے اپنے اہل خانہ اپنے کاروبار اور تجارت سے رہ گئے ہیں، اس لئے یہ آپ رکھ لیں، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ میں نے کہا کہ لوگوں نے آپ کو مشورہ دے تو دیا ہے، انہوں نے فرمایا کہ آپ بھی تو کوئی رائے دیجئے، میں نے عرض کیا کہ آپ اپنے یقین کو گمان میں کیوں تبدیل کر رہے؟ فرمایا آپ اپنی بات کی وضاحت خود ہی کر دیں۔ میں نے کہا بہت بہتر، میں اس کی ضرور وضاحت کروں گا، آپ کو یاد ہوگا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو صدقات و زکوٰۃ کی وصولی کے لئے بھیجا تھا، آپ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا، آپ دونوں کے درمیان کچھ اونچ نیچ ہوگئی۔ آپ نے مجھ سے کہا کہ میرے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلو، ہم وہاں پہنچے تو ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں وہ نشاط نہ دیکھا جو ہوتا تھا، چنانچہ ہم واپس آ گئے، اگلے دن جب ہم دوبارہ حاضر ہوئے تو اس وقت ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہشاش بشاش پایا، پھر آپ نے انہیں حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بتایا، انہوں نے آپ سے فرمایا کہ کیا آپ کے علم میں یہ بات نہیں ہے کہ انسان کا چچا اس کے باپ کے دفعہ میں ہوتا ہے۔ پھر ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے دن کی کیفیت اور دوسرے دن کی کیفیت کے حوالے سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب آپ دونوں پہلے دن میرے پاس آئے تھے تو میرے پاس زکوٰۃ کے دو دینار بچ گئے تھے، یہی وجہ تھی کہ آپ نے مجھے بوجھل طبیعت میں دیکھا اور جب آج آپ دونوں میرے پاس آئے تو میں وہ کسی کو دے چکا تھا اسی وجہ سے آپ نے مجھے ہشاش بشاش پایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے یہ سن کر فرمایا آپ نے صحیح فرمایا: بخدا! میں دنیا و آخرت میں آپ کا شکر گذار رہوں گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - المناقب(3760)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/94)

تکلیف یا مصیبت کے وقت دعا پڑھنے کا بیان

737 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ لَقَّنَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَاَمَرَنِي اِنْ نَزَلَ بِي كَرْبٌ اَوْ شِدَّةٌ اَنْ اَقُولَهُنَّ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيمُ الْحَلِيمُ سُبْحَانَهُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ○" تحفة10162 معتلی 6292

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی تکلیف یا مصیبت آنے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعاء سکھائی ہے، جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ بڑا بردبار اور مہربان ہے، اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے، وہ عرش عظیم کا رب ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

غسل اچھی طرح سے کرنے کا بیان

738 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعَرَةٍ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يُصِبْهَا مَاءٌ فَعَلَ اللّٰهُ تَعَالَى بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ○" قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعَرِي○ تحفة10090 معتلی 6230،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ت کی حالت میں غسل کرتے ہوئے ایک بال کے برابر بھی جگہ خالی چھوڑ دے جہاں پانی نہ پہنچا ہو، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ جہنم میں ایسا ایسا معاملہ کریں گے، بس اسی وقت سے میں نے اپنے بالوں کے ساتھ دشمنی پال لی۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (249) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (599)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین کا بیان

739 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبْعَةِ اَثْوَابٍ○ معتلی 6391 مجمع 3/23

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سات کپڑوں میں دفنایا گیا تھا۔

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور اطاعت کا بیان

740 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ وَالْمَاجِشُونُ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ اسْتَفْتَحَ ثُمَّ قَالَ "وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفاً مُسْلِماً وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۞" قَالَ أَبُو النَّضْرِ "وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعاً لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ۞" وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ "اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعِظَامِي وَعَصَبِي ۞" وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ۞" وَإِذَا سَجَدَ قَالَ "اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ فَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُوَرَهُ فَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۞" فَإِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ "اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۞" {1/95} تحفة10228 معتلی6353

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر تحریمہ کہہ چکتے تو ثناء پڑھنے کے بعد فرماتے کہ میں نے اپنے چہرے کا رخ اس ذات کی طرف سب سے یکسو ہو کر اور مسلمان ہو کر پھیر لیا جس نے آسمان و زمین کو تخلیق کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں، میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور موت اس اللہ کے لئے وقف ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، الٰہی! آپ ہی حقیقی بادشاہ ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ ہی میرے رب اور میں آپ کا عبد ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے اس لئے آپ میرے تمام گناہوں کو معاف فرما دیں، کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف کر ہی نہیں سکتا اور بہتر اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرمائیے، کیونکہ بہترین اخلاق کی طرف بھی آپ ہی رہنمائی کر سکتے ہیں اور مجھے برے اخلاق سے بچائیے کیونکہ ان سے بھی آپ ہی بچا سکتے ہیں، آپ کی ذات تو بڑی بابرکت اور برتر ہے، میں آپ سے اپنے گناہوں

کی معافی مانگتا اور توبہ کرتا ہوں۔ جب رکوع میں جاتے تو یوں کہتے ہیں کہ الٰہی! میں نے آپ کے لئے رکوع کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فرمان ہوا، میرے کان اور آنکھیں، دماغ، ہڈیاں اور پٹھے سب آپ کے سامنے جھکے ہوئے ہیں۔ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا ولک الحمد کہنے کے بعد فرماتے کہ تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں جو زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی جگہ کو پر کر دیں اور اس کے علاوہ جس چیز کو آپ چاہیں، بھر دیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں جاتے تو یوں فرماتے کہ الٰہی! میں نے آپ کے لئے سجدہ کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فرمان ہوا، میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی بہترین تصویر کشی کی، اس کے کان (سننے) اور آنکھ دیکھنے کے قابل بنائے، اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے جو بہترین خالق ہے۔ اور جب نماز کا سلام پھیرتے تو یوں فرماتے کہ اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرمادے اور جو میں نے تجاوز کیا وہ بھی معاف فرمادے اور جن چیزوں کو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، وہ بھی معاف فرمادے، آپ ہی اول و آخر ہیں اور آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - صلاۃ المسافرین وقصرھا (771) سنن الترمذی - الصلاۃ (266) سنن الترمذي - الدعوات (3421) سنن الترمذی - الدعوات (3422) سنن الترمذی - الدعوات (3423) سنن النسائی - الافتتاح (897) سنن أبي داؤد - الصلاۃ (760) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاۃ والسنة فيها (1054) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الصلاۃ (1238) سنن الدارمي - الصلاۃ (1314)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لئے خاص رخصت کا بیان

741 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وُلِدَ لِي بَعْدَكَ وَلَدٌ أُسَمِّيهِ بِاسْمِكَ وَأُكَنِّيهِ بِكُنْيَتِكَ قَالَ "نَعَمْ" فَكَانَتْ رُخْصَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ تحفة 10267، معتلی 6392،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر آپ کے بعد میرے یہاں کوئی لڑکا پیدا ہو تو کیا میں اس کا نام آپ کے نام پر اور اس کی کنیت آپ کی کنیت پر رکھ سکتا ہوں؟ فرمایا ہاں! یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لئے رخصت تھی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأدب (2843) سنن أبي داؤد - الأدب (4967) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے بغض منافق رکھتا ہے

742 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ "لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ" تحفة10092 معتلی6233

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ بات ذکر فرمائی تھی کہ تم سے بغض کوئی منافق ہی کرسکتا ہے اور تم سے محبت کوئی مومن ہی کرسکتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (78) سنن الترمذي - المناقب (3736) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (5018) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (5022) سنن ابن ماجه - المقدمة (114) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/95)

قربانی کے جانوروں کی آنکھ و کان کے عیوب کو دیکھنے کا بیان

743 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ حُجَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ تحفة 10064 معتلی 6197،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ قربانی کے جانوروں کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں کہ کہیں ان میں کوئی عیب تو نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1498) سنن الترمذي - الأضاحي (1503) سنن الترمذي - الأضاحي (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

حج و عمرہ کے تلبیہ کا بیان

744 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ كُنَّا نَسِيرُ مَعَ عُثْمَانَ فَإِذَا رَجُلٌ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعاً فَقَالَ عُثْمَانُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا عَلِيٌّ فَقَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي قَدْ نَهَيْتُ عَنْ هَذَا قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لَمْ أَكُنْ لِأَدَعَ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِكَ تحفة10274 معتلی6398،

ترجمہ: مروان بن حکم بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلے جارہے تھے کہ ایک شخص حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے نظر آیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ کیا آپ کے علم میں نہیں ہے کہ میں نے اس کی ممانعت کا حکم جاری کر دیا ہے؟ فرمایا کیوں نہیں لیکن آپ کی بات کے آگے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو نہیں چھوڑ سکتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1488) صحيح البخاري - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن النسائي - مناسك الحج (2722)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - المناسك (1923

ایک گائے میں قربانی کے سات حصے ہونے کا بیان

745 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ فَقَالَ مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ فَقَالَ لَا يَضُرُّكَ قَالَ الْعَرْجَاءُ قَالَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ فَاذْبَحْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ تحفة10064 معتلى6197،

ترجمہ: ایک آدمی نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکے تو اسے ذبح کر لو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1498) سنن الترمذي - الأضاحي (1503) سنن الترمذي - الأضاحي (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

ناقص الخلقت آدمی کے خروج کا بیان

746 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَاَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعَاهُ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

"يَخْرُجُ قَوْمٌ فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ أَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ" وَلَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَأَنْبَأْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبِيدَةُ قُلْتُ لِعَلِيٍّ أَأَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ تحفة10233 معتلی6358،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایک قوم نکلے گی، ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے تین دفعہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

مملوک پر اجرائے حد کا بیان

747 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ الطُّهَوِيِّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ خَادِمًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثَتْ فَأَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَأَتَيْتُهَا فَوَجَدْتُهَا لَمْ تَجِفَّ مِنْ دَمِهَا فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ "إِذَا جَفَّتْ مِنْ دَمِهَا فَأَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ أَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ" تحفة 10283 معتلی 6401

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی باندی سے بدکاری کا گناہ سرزد ہوگیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس پر حد جاری کرنے کا حکم دیا، میں اس کے پاس پہنچا تو ابھی اس کا خون بند نہیں ہوا تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اس کا خون رک جائے تو اس پر حد جاری کر دینا اور یاد رکھو! اپنے مملوکوں پر بھی حدود جاری کیا کرو۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الحدود(1705) سنن الترمذي - الحدود(1441) سنن أبي داؤد - الحدود(4473)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/95)

موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کرنے کا بیان

748 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ اَرَى اَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ اَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا حَتّٰى رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا○ تحفة10204 معتلى6342،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے یہ تھی کہ مسح علی الخفین کے لئے موزوں کا وہ حصہ زیادہ موزوں ہے جو زمین کے ساتھ لگتا ہے بہ نسبت اس حصے کے جو پاؤں کے اوپر رہتا ہے، حتیٰ کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اوپر کے حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھ لیا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (162)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الطهارة 715)

گھوڑیوں پر گدھوں کی جفتی کی ممانعت کا بیان

749 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُنْزِيَ حِمَاراً عَلَى فَرَسٍ ○ تحفة10102 معتلى6244

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گھوڑوں پر گدھوں کو کدوانے سے (جفتی کروانے سے) منع فرمایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

750 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوِ اسْتَخْلَفْتُ اَحَداً عَنْ غَيْرِ مَشُوْرَةٍ لَاسْتَخْلَفْتُ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ"○{1/96} تحفة10045 معتلى6174

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مسلمانوں کے مشورہ کے بغیر کسی کو امیر بناتا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب(3808) سنن ابن ماجه - المقدمة(137)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/95)

رات کو سونے کے وقت تسبیح پڑھنے کا بیان

751 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ شَكَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَثَرَ الْعَجِينِ فِي يَدَيْهَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَأَتَتْهُ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَلَمْ تَجِدْهُ فَرَجَعَتْ - قَالَ - فَأَتَانَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا - قَالَ - فَذَهَبْتُ لِأَقُومَ فَقَالَ "مَكَانَكُمَا" فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ "أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ إِذَا أَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا سَبِّحْتُمَا اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدْتُمَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرْتُمَاهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ" تحفة 10210 معتلی 6329،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ آٹا پیس پیس کر ہاتھوں میں نشان پڑ گئے ہیں، اس دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہیں سے کچھ قیدی آئے، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پتہ چلا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خادم کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ ملے، چنانچہ وہ واپس آ گئیں۔ رات کو جب ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، میں نے کھڑا ہونا چاہا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی جگہ رہو، یہ کہہ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس بیٹھ گئے، حتی کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی اور فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - فرض الخمس (2945) صحیح البخاری - النفقات (5046) صحیح البخاری - الدعوات (5959) صحیح مسلم - الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذی - الدعوات (3408) سنن الترمذی - الدعوات (3409) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2988) سنن أبي داؤد - الأدب (5062) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمي - الاستئذان (2685)

بتوں اور کفار کی قبروں کو گرانے کا بیان

752 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَدَعَ تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ. تحفة 10083 معتلی 6221

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق ابوالھیاج اسدی کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں، جس کام کے لئے مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96)

سورت الاعلیٰ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا بیان

753 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِي فَاخِتَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ هٰذِهِ السُّورَةَ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى) ○ معتلی 6470 مجمع 7/136

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سورت الاعلیٰ بہت محبوب تھی۔

مال سے دسواں حصہ خرچ کرنے والوں کے لئے ثواب کا بیان

754 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَانَتْ لِي مِائَةُ دِينَارٍ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ○ وَقَالَ الْآخَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَانَ لِي عَشَرَةُ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِدِينَارٍ○

وَقَالَ الْآخَرُ كَانَ لِي دِينَارٌ فَتَصَدَّقْتُ بِعُشْرِهِ○ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كُلُّكُمْ فِي الْاَجْرِ سَوَاءٌ كُلُّكُمْ تَصَدَّقَ بِعُشْرِ مَالِهِ○" معتلی 6189 مجمع 3/111

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تین آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان میں سے ایک نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے پاس سو دینار تھے جن میں سے میں نے دس دینار صدقہ کر دیئے، دوسرے نے کہا یا رسول اللہ! میرے پاس دس دینار تھے، میں نے ان میں سے ایک دینار صدقہ کر دیا اور تیسرے نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک دینار تھا، میں نے اس کا دسواں حصہ صدقہ کر دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سب کو برابر اجر ملے گا اس لئے کہ تم سب نے اپنے مال کا دسواں حصہ صدقہ کیا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک ہتھیلیوں کا بیان

755 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ وَمِسْعَرٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ○ تحفة10289 معتلى 6407

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے اور ہڈیوں کے جوڑ مضبوط تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - المناقب (3637) سنن الترمذی - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96)

فریقین میں سے ہر ایک کی بات کو سننے کا بیان

756 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا جَلَسَ إِلَيْكَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَكَلَّمْ حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الْآخَرِ كَمَا سَمِعْتَ مِنَ الْأَوَّلِ○" تحفة10081 معتلى 6214

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الأحكام (1331) سنن أبي داؤد - الأقضية (3582)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96)

اول و آخر مخلوق میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہ ہونے کا بیان

757 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ أَنْبَأَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ ضَخْمَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ مُشْرَبٌ وَجْهُهُ حُمْرَةً طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ تَكَفُّؤًا كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة10289 معتلى 6407

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے، سر مبارک بڑا اور داڑھی گھنی تھی، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، چہرہ مبارک میں سرخی کی آمیزش تھی، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی دھاری تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3637) سنن الترمذی - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96)

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

758 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِی فَاخِتَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ اَهْدَى كِسْرَى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ مِنْهُ وَاَهْدَى لَهُ قَيْصَرُ فَقَبِلَ مِنْهُ وَاَهْدَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ فَقَبِلَ مِنْهُمْ۝ تحفة10109 معتلی 6471

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کسریٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ بھیجا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمالیا اسی طرح قیصر نے ہدیہ بھیجا تو وہ بھی قبول فرمالیا اور دیگر بادشاہوں نے بھیجا تو وہ بھی قبول فرمالیا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - السیر (1576)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96)

مسافر کے لئے مدت مسح تین دن رات ہونے کا بیان

759 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ سَلْ عَلِيًّا فَإِنَّهُ اَعْلَمُ بِهٰذَا مِنِّي كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝ قَالَ فَسَاَلْتُ عَلِيًّا فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ۝" تحفة10126 معتلی 6264

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائی - الطهارة (128) سنن النسائی - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمی - الطهارة (714)

760 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ○ معتلى 6370 ل

گزشتہ روایت اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

سونے اور ریشم کا مردوں کے لئے حرام ہونے کا بیان

761 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَباً بِيَمِينِهِ وَحَرِيراً بِشِمَالِهِ ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا يَدَيْهِ فَقَالَ "هَذَانِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي○" تحفة 10183 معتلى 6303

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ میں سونا اور بائیں ہاتھ میں ریشم پکڑا اور دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے فرمایا کہ یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الزينة سنن أبي داؤد - اللباس (4057) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کی دعا مانگنے کا بیان

762 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ "اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ○" {1/97} تحفة 10207 معتلى 6326

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یوں فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، تیری درگذر کے ذریعے تیری سزا سے اور، تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات (3566) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1747) سنن أبي داؤد - الصلاة (1427) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1179) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

بلند آواز سے تلاوت کرنے کا بیان

763 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی اَنْ يَجْهَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ عَلَی بَعْضٍ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْقُرْآنِ ۝ معتلی 6183

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص مغرب اور عشاء کے درمیان تلاوت کرتے ہوئے اپنی آواز کو بلند کرے۔

گناہوں کی معافی مانگنے پر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا بیان

764 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا اُتِیَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِی الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ فَلَمَّا اسْتَوَی عَلَيْهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ (سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَاِنَّا اِلَی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ) ۝ ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَكَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَكَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِی فَاغْفِرْ لِی ۝ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِمَّ ضَحِكْتَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِمَّ ضَحِكْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ "يَعْجَبُ الرَّبُّ مِنْ عَبْدِهِ اِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِی وَيَقُولُ عَلِمَ عَبْدِی اَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِی ۝" تحفة 10248 معتلی 6370،

ترجمہ: حضرت علی بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کے پاس سواری کے لئے ایک جانور لیا گیا، جب انہوں نے اپنا پاؤں اس کی رکاب میں رکھا تو بسم اللہ کہا، جب اس پر بیٹھ گئے تو یہ دعاء پڑھی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں پاک ہے وہ ذات جس نے اس جانور کو ہمارا تابع فرمان بنا دیا، ہم تو اسے اپنے تابع نہیں کر سکتے تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، پھر تین دفعہ الحمدللہ اور تین دفعہ اللہ اکبر کہہ کر فرمایا: اے اللہ! آپ پاک ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے معاف فرما دیجئے، پھر مسکرا دیئے۔ میں نے پوچھا کہ امیر المومنین! اس موقع پر مسکرانے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا جیسے میں نے کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مسکرائے تھے اور میں نے بھی ان سے اس کی وجہ پوچھی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب بندہ یہ کہتا ہے کہ پروردگار! مجھے معاف فرما دے تو پروردگار کو خوشی ہوتی ہے اور وہ کہتا ہے کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ میرے علاوہ اس کے گناہ کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3446) سنن أبي داؤد - الجهاد 2602)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/97)

مسلمان کی عیادت کرنے کی فضیلت کا بیان

765 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيُ اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ عَادَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ اَتَعُودُ الْحَسَنَ وَفِي نَفْسِكَ مَا فِيهَا فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو إِنَّكَ لَسْتَ بِرَبِّي فَتُصَرِّفَ قَلْبِي حَيْثُ شِئْتَ۔ قَالَ عَلِيٌّ اَمَا إِنَّ ذَلِكَ لَا يَمْنَعُنَا اَنْ نُؤَدِّيَ إِلَيْكَ النَّصِيحَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا مِنْ مُسْلِمٍ عَادَ اَخَاهُ إِلَّا ابْتَعَثَ اللّٰهُ لَهُ سَبْعِينَ اَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ مِنْ اَيِّ سَاعَاتِ النَّهَارِ كَانَ حَتَّى يُمْسِيَ وَمِنْ اَيِّ سَاعَاتِ اللَّيْلِ كَانَ حَتَّى يُصْبِحَ۔" قَالَ لَهُ عَمْرٌو كَيْفَ تَقُولُ فِي الْمَشْيِ فِي الْجَنَازَةِ بَيْنَ يَدَيْهَا اَوْ خَلْفَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ إِنَّ فَضْلَ الْمَشْيِ خَلْفَهَا عَلَى بَيْنَ يَدَيْهَا كَفَضْلِ صَلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى الْوَحْدَةِ۔ قَالَ عَمْرٌو فَإِنِّي رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشِيَانِ اَمَامَ الْجَنَازَةِ۔ قَالَ عَلِيٌّ إِنَّهُمَا إِنَّمَا كَرِهَا اَنْ يُحْرِجَا النَّاسَ۔ معتلی 6374 ،مجمع 3/31

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن یسار بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ عمرو بن حریث حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا یوں تو آپ حسن کی بیمار پرسی کے لئے آئے ہیں اور اپنے دل میں جو کچھ چھپا رکھا ہے اس کا کیا ہوگا؟ عمرو نے کہا کہ آپ میرے رب نہیں ہیں کہ جس طرح چاہیں میرے دل میں تصرف کرنا شروع کر دیں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا لیکن اس کے باوجود ہم تم سے نصیحت کی بات کہنے سے نہیں رکیں گے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو اللہ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جو شام تک دن کے ہر لمحے میں اس کے لئے دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کو گیا ہو تو صبح تک رات کی ہر گھڑی اس کے لئے دعاء کرتے رہتے ہیں۔ عمرو بن حریث نے پوچھا کہ جنازے کے ساتھ چلنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے، جنازے کے آگے چلنا چاہئے یا پیچھے؟ فرمایا کہ آگے چلنے پر پیچھے چلنا اسی طرح افضل ہے جیسے فرض نماز با جماعت پڑھنے کی فضیلت تنہا پڑھنے پر ہے، عمرو نے کہا کہ میں نے تو خود حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا ہے؟ فرمایا وہ دونوں لوگوں کو اپنی وجہ سے تنگی میں مبتلا نہیں کرنا چاہتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الجنائز (969) سنن أبي داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1442)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/97)

ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان

766 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ كَسَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَاَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ - قَالَ - فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي۝
تحفة10099 معتلی 6241

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں اسے پہن کر باہر نکلا، لیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کردیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاری - النفقات (5051) صحيح البخاری - اللباس 5502)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) سنن النسائی - الزينة (5298) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن ابن ماجه - اللباس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/97)

حج تمتع کرنے کا بیان

767 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ كَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَلِيٌّ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ إِنَّكَ كَذَا وَكَذَا۝ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ لَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّا قَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝ فَقَالَ اَجَلْ وَلٰكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ۝ تحفة10192 معتلی 59726312،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ لوگوں کو حج تمتع سے روکتے تھے اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اس کے جواز کا فتویٰ دیتے تھے، ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کچھ کہا ہوگا تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ جانتے بھی ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ حج تمتع کیا ہے پھر بھی اس سے روکتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بات تو ٹھیک ہے، لیکن ہمیں اندیشہ ہے (کہ لوگ رات کو بیویوں کے قریب جائیں اور صبح کو غسل جنابت کے پانی سے گیلے ہوں اور حج کا احرام باندھ لیں)۔

تخريج الحديث: صحيح البخاری - الحج (1488) صحيح البخاری - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن النسائی - مناسك الحج (2722)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/97) سنن الدارمي - المناسك 1923)

شیر خوار بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنے کا بیان

768 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَرْبِ بْنِ اَبِي الاَسْوَدِ عَنْ اَبِي الاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّضِيعِ "يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ" قَالَ قَتَادَةُ وَهٰذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ فَإِذَا طَعِمَا غُسِلاَ جَمِيعاً تحفة 10131 معتلی 6441

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیر خوار بچے کے متعلق ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنا بھی کافی ہے اور بچی کا پیشاب جس چیز پر لگ جائے اسے دھویا جائے گا، قتادہ بیان کرتے ہیں کہ یہ حکم اس وقت تک ہے جب انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہو اور جب وہ کھانا پینا شروع کر دیں تو دونوں کا پیشاب جس چیز کو لگ جائے اسے دھونا ہی پڑے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الجمعة (610) سنن أبي داؤد - الطهارة (377) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (525) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/97)

چار چیزوں پر ایمان لانے کا بیان

769 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "لاَ يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِاَرْبَعٍ حَتَّى يَشْهَدَ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ وَحَتَّى يُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَحَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ" تحفة 10089 معتلی 6223،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لے آئے، اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا پیغمبر ہوں، اس نے مجھے برحق نبی کریم بنا کر بھیجا ہے، مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر ایمان لائے اور تقدیر پر ایمان رکھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - القدر (2145) سنن ابن ماجه - المقدمة (81) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/97)

میت کو دفنانے والے کے لئے غسل کرنے کا بیان

770 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ

سَمِعْتُ نَاجِيَةَ بْنَ كَعْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبَا طَالِبٍ مَاتَ ۝ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اذْهَبْ فَوَارِهِ ۝" فَقَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا ۝ فَقَالَ "اذْهَبْ فَوَارِهِ ۝" قَالَ فَلَمَّا وَارَيْتُهُ رَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي "اغْتَسِلْ ۝" تحفة 10287 معتلى 6406

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں خواجہ ابو طالب کی وفات کی خبر دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دو، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ وہ تو شرک کی حالت میں مرے ہیں (میں کیسے ان کو قبر میں اتاروں؟) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر یہی فرمایا کہ جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دو، جب میں انہیں کسی گڑھے میں اتار کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آیا تو مجھ سے فرمایا کہ جا کر غسل کرو۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الجنائز (2006) سنن أبي داؤد - الجنائز (3214) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/97)

دو بھائی غلاموں کو الگ الگ نہ بیچنے کا بیان

771 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ - يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ - عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ فَبِعْتُهُمَا فَفَرَّقْتُ بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "أَدْرِكْهُمَا فَارْتَجِعْهُمَا وَلَا تَبِعْهُمَا إِلَّا جَمِيعًا ۝" {1/98} معتلى 6335

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے دو غلاموں کو بیچنے کا حکم دیا، وہ دونوں آپس میں بھائی تھے، میں نے ان دونوں کو دو الگ الگ آدمیوں کے ہاتھ فروخت کر دیا اور آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس جا کر ان دونوں کو واپس لو اور اکٹھا ایک ہی آدمی کے ہاتھ ان دونوں کو فروخت کرو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البيوع (1284) سنن ابن ماجه - التجارات (2249) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/98)

وتر کا وجوب سنت سے ہونے کا بیان

772 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي

إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَيْسَ الْوِتْرُ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الصَّلَاةِ وَلَكِنْ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝ تحفة10135 معتلی6269

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة (453) سنن الترمذي - الصلاة (454) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار 1675) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/98) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

رمضان المبارک کے آخری عشرے میں شب بیداری کرنے کا بیان

773 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ۝ تحفة10307 معتلی6423،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصوم (795) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/98)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض خصائص کا بیان

774 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ - يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ - أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أُعْطِيتُ مَا لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ۝" فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هُوَ قَالَ "نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَسُمِّيتُ أَحْمَدَ وَجُعِلَ التُّرَابُ لِي طَهُورًا وَجُعِلَتْ أُمَّتِي خَيْرَ الْأُمَمِ۝" معتلی6393 مجمع 1/260

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے کچھ چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کریم کو نہیں دی گئیں، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا میری مدد رعب کے ذریعے کی گئی ہے، مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے ہیں، میرا نام احمد رکھا گیا، مٹی کو میرے لئے پانی کی طرح پاک کرنے والا قرار دیا

گیا ہے اور میری امت کو بہترین امت کا خطاب دیا گیا ہے۔

طلوع فجر سے پہلے وتر ادا کرنے کا بیان

775 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ عِنْدَ الْأَذَانِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ۔ تحفة 10054 معتلی 6182۔

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان فجر کے قریب وتر ادا فرماتے تھے اور اقامت کے قریب فجر کی سنتیں پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/87)

دجال کے خطرے کا بیان

776 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَرْنَا الدَّجَّالَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظَ مُحْمَرًّا لَوْنُهُ فَقَالَ "غَيْرُ ذَلِكَ أَخْوَفُ لِي عَلَيْكُمْ" ذَكَرَ كَلِمَةً۔ معتلی 6325 مجمع 7/334۔

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوئے ہوئے تھے اور ہم قریب ہی بیٹھے دجال کا تذکرہ کر رہے تھے، اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ مجھے تم پر دجال سے زیادہ ایک دوسری چیز کا خطرہ ہے۔

جہلاء جیسے کام کرنے سے ممانعت کا بیان

777 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلٌ أَوْ بَغْلَةٌ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ "بَغْلٌ أَوْ بَغْلَةٌ" قُلْتُ وَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ هُوَ قَالَ "يُحْمَلُ الْحِمَارُ عَلَى الْفَرَسِ فَيَخْرُجُ بَيْنَهُمَا هَذَا" قُلْتُ أَفَلَا نَحْمِلُ فُلَانًا عَلَى فُلَانَةٍ قَالَ "لَا إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ" معتلی 6371۔

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بطور ہدیہ کے ایک

خچر پیش کیا گیا، میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا کہ خچر ہے مذکر یا مونث، میں نے پوچھا کہ یہ کس نسل سے ہوتا ہے؟ فرمایا گھوڑی پر گدھے کو سوار کر دیا جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ اس خچر کی صورت میں نکلتا ہے، میں نے عرض کیا کہ پھر میں بھی فلاں گدھے کو فلاں گھوڑی پر نہ چڑھا دوں؟ فرمایا نہیں، یہ وہ لوگ کرتے ہیں جو جاہل ہوں۔

اجازت لیکر گھر میں داخل ہونے کا بیان

778 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ إِذَا اسْتَأْذَنْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِ ذَلِكَ أَذِنَ○ معتلی 6442 .

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہہ دیتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - السهو (1211) سنن النسائي - السهو (1212) سنن النسائي - السهو (1213) سنن ابن ماجه - الأدب (3708)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/98)

منیٰ کے قربان گاہ ہونے کا بیان

779 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْمَنْحَرَ بِمِنًى فَقَالَ "هَذَا الْمَنْحَرُ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ○" تحفة 10229 معتلی 6351،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں قربان گاہ پر تشریف لائے اور فرمایا یہ قربان گاہ ہے اور پورا منیٰ ہی قربان گاہ ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الحج (885) سنن أبي داود - المناسك (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/98)

شبر، شبیر اور مشبر نام رکھنے کا بیان

780 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّيْتُهُ حَرْباً فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "أَرُونِي ابْنِيْ مَا سَمَّيْتُمُوْهُ" قَالَ قُلْتُ حَرْباً قَالَ "بَلْ هُوَ حَسَنٌ" فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَّيْتُهُ حَرْباً فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "أَرُونِي ابْنِيْ مَا سَمَّيْتُمُوْهُ" قَالَ قُلْتُ حَرْباً قَالَ "بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ" فَلَمَّا وُلِدَ الثَّالِثُ سَمَّيْتُهُ حَرْباً فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "أَرُونِي ابْنِيْ مَا سَمَّيْتُمُوْهُ" قُلْتُ حَرْباً قَالَ "بَلْ هُوَ مُحَسِّنٌ" ثُمَّ قَالَ "سَمَّيْتُهُمْ بِأَسْمَاءِ وَلَدِ هَارُوْنَ شَبَّرُ وَشَبِيرُ وَمُشَبِّرٌ" 1معتلی 6418 مجمع 8/52

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی پیدائش ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بچے کی پیدائش کی خبر معلوم ہوئی تو تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے میرا بیٹا تو دکھاؤ، تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا حرب، فرمایا نہیں، اس کا نام حسن ہے، پھر جب حسین پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھ دیا، اس موقع پر بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے میرا بیٹا تو دکھاؤ تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے پھر عرض کیا حرب، فرمایا نہیں اس کا نام حسین ہے، تیسرے بیٹے کی پیدائش پر بھی اسی طرح ہوا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام بدل کر محسن رکھ دیا، پھر فرمایا کہ میں نے ان بچوں کے نام حضرت ہارون علیہ السلام کے بچوں کے نام پر رکھے ہیں جن کے نام شبر، شبیر اور مشبر تھے۔

رضاعت کے سبب حرمت کا بیان

781 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِيْ إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ وَهُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا خَرَجْنَا مِنْ مَكَّةَ اتَّبَعَتْنَا ابْنَةُ حَمْزَةَ تُنَادِي يَا عَمِّ يَا عَمِّ - قَالَ - فَتَنَاوَلْتُهَا بِيَدِهَا فَدَفَعْتُهَا إِلَى فَاطِمَةَ فَقُلْتُ دُونَكِ ابْنَةَ عَمِّكِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ اخْتَصَمْنَا فِيهَا أَنَا وَجَعْفَرٌ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَقَالَ جَعْفَرٌ ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا عِنْدِي يَعْنِيْ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ وَقَالَ زَيْدٌ ابْنَةُ أَخِي وَقُلْتُ أَنَا أَخَذْتُهَا وَهِيَ ابْنَةُ عَمِّي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أَمَّا أَنْتَ يَا جَعْفَرُ فَأَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي وَأَمَّا أَنْتَ يَا عَلِيُّ فَمِنِّي وَأَنَا مِنْكَ وَأَمَّا أَنْتَ يَا زَيْدُ فَأَخُونَا وَمَوْلَانَا وَالْجَارِيَةُ عِنْدَ خَالَتِهَا فَإِنَّ الْخَالَةَ وَالِدَةٌ" قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَا تَزَوَّجُهَا قَالَ "إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ" {1/99} تحفة1030510301 معتلی64306419،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مکہ مکرمہ سے نکلنے لگے تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی چچا جان! چچا جان! پکارتی ہوئی ہمارے پیچھے لگ گئی، میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے

کر دیا اور ان سے کہا کہ اپنی چچازاد بہن کو سنبھالو، جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو اس بچی کی پرورش کے سلسلے میں میرا، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا جھگڑا ہو گیا۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا موقف یہ تھا کہ یہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ یعنی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا میرے نکاح میں ہیں، لہٰذا اس کی پرورش میرا حق ہے، حضرت زید رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ میری بھتیجی ہے اور میں نے یہ موقف اختیار کیا کہ اسے میں لے کر آیا ہوں اور یہ میرے چچا کی بیٹی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا جعفر! آپ تو صورت اور سیرت میں میرے مشابہہ ہیں، علی! آپ مجھ سے ہیں اور میں آپ سے ہوں اور زید! آپ ہمارے بھائی اور ہمارے مولیٰ آزاد کردہ غلام ہیں، بچی اپنی خالہ کے پاس رہے گی کیونکہ خالہ بھی ماں کے درجے میں ہوتی ہے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ اس سے نکاح کیوں نہیں کر لیتے؟ فرمایا اس لئے کہ یہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائی - النکاح (3304) سنن أبی داؤد - الطلاق (2278)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/99)

اہل شرک کے لئے دعائے بخشش مانگنے کی ممانعت کا بیان

782 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً يَسْتَغْفِرُ لِاَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقُلْتُ اَيَسْتَغْفِرُ الرَّجُلُ لِاَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقَالَ اَوَلَمْ يَسْتَغْفِرْ إِبْرَاهِيمُ لِاَبِيهِ۝ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ (مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا اَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ) إِلَى قَوْلِهِ (تَبَرَّاَ مِنْهُ) قَالَ لَمَّا مَاتَ۝ فَلاَ اَدْرِي قَالَهُ سُفْيَانُ اَوْ قَالَهُ إِسْرَائِيلُ اَوْ هُوَ فِي الْحَدِيثِ لَمَّا مَاتَ۝ تحفة10181 معتلى6448

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو اپنے مشرک والدین کے دعاء مغفرت کرتے ہوئے سنا تو میں نے کہا کہ کیا کوئی شخص اپنے مشرک والدین کے لئے بھی دعاء مغفرت کر سکتا ہے؟ اس نے کہا کہ کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے والد (چچا) کے لئے دعاء مغفرت نہیں کرتے تھے؟ میں نے یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ پیغمبر اور اہل ایمان کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکین کے لئے دعاء مغفرت کریں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3101) سنن النسائی - الجنائز (2036)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/99

رات کے وقت نماز پڑھنے کا بیان

783 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنِيْ عَمِّي اِيَاسُ بْنُ عَامِرٍ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ يَقُولُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ مِنَ اللَّيْلِ وَعَائِشَةُ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ۔ معتلی 6165 مجمع 2/62

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات رات کو نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا ان کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوئی ہوتی تھیں۔

دنیا میں انصاف قائم کرنے والوں کے ہونے کا بیان

784 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَاَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ - قَالَ حَجَّاجٌ - سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا يَوْمٌ لَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا مِنَّا يَمْلَؤُهَا عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا۔" قَالَ اَبُو نُعَيْمٍ "رَجُلًا مِنِّي۔" قَالَ وَسَمِعْتُهُ مَرَّةً يَذْكُرُهُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ تحفة 10154 معتلی 6289،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر دنیا ختم ہونے میں صرف ایک دن ہی بچ جائے تب بھی اللہ تعالی ہم میں سے ایک ایسے آدمی کو ضرور بھیجے گا جو زمین کو اسی طرح عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے پہلے وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - المهدي (4283) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/99)

حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جسمانی مشابہت کا بیان

785 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِيْ اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْحَسَنُ اَشْبَهُ النَّاسِ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الصَّدْرِ اِلَى الرَّاْسِ وَالْحُسَيْنُ اَشْبَهُ النَّاسِ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ۔ تحفة 10302 معتلی 6420

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سینے سے لے کر سر تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہہ ہیں اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ نچلے حصے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت رکھتے ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3779)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/99)

اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا اور معافی کا بیان

786 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ أَذْنَبَ فِي الدُّنْيَا ذَنْباً فَعُوقِبَ بِهِ فَاللّٰهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ وَمَنْ أَذْنَبَ ذَنْباً فِي الدُّنْيَا فَسَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللّٰهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ" تحفة 10313 معتلی 6434،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں کسی گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے اور اسے اس کی سزا بھی مل جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت عادل ہے کہ اپنے بندے کو دوبارہ سزا دے اور جو شخص دنیا میں کوئی گناہ کر بیٹھے اور اللہ اس کی پردہ پوشی کرتے ہوئے اسے معاف فرمادے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت کریم ہے کہ جس چیز کو وہ معاف کر چکا ہو اس کا معاملہ دوبارہ کھولے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الإيمان (2626) سنن ابن ماجه - الحدود (2604)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/99)

نماز پڑھنے میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

787 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ - يَعْنِي ابْنَ كُهَيْلٍ - قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا ضَحِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ لَمْ أَرَهُ ضَحِكَ ضَحِكاً أَكْثَرَ مِنْهُ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَالَ ذَكَرْتُ قَوْلَ أَبِي طَالِبٍ ظَهَرَ عَلَيْنَا أَبُو طَالِبٍ وَأَنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُصَلِّي بِبَطْنِ نَخْلَةَ فَقَالَ مَاذَا تَصْنَعَانِ يَا ابْنَ أَخِي فَدَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ مَا بِالَّذِي تَصْنَعَانِ بَأْسٌ أَوْ بِالَّذِي تَقُولَانِ بَأْسٌ وَلَكِنْ وَاللّٰهِ لَا تَعْلُونِي اسْتِي أَبَداً وَضَحِكَ تَعَجُّباً لِقَوْلِ أَبِيهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا أَعْتَرِفُ أَنَّ عَبْداً لَكَ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ عَبَدَكَ قَبْلِي غَيْرَ نَبِيِّكَ - ثَلَاثَ مِرَارٍ - لَقَدْ صَلَّيْتُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ النَّاسُ سَبْعاً تحفة 10061أ معتلی 6195 مجمع 9/102

ترجمہ: حضرت حبہ عرنی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو منبر پر اس طرح ہنستے ہوئے

دیکھا کہ اس سے قبل انہیں اتنا ہنستے ہوئے کبھی نہیں دیکھا تھا، یہاں تک کہ ان کے آخری دانت بھی نظر آنے لگے، پھر فرمانے لگے کہ مجھے اپنے والد خواجہ ابوطالب کی ایک بات یاد آ گئی، ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بطن نخلہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ خواجہ ابوطالب آ گئے اور کہنے لگے کہ بھتیجے! یہ تم دونوں کیا کر رہے ہو؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنے اسلام کی دعوت پیش کی، وہ کہنے لگے کہ تم دونوں جو کر رہے ہو اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے لیکن بخدا! مجھ اپنے کولہے اوپر نہ کیے جا سکیں گے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو اپنے والد کی اس بات پر تعجب سے ہنسی آ گئی اور فرمانے لگے کہ اے اللہ! میں اس بات پر فخر نہیں کرتا کہ آپ کے نبی کریم کے علاوہ اس امت میں آپ کے کسی بندے نے مجھ سے پہلے آپ کی عبادت کی ہو، یہ بات تین دفعہ دہرا کر وہ فرمانے لگے کہ میں نے لوگوں کے نماز پڑھنے سے سات سال پہلے نماز پڑھی ہے۔

نماز کے لئے طہارت حاصل کرنے کا بیان

788 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَجَدْتُ هٰذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ اَبِي وَاَكْثَرُ عِلْمِي اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْماً فَانْصَرَفَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ قَالَ "اِنِّي صَلَّيْتُ بِكُمْ آنِفاً وَاَنَا جُنُبٌ فَمَنْ اَصَابَهُ مِثْلُ الَّذِي اَصَابَنِي اَوْ وَجَدَ رِزًّا فِي بَطْنِهِ فَلْيَصْنَعْ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ" معتلی 6302 مجمع 2/68،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز چھوڑ کر گھر چلے گئے اور ہم کھڑے کے کھڑے ہی رہ گئے، تھوڑی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو آپ کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے از سر نو ہمیں نماز پڑھائی اور بعد فراغت فرمایا کہ جب میں نماز کے لئے کھڑا ہو گیا تب مجھے یاد آیا کہ میں تو اختیاری طور پر ناپاک ہو گیا تھا اس لئے اگر تم میں سے کسی شخص کو اپنے پیٹ میں گڑبڑ محسوس ہو رہی ہو یا میری جیسی کیفیت کا وہ شکار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ میری ہی طرح کرے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دہن کی برکت کا بیان

789 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ اَبِي يَسْمُرُ مَعَ عَلِيٍّ وَكَانَ عَلِيٌّ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشِّتَاءِ وَثِيَابَ الشِّتَاءِ فِي الصَّيْفِ فَقِيلَ لَهُ لَوْ سَاَلْتَهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اِلَيَّ وَاَنَا اَرْمَدُ الْعَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَرْمَدُ الْعَيْنِ - قَالَ - فَتَفَلَ فِي عَيْنِي وَقَالَ "اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ"

فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا مُنْذُ يَوْمِئِذٍ ٥ وَقَالَ "لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَيْسَ بِفَرَّارٍ ٥" فَتَشَرَّفَ لَهَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِيهَا ٥ {1/100} تحفة 10213 معتلى 6337،

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی بیان کرتے ہیں کہ میرے والد صاحب حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کے وقت مختلف امور پر بات چیت کیا کرتے تھے، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی عجیب عادت تھی کہ وہ سردی کے موسم میں گرمی کے کپڑے اور گرمی کے موسم میں سردی کے کپڑے پہن لیا کرتے تھے، کسی نے میرے والد صاحب سے کہا کہ اگر آپ اس چیز کے متعلق حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے پوچھیں تو شاید وہ جواب دے دیں؟ چنانچہ والد صاحب کے سوال کرنے پر حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دفعہ غزوہ خیبر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس ایک قاصد بھیجا، مجھے آشوب چشم کی بیماری لاحق تھی، اس لئے میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے تو آشوب چشم ہوا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر میری آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! اس کی گرمی سردی دور فرما، اس دن سے آج تک مجھ کبھی گرمی اور سردی کا احساس ہی نہیں ہوا۔ اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تھا کہ میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور خود اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں محبوب ہوگا، وہ بھاگنے والا نہ ہوگا، صحابہ کرام اس مقصد کے لئے اپنے آپ کو نمایاں کرنے لگے، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جھنڈا مجھے عنایت فرما دیا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - المقدمة (117) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/99)

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے لئے مبارک کا بیان

790 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَمَّارٌ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ "ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ ٥" تحفة 10300 معتلى 6417

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا، اتنی دیر میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آمدید اس شخص کو جو پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3798) سنن ابن ماجه - المقدمة (146) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/100)

موزوں پر مسح کی مدت کا بیان

791 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَغَيْرِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ سَلْ عَلِيًّا ○

فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ - يَعْنِي - لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ ○ تحفة 10126 معتلى 6264،

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھو، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة (714)

موزوں پر مسح کرنے کے حکم کا بیان

792 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَشْجَعِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ أَمَرَنِي عَلِيٌّ أَنْ أَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ○ تحفة 10126 معتلى 6264،

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے مجھے موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا ہے۔

قرآن مجید سے احکام کو سیکھنے کا بیان

793 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا وَهُوَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ عَلَيْكُمْ إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ تَعَالَى وَهَذِهِ الصَّحِيفَةُ مُعَلَّقَةٌ بِسَيْفِهِ أَخَذْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ مُعَلَّقَةٌ بِسَيْفٍ لَهُ حِلْيَتُهُ حَدِيدٌ أَوْ قَالَ بَكَرَاتُهُ حَدِيدٌ ○

معتلى 6267،

ترجمہ: حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ بخدا! ہمارے پاس قرآن کریم کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جسے ہم پڑھتے ہوں یا پھر یہ صحیفہ ہے جو تلوار سے لٹکا ہوا ہے، میں نے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیا تھا، اس میں زکوۃ کے حصص کی تفصیل درج ہے، مذکورہ صحیفہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی اس تلوار سے لٹکا رہتا تھا جس کے حلقے لوہے کے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (111) صحيح البخاري - الحج 1771)صحيح البخاري - الجهاد والسير 2882)صحيح البخاري - الجزية (3009) صحيح البخاري - لفرائض ا(6374) صحيح البخاري - الديات (6507) صحيح البخاري - الديات (6517) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - العتق 1370)صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذي - الديات (1412) سنن الترمذي - الولاء والهبة (2127) سنن النسائي - القسامة (4744) سنن النسائي - القسامة (4745) سنن ابن ماجه - الديات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمي - الديات 2356)

غیر محرم کے شکار کا کھانا اہل محرم کے نہ کھانے کا بیان

794 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ - يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ - عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ كَانَ أَبِي الْحَارِثُ عَلَى أَمْرٍ مِنْ أَمْرِ مَكَّةَ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ فَأَقْبَلَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ فَاسْتَقْبَلْتُ عُثْمَانَ بِالنُّزُلِ بِقُدَيْدٍ فَاصْطَادَ أَهْلُ الْمَاءِ حَجَلاً فَطَبَخْنَاهُ بِمَاءٍ وَمِلْحٍ فَجَعَلْنَاهُ عُرَاقًا لِلثَّرِيدِ فَقَدَّمْنَاهُ إِلَى عُثْمَانَ وَأَصْحَابِهِ فَأَمْسَكُوا فَقَالَ عُثْمَانُ صَيْدٌ لَمْ أَصْطَدْهُ وَلَمْ نَأْمُرْ بِصَيْدِهِ اصْطَادَهُ قَوْمٌ حِلٌّ فَأَطْعَمُونَاهُ فَمَا بَأْسٌ. فَقَالَ عُثْمَانُ مَنْ يَقُولُ فِي هَذَا فَقَالُوا عَلِيٌّ. فَبَعَثَ إِلَى عَلِيٍّ فَجَاءَ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى عَلِيٍّ حِينَ جَاءَ وَهُوَ يَحُتُّ الْخَبَطَ عَنْ كَفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ صَيْدٌ لَمْ نَصْطَدْهُ وَلَمْ نَأْمُرْ بِصَيْدِهِ اصْطَادَهُ قَوْمٌ حِلٌّ فَأَطْعَمُونَاهُ فَمَا بَأْسٌ. قَالَ فَغَضِبَ عَلِيٌّ وَقَالَ أَنْشُدُ اللَّهَ رَجُلاً شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُتِيَ بِقَائِمَةِ حِمَارٍ وَحْشٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّا قَوْمٌ حُرُمٌ فَأَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ." قَالَ فَشَهِدَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ أَنْشُدُ اللَّهَ رَجُلاً شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُتِيَ بِبَيْضِ النَّعَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّا قَوْمٌ حُرُمٌ أَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ." قَالَ فَشَهِدَ دُونَهُمْ مِنَ الْعِدَّةِ مِنَ الاثْنَيْ عَشَرَ - قَالَ - فَثَنَى عُثْمَانُ وَرِكَهُ عَنِ الطَّعَامِ فَدَخَلَ رَحْلَهُ وَأَكَلَ ذَلِكَ الطَّعَامَ أَهْلُ الْمَاءِ. تحفة10165 معتلى6294 مجمع3/229

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن الحارث بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں میرے والد حارث مکہ مکرمہ میں کسی عہدے پر فائز تھے، ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو بقول عبداللہ بن حارث کے میں نے قدید نامی جگہ کے پڑاؤ میں ان کا استقبال کیا، اہل ماء نے ایک گھوڑا شکار کیا، ہم نے اسے پانی اور نمک ملا کر پکایا اور اس کا گوشت ہڈیوں سے الگ کر کے اس کا ثرید تیار کیا، اس کے بعد ہم نے وہ کھانا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کے سامنے پیش کیا، لیکن ان کے ساتھیوں نے اس کی طرف ہاتھ نہیں بڑھایا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ نہ تو میں نے اس شکار کو پکڑ کر شکار کیا اور نہ ہی اسے شکار کرنے کا حکم دیا، ایک غیر محرم جماعت نے اسے شکار کیا اور وہ اسے ہمارے سامنے پیش کر رہے ہیں تو اس میں کیا حرج ہے؟ اسے کون ناجائز کہتا ہے؟ لوگوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا نام لگا دیا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے انہیں بلاوا بھیجا، عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ وہ منظر میری نگاہوں میں اب بھی محفوظ ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں سے گرد وغبار جھاڑتے ہوئے آ رہے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے بھی یہی فرمایا کہ نہ تو ہم نے اسے شکار کیا ہے اور نہ ہی شکار کرنے کا حکم دیا ہے، ایک غیر محرم جماعت نے اسے شکار کر کے ہمارے سامنے کھانے کے لئے پیش کر دیا تو اس میں کیا حرج ہے؟ یہ سن کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کچھ تردد کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میں ہر اس شخص کو قسم دے کر کہتا ہوں جو اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھا جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنگلی گدھے کے پائے لائے گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ہم محرم لوگ ہیں، یہ اہل حل کو کھلا دو، کیا ایسا ہے یا نہیں؟ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہوگئے جنہوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔ پھر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شتر مرغ کے انڈے لائے گئے، اس موقع پر موجود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو میں قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ ہم محرم لوگ ہیں، یہ غیر محرم لوگوں کو کھلا دو؟ اس پر بارہ دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کھڑے ہوگئے، یہ دیکھ کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دستر خوان سے اٹھ کر اپنے خیمے میں چلے گئے اور وہ کھانا اہل ماء ہی نے کھالیا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - المناسك (1849) سنن ابن ماجه - المناسك (3091) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100)

شرعی مسئلہ بیان کرنے کے لئے حدیث سے استدلال کرنے کا بیان

795ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَاهُ وَلِيَ طَعَامَ عُثْمَانَ قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْحَجَلِ حَوَالَيِ الْجِفَانِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَلِيًّا يَكْرَهُ هَذَا ○ فَبَعَثَ إِلَى عَلِيٍّ وَهُوَ مُلَطِّخٌ يَدَيْهِ بِالْخَبَطِ فَقَالَ إِنَّكَ لَكَثِيرُ الْخِلَافِ عَلَيْنَا ○ فَقَالَ عَلِيٌّ أُذَكِّرُ اللَّهَ مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِعَجُزِ حِمَارٍ

وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ "إِنَّا مُحْرِمُونَ فَأَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ" فَقَامَ رِجَالٌ فَشَهِدُوا ثُمَّ قَالَ أُذَكِّرُ اللّٰهَ رَجُلًا شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِخَمْسِ بَيْضَاتِ بَيْضِ نَعَامٍ فَقَالَ "إِنَّا مُحْرِمُونَ فَأَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ" فَقَامَ رِجَالٌ فَشَهِدُوا فَقَامَ عُثْمَانُ فَدَخَلَ فُسْطَاطَهُ وَتَرَكُوا الطَّعَامَ عَلَى أَهْلِ الْمَاءِ تحفة10165 معتلی6294،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن الحارث بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد حارث حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کھانے کے ذمے دار تھے، عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ وہ منظر میری نگاہوں میں اب بھی محفوظ ہے کہ ہانڈیوں کے گرد گھوڑے کا گوشت پڑا ہوا ہے، ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اسے اچھا نہیں سمجھتے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے انہیں بلا بھیجا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں سے گرد و غبار جھاڑتے ہوئے آئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ ہم سے بہت زیادہ اختلاف کرتے ہیں، یہ سن کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ہر اس شخص کو قسم دے کر کہتا ہوں جو اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھا جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنگلی گدھے کے سرین لائے گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ہم محرم لوگ ہیں، یہ اہل حل کو کھلا دو، کیا ایسا ہے یا نہیں؟ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہوگئے جنہوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔ پھر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شتر مرغ کے پانچ انڈے لائے گئے، اس موقع پر موجود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو میں قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ ہم محرم لوگ ہیں، یہ غیر محرم لوگوں کو کھلا دو؟ اس پر کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کھڑے ہوگئے، یہ دیکھ کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دستر خوان سے اٹھ کر اپنے خیمے میں چلے گئے اور وہ کھانا اہل ماء ہی نے کھالیا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - المناسك (1849) سنن ابن ماجه - المناسك (3091) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100)

ہدیہ کے طور پر خچر پیش کیے جانے کا بیان

796 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ - يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ - عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ أَنَّا أَنْزَيْنَا الْحُمُرَ عَلَى خَيْلِنَا فَجَاءَتْنَا بِمِثْلِ هٰذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّمَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ" تحفة10184 معتلی6304،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بطور ہدیہ کے ایک

خچر پیش کیا گیا، ہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! اگر ہم بھی فلاں گدھے کو فلاں گھوڑی پر چڑھا دیں اور ایسا جانور پیدا ہو جائے تو کیا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لوگ کرتے ہیں جو جاہل ہوں۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الجهاد (2565)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100)

اللہ تعالیٰ کو طاق عدد پسند ہے

797 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ۝ {1/101} تحفة10135 معتلی6269

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے اور اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند فرماتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصلاة 453)سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

اہل عراق کا حدیث پوچھنے کا بیان

798 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبِي إِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ مِقْسَمٍ أَبِي الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ مَوْلَاهُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اعْتَمَرْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي زَمَانِ عُمَرَ أَوْ زَمَانِ عُثْمَانَ فَنَزَلَ عَلَى أُخْتِهِ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ عُمْرَتِهِ رَجَعَ فَسُكِبَ لَهُ غُسْلٌ فَاغْتَسَلَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ دَخَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالُوا يَا أَبَا حَسَنٍ جِئْنَاكَ نَسْأَلُكَ عَنْ أَمْرٍ نُحِبُّ أَنْ تُخْبِرَنَا عَنْهُ۝ قَالَ أَظُنُّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُحَدِّثُكُمْ أَنَّهُ كَانَ أَحْدَثَ النَّاسِ عَهْدًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝ قَالُوا أَجَلْ عَنْ ذَلِكَ جِئْنَا نَسْأَلُكَ۝ قَالَ أَحْدَثُ النَّاسِ عَهْدًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُثَمُ بْنُ الْعَبَّاسِ۝ معتلی6295،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ خلافت فاروقی یا خلافت عثمانی میں مجھے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عمرہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، اس دوران وہ اپنی ہمشیرہ حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے یہاں اترے،

جب عمرہ سے فارغ ہو گئے تو ان کے یہاں واپس آئے، ان کے غسل کے لئے پانی رکھ دیا گیا، انہوں نے غسل کیا، ابھی غسل کر کے فارغ ہوئے تھے کہ اہل عراق کا ایک وفد آ گیا، وہ لوگ کہنے لگے کہ اے ابوالحسن! ہم آپ کے پاس ایک سوال لے کر آئے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ آپ ہمیں اس کے متعلق کچھ بتائیں؟ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے آپ لوگوں سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے قریب العہد ہیں، انہوں نے کہا بالکل ٹھیک، ہم اسی کے متعلق آپ سے پوچھنے آئے ہیں، فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب العہد قثم بن عباس ہیں۔

ترکہ میں درہم دینار چھوڑ کر جانے کا بیان

799 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُتَيْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَصْرَمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ اَوْ دِرْهَمَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ" معتلی 6167 مجمع 10/240

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہو گیا، انہوں نے ترکہ میں دو دینار یا دو درہم چھوڑے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جہنم کے دو انگارے ہیں جن سے داغا جائے گا، تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود پڑھ لو۔

جھوٹا خواب بیان کرنے کی مذمت کا بیان

800 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الاَعْلَى الثَّعْلَبِيُّ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِي الرُّؤْيَا مُتَعَمِّدًا كُلِّفَ عَقْدَ شَعِيرَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" تحفۃ 10172 معتلی 6454 مجمع 7/174

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الرؤیا (2281) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ (1/90) سنن الدارمی - الرؤیا (2145)

تمام لوگوں کا قریش کے تابع ہونے کا بیان

801ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ صَالِحُهُمْ تَبَعٌ لِصَالِحِهِمْ وَشِرَارُهُمْ تَبَعٌ لِشِرَارِهِمْ" معتلی 6371 ل مجمع 5/191،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے میرے کانوں نے سنی اور میرے دل دماغ نے اسے محفوظ کیا کہ تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، نیک لوگ نیکوں کے تابع اور برے لوگ بروں کے تابع ہیں۔

قاطع الاعضاء جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان

802 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ جُرَيُّ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ عَضْبَاءِ الْاُذُنِ وَالْقَرْنِ۝ قَالَ فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ النِّصْفُ فَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ۝ تحفة 10031 معتلی 6170،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے اس کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا وہ جانور جس کا نصف یا اس سے زیادہ کان کٹا ہوا ہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن النسائي - الضحايا (4377) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داود - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي (1952)

حضرت علی المرتضیٰ و حسن و حسین و فاطمہ رضی اللہ عنہم کی فضیلت کا بیان

803 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ اَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَزْرَقِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا نَائِمٌ عَلَى الْمَنَامَةِ فَاسْتَسْقَى الْحَسَنُ اَوِ الْحُسَيْنُ - قَالَ - فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَاةٍ لَنَا بَكِيءٍ فَحَلَبَهَا فَدَرَّتْ فَجَائَهُ الْحَسَنُ فَنَحَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَاَنَّهُ اَحَبُّهُمَا اِلَيْكَ۔ قَالَ "لَا وَلٰكِنَّهُ اسْتَسْقَى قَبْلَهُ - ثُمَّ قَالَ - اِنِّي وَاِيَّاكِ وَهٰذَيْنِ وَهٰذَا الرَّاقِدَ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔" معتلی 6341 مجمع 9/169،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے غریب خانے پر تشریف لائے، میں سو رہا تھا، اتنی دیر میں حسن یا حسین کو پیاس لگی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری ایک بکری کی طرف بڑھے جو بہت کم دودھ دیتی تھی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا دودھ دوہا تو وہ بہت زیادہ نکلا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ ان کے پاس چلے گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک طرف بٹھالیا، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں کہ یا رسول اللہ! شاید آپ کو اس سے زیادہ محبت ہے؟ فرمایا یہ بات نہیں ہے، اصل میں اس نے پہلے مانگا تھا، پھر فرمایا کہ قیامت کے دن میں، تم، یہ دونوں اور یہ سونے والا ایک ہی جگہ میں ہوں گے۔

چاند کے ذریعے شب قدر کی علامت کو جان لینے کا بیان

804ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا حُدَيْجٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خَرَجْتُ حِينَ بَزَغَ الْقَمَرُ كَاَنَّهُ فِلْقُ جَفْنَةٍ۔" فَقَالَ "اللَّيْلَةُ لَيْلَةُ الْقَدْرِ۔" معتلی 6444 مجمع 3/174،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں اس وقت گھر سے نکلا جب چاند طلوع ہو چکا تھا، ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ کسی بڑے پیالے کا شگاف ہو اور فرمایا آج کی رات شب قدر ہے۔

غسل جنابت میں احتیاط کرنے کا بیان

805 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ۔" قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي۔ تحفة 10090 معتلی 6330،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ت کی حالت میں غسل کرتے ہوئے ایک بال کے برابر بھی جگہ خالی چھوڑ دے جہاں پانی نہ پہنچا ہو، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ جہنم میں ایسا ایسا معاملہ کریں گے، بس اسی وقت سے میں نے اپنے بالوں کے ساتھ دشمنی پال لی۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (249) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (599)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/101) سنن الدارمي - الطهارة 751)

وضو کا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

806 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ شَرِبَ قَائِماً فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّاسُ كَأَنَّهُمْ أَنْكَرُوهُ فَقَالَ مَا تَنْظُرُونَ إِنْ أَشْرَبْ قَائِماً فَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِماً وَإِنْ أَشْرَبْ قَاعِداً فَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَاعِداً معتلی 6231 مجمع 5/79،

ترجمہ: حضرت زاذان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا، لوگ ان کی طرف تعجب سے دیکھنے لگے، انہوں نے فرمایا مجھے کیوں گھور گھور کر دیکھ رہے ہو؟ اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کیا ہے اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/101)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک رفتار کا بیان

807 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ - يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الرَّأْسِ عَظِيمَ الْعَيْنَيْنِ هَدِبَ الْأَشْفَارِ - قَالَ حَسَنٌ الشِّفَارِ - مُشْرَبَ الْعَيْنَيْنِ بِحُمْرَةٍ كَثَّ اللِّحْيَةِ أَزْهَرَ اللَّوْنِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى كَأَنَّمَا يَمْشِي فِي صُعُدٍ - قَالَ حَسَنٌ تَكَفَّأً - وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ جَمِيعاً {1/102} معتلی 6390،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک بڑا، آنکھیں موٹی موٹی، پلکیں لمبی لمبی، آنکھوں میں سرخی کے ڈورے، گھنی داڑھی، کھلتا ہوا رنگ اور ہاتھ پاؤں بھرے ہوئے تھے اور چلنے کی کیفیت ایسی تھی کہ ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی گھاٹی پر چل رہے ہوں اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کی طرف متوجہ ہوتے تو مکمل طور پر متوجہ ہوتے۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذي - المناقب (3637) سنن الترمذي - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/101)

وضو کا باقی ماندہ پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

808ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ - وَقَالَ لِي هُوَ اسْمِي وَكُنْيَتِي - حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ - يَعْنِي ابْنَ الْخِمْسِ - حَدَّثَنَا فُرَاتُ بْنُ اَحْنَفَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ قَامَ خَطِيباً فِي الرَّحَبَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُولَ ثُمَّ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَتَمَضْمَضَ مِنْهُ وَتَمَسَّحَ وَشَرِبَ فَضْلَ كُوزِهِ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ بَلَغَنِي اَنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ يَكْرَهُ اَنْ يَشْرَبَ وَهُوَ قَائِمٌ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ وَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَكَذَا ○ معتلی 6225،

ترجمہ: حضرت ربعی بن حراش بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ صحن کوفہ میں تقریر کرنے کے لئے کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور جو اللہ نے چاہا سو انہوں نے کہا، اس کے بعد پانی کا ایک برتن منگوایا، اس میں سے کلی کی، کچھ پانی مسح کے طور پر اپنے جسم کے اعضاء وضو پر پھیر لیا اور باقی ماندہ پانی کھڑے ہو کر پی لیا اور فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم میں سے بعض لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں یہ اس شخص کا وضو ہے جو بے وضو نہ ہو اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

صحابہ کرام اور قرآن سے وابستہ ہونے کا بیان

809ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ مِنَ الْوَحْيِ اَوْ قَالَ كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةِ الْمَقْرُونَةِ بِسَيْفِي وَعَلَيْهِ سَيْفٌ حِلْيَتُهُ حَدِيدٌ وَفِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَاتِ ○ معتلی 6267

ترجمہ: حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ بخدا! ہمارے پاس قرآن کریم کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جسے ہم پڑھتے ہوں یا پھر یہ صحیفہ ہے جو میری تلوار سے لٹکا ہوا ہے، اس میں زکوٰۃ کے حصص کی تفصیل درج ہے، مذکورہ صحیفہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی اس تلوار سے لٹکا رہتا تھا جس کے حلقے لوہے کے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (111) صحيح البخاري - الحج 1771) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2882) صحيح البخاري - الجزية (3009) صحيح البخاري - الفرائض (6374) صحيح البخاري - الديات (6507) صحيح البخاري - الديات (6517) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذي

- الدیات 1412)سنن الترمذی - الولاء والھبة (2127) سنن النسائی - القسامة (4744) سنن النسائی - القسامة (4745) سنن أبی داؤد - المناسك (2034) سنن ابن ماجه - الدیات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/102) سنن الدارمی - الدیات 2356)

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا حواری ہونے کا بیان

810 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَنْبَاَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ اَنَّ عَلِيًّا قِيلَ لَهُ اِنَّ قَاتِلَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ لِيَدْخُلْ قَاتِلُ ابْنِ صَفِيَّةَ النَّارَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَاِنَّ الزُّبَيْرَ حَوَارِيَّ"

تحفة10096 معتلی 6234،

ترجمہ: حضرت زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ (ابن جرموز نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟) لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فرمایا اسے اندر آنے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں ہی داخل ہوگا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کریم کا ایک خاص حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - المناقب(3744)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة102/1)

دو غلام بھائیوں کو ایک دوسرے سے جدا نہ کرنے کا بیان

811 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَاِسْحَاقُ بْنُ عِيْسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِي شَبِيْبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ اَخَوَيْنِ فَبِعْتُ اَحَدَهُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ" فَقُلْتُ بِعْتُ اَحَدَهُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "رُدَّهُ"

تحفة10285 معتلی 6404،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے دو غلام ہبہ کر دیئے، وہ دونوں آپس میں بھائی تھے، میں نے ان میں سے ایک کو فروخت کر دیا، ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ وہ غلام کیا ہوئے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے ان میں سے ایک کو فروخت کر دیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے واپس لے لو۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - البیوع (1284) سنن ابن ماجه - التجارات (2249)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة102/1)

سات کپڑوں میں کفن دیئے جانے کا بیان

812 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ - قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي سَبْعَةِ اَثْوَابٍ○

معتلى 6391،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سات کپڑوں میں دفنایا گیا تھا۔

حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی کا بیان

813 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ - يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ اَبِي فَضَالَةَ الْاَنْصَارِيِّ - وَكَانَ اَبُو فَضَالَةَ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ - قَالَ خَرَجْتُ مَعَ اَبِي عَائِدًا لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ مِنْ مَرَضٍ اَصَابَهُ ثَقُلَ مِنْهُ - قَالَ - فَقَالَ لَهُ اَبِي مَا يُقِيمُكَ بِمَنْزِلِكَ هَذَا لَوْ اَصَابَكَ اَجَلُكَ لَمْ يَلِكَ اِلَّا اَعْرَابُ جُهَيْنَةَ تُحْمَلُ اِلَى الْمَدِينَةِ فَاِنْ اَصَابَكَ اَجَلُكَ وَلِيَكَ اَصْحَابُكَ وَصَلَّوْا عَلَيْكَ○

فَقَالَ عَلِيٌّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ اَنْ لَا اَمُوتَ حَتَّى اُؤَمَّرَ ثُمَّ تُخْضَبَ هٰذِهِ - يَعْنِي لِحْيَتَهُ - مِنْ دَمِ هٰذِهِ يَعْنِي هَامَتَهُ○ فَقُتِلَ وَقُتِلَ اَبُو فَضَالَةَ مَعَ عَلِيٍّ يَوْمَ صِفِّينَ○

معتلى 6378 مجمع 9/137/185،

ترجمہ: حضرت فضالہ جن کے والد حضرت ابوفضالہ انصاری رضی اللہ عنہ بدری صحابہ کرام میں سے تھے بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لئے گیا، وہ کچھ بیمار ہو گئے تھے اور اس سے ان کی طبیعت بوجھل ہو رہی تھی، میرے والد صاحب نے ان سے کہا کہ بیماری نے آپ کا کیا حال کر رکھا ہے؟ اگر آپ کا آخری وقت آ پہنچا تو آپ کے پاس جہینہ کے دیہاتیوں کے علاوہ کوئی نہیں آئے گا جو آپ کو مدینہ منورہ لے جائیں گے، اس لئے اگر آپ کا آخری وقت قریب آ جائے تو آپ کے ساتھیوں کو آپ کا خیال کرنا چاہئے اور آپ کی نماز جنازہ پڑھنی چاہئے، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ بات بتا رکھی ہے کہ میں اس وقت تک نہیں مروں گا جب تک کہ میں خلیفہ نہ بن جاؤں، اس کے بعد یہ داڑھی اس سر کے خون سے رنگین ہو جائے گی چنانچہ ایسا ہی ہوا اور حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ اپنے دور خلافت میں شہید ہوئے، جبکہ حضرت ابوفضالہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد میں شریک ہو کر جنگ صفین کے موقع پر شہید ہو گئے۔

نماز کے بعض اوصاف کا بیان

814 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ - يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ - عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُونِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ يُكَبِّرُ ثُمَّ يَقُولُ "وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفاً وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعاً لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ اصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ" وَإِذَا رَكَعَ قَالَ "اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعِظَامِي وَعَصَبِي" وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ"

وَإِذَا سَجَدَ قَالَ "اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُوَرَهُ فَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ" وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ وَسَلَّمَ قَالَ "اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ" تحفة 10228 معتلي 6353

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر تحریمہ کہہ چکتے تو ثناء پڑھنے کے بعد فرماتے کہ میں نے اپنے چہرے کا رخ اس ذات کی طرف سب سے یکسو ہو کر اور مسلمان ہو کر پھیر لیا جس نے آسمان و زمین کو تخلیق کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں، میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور موت اس اللہ کے لئے وقف ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، الٰہی! آپ ہی حقیقی بادشاہ ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ ہی میرے رب اور میں آپ کا عبد ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے اس لئے آپ میرے تمام گناہوں کو معاف فرما دیں کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف کر ہی نہیں سکتا اور بہتر اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرمائیے، کیونکہ بہترین اخلاق کی طرف بھی آپ ہی رہنمائی کر سکتے ہیں اور مجھے برے

اخلاق سے بچائیے کیونکہ ان سے بھی آپ ہی بچا سکتے ہیں، میں آپ کی بارگاہ میں حاضر اور آپ کا خادم ہوں، ہر قسم کی خیر آپ کے ہاتھ میں ہے اور شر آپ کے قریب نہیں کر سکتا، میں آپ کا ہوں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر آؤں گا، آپ کی ذات بڑی بابرکت اور برتر ہے، میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا اور توبہ کرتا ہوں۔ جب رکوع میں جاتے تو یوں بیان کرتے ہیں کہ الٰہی! میں نے آپ کے لئے رکوع کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فرمان ہوا، میرے کان اور آنکھیں، دماغ، ہڈیاں اور پٹھے سب آپ کے سامنے جھکے ہوئے ہیں۔ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا ولک الحمد کہنے کے بعد فرماتے کہ تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں جو زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی جگہ کو پر کر دیں اور اس کے علاوہ جس چیز کو آپ چاہیں بھر دیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں جاتے تو یوں فرماتے کہ الٰہی! میں نے آپ کے لئے سجدہ کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فرمان ہوا، میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہے، جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی بہترین تصویر کشی کی، اس کے کان اور آنکھ دیکھنے کے قابل بنائے، اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے جو بہترین خالق ہے۔ اور جب نماز کا سلام پھیرتے تو یوں فرماتے کہ اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرمادے اور جو میں نے تجاوز کیا وہ بھی معاف فرمادے اور جن چیزوں کو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، وہ بھی معاف فرمادے، آپ ہی اول و آخر ہیں اور آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (771) سنن الترمذى - الصلاة (266) سنن الترمذى - الدعوات (3421) سنن الترمذى - الدعوات (3422) سنن الترمذى - الدعوات (3423) سنن النسائي - الافتتاح (897) سنن أبي داؤد - الصلاة (760) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1054) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/103) سنن الدارمي - الصلاة (1238) سنن الدارمي - الصلاة 1314)

815ز - قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ بَلَغَنَا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ "وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ" قَالَ لَا يُتَقَرَّبُ بِالشَّرِّ إِلَيْكَ {1/103}

ترجمہ: ایک دوسری سند کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ برائی آپ کے لئے نہیں ہے کیونکہ برائی آپ کے قریب آنے والی ہی نہیں ہے۔

816 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُونِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ "وَجَّهْتُ وَجْهِيَ" فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ "وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا" تحفة 10228 معتلى 6353،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو تکبیر کہتے پھر اس کے بعد وجہت وجہی الخ جو سابقہ حدیث میں دعا گزر چکی ہے وہ پڑھتے ہاں اس میں یہ بھی ہے کہ مجھے برائی سے محفوظ فرما۔

817 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنِ الاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ○ تحفة10228 معتلی6353

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند کے ساتھ بھی روایت کی گئی ہے۔

تین دن کے قربانی کا گوشت کھانے کی اباحت کا بیان

818 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِى ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ اَخْبَرَنِيْ اَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِى طَالِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ مُسْلِمٍ اَنْ يُصْبِحَ فِي بَيْتِهِ بَعْدَ ثَلَاثٍ مِنْ لَحْمِ نُسُكِهِ شَيْءٌ○" تحفة10332 معتلی6247،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ تین دن کے بعد اس کے گھر میں اس کی قربانی کا گوشت تھوڑا سا بھی موجود ہو۔ فائدہ: یہ حکم بعد میں منسوخ ہو گیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأضاحى (5251) صحيح مسلم - الأضاحى (1969) صحيح مسلم - الأضاحى (1969) سنن النسائي - الضحايا (4424) سنن النسائي - الضحايا (4425)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/103)موطأ مالك - النداء للصلاة 431).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا پر خوش ہونے کا بیان

819 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الاَصَمُّ قَالَ سَمِعْتُ السُّدِّىَّ إِسْمَاعِيلَ يَذْكُرُهُ عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ اَبُو طَالِبٍ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ قَدْ مَاتَ○ قَالَ "اذْهَبْ فَوَارِهِ ثُمَّ لَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِى○"

قَالَ فَوَارَيْتُهُ ثُمَّ اَتَيْتُهُ قَالَ "اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ ثُمَّ لَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِى○" قَالَ فَاغْتَسَلْتُ - ثُمَّ اَتَيْتُهُ - قَالَ فَدَعَا لِى بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِيْ اَنَّ لِى بِهَا حُمْرَ النَّعَمِ وَسُودَهَا○ قَالَ وَكَانَ عَلِيٌّ إِذَا غَسَّلَ الْمَيِّتَ اغْتَسَلَ○معتلی6464

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں خواجہ ابو طالب کی وفات کی خبر دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دو اور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا

کام نہ کرنا، چنانچہ جب میں انہیں کسی گڑھے میں اتار کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آیا تو مجھ سے فرمایا کہ جا کر غسل کرو اور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا کام نہ کرنا، چنانچہ میں غسل کر کے بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اتنی دعائیں دیں کہ مجھے ان کے بدلے سرخ یا سیاہ اونٹ ملنے پر اتنی خوشی نہ ہوتی، راوی بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جب بھی کسی میت کو غسل دیا تو خود بھی غسل کر لیا۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - الجنائز (2006) سنن أبي داؤد - الجنائز (3214) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/103)

روافض کا اسلام کو چھوڑ دینے کا بیان

820ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ فِي سَنَةِ أَرْبَعِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَظْهَرُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُسَمَّوْنَ الرَّافِضَةَ يَرْفُضُونَ الْإِسْلَامَ" معتلي 6199،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخر زمانے میں ایک قوم ظاہر ہوگی جس کا نام روافض ہوگا، یہ لوگ اسلام کو چھوڑ دیں گے۔

گھر میں داخل ہونے کے لئے اجازت لینے کا بیان

821ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْتَأْذِنُ فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ أَذِنَ لِي معتلي 6442،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہہ دیتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے۔

تخریج الحدیث: سنن النسائي - السهو (1211) سنن النسائي - السهو (1212) سنن النسائي - السهو (1213) سنن ابن ماجه - الأدب (3708) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/103)

آزمائش میں مبتلاء ہونے کے بعد توبہ کرنے کا بیان

822ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مَسْلَمَةُ الرَّازِيُّ عَنْ اَبِي عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُفَتَّنَ التَّوَّابَ" معتلی 6387 مجمع 10/200،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندہ مومن کو پسند کرتا ہے جو آزمائش میں مبتلا ہونے کے بعد توبہ کرلے۔

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

823ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ اَنْبَاَنَا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ اَبِي يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا اَعْيَانِيْ اَمْرُ الْمَذْيِ اَمَرْتُ الْمِقْدَادَ اَنْ يَسْاَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" اسْتِحْيَاءً مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ تحفة 10264 معتلی 6388،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، جب میں اس سے عاجز آگیا تو میں نے حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص وضو کرلیا کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

غزوہ خیبر کے موقع پر نکاح متعہ سے ممانعت ہوجانے کا بیان

824ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا

مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ معتلی 6318،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے زمانے میں ہی نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت فرمادی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المغازي 3979)صحيح البخاري - النكاح (4825) صحيح البخاري - الذبائح والصيد (5203) صحيح البخاري - الحيل (6560) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) سنن الترمذي - النكاح (1121) سنن الترمذي - الأطعمة (1794) سنن النسائي - النكاح (3365) سنن النسائي - النكاح (3366) سنن النسائي - النكاح (3367) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4334) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4335) سنن ابن ماجه - النكاح (1961)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/103)موطأ مالك - النكاح (1151) سنن الدارمي - الأضاحي (1990) سنن الدارمي - النكاح 2197)

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے قاتل کے لئے وعید جہنم کا بیان

825 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ - عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ أَنَّ عَلِيًّا قِيلَ لَهُ إِنَّ قَاتِلَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ عَلِيٌّ لَيَدْخُلَنَّ قَاتِلُ ابْنِ صَفِيَّةَ النَّارَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ" {1/104} تحفة 10069 معتلی 6234،

ترجمہ: حضرت زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ (ابن جرموز نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟) لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فرمایا اسے اندر آنے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں ہی داخل ہوگا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کریم کا ایک خاص حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3744)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/103)

غیر احرام والوں کے شکار کا بیان

826 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ نَزَلَ قُدَيْداً فَأُتِيَ بِالْحَجَلِ فِي الْجِفَانِ شَائِلَةً بِأَرْجُلِهَا فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ وَهُوَ يَضْفِزُ بَعِيراً لَهُ فَجَاءَ وَالْخَبَطُ يَتَحَاتُّ مِنْ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ

عَلِيٌّ وَاَمْسَكَ النَّاسُ فَقَالَ عَلِيٌّ مَنْ هَا هُنَا مِنْ اَشْجَعَ هَلْ تَعْلَمُونَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ اَعْرَابِيٌّ بِبَيْضَاتِ نَعَامٍ وَتَتْمِيرِ وَحْشٍ فَقَالَ "اَطْعِمْهُنَّ اَهْلَكَ فَاِنَّا حُرُمٌ" قَالُوا بَلَى فَتَوَرَّكَ عُثْمَانُ عَنْ سَرِيرِهِ وَنَزَلَ فَقَالَ خَبَّثْتَ عَلَيْنَا تحفة 10165 معتلى 6294 مجمع 3/229

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن الحارث بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو قدید نامی جگہ میں پڑاؤ کیا، ان کی خدمت میں بڑی ہانڈیوں کے اندر گھوڑے کا گوشت لایا گیا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو بلایا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں سے گردوغبار جھاڑتے ہوئے آئے لیکن انہوں نے وہ کھانا نہیں کھایا، لوگوں نے بھی اپنے ہاتھ روک لئے، پھر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا قبیلہ اشجع کا کوئی آدمی یہاں موجود ہے؟ کیا تم جانتے ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک دیہاتی آدمی نے شترمرغ کے کچھ انڈے اور ایک وحشی جانور کا خشک کیا ہوا گوشت پیش کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ یہ اپنے گھر والوں کو کھلا دو کیونکہ ہم محرم ہیں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں۔ یہ دیکھ کر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دسترخوان سے اٹھ کر اپنے خیمے میں چلے گئے اور کہنے لگے کہ اب اس میں ہمارے لئے بھی ناپسندیدگی پیدا ہوگئی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - المناسك (1849) سنن ابن ماجه - المناسك (3091) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/104)

کتے والے گھر میں فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان

827 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ" تحفة 10291 معتلى 6323 ل 6407،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر یا کتا ہو۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الاستئذان (2663)

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

828 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ۔ تحفة10304 معتلی6422۔

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171)سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5185) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك - النداء للصلاة (177)

نمازی کے قریب بلند آواز سے تلاوت کرنے کی ممانعت کا بیان

829 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ - يَعْنِي الطَّحَّانَ - حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ قَبْلَ الْعَتَمَةِ وَبَعْدَهَا يُغَلِّطُ أَصْحَابَهُ فِي الصَّلَاةِ۔ معتلی6183

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص

عشاء سے پہلے یا بعد میں تلاوت کرتے ہوئے اپنی آواز کو بلند کرے، کیونکہ اس طرح اس کے دوسرے ساتھیوں کو نماز پڑھتے ہوئے مغالطہ ہوسکتا ہے۔

مکاتب کا دیت میں حق ثابت ہوجانے کا بیان

830 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُودَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى○ تحفة 10244 معتلی 6362

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عبد مکاتب یعنی وہ غلام جس سے ایک مقررہ مقدار ادا کرنے پر آقا نے آزادی کا معاہدہ کرلیا ہو، اس نے جتنی مقدار ادا کر دی ہو، اتنی مقدار میں وہ دیت کا مستحق بھی ہوجائے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - القسامة (4811) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/104)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے سامان جہیز کا بیان

831 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَهُ فَاطِمَةَ بَعَثَ مَعَهَا بِخَمِيلَةٍ وَوِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَرَحَيَيْنِ وَسِقَاءٍ وَجَرَّتَيْنِ○ تحفة 10104 معتلی 6245 مجمع 10/100،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جہیز میں روئیں دار کپڑے، ایک مشکیزہ اور چمڑے کا تکیہ دیا تھا جس میں اذخر نامی گھاس بھری ہوئی تھی نیز دو چکیاں اور دو مٹکے بھی دیئے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - النکاح (3384) سنن ابن ماجه - الزهد (4152) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/93)

قرآئن واقرار کے سبب ثبوت حد کا بیان

832 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يُحَنَّسَ وَصَفِيَّةَ كَانَا مِنْ سَبْيِ الْخُمُسِ فَزَنَتْ صَفِيَّةُ بِرَجُلٍ مِنَ الْخُمُسِ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَادَّعَاهُ الزَّانِي وَيُحَنَّسُ فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَرَفَعَهُمَا إِلَى

عَلِيّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ فَقَالَ عَلِيٌّ اَقْضِي فِيهِمَا بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ۔ وَجَلَدَهُمَا خَمْسِينَ خَمْسِينَ۔ معتلی 6249 مجمع 5/13

ترجمہ: حضرت سعد رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ یحنس اور صفیہ دونوں خمس کے قیدیوں میں سے تھے، صفیہ نے خمس کے ایک دوسرے آدمی سے بدکاری کی اور ایک بچے کو جنم دیا، اس زانی اور یحنس دونوں نے اس بچے کا دعوی کر دیا اور اپنا مقدمہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے، انہوں نے ان دونوں کو حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں گا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور وہ یہ کہ بچہ بستر والے کا ہوگا اور بدکار کے لئے پتھر ہیں پھر انہوں نے دونوں کو پچاس پچاس کوڑے مارے۔

ایام تشریق میں روزے رکھنے کی ممانعت کا بیان

833 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اُمِّهِ قَالَتْ كُنَّا بِمِنًى فَاِذَا صَائِحٌ يَصِيحُ اَلَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا تَصُومُنَّ فَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ۔" قَالَتْ فَرَفَعْتُ اَطْنَابَ الْفُسْطَاطِ فَاِذَا الصَّائِحُ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ۔ تحفة 10342 معتلی 6493،

ترجمہ: حضرت عمرو بن سلیم کی والدہ کہتی ہیں کہ ہم میدان منی میں تھے کہ ایک آدمی کو یہ منادی کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ دن کھانے پینے کے ہیں اس لئے ان دنوں میں کوئی شخص روزہ نہ رکھے، میں نے اپنے خیمے کا پردہ ہٹا کر دیکھا تو وہ منادی کرنے والے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ تھے۔

سال گزرنے سے پہلے زکوۃ ادا کرنے کا بیان

834 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ اَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ۔ تحفة 10063 معتلی 6196،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی شخص سال گذرنے سے پہلے ہی زکوۃ دینا چاہے تو کیا حکم ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پہلے ادا کرنے کی اجازت عطاء فرما دی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الزكاة (678) سنن الترمذي - الزكاة (679) سنن أبي داؤد - الزكاة (1624) سنن ابن ماجه - الزكاة (1795) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/104) سنن الدارمي - الزكاة 1636)

خروج مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

835ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ اَرْسَلْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الاَسْوَدِ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ الْمَذْيِ يَخْرُجُ مِنَ الإِنْسَانِ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "تَوَضَّأْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ" تحفة10195 معتلي6315،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر انسان کے جسم سے مذی کا خروج ہو تو وہ کیا کرے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو کرے اور اپنی شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے ڈال لے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

ایام تشریق میں روزے نہ رکھنے کا بیان

836 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اُمِّهِ اَنَّهَا قَالَتْ بَيْنَمَا نَحْنُ بِمِنًى إِذَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ عَلَى جَمَلٍ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ هٰذِهِ اَيَّامُ طُعْمٍ وَشُرْبٍ فَلَا يَصُومَنَّ اَحَدٌ" فَاتَّبَعَ النَّاسُ۔ تحفة10342 معتلي6493،

ترجمہ: حضرت عمرو بن سلیم کی والدہ کہتی ہیں کہ ہم میدان منیٰ میں تھے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ منادی کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ دن کھانے پینے کے ہیں اس لئے ان دنوں میں کوئی شخص روزہ نہ

رکھے چنانچہ لوگوں نے ان کی اتباع کی۔

رات کے آخری حصے میں وتر پڑھنے کا بیان

837 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَبُو إِسْحَاقَ اَنْبَأَنِي غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ۔ {1/105} تحفة 10145 معتلى 6270،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھا یا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/87)

عیب زدہ جانوروں کی قربانی نہ ہونے کا بیان

838 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ اَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ رَجُلاً مِنْ كِنْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً سَالَ عَلِيًّا قَالَ إِنِّي اشْتَرَيْتُ هٰذِهِ الْبَقَرَةَ لِلاَضْحَى قَالَ عَنْ سَبْعَةٍ۔

قَالَ الْقَرْنُ۔ قَالَ لا يَضُرُّكَ۔ قَالَ الْعَرَجُ۔ قَالَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ فَانْحَرْ ثُمَّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ۔ تحفة 10064 معتلى 6197،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا کہ میں نے یہ گائے قربانی کے لئے خریدی ہے، انہوں نے فرمایا کہ یہ سات آدمیوں کی طرف سے ہوسکتی ہے، اس نے کہا کہ اس کے سینگ نہیں ہیں؟ انہوں نے فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اس کے پاؤں میں لنگڑا پن ہے؟ انہوں نے فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جاسکتی ہے تو کوئی حرج نہیں، پھر فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ قربانی کے جانوروں کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں کہ کہیں ان میں کوئی عیب تو نہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1498) سنن الترمذي - الأضاحي (1503) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا 4375)سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/105) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

حضرت ابی بلتعہ کا خط عورت سے برآمد کرانے کا بیان

839 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ تَنَازَعَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ وَحِبَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لِحِبَّانَ قَدْ عَلِمْتُ مَا الَّذِي جَرَّأَ صَاحِبَكَ يَعْنِي عَلِيًّا۔ قَالَ فَمَا هُوَ لَا أَبَا لَكَ قَالَ قَوْلٌ سَمِعْتُهُ مِنْ عَلِيٍّ يَقُولُهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ وَأَبَا مَرْثَدٍ وَكُلُّنَا فَارِسٌ قَالَ "انْطَلِقُوا حَتَّى تَبْلُغُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ فِيهَا امْرَأَةً مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَأْتُونِي بِهَا۔" فَانْطَلَقْنَا عَلَى أَفْرَاسِنَا حَتَّى أَدْرَكْنَاهَا حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسِيرُ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا - قَالَ - وَكَانَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِمَسِيرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا لَهَا أَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِي مَعَكِ قَالَتْ مَا مَعِي كِتَابٌ۔ فَأَنَخْنَا بِهَا بَعِيرَهَا فَابْتَغَيْنَا فِي رَحْلِهَا فَلَمْ نَجِدْ فِيهِ شَيْئًا۔ فَقَالَ صَاحِبَايَ مَا نَرَى مَعَهَا كِتَابًا۔ فَقُلْتُ لَقَدْ عَلِمْتُمَا مَا كَذَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَلَفْتُ وَالَّذِي أَحْلِفُ بِهِ لَئِنْ لَمْ تُخْرِجِي الْكِتَابَ لَأُجَرِّدَنَّكِ فَأَهْوَتْ إِلَى حُجْزَتِهَا وَهِيَ مُحْتَجِزَةٌ بِكِسَاءٍ فَأَخْرَجَتِ الصَّحِيفَةَ فَأَتَوْا بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ خَانَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ۔ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَهُ۔ قَالَ "يَا حَاطِبُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ۔" قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا بِي أَنْ لَا أَكُونَ مُؤْمِنًا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَلَكِنِّي أَرَدْتُ أَنْ تَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يَدْفَعُ اللّٰهُ بِهَا عَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِكَ إِلَّا لَهُ هُنَاكَ مِنْ قَوْمِهِ مَنْ يَدْفَعُ اللّٰهُ تَعَالَى بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ۔ قَالَ "صَدَقْتَ فَلَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا۔" فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ قَدْ خَانَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَهُ۔ قَالَ "أَوَلَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمُ الْجَنَّةُ۔" فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَا عُمَرَ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالَى وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ۔ تحفة 10169 معتلی 6462

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابومرثد رضی اللہ عنہ کہ ہم میں سے ہر ایک شہسوار تھا کو ایک جگہ بھیجتے ہوئے فرمایا کہ تم لوگ روانہ ہو جاؤ، جب تم روضہ خاخ میں پہنچو گے تو وہاں تمہیں ایک عورت ملے گی جس کے پاس ایک خط ہوگا جو حاطب بن ابی بلتعہ کی طرف سے مشرکین کے نام ہوگا تم اس سے وہ خط لے کر واپس آ جانا، چنانچہ ہم لوگ روانہ ہو گئے، ہمارے گھوڑے ہمارے ہاتھوں سے نکلے جاتے تھے، یہاں

تک کہ ہم روضہ خاخ جا پہنچے، وہاں ہمیں واقعۃ ایک عورت ملی جو اپنے اونٹ پر چلی جا رہی تھی ہم نے اس سے کہا کہ تیرے پاس جو خط ہے وہ نکال دے، اس نے کہا کہ میرے پاس تو کوئی خط نہیں، ہم نے اس کا اونٹ بٹھایا اس کے کجاوے کی تلاشی لی لیکن کچھ نہ ملا میرے دونوں ساتھیوں نے کہا کہ اس کے پاس تو ہمارے خیال میں کوئی خط نہیں ہے، میں نے کہا آپ جانتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی جھوٹ نہیں بولا، پھر میں نے قسم کھا کر کہا کہ یا تو تو خود ہی خط نکال دے ورنہ ہم تجھے برہنہ کر دیں گے۔ مجبور ہو کر اس نے اپنے بالوں کی چوٹی میں سے ایک خط نکال کر ہمارے حوالے کر دیا، ہم وہ خط لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! اس نے اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں سے خیانت کی ہے، مجھے اس کی گردن مارنے کی اجازت دیجئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ حاطب! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں، بات یہ ہے کہ میں قریش سے تعلق نہیں رکھتا، البتہ ان میں شامل ہو گیا ہوں، آپ کے ساتھ جتنے بھی مہاجرین ہیں، ان کے مکہ مکرمہ میں رشتہ دار موجود ہیں جن سے وہ اپنے اہل خانہ کی حفاظت کروا لیتے ہیں، میں نے سوچا کہ میرا وہاں کوئی نسبی رشتہ دار تو موجود نہیں ہے، اس لئے ان پر ایک احسان کر دوں تا کہ وہ اس کے عوض میرے رشتہ داروں کی حفاظت کریں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے سچ بیان کیا ان کے متعلق اچھی بات ہی کہنا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شدت جذبات سے مغلوب ہو کر فرمایا یا رسول اللہ! اس نے اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں سے خیانت کی ہے، مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ غزوہ بدر میں شریک ہو چکے ہیں اور تمہیں کیا خبر کہ اللہ نے آسمان سے اہل بدر کو جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو کچھ کرتے رہو، میں تمہارے لئے جنت کو واجب کر چکا، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں اور وہ فرمانے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاري - الجهاد والسیر (2845) صحیح مسلم - فضائل الصحابة (2494) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3305) سنن أبي داؤد - الجهاد (2650) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/105)

تین چیزوں میں تاخیر نہ کرنے کا بیان

840 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ۝ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَمِعْتُهُ اَنَا مِنْ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيُّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "ثَلَاثَةٌ يَا عَلِيُّ لَا تُؤَخِّرْهُنَّ الصَّلَاةُ اِذَا آنَتْ وَالْجَنَازَةُ اِذَا حَضَرَتْ وَالْاَيِّمُ اِذَا وَجَدَتْ كُفُوًا۝" تحفة 10225 معتلى 6372

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علی! تین چیزیں ایسی ہیں

کہ ان میں کسی قسم کی تاخیر نہ کرو۔ (۱) نماز جب اس کا وقت آ جائے۔ (۲) جنازہ جب وہ حاضر ہو جائے۔ (۳) عورت جب اس کے جوڑ کا رشتہ مل جائے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصلاة (171) سنن الترمذی - الجنائز (1075) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1486) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/105)

رکوع وسجود کی حالت میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان

841ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ جَارُ خَلَفٍ الْبَزَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْحُمْرَةِ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ۝ تحفة10194 معتلى 6314

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے پہننے اور رکوع وسجود کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق 1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة 5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داود - اللباس (4044) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

احرام کی حالت میں شکار کا گوشت کھانے کی ممانعت کا بیان

842ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمِ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَأْكُلْهُ ۝ تحفة 10199أ معتلى

6317،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے شکار کا گوشت لایا گیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہیں کھایا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - المناسك (1849) سنن ابن ماجه - المناسك (3091) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/105)

عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے کی ممانعت کا بیان

843ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَجْلَحِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَاسِ الْقَسِّيِّ وَالْمَيَاثِرِ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَالرَّجُلُ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ {1/106} تحفة 10194 معتلى 6314،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ریشمی کپڑے سرخ زین پوش اور عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے اور رکوع یا سجدے کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة (5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجة - اللباس (3642) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

قرآن مجید میں اختلاف کرنے سے ممانعت کا بیان

844ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ - قَدِمَ عَلَيْنَا مِنَ الْكُوفَةِ -
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ح قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ
وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ
قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ تَمَارَيْنَا فِي سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَقُلْنَا خَمْسٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً سِتٌّ
وَثَلَاثُونَ آيَةً۔ قَالَ فَانْطَلَقْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَا عَلِيًّا يُنَاجِيهِ۔
فَقُلْنَا إِنَّا اخْتَلَفْنَا فِي الْقِرَائَةِ فَاحْمَرَّ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنَّ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَقْرَأُوا كَمَا عُلِّمْتُمْ۔ معتلی 6319

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ہمیں قرآن کریم کی کسی سورت میں شک ہو گیا، بعض اس کی آیات کی تعداد ۳۵ بتاتے تھے اور بعض ۳۶، جب یہ بحث بڑھی تو اس کا فیصلہ کروانے کے لئے ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، وہاں پہنچے تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کرتا ہوا پایا، ہم نے اپنے آنے کے مقصد کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا ایک سورت کی قرات کے درمیان اختلاف ہو گیا ہے، یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں کہ جس طرح تمہیں سکھایا گیا ہے، قرآن کریم کی تلاوت اسی طرح کیا کرو۔

شیخین کی فضیلت کا بیان

845ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ ح
وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ
اَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرٍّ - يَعْنِي ابْنَ حُبَيْشٍ - عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ اَلَا اُخْبِرُكُمْ
بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ - ثُمَّ قَالَ - اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ
عُمَرُ۔ معتلی 6433،

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ جنہیں حضرت علی وہب الخیر کہا کرتے تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کیوں نہیں اور میں یہ سمجھتا تھا کہ خود ان سے افضل کوئی نہیں ہے، وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تمہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سکینہ بولنے کا بیان

846ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُو صَالِحٍ هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهْبٍ السُّوَائِيِّ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ مَنْ خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا فَقُلْتُ اَنْتَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ لَا خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ وَمَا نُبْعِدُ اَنَّ السَّكِينَةَ تَنْطِقُ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ ۝ معتلی 6433

ترجمہ: حضرت وہب سوائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دوران خطبہ یہ فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ میں نے کہا امیر المؤمنین! آپ ہی ہیں، انہوں نے فرمایا نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اس میں کوئی تعجب نہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سکینہ بولتا تھا۔

خلفائے راشدین کی فضیلت کا بیان

847 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَنْبَاَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ - يَعْنِي الْغُدَانِيَّ الْاَشَلَّ - عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِيْ اَبُو جُحَيْفَةَ الَّذِي كَانَ عَلِيٌّ يُسَمِّيهِ وَهْبَ الْخَيْرِ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ يَا اَبَا جُحَيْفَةَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَفْضَلِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا قَالَ قُلْتُ بَلَى ۝ قَالَ وَلَمْ اَكُنْ اَرَى اَنَّ اَحَدًا اَفْضَلُ مِنْهُ ۝
قَالَ اَفْضَلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَبَعْدَ اَبِي بَكْرٍ عُمَرُ وَبَعْدَهُمَا آخَرُ ثَالِثٌ وَلَمْ يُسَمِّهِ ۝ معتلی 6433،

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ جنہیں حضرت علی وہب الخیر کہا کرتے تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کیوں نہیں اور میں یہ سمجھتا تھا کہ خود ان سے افضل کوئی نہیں ہے وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور ان کے بعد ایک تیسرا آدمی ہے لیکن حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس کا نام نہیں لیا۔

خلفائے راشدین کی فضیلت میں ترتیب کا بیان

848ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَبَعْدَ اَبِي بَكْرٍ عُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ

اَخْبَرْتُكُمْ بِالثَّالِثِ لَفَعَلْتُ۝ معتلی 6433

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

خطبہ میں حمد و ثناء کے بعد درود وسلام پڑھنے کا بیان

849ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الزَّيَّاتُ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ كَانَ اَبِي مِنْ شُرَطِ عَلِيٍّ وَكَانَ تَحْتَ الْمِنبَرِ فَحَدَّثَنِي اَبِي اَنَّهُ صَعِدَ الْمِنبَرَ يَعْنِيْ عَلِيًّا فَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالٰى وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَالثَّانِيْ عُمَرُ۝ وَقَالَ يَجْعَلُ اللّٰهُ تَعَالَى الْخَيْرَ حَيْثُ اَحَبَّ۝ معتلی 6433

ترجمہ: حضرت عون بن ابی جحیفہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حفاظتی گارڈز میں سے تھے، وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ منبر پر رونق افروز ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے کے بعد فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، دوسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اللہ جہاں چاہتا ہے خیر رکھ دیتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب (3468) سنن أبي داؤد - السنة (4679) سنن ابن ماجه - المقدمة (106) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/106)

فقر اور صبر کو اختیار کرنے کا بیان

850 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَنْبَاَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَهُ فَاطِمَةَ بَعَثَ مَعَهُ بِخَمِيلَةٍ وَوِسَادَةٍ مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَرَحَيَيْنِ وَسِقَاءٍ وَجَرَّتَيْنِ فَقَالَ عَلِيٌّ لِفَاطِمَةَ ذَاتَ يَوْمٍ وَاللّٰهِ لَقَدْ سَنَوْتُ حَتّٰى لَقَدِ اشْتَكَيْتُ صَدْرِي۝ قَالَ وَقَدْ جَاءَ اللّٰهُ اَبَاكِ بِسَبْيٍ فَاذْهَبِي فَاسْتَخْدِمِيهِ فَقَالَتْ وَاَنَا وَاللّٰهِ قَدْ طَحَنْتُ حَتّٰى مَجَلَتْ يَدَايَ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "مَا جَاءَ بِكِ اَيْ بُنَيَّةُ۝" قَالَتْ جِئْتُ لِاُسَلِّمَ عَلَيْكَ وَاسْتَحْيَتْ اَنْ تَسْاَلَهُ وَرَجَعَتْ فَقَالَ مَا فَعَلْتِ۝ قَالَتْ اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَهُ فَاَتَيْنَاهُ جَمِيعًا فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ سَنَوْتُ حَتّٰى اشْتَكَيْتُ

صَدْرِی۔ وَقَالَتْ فَاطِمَةُ قَدْ طَحَنْتُ حَتَّى مَجَلَتْ يَدَایَ وَقَدْ جَائَكَ اللَّهُ بِسَبْيٍ وَسَعَةٍ فَأَخْدِمْنَا۔ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "وَاللَّهِ لَا أُعْطِيكُمَا وَأَدَعُ أَهْلَ الصُّفَّةِ تَطْوَى بُطُونُهُمْ لَا أَجِدُ مَا أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ وَلَكِنِّي أَبِيعُهُمْ وَأُنْفِقُ عَلَيْهِمْ أَثْمَانَهُمْ۔" فَرَجَعَا فَأَتَاهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دَخَلَا فِي قَطِيفَتِهِمَا إِذَا غَطَّتْ رُءُوسَهُمَا تَكَشَّفَتْ أَقْدَامُهُمَا وَإِذَا غَطَّيَا أَقْدَامَهُمَا تَكَشَّفَتْ رُءُوسُهُمَا فَثَارَا فَقَالَ "مَكَانَكُمَا۔" ثُمَّ قَالَ "أَلَا أُخْبِرُكُمَا بِخَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَانِي۔" قَالَا بَلَى۔ فَقَالَ "كَلِمَاتٌ عَلَّمَنِيهِنَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ - فَقَالَ - تُسَبِّحَانِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَتَحْمَدَانِ عَشْرًا وَتُكَبِّرَانِ عَشْرًا وَإِذَا أَوَيْتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا فَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبِّرَا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ۔" قَالَ فَوَاللَّهِ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ عَلَّمَنِيهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ قَالَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ الْكَوَّاءِ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ فَقَالَ قَاتَلَكُمُ اللَّهُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ نَعَمْ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ۔ {1/107} تحفة 10104 معتلی 6245 مجمع 10/100،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح ان سے کیا تو ان کے ساتھ جہیز کے طور پر روئیں دار کپڑے، چمڑے کا تکیہ جس میں گھاس بھری ہوئی تھی، دو چکیاں، مشکیزہ اور دو مٹکے بھی روانہ کیے، ایک دن حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ اللہ کی قسم! کنوئیں سے پانی کھینچ کھینچ کر میرے تو سینے میں درد شروع ہو گیا ہے، آپ کے والد صاحب کے پاس کچھ قیدی آئے ہوئے ہیں، ان سے جا کر کسی خادم کی درخواست کیجئے، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں بخدا! چکی چلا چلا کر میرے ہاتھوں میں بھی گٹے پڑ گئے ہیں۔ چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے کی وجہ دریافت فرمائی، انہوں نے عرض کیا کہ سلام کرنے کے لئے حاضر ہوئی تھی، انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنی درخواست پیش کرتے ہوئے شرم آئی اور وہ واپس لوٹ آئیں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا ہوا؟ فرمایا مجھے تو ان سے کچھ مانگتے ہوئے شرم آئی اس لئے واپس لوٹ آئی۔ اس کے بعد ہم دونوں اکٹھے ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کنوئیں سے پانی کھینچ کھینچ کر میرے سینے میں درد شروع ہو گیا ہے، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں کہ چکی چلا چلا کر میرے ہاتھوں میں گٹے پڑ گئے ہیں، آپ کے پاس کچھ قیدی آئے ہوئے ہیں، ان میں سے کوئی ایک بطور خادم کے ہمیں بھی عنایت فرما دیں۔ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخدا! میں اہل صفہ کو چھوڑ کر جن کے پیٹ چپکے پڑے ہوئے ہیں اور ان پر خرچ کرنے کے لئے میرے پاس کچھ نہیں ہے، تمہیں کوئی خادم نہیں دے سکتا، بلکہ میں انہیں بیچ کر ان کی قیمت اہل صفہ پر خرچ کروں گا، اس پر وہ دونوں واپس چلے آئے، رات کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

ان کے گھر تشریف لے گئے، انہوں نے جو چادر اوڑھ رکھی تھی وہ اتنی چھوٹی تھی کہ اگر سر ڈھکتے تھے تو پاؤں کھل جاتے تھے اور اگر پاؤں ڈھکتے تو سر کھل جاتا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر دونوں اٹھنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کر دیا اور فرمایا کہ ہر نماز کے بعد دس دس دفعہ سبحان اللہ، الحمدللہ اور اللہ اکبر کہہ لیا کرو اور جب بستر پر آیا کرو تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ الحمدللہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - فرض الخمس (2945) صحيح البخاری - لنفقات(5046)صحيح البخاری - الدعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذی - الدعوات (3408) سنن الترمذی - الدعوات (3409) سنن النسائی - النكاح (3384) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2988) سنن أبي داؤد - الأدب (5062) سنن ابن ماجه - الزهد (4152)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/107) سنن الدارمی - الاستئذان 2685)

کوڑے اور سنگسار کی حد کو جمع کرنے کا بیان

851 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ عَلِيًّا جَلَدَ شُرَاحَةَ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ اَجْلِدُهَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَرْجُمُهَا بِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ تحفة10148 معتلی 6288،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے شراحہ کو جمعرات کے دن کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اسے سنگسار کر دیا اور فرمایا میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگسار سنت کی وجہ سے کیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

جنابت کی حالت میں قرآن مجید کو پڑھنے کی ممانعت کا بیان

852 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَا وَرَجُلَانِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي اَسَدٍ اَحْسِبُ فَبَعَثَهُمَا وَجْهاً وَقَالَ اَمَا اِنَّكُمَا عِلْجَانِ فَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا۔ ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَاَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَتَمَسَّحَ بِهَا ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَاُ الْقُرْآنَ قَالَ فَكَاَنَّهُ رَآنَا اَنْكَرْنَا ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَيَاْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ۔ تحفة10186 معتلی 6308،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سلمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اور دو دیگر آدمی جن میں سے ایک میری قوم کا آدمی تھا اور دوسرا بنو اسد میں سے تھا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو اپنے سامنے بھیجا اور فرمایا کہ تم دونوں ابھی ناسمجھ ہو اس لئے دین کو سمجھنے کے لئے مشق کرو، پھر وہ بیت الخلاء تشریف لے گئے اور قضاء حاجت کرکے باہر نکلے تو ایک مٹھی بھر پانی لے کر اسے اپنے چہرے پر پھیر لیا اور قرآن پڑھنا شروع کر دیا، جب انہوں نے دیکھا کہ ہمیں اس پر تعجب ہو رہا ہے تو فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی قضاء حاجت کرکے باہر نکلنے کے بعد قرآن کریم پڑھنا شروع کر دیتے تھے اور ہمارے ساتھ گوشت بھی کھا لیا کرتے تھے، آپ کو جنابت کے علاوہ کوئی چیز قرآن کریم کی تلاوت سے نہیں روک سکتی تھی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (146) سنن النسائی - الطهارة (265) سنن النسائی - الطهارة (266) سنن أبی داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/107)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے شفاء ملنے کا بیان

853 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ شَاكِیاً فَمَرَّ بِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ اَجَلِی قَدْ حَضَرَ فَاَرِحْنِیْ وَاِنْ كَانَ مُتَاَخِّراً فَارْفَعْنِیْ وَاِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِی۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "كَیْفَ قُلْتَ۔" فَاَعَادَ عَلَیْهِ مَا قَالَ قَالَ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ "اَللّٰهُمَّ عَافِهِ اَوِ اللّٰهُمَّ اشْفِهِ۔" شَكَّ شُعْبَةُ قَالَ فَمَا اشْتَكَیْتُ وَجَعِی ذَاكَ بَعْدُ۔ تحفة 10187 معتلی 6307

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس سے گذر ہوا، میں اس وقت بیمار تھا اور یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! اگر میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے تو مجھے اس بیماری سے راحت عطاء فرما اور مجھے اپنے پاس بلا لے، اگر اس میں دیر ہو تو مجھے اٹھا لے اور اگر یہ کوئی آزمائش ہو تو مجھے صبر عطاء فرما، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے اپنی بات پھر دہرا دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پاؤں سے ٹھوکر ماری یعنی غصہ کا اظہار کیا اور دعاء فرمائی کہ اے اللہ! اسے عافیت اور شفاء عطاء فرما، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے وہ تکلیف کبھی نہیں ہوئی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3564) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/107)

وتر کو ترک کرنے کی ممانعت کا بیان

854 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَيْسَ الْوِتْرُ بِحَتْمٍ كَالصَّلَاةِ وَلَكِنْ سُنَّةٌ فَلَا تَدَعُوهُ ۝ قَالَ شُعْبَةُ وَوَجَدْتُهُ مَكْتُوبًا عِنْدِي وَقَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ تحفة10135 معتلی 6269،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے اس لئے تم اسے ترک نہ کیا کرو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة (453) سنن الترمذي - الصلاة (454) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1675) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/107) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

دوسروں کی طرف سے قربانی کرنے کا بیان

855 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُضَحِّيَ عَنْهُ فَاَنَا اُضَحِّي عَنْهُ اَبَدًا ۝ معتلی 6215

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے اپنی طرف سے قربانی کرنے کا حکم دیا، چنانچہ میں آخر دم تک ان کی طرف سے قربانی کرتا رہوں گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1495) سنن أبي داؤد - الضحايا (2790) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

دس قسم کے لوگوں پر لعنت ہونے کا بیان

856 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ لِلْحُسْنِ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ ۝ تحفة10036 معتلی 6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے

سودخور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - النکاح (1119) سنن النسائی - الزینة (5103) سنن أبی داؤد - النکاح (2076) سنن ابن ماجه - النکاح (1935) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/107)

اجازت لیکر گھر میں داخل ہونے کا بیان

857 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ آتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ غَدَاةٍ فَإِذَا تَنَحْنَحَ دَخَلْتُ وَإِذَا سَكَتَ لَمْ أَدْخُلْ - قَالَ - فَخَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ "حَدَثَ الْبَارِحَةَ أَمْرٌ سَمِعْتُ خَشْخَشَةً فِي الدَّارِ فَإِذَا أَنَا بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقُلْتُ مَا مَنَعَكَ مِنْ دُخُولِ الْبَيْتِ فَقَالَ فِي الْبَيْتِ كَلْبٌ - قَالَ - فَدَخَلْتُ فَإِذَا جَرْوٌ لِلْحَسَنِ تَحْتَ كُرْسِيٍّ لَنَا - قَالَ فَقَالَ - إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا يَدْخُلُونَ الْبَيْتَ إِذَا كَانَ فِيهِ ثَلَاثٌ كَلْبٌ أَوْ صُورَةٌ أَوْ جُنُبٌ" تحفة 10202 معتلی 6323

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں روزانہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر میں نبی کریم صلی اللہ کے گھر میں داخل ہونا چاہتا اور وہ نماز پڑھ رہے ہوتے تو کھانس دیا کرتے تھے اور جب وہ خاموش رہتے تو میں گھر میں داخل نہ ہوتا، ایک دفعہ میں رات کے وقت حاضر ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے باہر نکل کر فرمایا کہ آج رات عجیب واقعہ ہوا ہے مجھے کسی کی آہٹ گھر میں محسوس ہوئی، میں گھبرا کر باہر نکلا تو سامنے حضرت جبرئیل علیہ السلام کھڑے تھے، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ گھر کے اندر کیوں نہیں آ رہے؟ وہ کہنے لگے آپ کے کمرے میں کہیں سے کتا آ گیا ہے اس لئے میں اندر نہیں آ سکتا اور واقعی حسن کی کرسی کے نیچے کتے کا ایک پلہ موجود تھا اور فرمایا کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی کتا، کوئی جنبی یا کوئی تصویر ہو۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - الطهارة (261) سنن النسائی - الصيد والذبائح (4281) سنن أبی داؤد - الطهارة (227) سنن أبی داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمی - الاستئذان (2663)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے امیر ہونے کا بیان

858 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا أَحَدًا مِنْ أُمَّتِي مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لَأَمَّرْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ" تحفة 10045 معتلی 6174،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مسلمانوں کے مشورہ کے بغیر کسی کو امیر بناتا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3808) سنن ابن ماجه - المقدمة (137) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

خروج منی کے سبب وجوب غسل کا بیان

859 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا رِزَامُ بْنُ سَعِيدٍ التَّيْمِيُّ عَنْ جَوَّابٍ التَّيْمِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ - يَعْنِي التَّيْمِيَّ - عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "إِذَا حَذَفْتَ فَاغْتَسِلْ مِنَ الْجَنَابَةِ وَإِذَا لَمْ تَكُنْ حَاذِفًا فَلَا تَغْتَسِلْ" {1/108} معتلی 6440،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے کثرت سے خروج مذی کا عارضہ لاحق رہتا تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی بابت دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر خروج منی ہو جائے تو غسل کیا کرو جس طرح کی صورت میں کیا جاتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو غسل کرنے کی ضرورت نہیں۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - العلم (132) صحيح البخاری - الوضوء (176) صحيح البخاری - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذی - الطهارة (114) سنن النسائی - الطهارة (153) سنن النسائی - الطهارة (194) سنن النسائی - الغسل والتيمم (435) سنن النسائی - الغسل والتيمم (436) سنن النسائی - الغسل والتيمم (437) سنن النسائی - الغسل والتيمم (438) سنن النسائی - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

خوارج کو قتل کرنے کا بیان

860 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ - يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْأَعْلَى - عَنْ طَارِقِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَلِيٍّ إِلَى

الْخَوَارِجِ فَقَتَلَهُمْ ثُمَّ قَالَ انْظُرُوا فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّهُ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ يَتَكَلَّمُونَ بِالْحَقِّ لَا يَجُوزُ حَلْقَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْحَقِّ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمْ أَنَّ مِنْهُمْ رَجُلًا أَسْوَدَ مُخْدَجَ الْيَدِ فِي يَدِهِ شَعَرَاتٌ سُودٌ إِنْ كَانَ هُوَ فَقَدْ قَتَلْتُمْ شَرَّ النَّاسِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ فَقَدْ قَتَلْتُمْ خَيْرَ النَّاسِ" فَبَكَيْنَا ثُمَّ قَالَ اطْلُبُوا فَطَلَبْنَا فَوَجَدْنَا الْمُخْدَجَ فَخَرَرْنَا سُجُودًا وَخَرَّ عَلِيٌّ مَعَنَا سَاجِدًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ يَتَكَلَّمُونَ بِكَلِمَةِ الْحَقِّ معتلی 6266،

ترجمہ: حضرت طارق بن زیادہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ خوارج سے جنگ کے لئے نکلے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے قتال کیا اور فرمایا دیکھو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے عنقریب ایک ایسی قوم کا خروج ہوگا جو بات تو صحیح کرے گی لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہیں بڑھے گی، وہ لوگ حق سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک شخص کا ہاتھ ناتمام ہوگا، اس کے ہاتھ (ہتھیلی) میں کالے بال ہوں گے، اب اگر ایسا ہی ہے تو تم نے ایک بدترین آدمی کے وجود سے دنیا کو پاک کر دیا اور اگر ایسا نہ ہوا تو تم نے ایک بہترین آدمی کو قتل کر دیا، یہ سن کر ہم رونے لگے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے تلاش کرو، چنانچہ ہم نے اسے تلاش کیا تو ہمیں ناقص ہاتھ والا ایک آدمی مل گیا، جسے دیکھ کر ہم سجدے میں گر پڑے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بھی ہمارے ساتھ ہی سربسجود ہو گئے، البتہ انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ ان کی بات صحیح تھی۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن النسائي - تحريم الدم (4102) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4767) سنن أبي داؤد - السنة (4768) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/108)

بارش کی نسبت ستاروں کی طرف کرنے کا بیان

861 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "(وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ) يَقُولُ شُكْرَكُمْ (أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ) تَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا بِنَجْمِ كَذَا وَكَذَا"

تحفة10173 معتلی 6460،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کریم میں یہ جو فرمایا گیا ہے کہ تم نے اپنا حصہ یہ بنا رکھا ہے کہ تم تکذیب کرتے رہو، اس کا مطلب یہ ہے کہ تم یہ کہتے ہو فلاں فلاں ستارے کے طلوع و غروب سے بارش ہوئی ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3295)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/108)

862 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الاَعْلَى عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ رَفَعَهُ (وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ) قَالَ مُؤَمَّلٌ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ إِسْرَائِيلَ رَفَعَهُ○ قَالَ صِبْيَانٌ صِبْيَانٌ○ تحفة10173 معتلی 6460

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

قربانی کے لئے اہلیت نہ رکھنے والے جانوروں کا بیان

863 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ - قَالَ اَبُو إِسْحَاقَ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ - عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَاَنْ لاَ نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلاَ مُقَابَلَةٍ وَلاَ مُدَابَرَةٍ وَلاَ شَرْقَاءَ وَلاَ خَرْقَاءَ○ قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لاَبِي إِسْحَاقَ اَذَكَرَ عَضْبَاءَ قَالَ لاَ○ قُلْتُ مَا الْمُقَابَلَةُ قَالَ يُقْطَعُ طَرَفُ الْاُذُنِ○ قُلْتُ مَا الْمُدَابَرَةُ قَالَ يُقْطَعُ مُؤَخَّرُ الْاُذُنِ○ قُلْتُ مَا الشَّرْقَاءُ قَالَ تُشَقُّ الْاُذُنُ○ قُلْتُ مَا الْخَرْقَاءُ قَالَ تَخْرِقُ اُذُنَهَا السِّمَةُ○ تحفة 10125 معتلی 6263،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا تھا کہ قربانی کے جانور کے کان اور آنکھ اچھی طرح دیکھ لیں، کانے جانور کی قربانی نہ کریں، مقابلہ، مدابرہ، شرقاء یا خرقاء کی قربانی نہ کریں، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے پوچھا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عضباء کا ذکر بھی کیا تھا یا نہیں؟ انہوں نے کہا نہیں! پھر میں نے پوچھا کہ مقابلہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کے کان کا ایک کنارہ کٹا ہوا ہو، میں نے پوچھا کہ مدابرہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کا کان پیچھے کٹا ہوا ہو، میں نے شرقاء کا معنی پوچھا تو فرمایا جس کا کان چیرا ہوا ہو، میں نے خرقاء کا معنی پوچھا تو انہوں بتایا وہ جانور جس کا کان پھٹ گیا ہو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1503) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائی - الضحایا (4372) سنن النسائی - الضحایا (4373) سنن النسائی - الضحایا (4374) سنن النسائی - الضحایا (4375) سنن النسائی - الضحایا (4376) سنن أبی داؤد - الضحایا (2804) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/108) سنن الدارمی - الأضاحی (1951) سنن الدارمی - الأضاحی 1952)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

864 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا اَحَدًا مِنْ أُمَّتِي عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنْهُمْ لَاَمَّرْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ" تحفة 10045 معتلى 6174،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مسلمانوں کے مشورہ کے بغیر کسی کو امیر بناتا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - المناقب (3808) سنن ابن ماجه - المقدمة (137) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے سامان جہیز کا بیان

865 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِيْ هَاشِمٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَهَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِي خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةٍ مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ - قَالَ مُعَاوِيَةُ - إِذْخِرٌ قَالَ اَبِی وَالْخَمِيلَةُ الْقَطِيفَةُ الْمُخْمَلَةُ تحفة 10104 معتلى 6245

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جہیز میں روئیں دار کپڑے، ایک مشکیزہ اور چمڑے کا تکیہ دیا تھا جس میں اذخر نامی گھاس بھری ہوئی تھی۔

تخريج الحديث:

سنن النسائى - النكاح (3384) سنن ابن ماجه - الزهد (4152) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/93)

حسنین کریمین کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جسمانی مشابہت کا بیان

866 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَنْبَاَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ الْحَسَنُ اَشْبَهُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الصَّدْرِ إِلَى الرَّأْسِ وَالْحُسَيْنُ اَشْبَهُ مَا اَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ تحفة 10302 معتلى 6420،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سینے سے لے کر سر تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہہ ہیں اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ نچلے حصے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت رکھتے ہیں۔

تخريج الحديث: سنن الترمذى - المناقب (3779) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/108)

بعض اعمال کے سبب لعنت ہونے کا بیان

867ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْنَا لِعَلِيٍّ اَخْبِرْنَا بِشَيْءٍ اَسَرَّهُ اِلَيْكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اَسَرَّ اِلَيَّ شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسَ وَلٰكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ "لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوٰى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُوْمَ الْاَرْضِ" يَعْنِي الْمَنَارَ تحفة 10152 معتلی 6290

ترجمہ: حضرت ابو طفیل علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتایئے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصیت کے ساتھ آپ سے بیان کی ہو؟ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایسی کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے ضرور سنا ہے کہ اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو غیر اللہ کے نام پر کسی جانور کو ذبح کرے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرے اور اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کے بیج بدل دے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأضاحي (1978) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) سنن النسائي - الضحايا (4422) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/108)

خروج مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

868 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَاِذَا اَمْذَيْتُ اغْتَسَلْتُ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ وَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" معتلی 6421

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے جسم سے مذی کا اخراج بکثرت ہوتا تھا، جب ایسا ہوتا تو میں غسل کر لیتا، پھر میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حل پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنس کر فرمایا اس میں صرف وضو ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206)

سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

حضرت جعفر وعلی المرتضی رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان

869 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ - يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ - اَنْبَانَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَجَعْفَرٌ وَزَيْدٌ قَالَ فَقَالَ لِزَيْدٍ "اَنْتَ مَوْلَايَ" فَحَجَلَ قَالَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ "اَنْتَ اَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي" قَالَ فَحَجَلَ وَرَاءَ زَيْدٍ قَالَ وَقَالَ لِي "اَنْتَ مِنِّي وَاَنَا مِنْكَ" قَالَ فَحَجَلْتُ وَرَاءَ جَعْفَرٍ تحفة 10301 معتلی 6430 6419،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا جعفر! آپ تو صورت اور سیرت میں میرے مشابہہ ہیں، علی! آپ مجھ سے ہیں اور میں آپ سے ہوں اور زید! آپ ہمارے مولیٰ (آزاد کردہ غلام) ہیں، اس ترتیب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا اور میرا ذکر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بعد فرمایا۔

زمین کا بیج بدل کر دھوکہ دینے کی ممانعت کا بیان

870ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ قَالَ قِيلَ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَخْبِرْنَا بِشَيْءٍ اَسَرَّ إِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اَسَرَّ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئاً وَكَتَمَهُ النَّاسَ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ "لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَّ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الْاَرْضِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوَى مُحْدِثاً» {1/109} تحفة 10152 معتلی 6290،

ترجمہ: حضرت ابوالطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کسی نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتایئے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصیت کے ساتھ آپ سے بیان کی ہو؟ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایسی کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے ضرور سنا ہے کہ اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرے اور اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کے بیج بدل دے۔

تخريج الحديث: صحيح البخاري - الحج (1771) صحيح البخاري - الجزية (3001) صحيح البخاري - الجزية

(3009) صحيح البخاري - الفرائض (6374) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) سنن الترمذي - الولاء والهبة (2127) سنن النسائي - الضحايا (4422) سنن النسائي - القسامة (4734) سنن أبي داؤد - المناسك (2034) سنن أبي داؤد - الديات (4530) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/108)

خلفائے راشدین کا ہدایت پر ہونے کا بیان

871 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ - يَعْنِيْ الْفَرَّاءَ - عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ يُؤَمَّرُ بَعْدَكَ قَالَ "إِنْ تُؤَمِّرُوا اَبَا بَكْرٍ تَجِدُوهُ اَمِيناً زَاهِداً فِي الدُّنْيَا رَاغِباً فِي الآخِرَةِ وَإِنْ تُؤَمِّرُوا عُمَرَ تَجِدُوهُ قَوِيًّا اَمِيناً لاَ يَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لاَئِمٍ وَإِنْ تُؤَمِّرُوا عَلِيًّا وَلاَ أُرَاكُمْ فَاعِلِينَ تَجِدُوهُ هَادِياً مَهْدِيًّا يَأْخُذُ بِكُمُ الطَّرِيقَ الْمُسْتَقِيمَ" معتلی 6240 مجمع 5/176

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کے بعد ہم کسے امیر مقرر کریں؟ فرمایا اگر ابوبکر کو امیر بناؤ گے تو انہیں امین پاؤ گے، دنیا سے بے رغبت اور آخرت کا مشتاق پاؤ گے، اگر عمر کو امیر بناؤ گے تو انہیں طاقتور اور امین پاؤ گے، وہ اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے اور اگر تم علی المرتضیٰ کو امیر بناؤ گے، لیکن میرا خیال ہے کہ تم ایسا نہیں کرو گے، تو انہیں ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ پاؤ گے، جو تمہیں صراط مستقیم پر لے کر چلیں گے۔

طلوع فجر سے پہلے وتر ادا کرنے کا بیان

872 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ عَنَزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ اَسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْوِتْرِ ثَبَتَ وِتْرُهُ هٰذِهِ السَّاعَةَ يَا ابْنَ النَّبَّاحِ اَذِّنْ اَوْ ثَوِّبْ٥ معتلی 6485،

ترجمہ: بنو اسد کے ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تشریف لائے، (لوگوں نے ان سے وتر کے متعلق سوالات پوچھے) انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اس وقت وتر ادا کر لیا کریں، ابن نباح! اٹھ کر اذان دو۔

مؤذن کو اقامت کہنے کا حکم دینے کا بیان

873 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ

حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلِيٌّ حِينَ ثَوَّبَ الْمُثَوِّبُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِوِتْرٍ فَثَبَتَ لَهُ هَذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ قَالَ أَقِمْ يَا ابْنَ النَّوَّاحَةِ۔ معتلی 6485،

ترجمہ: بنو اسد کے ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے، اس وقت مؤذن نماز فجر کے لئے لوگوں کو مطلع کر رہا تھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اس وقت وتر ادا کر لیا کریں، ابن نواحہ! اٹھ کر اقامت کہو۔

874 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ الْعَنَزِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ وَهُوَ مُسَجًّى فِي ثَوْبِهِ۔ معتلی 6436 ل

گذشتہ حدیث ایک اور سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں گذری۔

درمیانی و شہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے ممانعت کا بیان

875 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَخَتَّمَ فِي ذِهِ أَوْ ذِهِ الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةِ۔ وَقَالَ جَابِرٌ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ هِيَ الْوُسْطَى لَا شَكَّ فِيهَا۔ تحفة 10318 معتلی 6443،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیانی شہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن النسائي - الزينة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/109)

کان کٹے جانور کی قربانی کرنے سے ممانعت کا بیان

876 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِعَضْبَاءِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ۔ معتلی 6325،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی

قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائی - الضحایا (4372) سنن النسائی - الضحایا (4373) سنن النسائی - الضحایا (4374) سنن النسائی - الضحایا (4375) سنن النسائی - الضحایا (4376) سنن النسائی - الضحایا (4377) سنن أبی داؤد - الضحایا (2804) سنن أبی داؤد - الضحایا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3145) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمی - الأضاحی (1951) سنن الدارمی - الأضاحی 1952)

قرآن مجید کو آہستہ یا بلند آواز سے پڑھنے کا بیان

877 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ کَانَ اَبُو بَکْرٍ یُخَافِتُ بِصَوْتِهِ اِذَا قَرَاَ وَکَانَ عُمَرُ یَجْهَرُ بِقِرَائَتِهِ وَکَانَ عَمَّارٌ اِذَا قَرَاَ یَأْخُذُ مِنْ هٰذِهِ السُّورَةِ وَهٰذِهِ فَذُکِرَ ذَاكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِاَبِی بَکْرٍ "لِمَ تُخَافِتُ" قَالَ اِنِّی لَاُسْمِعُ مَنْ اُنَاجِی وَقَالَ لِعُمَرَ "لِمَ تَجْهَرُ بِقِرَائَتِكَ" قَالَ اُفْزِعُ الشَّیْطَانَ وَاُوقِظُ الْوَسْنَانَ وَقَالَ لِعَمَّارٍ "لِمَ تَأْخُذُ مِنْ هٰذِهِ السُّورَةِ وَهٰذِهِ" قَالَ اَتَسْمَعُنِی اَخْلِطُ بِهِ مَا لَیْسَ مِنْهُ قَالَ "لَا" قَالَ فَکُلُّهُ طَیِّبٌ معتلی 6421 مجمع 2/265

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جب قرآن کریم کی تلاوت کرتے تو آواز کو پست رکھتے، جبکہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بلند آواز سے قرآن کریم پڑھتے تھے اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ کبھی کسی سورت سے تلاوت فرماتے اور کبھی کسی سورت سے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جب اس کا تذکرہ ہوا، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی آواز کو پست کیوں رکھتے ہیں؟ عرض کیا کہ میں جس سے مناجات کرتا ہوں اسی کو سناتا ہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بلند آواز کے ساتھ تلاوت کرنے کی وجہ دریافت فرمائی تو انہوں نے عرض کیا کہ میں شیطان کو بھگاتا ہوں اور سونے والوں کو جگاتا ہوں، حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کبھی کسی سورت سے اور کبھی دوسری سورت سے تلاوت کیوں کرتے ہیں؟ عرض کیا کہ کیا آپ نے مجھے کسی سورت میں دوسری سورت کو خلط ملط کرتے ہوئے سنا ہے؟ فرمایا نہیں، سب ہی اپنی جگہ ٹھیک ہیں۔

حضرت علی المرتضیٰ کا حضرت عمر کے مناقب کو بیان کرنا

878ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْکَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ نَجِیحٌ الْمَدِینِیُّ

مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وُضِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَالْقَبْرِ فَجَاءَ عَلِيٌّ حَتَّى قَامَ بَيْنَ يَدَيِ الصُّفُوفِ فَقَالَ هُوَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ مَا مِنْ خَلْقِ اللَّهِ تَعَالَى أَحَدٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَلْقَاهُ بِصَحِيفَتِهِ بَعْدَ صَحِيفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْمُسَجَّى عَلَيْهِ ثَوْبُهُ۔ معتلی 6318،

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا جنازہ منبر اور روضہ مبارکہ کے درمیان لاکر رکھ دیا گیا اس اثناء میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور صفوں کے سامنے کھڑے ہو کر کہنے لگے یہ وہی ہیں (یہ جملہ انہوں نے تین دفعہ کہا) پھر فرمایا اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو آپ پر، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نامہ اعمال کے بعد اس کپڑا اوڑھے ہوئے شخص کے علاوہ اللہ کی پوری مخلوق میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس کے نامہ اعمال کے ساتھ اللہ سے ملاقات کرنا مجھے محبوب ہو۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان

879ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ وَهُوَ مُسَجًّى بِثَوْبِهِ قَدْ قَضَى نَحْبَهُ فَجَاءَ عَلِيٌّ فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا حَفْصٍ فَوَاللَّهِ مَا بَقِيَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ تَعَالَى بِصَحِيفَتِهِ مِنْكَ۔ معتلی 6436

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جنازے کے قریب ہی تھا، ان کا چہرہ کپڑے سے ڈھانپ دیا گیا تھا، اسی اثناء میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور ان کے چہرے سے کپڑا ہٹا کر فرمایا: اے ابوحفص! اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو آپ پر، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نامہ اعمال کے بعد آپ کے علاوہ اللہ کی پوری مخلوق میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس کے نامہ اعمال کے ساتھ اللہ سے ملاقات کرنا مجھے محبوب ہو۔

مذی و منی سے متعلق حکم کا بیان

880 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ التَّيْمِيُّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي رُكَيْنٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَجَعَلْتُ أَغْتَسِلُ فِي الشِّتَاءِ حَتَّى تَشَقَّقَ ظَهْرِي - قَالَ - فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذُكِرَ لَهُ قَالَ فَقَالَ "لَا تَفْعَلْ إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ فَإِذَا فَضَخْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ۔" {1/110} تحفة 10079 معتلی 6208،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے جسم سے خروج مذی بکثرت ہوتا تھا، میں سردی میں بھی اس کی وجہ سے اتنا غسل کرتا تھا کہ میری کمر چھل گئی تھی، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا ایسا نہ کرو، جب مذی دیکھو تو اپنی شرمگاہ کو دھو لیا کرو اور نماز جیسا وضو کر لیا کرو اور اگر منی خارج ہو تو غسل کر لیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

881 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ "فِي الْمَذْيِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ" تحفة 10225 معتلى 6334

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا مذی میں صرف وضو واجب ہے اور خروج منی کی صورت میں غسل واجب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

882 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَاَمَرْتُ رَجُلاً فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" تحفة 10195 معتلى 6315

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے ایک آدمی سے کہا، اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی فضیلت پوری امت پر ہونے کا بیان

883ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ اَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ ثُمَّ قَالَ اَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا وَبَعْدَ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقَالَ عُمَرُ ○ معتلی 6433،

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے (دوران خطبہ یہ) فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تمہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

وضو کی بعض سنن کا بیان

884 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ السِّمْطِ عَنْ اَبِي الْغَرِيفِ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ بِوَضُوءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثُمَّ قَرَاَ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا لِمَنْ لَيْسَ بِجُنُبٍ فَاَمَّا الْجُنُبُ فَلَا وَلَا آيَةً ○ معتلی 6469

ترجمہ: حضرت ابوالغریف بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس وضو کا پانی لایا گیا، انہوں نے تین دفعہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، ہاتھوں اور کہنیوں کو تین تین دفعہ دھویا، سر کا مسح کیا اور پاؤں کو دھو کر فرمایا

میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا، پھر قرآن کریم کے کچھ حصے کی تلاوت کی اور فرمایا یہ اس شخص کے لئے ہے جو جنبی نہ ہو، جنبی کے لئے یہ حکم نہیں ہے اور نہ ہی کسی ایک آیت کی تلاوت کر سکتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة 44)سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (117)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/110) سنن الدارمي - الطهارة (701

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان

885- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُتْبَةَ الْكِنَانِيُّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ مَسَحَ عَلِيٌّ رَأْسَهُ فِي الْوُضُوءِ حَتّٰى اَرَادَ اَنْ يَقْطُرَ وَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ۔ تحفة 10094 معتلي 6235،

ترجمہ: حضرت زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے دوران وضو سر کا مسح کیا اور اتنا پانی ڈالا کہ قریب تھا کہ اس کے قطرے ٹپکنا شروع ہو جاتے اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تلوار سے لٹکے ہوئے صحیفے کا بیان

886ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ بْنِ عِمْرَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ - يَعْنِي ابْنَ شِهَابٍ - قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ وَمَا فِي هٰذِهِ الصَّحِيفَةِ - صَحِيفَةٌ كَانَتْ فِي قِرَابِ سَيْفٍ كَانَ عَلَيْهِ حِلْيَتُهُ حَدِيدٌ - اَخَذْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ۔ معتلي 6267،

ترجمہ: حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ بخدا! ہمارے پاس قرآن کریم کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جسے ہم پڑھتے ہوں یا پھر یہ صحیفہ ہے، جو تلوار سے لٹکا ہوا ہے، میں نے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیا تھا، اس میں زکوٰۃ کے حصص کی تفصیل درج ہے، مذکورہ صحیفہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی اس تلوار سے لٹکا رہتا تھا جس کے حلقے لوہے کے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - العلم (111) صحیح البخاری - الحج (1771) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2882) صحیح البخاری - الجزیة (3001) صحیح البخاری - الجزیة (3009) صحیح البخاری - الفرائض (6374) صحیح البخاری - الدیات (6507) صحیح البخاری - الدیات (6517) صحیح البخاری - الاعتصام بالکتاب والسنة (6870) صحیح مسلم - العتق (1370) صحیح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذی - الدیات (1412) سنن الترمذی - الولاء والهبة (2127) سنن النسائی - القسامة (4734) سنن النسائی - القسامة (4744) سنن النسائی - القسامة (4745) سنن النسائی - القسامة (4746) سنن أبی داؤد - المناسك (2034) سنن ابن ماجه - الدیات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/110) سنن الدارمی - الدیات (2356

نماز میں ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھنا سنت ہے

887ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الاَسَدِيُّ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ زِيَادِ بْنِ زَيْدٍ السُّوَائِيِّ عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلَاةِ وَضْعَ الاَكُفِّ عَلَى الاَكُفِّ تَحْتَ السُّرَّةِ۔ تحفة 10314 معتلی 6437

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہی ہے کہ ہتھیلیوں کو ہتھیلیوں پر اور ناف کے نیچے رکھا جائے۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الصلاة (756) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/110)

ایک دفعہ سر کے مسح کے سنت ہونے کا بیان

888 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلْعٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ عَلَّمَنَا عَلِيٌّ وُضُوءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَبَّ الْغُلَامُ عَلَى يَدَيْهِ حَتَّى اَنْقَاهُمَا ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَغَمَرَ اَسْفَلَهَا بِيَدِهِ ثُمَّ اَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِهَا الْاُخْرَى ثُمَّ مَسَحَ بِكَفَّيْهِ رَأْسَهُ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ اغْتَرَفَ هُنَيَّةً مِنْ مَاءٍ بِكَفِّهِ فَشَرِبَهُ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ۔ تحفة10205 معتلی 6344،

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کا طریقہ وضو سکھایا، چنانچہ سب سے پہلے ایک لڑکے نے ان کے ہاتھوں پر پانی ڈالا، انہوں نے اپنے ہاتھوں کو صاف کیا، پھر انہیں برتن میں ڈالا، کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا اور اپنے ہاتھ کو اس کے نیچے ڈبو دیا، پھر اسے باہر نکال کر دوسرے ہاتھ پر مل لیا اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک دفعہ مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے، پھر ہتھیلی سے چلو بنا کر تھوڑا سا پانی لیا اور اسے پی گئے اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (117) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/110) سنن الدارمي - الطهارة (701)

اہل قرآن کو وتر پڑھنے کا حکم دینے کا بیان

889 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ" تحفة 10135 معتلى 6273

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصلاة 453) سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار 1675) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

شیخین کریمین کی فضیلت کا بیان

890ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ رَجُلٌ آخَرُ معتلى 6433

ترجمہ: حضرت ابو جحیفہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس

امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں، پھر ایک اور آدمی ہے۔

891 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ ○ وَعَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ ○ وَعَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَخَيْرُهَا بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ سَمَّيْتُ الثَّالِثَ ○ معتلی 6346

ترجمہ: ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

حضرت علی المرتضیٰ کا ابوبکر وعمر کے فضائل کو بیان کرنا

892 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ خيرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ لَحَدَّثْتُكُمْ بِالثَّالِثِ ○ {1/111} معتلی 6433،

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

کفار کی قبروں کو منہدم کر دینے کا بیان

893 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُسَوِّيَ الْقُبُورَ ○ معتلی 6474،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مدینہ منورہ بھیجا اور انہیں یہ حکم دیا کہ تمام قبروں کو برابر کر دیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داود - الجنائز (3218) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لئے ثابت قدمی کی دعا کا بیان

894 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِیكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ بَعَثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِلَی الْیَمَنِ قَالَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ تَبْعَثُنِیْ إِلَی قَوْمٍ اَسَنَّ مِنِّی وَاَنَا حَدَثٌ لَا اُبْصِرُ الْقَضَاءَ - قَالَ - فَوَضَعَ یَدَہُ عَلَی صَدْرِی وَقَالَ "اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ لِسَانَہُ وَاھْدِ قَلْبَہُ یَا عَلِیُّ إِذَا جَلَسَ إِلَیْكَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَقْضِ بَیْنَھُمَا حَتّٰی تَسْمَعَ مِنَ الْآخَرِ كَمَا سَمِعْتَ مِنَ الْاَوَّلِ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ تَبَیَّنَ لَكَ الْقَضَاءُ۔ قَالَ فَمَا اخْتَلَفَ عَلَیَّ قَضَاءٌ بَعْدُ اَوْ مَا اَشْكَلَ عَلَیَّ قَضَاءٌ بَعْدُ۔ تحفة 10081 معتلی 6214، 6216

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجنے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! آپ مجھے ایسی قوم کی طرف بھیج رہے ہیں جو مجھ سے بڑی عمر کی ہے اور میں نوعمر ہوں، صحیح طرح فیصلہ نہیں کرسکتا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر رکھا اور دعاء کی کہ اے اللہ اس کی زبان کو ثابت قدم رکھ اور اس کے دل کو ہدایت بخش، اے علی! جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا، اس طرح تمہارے لئے فیصلہ کرنا آسان ہوجائے گا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے کبھی کسی فیصلے میں اشکال پیش نہیں آیا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأحکام (1331) سنن أبی داؤد - الأقضیة (3582) سنن ابن ماجه - الأحکام (2310) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/111)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو حضرت علی المرتضیٰ کے قبول کرنے کا بیان

895 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِیكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِنْھَالِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَسَدِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ھٰذِہِ الْآیَةُ (وَاَنْذِرْ عَشِیرَتَكَ الْاَقْرَبِینَ) قَالَ جَمَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ اَھْلِ بَیْتِہِ فَاجْتَمَعَ ثَلَاثُونَ فَاَكَلُوا وَشَرِبُوا - قَالَ - فَقَالَ لَھُمْ "مَنْ یَضْمَنُ عَنِّی دَیْنِی وَمَوَاعِیدِی وَیَكُونُ مَعِی فِی الْجَنَّةِ وَیَكُونُ خَلِیفَتِی فِی اَھْلِی"۔ فَقَالَ رَجُلٌ لَمْ یُسَمِّہِ شَرِیكٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْتَ كُنْتَ بَحْرًا مَنْ یَقُومُ بِھٰذَا۔ قَالَ ثُمَّ قَالَ الْآخَرُ قَالَ فَعَرَضَ ذٰلِكَ عَلَی اَھْلِ بَیْتِہِ فَقَالَ عَلِیٌّ اَنَا۔ معتلی 6291 مجمع 9/113،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت ذیل کا نزول ہوا۔ وانذر عشیرتک الاقربین۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خاندان والوں کو جمع کیا، تیس آدمی اکٹھے ہوئے اور سب نے کھایا پیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا میرے قرضوں اور وعدوں کی تکمیل کی ضمانت کون دیتا ہے کہ وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا اور میرے اہل خانہ میں میرا نائب ہوگا؟ کسی شخص نے بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ تو سمندر تھے، آپ کی جگہ کون کھڑا ہوسکتا تھا، بہر حال! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے سے بھی یہی کہا، بالآخر اپنے اہل بیت کے سامنے یہ دعوت پیش کی، تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ کام میں کروں گا۔

اقامت کے قریب فجر کی سنتوں کو ادا کرنے کا بیان

896 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الْاَذَانِ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ۔ تحفة 10054 معتلی 6182،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان فجر کے قریب وتر ادا فرماتے تھے اور اقامت کے قریب فجر کی سنتیں پڑھتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/87)

پورے دن میں سولہ رکعات نماز نفل ہونے کا بیان

897 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّهَارِ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً۔ تحفة 10137 معتلی 6274

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پورے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کی سولہ رکعتیں ہوتی تھیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الجمعة (598) سنن النسائی - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری عفیر کا بیان

898 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ

الْفَضْلِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَبُ حِمَارًا اسْمُهُ عُفَيْرٌ۔ معتلی 6299 مجمع 9/20

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس گدھے پر سواری فرماتے تھے اس کا نام عفیر تھا۔

نیند کے ناقض وضو ہونے کا بیان

899 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنِي الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ السَّهَ وِكَاءُ الْعَيْنِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ۔" تحفة 10208 معتلی 6327

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آنکھ شرمگاہ کا بندھن ہے (یعنی انسان جب تک جاگ رہا ہوتا ہے اسے اپنا وضو ٹوٹنے کی خبر ہو جاتی ہے اور سوتے ہوئے کچھ پتہ نہیں چلتا) اس لئے جو شخص سو جائے اسے چاہئے کہ بیدار ہونے کے بعد وضو کر لیا کرے۔

تخريج الحديث:

. سنن أبي داؤد - الطهارة (203) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (477)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/111

مرحب کا سر کاٹ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کرنے کا بیان

900 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَشْقَرُ حَدَّثَنِي ابْنُ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا قَتَلْتُ مَرْحَبًا جِئْتُ بِرَأْسِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ معتلی 6206 مجمع 6/152،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے موقع پر جب میں نے مرحب کو قتل کر لیا تو اس کا سر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لا کر پیش کر دیا۔

بتوں کو مٹا ڈالنے کا بیان

901ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِأَبِيهِ لَأَبْعَثَنَّكَ فِيمَا بَعَثَنِي فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُسَوِّيَ كُلَّ قَبْرٍ وَاَنْ اَطْمِسَ كُلَّ صَنَمٍ○ تحفة 10083 معتلى 6221

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق حیان کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں، جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹاڈالنے کا حکم دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

902ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ"○ تحفة 10225 معتلى 6334،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

903ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ"○ تحفة 10225 معتلى 6334

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا منی میں تو غسل واجب ہے اور مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86

مغرب کی نماز کے بعد سونے کی اباحت کا بیان

904 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی لَيْلَى عَنِ ابْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ جَدَّةٍ لَهُ وَكَانَتْ سَرِيَّةً لِعَلِيٍّ قَالَتْ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ رَجُلاً نَئُوماً وَكُنْتُ إِذَا صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ وَعَلَيَّ ثِيَابِي نِمْتُ - ثُمَّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ - فَأَنَامُ قَبْلَ الْعِشَاءِ فَسَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَرَخَّصَ لِي۝ معتلى 6497م مجمع 1/314،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بہت نیند آتی تھی، حتیٰ کہ جب میں مغرب کی نماز پڑھ لیتا اور کپڑے مجھ پر ہوتے تو میں وہیں سو جاتا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے یہ مسئلہ پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عشاء سے پہلے سونے کی اجازت دے دی۔ (اس شرط کے ساتھ کہ نماز عشاء کے لئے آپ بیدار ہو جاتے تھے)

منی کے سبب وجوب غسل کا بیان

905ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ - يَعْنِي اَبَا زَيْدٍ الْقَسْمَلِيَّ - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ "فِي الْمَذْيِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ۝" {1/112} تحفة 10225 معتلى 6334،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا منی میں تو غسل واجب ہے اور مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي -

الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

اونٹوں کی کھالوں کو تقسیم کرنے کا بیان

906ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ الْبَاهِلِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ - يَعْنِي الثَّقَفِيَّ - حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ وَابْنِ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِهَدْيِهِ فَاَمَرَهُ اَنْ يَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَاَجِلَّتِهَا۔ تحفة10219 معتلى6328

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ ہدی کا جانور بھیجا اور حکم دیا کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردیں اور گوشت بھی تقسیم کردیں۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الحج (1621) صحيح البخاري - الحج (1629) صحيح البخاري - الحج (1630) صحيح البخاري - الحج (1631) صحيح البخاري - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجة - المناسك (3099)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمي - المناسك 1940)

خلافت راشدہ کے دور امتحان کا بیان

907 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ ذَكَرَ خَلَفُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَبَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اَبُو بَكْرٍ وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا اَوْ اَصَابَتْنَا فِتْنَةٌ يَعْفُو اللّٰهُ عَمَّنْ يَشَاءُ۔ معتلى 6347 مجمع 5/94

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے، دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں امتحانات نے گھیر لیا، اللہ جسے چاہے گا اسے معاف فرمادے گا۔

شام میں چالیس ابدال ہونے کا بیان

908 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي شُرَيْحٌ - يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ - قَالَ ذُكِرَ اَهْلُ الشَّامِ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَهُوَ بِالْعِرَاقِ فَقَالُوا الْعَنْهُمْ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ۔ قَالَ لَا اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الْاَبْدَالُ يَكُونُونَ

بِالشَّامِ وَهُمْ أَرْبَعُونَ رَجُلاً كُلَّمَا مَاتَ رَجُلٌ أَبْدَلَ اللَّهُ مَكَانَهُ رَجُلاً يُسْقَى بِهِمُ الْغَيْثُ وَيُنْتَصَرُ بِهِمْ عَلَى الأَعْدَاءِ وَيُصْرَفُ عَنْ أَهْلِ الشَّامِ بِهِمُ الْعَذَابُ" معتلی 6262 مجمع 10/62،

ترجمہ: حضرت ابن عبید بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ جس وقت عراق میں تھے، ان کے سامنے اہل شام کا تذکرہ ہوا، لوگوں نے کہا امیر المؤمنین! ان کے لئے لعنت کی بددعاء کیجئے، فرمایا نہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ابدال شام میں ہوتے ہیں، یہ کل چالیس آدمی ہوتے ہیں، جب بھی ان میں سے کسی ایک کا انتقال ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی جگہ بدل کر کسی دوسرے کو مقرر فرما دیتے ہیں (اور اسی وجہ سے انہیں ابدال کہا جاتا ہے) ان کی دعاء کی برکت سے بارش برستی ہے، ان ہی کی برکت سے دشمنوں پر فتح نصیب ہوتی ہے اور اہل شام سے ان ہی کی برکت سے عذاب کو ٹال دیا جاتا ہے۔

قربانی کی کھالوں وغیرہ کو مزدوری میں نہ دینے کا بیان

909ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُدْنِ قَالَ "لاَ تُعْطِ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا" تحفة 10219 معتلی 6328

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قربانی کے جانوروں کے ساتھ بھیجا اور حکم دیا کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1621) صحيح البخاري - الحج (1629) صحيح البخاري - الحج (1630) صحيح البخاري - الحج (1631) صحيح البخاري - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمي - المناسك (1940)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی معیت کا بیان

910 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ - يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ - أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وُضِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى سَرِيرِهِ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلاَّ رَجُلٌ قَدْ أَخَذَ بِمَنْكِبِي مِنْ وَرَائِي فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَتَرَحَّمَ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ مَا خَلَّفْتَ أَحَداً أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ تَعَالَى بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لأَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَلِكَ أَنِّي كُنْتُ أُكْثِرُ أَنْ أَسْمَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "فَذَھَبْتُ اَنَا وَاَبُو بَکْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ اَنَا وَاَبُو بَکْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ اَنَا وَاَبُو بَکْرٍ وَعُمَرُ" وَاِنْ کُنْتُ لَاَظُنُّ لَیَجْعَلَنَّکَ اللّٰہُ مَعَھُمَا۔ تحفۃ10193 معتلی 6316

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے جسد خاکی کو چارپائی پر لاکر رکھا گیا تو لوگوں نے چاروں طرف سے انہیں گھیر لیا، ان کے لئے دعائیں کرنے لگے اور جنازہ اٹھائے جانے سے قبل ہی ان کی نماز جنازہ پڑھنے لگے، میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا، اچانک ایک آدمی نے پیچھے سے آکر میرے کندھے پکڑ کر مجھے اپنی طرف متوجہ کیا، میں نے دیکھا تو وہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ تھے، انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے لئے دعاء رحمت کی اور انہیں مخاطب ہو کر فرمایا کہ آپ نے اپنے پیچھے کوئی ایسا شخص نہیں چھوڑا جس کے نامہ اعمال کے ساتھ مجھے اللہ سے ملنا زیادہ پسند ہو، بخدا! مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں کے ساتھ ہی رکھے گا، کیونکہ میں کثرت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنتا تھا کہ میں، ابوبکر اور عمر گئے، میں ابوبکر اور عمر داخل ہوئے ہیں، میں ابوبکر اور عمر نکلے، اس لئے مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ان دونوں کے ساتھ ہی رکھے گا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب (3474) صحیح مسلم - فضائل الصحابۃ (2389) سنن ابن ماجہ - المقدمۃ (98) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ (1/112)

اجازت لیکر گھر میں داخل ہونے کا بیان

911 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ اَنْبَاَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَزِیدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِی اُمَامَۃَ اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ اَخْبَرَہُ اَنَّہُ کَانَ یَاْتِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فَکُنْتُ اِذَا وَجَدْتُہُ یُصَلِّی سَبَّحَ فَدَخَلْتُ وَاِذَا لَمْ یَکُنْ یُصَلِّی اَذِنَ۔ معتلی 6442،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہہ دیتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - السھو (1211) سنن النسائی - السھو (1212) سنن النسائی - السھو (1213) سنن ابن ماجہ - الأدب (3708) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ (1/112)

نماز کے لئے جگانے کا بیان

912 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ ابْنَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَالَ "أَلَا تُصَلِّيَانِ؟" فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُوَلٍّ يَضْرِبُ فَخِذَهُ يَقُولُ "(وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا)"۔

تحفة10070 معتلی 6201 ل مجمع10/172

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ہمارے یہاں تشریف لائے اور کہنے لگے کہ تم لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ میں نے جواب دیتے ہوئے عرض کیا: یارسول اللہ! ہماری روحیں اللہ کے قبضے میں ہیں، جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے اٹھا دیتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چلے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ انسان بہت زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الجمعة (1075) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4447) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6915) صحيح البخاري - التوحيد (7027) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (775) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1611) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1612)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/91)

913 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ هُوَ وَفَاطِمَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ۔ تحفة10070 معتلی 6201،

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

اللہ تعالیٰ نرمی کو پسند کرنے والا ہے

914 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ أَبِي سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَلِيفَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي

عَلَى الرِّفْقِ مَا لاَ يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ ○" {1/113} معتلی 6447 مجمع 8/18،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نرم ہے، نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطاء فرما دیتا ہے جو سختی پر نہیں دیتا۔

جھوٹ سے بچنے کا بیان

915ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثاً يُرَى اَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ اَكْذَبُ الْكَاذِبِيْنَ○" تحفة 10212 معتلی 6339،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف نسبت کرکے کوئی ایسی حدیث بیان کرے جسے وہ جھوٹ سمجھتا ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

تخريج الحديث: سنن الترمذی - العلم (2662) سنن ابن ماجه - المقدمة (38) سنن ابن ماجه - المقدمة (40) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113)

خوارج کو قتل کرنے کا بیان

916ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ اَنَّ عَلِيًّا ذَكَرَ اَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ اَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ لَوْلاَ اَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّاْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ فَقُلْتُ لِعَلِيٍّ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ○ تحفة 10233 معتلی 6358

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے تین دفعہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داود - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83)

احکام شرعیہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اختیار کا بیان

917 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ وَرْدَانَ الاَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الآيَةُ (وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً) قَالُوا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ فَقَالُوا اَفِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ قَالَ ثُمَّ قَالُوا اَفِي كُلِّ عَامٍ فَقَالَ "لاَ وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ" فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَسْاَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) إِلَى آخِرِ الآيَةِ تحفة 10111 معتلی 6256،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت ذیل کا نزول ہوا "و لله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا" تو لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہر سال حج کرنا فرض ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، تین دفعہ سوال اور خاموشی کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں اور اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا اور اسی مناسبت سے یہ آیت نازل ہوئی کہ اے اہل ایمان! ایسی چیزوں کے بارے میں سوال مت کیا کرو جو اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو وہ تمہیں ناگوار گذریں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الحج (814) سنن الترمذی - تفسير القرآن (3055) سنن ابن ماجه - المناسك (2884) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113)

موزوں پر مسح کرنے کی مذمت کا بیان

918 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَهُوَ اَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي قَالَ فَاَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَاَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُقِيمِ يَوْماً وَلَيْلَةً وَلِلْمُسَافِرِ ثَلاَثاً تحفة 10126 معتلی 6264

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک دن رات موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے جو مسافر کے لئے تین دن اور تین رات ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة 714)

919 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ رَفَعَهُ ۝ تحفة 10126 معتلى 6264

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

امت مسلمہ میں شیخین کے افضل ہونے کا بیان

920ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ۝ معتلى 6346

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کیا میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کا نام بتاؤں؟ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما۔

حضرت علی المرتضیٰ کا حضرت ابوبکر و عمر کو افضل قرار دینے کا بیان

921ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ - أَخُو سُفْيَانَ - عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا قَالَ فَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالثَّانِي قَالَ فَذَكَرَ عُمَرَ ثُمَّ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَأَنْبَأْتُكُمْ بِالثَّالِثِ قَالَ وَسَكَتَ فَرَأَيْنَا أَنَّهُ يَعْنِي نَفْسَهُ فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَإِلَّا صُمَّتَا ۝ معتلى 6346،

ترجمہ: حضرت عبد خیر ہمدانی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تمہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر فرمایا کہ اگر میں چاہوں تو تمہیں تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں، تاہم وہ خاموش رہے، ہم یہی سمجھتے ہیں کہ وہ خود حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہی تھی، میں نے راوی سے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا رب کعبہ کی قسم ہاں! (اگر میں جھوٹ بولوں) تو یہ کان

بھرے ہو جائیں۔

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کی سنت کا بیان

922ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلْعٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَقَالَ هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝

تحفة10205 معتلى 6344

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو سکھایا چنانچہ سب سے پہلے انہوں نے تین دفعہ اپنی ہتھیلیوں کو دھویا، تین دفعہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (117)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الطهارة (701

نماز قضاء ہو جانے کے سبب اظہار افسوس کا بیان

923 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ "شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا۝" قَالَ ثُمَّ صَلَّاهَا بَيْنَ الْعِشَائَيْنِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ۝ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مَرَّةً يَعْنِي بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ۝

تحفة10123 معتلى 6261

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز مغرب اور عشاء کے درمیان ادا فرمائی۔

تخريج الحديث: صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن(4259) صحيح البخاري - الدعوات(6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة(627) صحيح مسلم -

المساجد ومواضع الصلاة(627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة(627) سنن الترمذي - تفسير القرآن(2984) سنن النسائي - الصلاة(473) سنن أبي داؤد - الصلاة(409) سنن ابن ماجه - الصلاة(684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة1232)

کم عمر فتنے باز خارجیوں کا بیان

924 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ غَيْرِهِ فَإِنَّمَا أَنَا رَجُلٌ مُحَارِبٌ وَالْحَرْبُ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ قَوْلِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ○ تحفة 10121 معتلي 6260

ترجمہ: حضرت سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا جب میں تم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گر جانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور جب کسی اور کے حوالے سے کوئی بات کروں تو میں جنگجو آدمی ہوں اور جنگ تو نام ہی تدابیر اور چال کا ہے۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے قریب ایسی اقوام نکلیں گی جن کی عمر تھوڑی ہوگی اور عقل کے اعتبار سے وہ بیوقوف ہوں گے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں کریں گے، لیکن ایمان ان کے گلے سے آگے نہیں جائے گا، تم انہیں جہاں بھی پاؤ قتل کر دو، کیونکہ ان کا قتل کرنا قیامت کے دن باعث ثواب ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المناقب(3415) صحيح مسلم - الزكاة(1066) صحيح مسلم - الزكاة(1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة(1066) سنن النسائي - تحريم الدم(4102) سنن أبي داؤد - السنة(4763) سنن أبي داؤد - السنة (4767) سنن أبي داؤد - السنة(4768) سنن ابن ماجه - المقدمة(167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/113)

دو سو درا ہم سے کم میں زکوٰۃ واجب نہ ہونے کا بیان

925 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ مِائَتَيْنِ زَكَاةٌ○" {1/114} تحفة10136 معتلي 6272،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے

اور غلام کی زکوۃ چھوڑ دی ہے (اس لئے چاندی کی زکوۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی) اور دو سو درہم سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الزكاة (620) سنن النسائي - الزكاة (2477) سنن النسائي - الزكاة (2478) سنن أبي داؤد - الزكاة (1572) سنن أبي داؤد - الزكاة (1574) سنن ابن ماجه - الزكاة (1790) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/114) سنن الدارمي - الزكاة 1629)

رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان

926 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لِي اَرَاكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ "عِنْدَكَ شَيْءٌ" قُلْتُ بِنْتُ حَمْزَةَ قَالَ "هِيَ بِنْتُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ" تحفة 10171 معتلى 6455،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! فرمایا کہ وہ تو میرے لئے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھنے کا بیان

927 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ اِسْحَاقَ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ اَفَضْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ اَزَلْ اَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ اَفَضْتُ مَعَ اَبِي مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ اَزَلْ اَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ اَفَضْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ اَزَلْ اَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ معتلى 6203 مجمع 3/225،

ترجمہ: حضرت عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے انہیں مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا تا آنکہ انہوں نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی، میں نے ان سے اس حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تھا تو میں نے انہیں بھی جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا،

میں نے ان سے اس حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا۔

وضو سے بچ جانے والے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

928 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مَيْسَرَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا يَشْرَبُ قَائِماً قَالَ فَقُلْتُ لَهُ تَشْرَبُ قَائِماً فَقَالَ إِنْ أَشْرَبْ قَائِماً فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِماً وَإِنْ أَشْرَبْ قَاعِداً فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَاعِداً ○ معتلی 6403

ترجمہ: حضرت میسرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ کھڑے ہو کر پانی پی رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کیا ہے اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/114)

حدیث میں مقابلے میں رائے کو ترک کر دینے کا بیان

929ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ أَرَى أَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ أَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا حَتَّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا ○ تحفة 10204 معتلی 6342

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے یہ تھی کہ مسح علی الخفین کے لئے موزوں کا وہ حصہ زیادہ موزوں ہے جو زمین کے ساتھ لگتا ہے بہ نسبت اس حصے کے جو پاؤں کے اوپر رہتا ہے، حتیٰ کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اوپر کے حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھ لیا تو میں نے اپنی رائے کو ترک کر دیا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (162) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الطهارة (715)

پاؤں کے اوپر والے حصے کو دھونے کا بیان

930ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي السَّوْدَاءِ عَنِ ابْنِ

عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَغَسَلَ ظُهُوْرَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ لَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ ظُهُوْرَ قَدَمَيْهِ لَظَنَنْتُ اَنَّ بُطُوْنَهُمَا اَحَقُّ بِالْغَسْلِ○ تحفة 10204 معتلی 6342

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پاؤں کے اوپر والے حصے کو دھویا اور فرمایا اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤں کا اوپر والا حصہ دھوتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میری رائے یہ تھی کہ پاؤں کا نچلا حصہ دھوئے جانے کا زیادہ حق دار ہے (کیونکہ وہ زمین کے ساتھ زیادہ لگتا ہے)۔

ہر عضو کو تین تین بار دھونا سنت ہے

931ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُقْبَةَ اَبُو كِبْرَانَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا○ تحفة 10206 معتلی 6345

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے (ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ کا طریقہ وضو سکھایا اور) فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے، اس وضو میں انہوں نے ہر عضو کو تین تین دفعہ دھویا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - لطهارة(116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا پاؤں احد پہاڑ سے بھی بھاری ہونے کا بیان

932 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ عَنْ اُمِّ مُوسَى قَالَتْ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ مَسْعُودٍ فَصَعِدَ عَلَى شَجَرَةٍ اَمَرَهُ اَنْ يَاْتِيَهُ مِنْهَا بِشَيْءٍ فَنَظَرَ اَصْحَابُهُ إِلَى سَاقِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ حِينَ صَعِدَ الشَّجَرَةَ فَضَحِكُوا مِنْ حُمُوشَةِ سَاقَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا تَضْحَكُونَ لَرِجْلُ عَبْدِ اللّٰهِ اَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اُحُدٍ○" معتلی 6497 مجمع 9/288،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو وہ درخت پر چڑھ گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کچھ لانے کا حکم دیا تھا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو درخت پر چڑھتے ہوئے دیکھا تو ان کی پنڈلی پر بھی نظر پڑی، وہ ان کی پتلی پتلی پنڈلیاں دیکھ کر ہنس پڑے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں ہنس رہے ہو؟ یقیناً عبداللہ کا ایک پاؤں قیامت کے دن میزان عمل میں احد پہاڑ سے بھی زیادہ وزنی ہوگا۔

حضرت علی المرتضیٰ کا حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کی تعریف کرنے کا بیان

933 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الْجَمَلِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَعْهَدْ اِلَيْنَا عَهْدًا نَاْخُذُ بِهِ فِي اِمَارَةٍ وَلٰكِنَّهُ شَيْءٌ رَاَيْنَاهُ مِنْ قِبَلِ اَنْفُسِنَا ثُمَّ اسْتُخْلِفَ اَبُو بَكْرٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَى اَبِي بَكْرٍ فَاَقَامَ وَاسْتَقَامَ ثُمَّ اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَى عُمَرَ فَاَقَامَ وَاسْتَقَامَ حَتّٰى ضَرَبَ الدِّيْنُ بِجِرَانِهِ○ معتلی 6487 مجمع 5/175

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل کے دن فرمایا کہ امارت کے سلسلے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کوئی وصیت نہیں فرمائی تھی جس پر ہم عمل کرتے، بلکہ یہ تو ایک چیز تھی جو ہم نے خود سے منتخب کر لی تھی، پہلے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے، ان پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ قائم رہے اور قائم کر گئے، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے، ان پر بھی اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ قائم رہے اور قائم کر گئے یہاں تک کہ دین نے اپنی گردن زمین پر ڈال دی۔

حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان

934ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ عَنْ عَطَاءٍ - يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ - عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَخَيْرُهَا بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ عُمَرُ ثُمَّ يَجْعَلُ اللّٰهُ الْخَيْرَ حَيْثُ اَحَبَّ○ معتلی 6346

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب بہترین شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں اس کے بعد اللہ جہاں چاہتا ہے اپنی محبت پیدا فرما دیتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق جوار کا بیان

935 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ

عَمَّنْ سَمِعَ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولَانِ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِوَارِ○

تحفة 103379642 معتلى 57996491،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حق جوار پر فیصلہ فرمایا ہے۔

ریشمی لباس پہننے کی ممانعت کا بیان

936 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لِبَاسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنْ لِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ○ تحفة10179 معتلى 6297،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی لباس یا عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے اور رکوع یا سجدہ کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس 1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171)سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کے لئے اجر کا بیان

937 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ كَانَتْ لِي مِائَةُ أُوقِيَّةٍ فَأَنْفَقْتُ مِنْهَا عَشْرَ أَوَاقٍ○ وَقَالَ الْآخَرُ كَانَتْ لِي مِائَةُ دِينَارٍ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ○ وَقَالَ الْآخَرُ كَانَتْ لِي عَشَرَةُ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِدِينَارٍ○ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أَنْتُمْ فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ تَصَدَّقَ بِعُشْرِ مَالِهِ○"

{1/115} معتلی 6189 مجمع 3/111،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تین آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا میرے پاس سو اوقیے تھے جن میں سے دس اوقیے میں نے اللہ کے راستہ میں خرچ کر دیئے، دوسرے نے کہا میرے پاس سو دینار تھے جن میں سے دس دینار میں نے اللہ کے راستہ میں خرچ کر دیا اور تیسرے نے کہا کہ میرے پاس دس دینار تھے، جن میں سے ایک دینار میں نے اللہ کے راستہ میں خرچ کر دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سب اجر و ثواب میں برابر ہو، کیونکہ تم میں سے ہر ایک نے اپنے مال کا دسواں حصہ خرچ کیا ہے۔

حضرت علی المرتضیٰ اور شیخین کی فضیلت کا بیان

938ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَالَ خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَإِنَّا قَدْ أَحْدَثْنَا بَعْدَهُمْ أَحْدَاثًا يَقْضِي اللّٰهُ تَعَالَى فِيهَا مَا شَاءَ○ معتلی 6346،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں، ان کے بعد ہم نے ایسی چیزیں ایجاد کر لی ہیں جن میں اللہ جو چاہے گا فیصلہ فرما دے گا۔

وتر کا وجوب سنت سے ہونے کا بیان

939 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَيْسَ الْوِتْرُ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الْمَكْتُوبَةِ وَلٰكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة 10135 معتلی 6269،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاۃ (453) سنن الترمذی - الصلاۃ (454) سنن النسائی - قیام اللیل وتطوع النهار (1675) سنن النسائی

- قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/115) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

940ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۝ تحفة 10206 معتلى 6345،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - لطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

طلوع فجر سے پہلے وتر پڑھنے کا بیان

941 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الْاَذَانِ۝ تحفة 10054 معتلى 6182،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ وتر کی نماز اذان فجر کے قریب پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/87)

سواری پر سوار ہونے کی دعا پڑھنے کا بیان

942 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَهُ مَرَّةً قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاَكْثَرُ ذَاكَ يَقُولُ اَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ عَلِيًّا حِينَ رَكِبَ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ فَلَمَّا اسْتَوَى قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ قَالَ (سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ) ثُمَّ حَمِدَ ثَلَاثًا وَكَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ قَالَ

فَقِيلَ مَا يُضْحِكُكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ وَقَالَ مِثْلَ مَا قُلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْنَا مَا يُضْحِكُكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ "الْعَبْدُ أَوْ قَالَ عَجِبْتُ لِلْعَبْدِ إِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا هُوَ" تحفة10248 معتلی6370،

ترجمہ: حضرت علی بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کے پاس سواری کے لئے ایک جانور لایا گیا، جب انہوں نے اپنا پاؤں اس کی رکاب میں رکھا تو بسم اللہ کہا، جب اس پر بیٹھ گئے تو یہ دعاء پڑھی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں پاک ہے وہ ذات جس نے اس جانور کو ہمارا تابع فرمان بنادیا، ہم تو اسے اپنے تابع نہیں کر سکتے تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، پھر تین دفعہ الحمدللہ اور تین دفعہ اللہ اکبر کہہ کر فرمایا: اے اللہ! آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے معاف فرما دیجئے، پھر مسکرادیئے۔ میں نے پوچھا کہ امیرالمومنین! اس موقع پر مسکرانے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا جیسے میں نے کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مسکرائے تھے اور میں نے بھی ان سے اس کی وجہ پوچھی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب بندہ یہ کہتا ہے کہ پروردگار! مجھے معاف فرمادے تو پروردگار کو خوشی ہوتی ہے اور وہ کہتا ہے کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ میرے علاوہ اس کے گناہ کوئی معاف نہیں کرسکتا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3446) سنن أبي داوٗد - الجهاد (2602)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/115)

رضاعت سے ثبوت حرمت کا بیان

943 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ وَهُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ ابْنَةَ حَمْزَةَ تَبِعَتْهُمْ تُنَادِي يَا عَمِّ يَا عَمِّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِيٌّ فَأَخَذَ بِيَدِهَا وَقَالَ لِفَاطِمَةَ دُونَكِ ابْنَةَ عَمِّكِ فَحَوِّلِيهَا○ فَاخْتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ وَزَيْدٌ وَجَعْفَرٌ فَقَالَ عَلِيٌّ أَنَا أَخَذْتُهَا وَهِيَ ابْنَةُ عَمِّي○

وَقَالَ جَعْفَرٌ ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا تَحْتِي○ وَقَالَ زَيْدٌ ابْنَةُ أَخِي○ فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَالَتِهَا وَقَالَ "الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ"○ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ "أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ"○ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ "أَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي"○ وَقَالَ لِزَيْدٍ "أَنْتَ أَخُونَا وَمَوْلَانَا"○ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَزَوَّجُ ابْنَةَ حَمْزَةَ فَقَالَ "إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ"○" تحفة 10305 10301 معتلی64306419

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مکہ مکرمہ سے نکلنے لگے تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی چچا جان! چچا جان! پکارتی ہوئی ہمارے پیچھے لگ گئی، میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے کر دیا اور ان سے کہا کہ اپنی چچا زاد بہن کو سنبھالو، (جب ہم مدینہ منورہ پہنچے) تو اس بچی کی پرورش کے سلسلے میں میرا، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا جھگڑا ہو گیا۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا موقف یہ تھا کہ یہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ یعنی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا میرے نکاح میں ہیں، لہٰذا اس کی پرورش میرا حق ہے، حضرت زید رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ میری بھتیجی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا جعفر! آپ تو صورت اور سیرت میں میرے مشابہہ ہیں، علی! آپ مجھ سے ہیں اور میں آپ سے ہوں اور زید! آپ ہمارے بھائی اور ہمارے مولیٰ (آزاد کردہ غلام) ہیں، بچی اپنی خالہ کے پاس رہے گی کیونکہ خالہ بھی ماں کے درجہ میں ہوتی ہے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ اس سے نکاح کیوں نہیں کر لیتے؟ فرمایا اس لئے کہ یہ میری رضائی بھتیجی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304) سنن أبي داؤد - الطلاق (2278) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/115)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان

944 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ○ معتلی 6346

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

945 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ○ معتلی 6346

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

946 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الصُّبَيُّ بْنُ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَالثَّانِي عُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ سَمَّيْتُ الثَّالِثَ ○ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ فَتَهَجَّاهَا عَبْدُ خَيْرٍ لِكَيْلَا تَمْتَرُونَ فِيمَا قَالَ عَلِيٌّ ○ معتلی

6346

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

سونا اور بائیں ہاتھ میں ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان

947- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ يُقَالُ لَهُ أَبُو أَفْلَحَ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ "إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي" {1/116} تحفة 10183 معتلى 6303،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ میں سونا اور بائیں ہاتھ میں ریشم پکڑا اور فرمایا کہ یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الزينة سنن أبي داؤد- اللباس (4057)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

مدینے کے مد اور صاع میں برکت ہونے کا بیان

948 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ - يَعْنِي الْمَقْبُرِيَّ - عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْحَرَّةِ بِالسُّقْيَا الَّتِي كَانَتْ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "ائْتُونِي بِوَضُوءٍ" فَلَمَّا تَوَضَّأَ قَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ "اللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ عَبْدَكَ وَخَلِيلَكَ دَعَا لِأَهْلِ مَكَّةَ بِالْبَرَكَةِ وَأَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَدْعُوكَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنْ تُبَارِكَ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ مِثْلَيْ مَا بَارَكْتَ لِأَهْلِ مَكَّةَ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ" تحفة 10147 معتلى 6287،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر پر روانہ ہوئے، جب ہم حرہ میں اس سیراب کی ہوئی زمین پر پہنچے جو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی ملکیت میں تھی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لئے وضو کا پانی لاؤ، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر چکے تو قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہو گئے اور اللہ اکبر کہہ کر

فرمایا: اے اللہ! ابراہیم جو آپ کے بندے اور آپ کے خلیل تھے، انہوں نے اہل مکہ کے لئے برکت کی دعاء کی تھی اور میں محمد آپ کا بندہ اور آپ کا رسول ہوں، میں آپ سے اہل مدینہ کے حق میں دعا مانگتا ہوں کہ اہل مدینہ کے مد اور صاع میں اہل مکہ کی نسبت دوگنی برکت عطاء فرما۔

دھوکے کی بیع سے ممانعت کا بیان

949 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا اَبُو عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِيْ تَمِيمٍ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ اَوْ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ عَضُوضٌ يَعَضُّ الْمُوسِرُ عَلَى مَا فِي يَدَيْهِ - قَالَ وَلَمْ يُؤْمَرْ بِذَلِكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ) وَيَنْهَدُ الْاَشْرَارُ وَيُسْتَذَلُّ الْاَخْيَارُ وَيُبَايِعُ الْمُضْطَرُّونَ - قَالَ - وَقَدْ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّينَ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ اَنْ تُدْرِكَ۔ تحفة 10335 معتلی 6484،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایک کاٹ کھانے والا زمانہ آنے والا ہے، حتیٰ کہ جسے مالی کشادگی دی گئی ہے وہ بھی اپنے ہاتھوں کو کاٹ کھائے گا، حالانکہ اسے یہ حکم نہیں دیا گیا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اپنے درمیان حاجت مندوں کو بھول نہ جانا۔ اس زمانے میں شریروں کا دفعہ بلند ہو جائے گا، نیک اور بہترین لوگوں کو ذلیل کیا جائے گا اور مجبوروں کو اپنی پونجی فروخت کرنے پر مجبور کیا جائے گا، حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے، نیز اس بیع سے بھی منع فرمایا ہے جس میں کسی نوعیت کا بھی دھوکہ ہو اور پکنے سے قبل یا قبضہ سے قبل پھلوں کی بیع سے بھی منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - البيوع (3382)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/116)

حضرت خدیجہ و مریم رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان

950ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ وَخَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ۔" تحفة 10161 معتلی 6293

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، بہترین عورت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور بہترین عورت حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام ہیں۔

تخريج الحديث: صحيح البخاري - أحاديث الأنبياء (3249) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2430) سنن الترمذي -

المناقب (3877) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

رکوع وسجود کی حالت میں قرأت قرآن سے ممانعت کا بیان

951ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَمْرَاءِ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ○ تحفة 10194 معتلى 6314،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے پہننے، رکوع وسجود کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق 1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة 5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

تین آدمیوں کے مرفوع القلم ہونے کا بیان

952 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَبْلُغَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمُصَابِ حَتَّى يُكْشَفَ عَنْهُ ○" تحفة 10067 معتلى 6200،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں (۱) بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے۔ (۲) سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے۔ (۳) مصیبت زدہ شخص، جب تک اس کی پریشانی دور نہ ہو جائے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الحدود (1423) سنن أبي داؤد - الحدود (4399) سنن أبي داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

کوڑے اور رجم کی سزا کو جمع کرنے کا بیان

953 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ بِزَانٍ مُحْصَنٍ فَجَلَدَهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ مِائَةَ جَلْدَةٍ ثُمَّ رَجَمَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقِيلَ لَهُ جَمَعْتَ عَلَيْهِ حَدَّيْنِ فَقَالَ جَلَدْتُهُ بِكِتَابِ اللَّهِ وَرَجَمْتُهُ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة10148 معتلی6288

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شادی شدہ بدکار کو لایا گیا، انہوں نے جمعرات کے دن اسے سو کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اسے سنگسار کر دیا کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے اس پر دو سزائیں جمع کیوں کیں؟ انہوں نے فرمایا میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگسار سنت کی وجہ سے کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

954 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَأَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ بِمَوْلَاةٍ لِسَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ مُحْصَنَةٍ قَدْ فَجَرَتْ - قَالَ - فَضَرَبَهَا مِائَةً ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ قَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة10148 معتلی6288

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس سعید بن قیس کی ایک شادی شدہ باندی کو لایا گیا جس نے بدکاری کی تھی، انہوں نے اسے سو کوڑے مارے اور پھر اسے سنگسار کر دیا اور فرمایا میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگسار سنت کی وجہ سے کیا۔

وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

955 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا دَعَا بِمَاءٍ لِيَتَوَضَّأَ فَتَمَسَّحَ بِهِ تَمَسُّحاً وَمَسَحَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ رَأَيْتُ أَنَّ بُطُونَهُمَا أَحَقُّ○

ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَشْرَبَ قَائِمًا۝ تحفة 10205 10204 معتلى 6343،

ترجمہ: حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے دیکھا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کرنے کے لئے پانی منگوایا، پانی سے ہاتھ تر کئے اور اپنے پاؤں کے اوپر والے حصے پر انہیں پھیر لیا اور فرمایا کہ یہ اس شخص کا وضو ہے جو بے وضو نہ ہو، پھر فرمایا کہ اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح علی الخفین میں پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں یہی رائے دیتا کہ پاؤں کا نچلا حصہ مسح کا زیادہ مستحق ہے، پھر آپ نے وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پی لیا اور فرمایا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ کسی صورت میں بھی کھڑے ہو کر پانی پینا جائز نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (162)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الطهارة 715)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کا بیان

956ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ بِنْتِ السُّدِّيِّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ وَصَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ عَظِيمَ الْهَامَةِ أَبْيَضَ مُشْرَبًا حُمْرَةً عَظِيمَ اللِّحْيَةِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ كَثِيرَ شَعَرِ الرَّأْسِ رَجِلَهُ يَتَكَفَّأُ فِي مِشْيَتِهِ كَأَنَّمَا يَنْحَدِرُ فِي صَبَبٍ لَا طَوِيلٌ وَلَا قَصِيرٌ لَمْ أَرَ مِثْلَهُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ فِي حَدِيثِهِ وَوَصَفَ لَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ ضَخْمَ الْهَامَةِ حَسَنَ الشَّعَرِ رَجِلَهُ۝ تحفة 10289 معتلى 6407،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک بڑا، رنگ سرخی مائل سفید اور داڑھی گھنی تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی سی دھاری تھی، سر کے بال گھنے اور ہلکے گھنگھریالے تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے قد کے، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3637) سنن الترمذي - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/116)

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

957ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۝ تحفة10206 معتلى6345،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ وضو کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) - سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - لطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہ ہونے کا بیان

958ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ سَعِيدٍ اَوْ سُعَيْدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَصِيرٌ وَلَا طَوِيلٌ عَظِيمَ الرَّأْسِ رَجِلَهُ عَظِيمَ اللِّحْيَةِ مُشْرَبًا حُمْرَةً طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ عَظِيمَ الْكَرَادِيسِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ كَأَنَّمَا يَهْبِطُ فِي صَبَبٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝ {1/117} تحفة10289 معتلى 6407

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے، سر مبارک بڑا، بال ہلکے گھنگریالے اور داڑھی گھنی تھی، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، چہرہ مبارک میں سرخی کی آمیزش تھی، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی سی دھاری تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3637) سنن الترمذي - المناقب (3638) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اعضاء کا بیان

959ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْمَكِّيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ عَنْ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا قَصِيرٌ وَلَا طَوِيلٌ مُشْرَبًا لَوْنُهُ حُمْرَةً حَسَنَ الشَّعْرِ رَجِلَهُ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْهَامَةِ طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ كَأَنَّمَا يَنْحَدِرُ مِنْ صَبَبٍ لَمْ أَرَ مِثْلَهُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ تحفة10289 معتلى 6407،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے، سر مبارک بڑا، بال ہلکے گھنگریالے اور داڑھی گھنی تھی، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، چہرہ مبارک میں سرخی کی آمیزش تھی، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی سی دھاری تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - المناقب (3637) سنن الترمذى - المناقب (3638) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

غزوہ بدر میں مشرکین کی شکست کا بیان

960 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَصَبْنَا مِنْ ثِمَارِهَا فَاجْتَوَيْنَاهَا وَأَصَابَنَا بِهَا وَعْكٌ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَبَّرُ عَنْ بَدْرٍ فَلَمَّا بَلَغَنَا أَنَّ الْمُشْرِكِينَ قَدْ أَقْبَلُوا سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدْرٍ - وَبَدْرٌ بِئْرٌ - فَسَبَقْنَا الْمُشْرِكِينَ إِلَيْهَا فَوَجَدْنَا فِيهَا رَجُلَيْنِ مِنْهُمْ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَمَوْلًى لِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ فَأَمَّا الْقُرَشِيُّ فَانْفَلَتَ وَأَمَّا مَوْلَى عُقْبَةَ فَأَخَذْنَاهُ فَجَعَلْنَا نَقُولُ لَهُ كَمِ الْقَوْمُ فَيَقُولُ هُمْ وَاللَّهِ كَثِيرٌ عَدَدُهُمْ شَدِيدٌ بَأْسُهُمْ فَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ إِذَا قَالَ ذَلِكَ ضَرَبُوهُ حَتَّى انْتَهَوْا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ كَمِ الْقَوْمُ قَالَ هُمْ وَاللَّهِ كَثِيرٌ عَدَدُهُمْ شَدِيدٌ بَأْسُهُمْ فَجَهَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْبِرَهُ كَمْ هُمْ فَأَبَى ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ كَمْ يَنْحَرُونَ مِنَ الْجُزُرِ فَقَالَ عَشْرًا كُلَّ يَوْمٍ۔ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْقَوْمُ أَلْفٌ كُلُّ جَزُورٍ لِمِائَةٍ۔" وَتَبِعَهَا ثُمَّ إِنَّهُ

اَصَابَنَا مِنَ اللَّيْلِ طَشٌّ مِنْ مَطَرٍ فَانْطَلَقْنَا تَحْتَ الشَّجَرِ وَالْحَجَفِ نَسْتَظِلُّ تَحْتَهَا مِنَ الْمَطَرِ وَبَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَقُولُ "اللّٰهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تُهْلِكْ هٰذِهِ الْفِئَةَ لَا تُعْبَدْ" قَالَ فَلَمَّا اَنْ طَلَعَ الْفَجْرُ نَادَى الصَّلَاةَ عِبَادَ اللّٰهِ فَجَاءَ النَّاسُ مِنْ تَحْتِ الشَّجَرِ وَالْحَجَفِ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَرَّضَ عَلَى الْقِتَالِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ جَمْعَ قُرَيْشٍ تَحْتَ هٰذِهِ الضِّلَعِ الْحَمْرَاءِ مِنَ الْجَبَلِ فَلَمَّا دَنَا الْقَوْمُ مِنَّا وَصَافَفْنَاهُمْ إِذَا رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَى جَمَلٍ لَهُ اَحْمَرَ يَسِيرُ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِيُّ نَادِ لِي حَمْزَةَ" وَكَانَ اَقْرَبَهُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ "مَنْ صَاحِبُ الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ وَمَاذَا يَقُولُ لَهُمْ " ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنْ يَكُنْ فِي الْقَوْمِ اَحَدٌ يَأْمُرُ بِخَيْرٍ فَعَسَى اَنْ يَكُونَ صَاحِبَ الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ" فَجَاءَ حَمْزَةُ فَقَالَ هُوَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَهُوَ يَنْهَى عَنِ الْقِتَالِ وَيَقُولُ لَهُمْ يَا قَوْمِ إِنِّي اَرَى قَوْماً مُسْتَمِيتِينَ لَا تَصِلُونَ إِلَيْهِمْ وَفِيكُمْ خَيْرٌ يَا قَوْمِ اعْصِبُوهَا الْيَوْمَ بِرَأْسِي وَقُولُوا جَبُنَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَقَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّي لَسْتُ بِاَجْبَنِكُمْ - قَالَ - فَسَمِعَ ذٰلِكَ اَبُو جَهْلٍ فَقَالَ اَنْتَ تَقُولُ هٰذَا وَاللّٰهِ لَوْ غَيْرُكَ يَقُولُ هٰذَا لَاَعْضَضْتُهُ قَدْ مَلَاَتْ رِئَتُكَ جَوْفَكَ رُعْباً فَقَالَ عُتْبَةُ إِيَّايَ تُعَيِّرُ يَا مُصَفِّرَ اسْتِهِ سَتَعْلَمُ الْيَوْمَ اَيُّنَا الْجَبَانُ قَالَ فَبَرَزَ عُتْبَةُ وَاَخُوهُ شَيْبَةُ وَابْنُهُ الْوَلِيدُ حَمِيَّةً فَقَالُوا مَنْ يُبَارِزُ فَخَرَجَ فِتْيَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ سِتَّةٌ فَقَالَ عُتْبَةُ لَا نُرِيدُ هٰؤُلَاءِ وَلٰكِنْ يُبَارِزُنَا مِنْ بَنِي عَمِّنَا مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قُمْ يَا عَلِيُّ وَقُمْ يَا حَمْزَةُ وَقُمْ يَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ" فَقَتَلَ اللّٰهُ تَعَالَى عُتْبَةَ وَشَيْبَةَ ابْنَيْ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدَ بْنَ عُتْبَةَ وَجُرِحَ عُبَيْدَةُ فَقَتَلْنَا مِنْهُمْ سَبْعِينَ وَاَسَرْنَا سَبْعِينَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ قَصِيرٌ بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَسِيراً فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هٰذَا وَاللّٰهِ مَا اَسَرَنِي لَقَدْ اَسَرَنِي رَجُلٌ اَجْلَحُ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ وَجْهاً عَلَى فَرَسٍ اَبْلَقَ مَا اُرَاهُ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ اَنَا اَسَرْتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ "اسْكُتْ فَقَدْ اَيَّدَكَ اللّٰهُ تَعَالَى بِمَلَكٍ كَرِيمٍ" فَقَالَ عَلِيٌّ فَاَسَرْنَا مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْعَبَّاسَ وَعَقِيلاً وَنَوْفَلَ بْنَ الْحَارِثِ {1/118} تحفة 1005810061 معتلی 6191 مجمع 6/76،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم لوگ مدینہ منورہ ہجرت کر کے آئے اور ہم نے یہاں کے پھل کھائے تو ہمیں پیٹ کی بیماری لاحق ہوگئی جس سے بڑھتے بڑھتے ہم شدید قسم کے بخار میں مبتلا ہو گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے حالات معلوم کرتے رہتے تھے، جب ہمیں معلوم ہوا کہ مشرکین مقام بدر کی طرف بڑھ رہے ہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بھی بدر کی طرف روانہ ہو گئے، جو کہ ایک کنوئیں کا نام تھا، ہم مشرکین سے پہلے وہاں پہنچ گئے، وہاں ہمیں دو آدمی ملے، ایک قریش کا اور دوسرا عقبہ بن ابی معیط کا غلام، قریشی تو ہمیں دیکھتے ہی بھاگ گیا اور عقبہ کے غلام کو ہم نے پکڑ لیا۔ ہم نے اس سے پوچھا کہ ان کے لشکر کی تعداد کتنی ہے؟ اس نے کہا بخدا! ان کی تعداد بہت زیادہ اور ان کا سامان حرب بہت مضبوط ہے، جب اس نے یہ کہا تو مسلمانوں نے اسے مارنا شروع کر دیا اور مارتے مارتے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سے مشرکین مکہ کی تعداد پوچھی، اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی وہی جواب دیا جو پہلے دیا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ان کی صحیح تعداد معلوم کرنے کی پوری کوشش کی لیکن اس نے بتانے سے انکار کر دیا، بالآخر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ وہ لوگ روزانہ کتنے اونٹ ذبح کرتے ہیں؟ اس نے جواب دیا روزانہ دس اونٹ ذبح کرتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی وقت فرمایا ان کی تعداد ایک ہزار ہے، کیونکہ ایک اونٹ کم از کم سو آدمیوں کو کفایت کر جاتا ہے۔ رات ہوئی تو ہلکی ہلکی بارش ہونے لگی، ہم بارش سے بچنے کے لئے درختوں اور ڈھالوں کے نیچے چلے گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی حالت میں ساری رات اپنے پروردگار سے یہ دعاء کرتے رہے کہ اے اللہ! اگر یہ گروہ ختم ہو گیا تو آپ کی عبادت نہیں ہو سکے گی، بہر حال! طلوع فجر کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نداء کروائی کہ اللہ کے بندو! نماز تیار ہے، لوگوں نے درختوں اور سائبانوں کو چھوڑا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہو گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور اس کے بعد جہاد کی ترغیب دینے لگے، پھر فرمایا کہ قریش کا لشکر اس پہاڑ کی سرخ ڈھلوان میں ہے۔ جب لشکر قریش ہمارے قریب آ گیا اور ہم نے بھی صف بندی کر لی، تو اچانک ان میں سے ایک آدمی سرخ اونٹ پر سوار ہو کر نکلا اور اپنے لشکر میں چکر لگانے لگا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا علی! حمزہ سے پکار کر کہو جو کہ مشرکین مکہ کے سب سے زیادہ قریب تھے، یہ سرخ اونٹ والا کون ہے اور کیا کہہ رہا ہے؟ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لشکر قریش میں کوئی آدمی بھلائی کا حکم دے سکتا ہے تو وہ یہ سرخ اونٹ پر سوار ہی ہو سکتا ہے، اتنی دیر میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ آ گئے اور فرمانے لگے کہ یہ عتبہ بن ربیعہ ہے جو کہ لوگوں کو جنگ سے روک رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ اے میری قوم! میں ایسے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں جو ڈھیلے پڑ چکے ہیں، اگر تم میں ذرا سی بھی صلاحیت ہوتو یہ تم تک کبھی نہیں پہنچ سکیں گے، اے میری قوم! آج کے دن میرے سر پر پٹی باندھ دو اور کہہ دو کہ عتبہ بن ربیعہ بزدل ہو گیا حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں بزدل نہیں ہوں۔ ابوجہل نے جب یہ بات سنی تو کہنے لگا کہ یہ بات تم کہہ رہے ہو؟ بخدا! اگر یہ بات تمہارے علاوہ کسی اور نے کہی ہوتی تو میں اس سے کہتا کہ جا کر اپنے باپ کی شرمگاہ چوس (گالی دیتا) تمہارے پھیپھڑوں نے تمہارے پیٹ میں رعب بھر دیا ہے، عتبہ کہنے لگا کہ او پیلے سرین والے! تو مجھے عار دلاتا ہے، آج تجھے پتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے بزدل کون ہے؟ اس کے بعد جوش میں آ کر عتبہ، اس کا بھائی شیبہ اور اس کا بیٹا ولید میدان جنگ میں نکل کر مبارزطلبی کرنے لگے، ان کے مقابلے میں چھ انصاری نوجوان نکلے، عتبہ کہنے لگا کہ ہم نے انسے نہیں لڑنا چاہتے، ہمارے مقابلے میں ہمارے بنو عم نکلیں جن کا تعلق بنو عبدالمطلب سے ہو، یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور

حضرت عبیدہ بن حارث بن مطلب کو اٹھنے اور مقابلہ کرنے کا حکم دیا، اس مقابلے میں عتبہ، شیبہ اور ولید تینوں مارے گئے اور مسلمانوں میں حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے۔ اس طرح ہم نے ان کے ستر آدمی مارے اور ستر ہی کو قیدی بنالیا، اسی اثناء میں ایک چھوٹے قد کا انصاری نوجوان عباس بن عبدالمطلب کو جو بعد میں صحابی بنے قیدی بنا کرلے آیا، عباس کہنے لگے یارسول اللہ! بخدا! اس نے مجھے قیدی نہیں بنایا، مجھے تو اس شخص نے قید کیا ہے جس کے سر کے دونوں جانب بال نہ تھے، وہ بڑا خوبصورت چہرہ رکھتا تھا اور ایک چتکبرے گھوڑے پر سوار تھا، جو مجھے اب آپ لوگوں میں نظر نہیں آرہا، اس پر انصاری نے کہا یارسول اللہ! انہیں میں نے ہی گرفتار کیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خاموشی کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک معزز فرشتے کے ذریعے اللہ نے تمہاری مدد کی ہے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنوعبدالمطلب میں سے ہم نے عباس، عقیل اور نوفل بن حارث کو گرفتار کیا تھا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الجهاد (2665) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/117)

حالت سفر میں موزوں پر مسح کرنے کا بیان

961 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَخْبِرِينِي بِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ۝

فَقَالَتِ ائْتِ عَلِيًّا فَسَلْهُ فَإِنَّهُ كَانَ يَلْزَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ قَالَ فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَسْحِ عَلَى خِفَافِنَا إِذَا سَافَرْنَا ۝ تحفة 10126 معتلى 6264،

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کسی مرد صحابی کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھو کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب سفر پر جائیں تو اپنے موزوں پر مسح کرلیا کریں۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/118) سنن الدارمي - الطهارة 714)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ولایت کا بیان

962ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ قَالَا نَشَدَ عَلِيٌّ النَّاسَ فِي الرَّحَبَةِ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ إِلَّا قَامَ ۞ قَالَ فَقَامَ مِنْ قِبَلِ سَعِيدٍ سِتَّةٌ وَمِنْ قِبَلِ زَيْدٍ سِتَّةٌ فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ "أَلَيْسَ اللَّهُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ ۞" قَالُوا بَلَى ۞ قَالَ "اللَّهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ ۞" معتلی 62586239 ل مجمع 1079/104

ترجمہ: حضرت سعید بن وہب اور زید بن یثیع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے صحن کوفہ میں لوگوں کو قسم دے کر فرمایا کہ جس شخص نے غدیر خم کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے حوالے سے کوئی ارشاد سنا ہو تو وہ کھڑا ہو جائے، اس پر سعید کی رائے کے مطابق بھی چھ آدمی کھڑے ہو گئے اور زید کی رائے کے مطابق بھی چھ آدمی کھڑے ہو گئے اور ان سب نے اس بات کی گواہی دی کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غدیر خم کے موقع پر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ کیا اللہ کو مومنین پر کوئی حق نہیں؟ سب نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا: اے اللہ! جس کا میں مولیٰ ہوں، علی المرتضیٰ بھی اس کے مولیٰ ہیں اے اللہ جو علی سے دوستی کرے تو اس سے دوستی فرما اور جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3713) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/118)

963ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو ذِي مُرٍّ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَاقَ يَعْنِي عَنْ سَعِيدٍ وَزَيْدٍ وَزَادَ فِيهِ "وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ ۞" معتلی 6239

گذشتہ روایت ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے کہ جس کے آخر میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جو علی کی مدد کرے تو اس کی مدد فرما اور جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما۔

964ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ۞ معتلی 24356239،

گذشتہ روایت اس دوسری سند سے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے نام رکھنے کا بیان

965 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئٍ

بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ" قُلْتُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا قَالَ "بَلْ هُوَ حَسَنٌ" فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ قَالَ "أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ" قُلْتُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا قَالَ "بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ" فَلَمَّا وَلَدَتِ الثَّالِثَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ" قُلْتُ حَرْبًا قَالَ "بَلْ هُوَ مُحَسِّنٌ - ثُمَّ قَالَ - سَمَّيْتُهُمْ بِأَسْمَاءِ وَلَدِ هَارُونَ شَبَّرُ وَشَبِيرُ وَمُشَبِّرٌ" معتلی 6418

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی پیدائش ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بچے کی پیدائش کی خبر معلوم ہوئی تو تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے میرا بیٹا تو دکھاؤ، تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا حرب، فرمایا نہیں، اس کا نام حسن ہے، پھر جب حسین پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھ دیا، اس موقع پر بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے میرا بیٹا تو دکھاؤ تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے پھر عرض کیا حرب، فرمایا نہیں اس کا نام حسین ہے، تیسرے بیٹے کی پیدائش پر بھی اسی طرح ہوا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام بدل کر محسن رکھ دیا، پھر فرمایا کہ میں نے ان بچوں کے نام حضرت ہارون علیہ السلام کے بچوں کے نام پر رکھے ہیں جن کے نام شبر، شبیر اور مشبر تھے۔

والدین پر لعنت کرنے والے پر لعنت کا بیان

966 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي بَزَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً إِلَّا مَا كَانَ فِي قِرَابِ سَيْفِي هَذَا قَالَ فَأَخْرَجَ صَحِيفَةً مَكْتُوبٌ فِيهَا "لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْأَرْضِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا"

تحفة 10152 معتلی 6290

ترجمہ: حضرت ابوطفیل علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ کسی نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتائیے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصیت کے ساتھ آپ سے کی ہو؟ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایسی کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میری تلوار کے نیام میں ایک چیز ہے یہ کہہ کر انہوں نے اس میں سے ایک صحیفہ نکالا جس میں لکھا تھا کہ اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرے اور اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کے بیج چوری کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (111) صحيح البخاري - الحج (1771) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2882) صحيح البخاري

- الجزية (3001) صحيح البخارى - الجزية (3009) صحيح البخارى - الفرائض (6374) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات 6517)صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) سنن الترمذى - الديات (1412) سنن الترمذى - الولاء والهبة 2127)سنن النسائى - الضحايا (4422) سنن النسائى - القسامة (4734) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4745) سنن النسائى - القسامة (4746) سنن أبى داؤد - المناسك (2034) سنن أبى داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/118) سنن الدارمى - الديات 2356)

عیادت کرنے والوں کے لئے فرشتوں کی دعا کا بیان

967 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ - قَالَ عَفَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ۝ اَنَّهُ عَادَ حَسَناً وَعِنْدَهُ عَلِيٌّ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا عَمْرُو اَتَعُودُ حَسَناً وَفِي النَّفْسِ مَا فِيهَا قَالَ نَعَمْ إِنَّكَ لَسْتَ بِرَبِّ قَلْبِي فَتَصْرِفَهُ حَيْثُ شِئْتَ ۝ فَقَالَ اَمَا إِنَّ ذَلِكَ لاَ يَمْنَعُنِي اَنْ أُؤَدِّيَ إِلَيْكَ النَّصِيحَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِماً إِلَّا ابْتَعَثَ اللّٰهُ سَبْعِينَ اَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ اَيَّ سَاعَةٍ مِنَ النَّهَارِ كَانَتْ حَتَّى يُمْسِيَ وَاَيَّ سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ كَانَتْ حَتَّى يُصْبِحَ ۝" معتلى 6374

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن یسار بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ عمرو بن حریث حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا یوں تو آپ حسن کی بیمار پرسی کے لئے آئے ہیں اور اپنے دل میں جو کچھ چھپا رکھا ہے اس کا کیا ہوگا؟ عمرو نے کہا کہ آپ میرے رب نہیں ہیں کہ جس طرح چاہیں میرے دل میں تصرف کرنا شروع کر دیں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لیکن اس کے باوجود ہم تم سے نصیحت کی بات کہنے سے نہیں رکیں گے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو اللہ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جو شام تک دن کے ہر لمحے میں اس کے لئے دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کو گیا ہو تو صبح تک رات کی ہر گھڑی اس کے لئے دعاء کرتے رہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجنائز (969) سنن أبى داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1442)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/118)

مرفوع القلم لوگوں کا بیان

968 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ أَوْ قَالَ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَشِبَّ" ۝

تحفة 10067 معتلی 6200

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں۔(۱) سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے (۲) معتوہ یا مجنون، جب تک اس کی عقل نہ لوٹ آئے (۳) بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الحدود (1423) سنن أبي داؤد - الحدود (4399) سنن أبي داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/116)

اللہ تعالیٰ کی رضا طلب کرنے کا بیان

969 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - قَالَ بَهْزٌ قَالَ - أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ "اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ" ۝ تحفة 10207 معتلی 6326

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یوں فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، تیری درگذر کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات (3566) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1747) سنن أبي داؤد - الصلاة (1427) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1179) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/118)

ریشم سے ممانعت کا بیان

970ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِي اَبُو بِشْرٍ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةِ حَرِيرٍ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَرَأَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا خُمُرًا بَيْنَ النِّسَاءِ○ [1/119] معتلی 6331

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں نے اسے زیب تن کرلیا، لیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں دوپٹے کے طور پر تقسیم کردیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة 5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة (5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة 5267)سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داود - اللباس (4043) سنن أبي داود - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے حرم ہونے کا بیان

971 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ اَنْبَأَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِي حَسَّانَ اَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَأْمُرُ بِالْاَمْرِ فَيُؤْتَى فَيُقَالُ قَدْ فَعَلْنَا كَذَا وَكَذَا○ فَيَقُولُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ○ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْاَشْتَرُ إِنَّ هَذَا الَّذِي تَقُولُ قَدْ تَفَشَّغَ فِي النَّاسِ اَفَشَيْءٌ عَهِدَهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيٌّ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا خَاصَّةً دُونَ النَّاسِ إِلَّا شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْهُ فَهُوَ فِي صَحِيفَةٍ فِي قِرَابِ سَيْفِي قَالَ فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى اَخْرَجَ

الصَّحِيفَةَ - قَالَ - فَإِذَا فِيهَا "مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ" قَالَ وَإِذَا فِيهَا "إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ الْمَدِينَةَ حَرَامٌ مَا بَيْنَ حَرَّتَيْهَا وَحِمَاهَا كُلُّهُ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمَنْ أَشَادَ بِهَا وَلَا تُقْطَعُ مِنْهَا شَجَرَةٌ إِلَّا أَنْ يَعْلِفَ رَجُلٌ بَعِيرَهُ وَلَا يُحْمَلُ فِيهَا السِّلَاحُ لِقِتَالٍ" قَالَ وَإِذَا فِيهَا "الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ أَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ" تحفة 10279 معتلی 6445

ترجمہ: حضرت ابوحسان بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ جب بھی کوئی حکم دیتے اور لوگ آ کر کہتے کہ ہم نے اس اس طرح کرلیا تو وہ کہتے کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا: ایک دن اشتر نامی ایک شخص نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ جو یہ جملہ کہتے ہیں، لوگوں میں بہت پھیل چکا ہے، کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو وصیت کی ہے؟ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ مجھے کوئی وصیت نہیں فرمائی، البتہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ سنا ہے وہ ایک صحیفہ میں لکھ کر اپنی تلوار کے میان میں رکھ لیا ہے۔ لوگوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے وہ صحیفہ دکھانے پر اصرار کیا، انہوں نے وہ نکالا تو اس میں لکھا تھا کہ جو شخص کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہ ہوگا، نیز اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں مدینہ منورہ کو حرم قرار دیتا ہوں، اس کے دونوں کونوں کے درمیان کی جگہ قابل احترام ہے، اس کی گھاس نہ کاٹی جائے، اس کے شکار کو نہ بھگایا جائے اور یہاں کی گری پڑی چیز کو نہ اٹھایا جائے، البتہ وہ شخص اٹھا سکتا ہے جو مالک کو اس کا پتہ بتا دے، یہاں کا کوئی درخت نہ کاٹا جائے البتہ اگر کوئی آدمی اپنے جانور کو چارہ کھلائے تو بات جدا ہے اور یہاں لڑائی کے لئے اسلحہ نہ اٹھایا جائے۔ نیز اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ مسلمانوں کی جانیں آپس میں برابر ہیں، ان میں سے اگر کوئی ادنیٰ بھی کسی کو امان دے دے تو اس کی امان کا لحاظ کیا جائے اور مسلمان اپنے علاوہ لوگوں پر یدِ واحد کی طرح ہیں، خبردار کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی ذمی کو اس وقت تک قتل کیا جائے جب تک کہ وہ معاہدے کی مدت میں ہو اور اس کی شرائط پر برقرار ہو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (111) صحيح البخاري - الحج (1771) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2882) صحيح البخاري - الجزية (3001) صحيح البخاري - الجزية 3009) صحيح البخاري - الفرائض (6374) صحيح البخاري - الديات (6507) صحيح البخاري - الديات (6517) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق 1370) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) صحيح

مسلم - الأضاحي (1978) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) سنن الترمذي - الديات (1412) سنن الترمذي - الولاء والهبة (2127) سنن النسائي - الضحايا (4422) سنن النسائي - القسامة 4734) سنن النسائي - القسامة (4735) سنن النسائي - القسامة (4744) سنن النسائي - القسامة (4745) سنن النسائي - القسامة 4746) سنن أبي داؤد - المناسك (2034) سنن أبي داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119) سنن الدارمي - الديات (2356

اعضاء کا سجدہ کرنے کا بیان

972 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ "اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ اَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۝" تحفة10228 معتلي6353

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے کہ الٰہی! میں نے تیرے لئے رکوع کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیرا تابع فرمان ہوا، تو ہی میرا رب ہے، میرے کان، آنکھیں، دماغ، ہڈیاں اور پٹھے تیرے سامنے جھکے ہوئے ہیں اور میرے قدم بھی اللہ رب العالمین کی خاطر جھکے ہوئے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (771) سنن الترمذي - الدعوات (3421) سنن الترمذي - الدعوات (3422) سنن الترمذي - الدعوات (3423) سنن أبي داؤد - الصلاة (760) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/119)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے کا بیان

973ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا فِي الرَّحَبَةِ يَنْشُدُ النَّاسَ أُنْشِدُ اللّٰهَ مَنْ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ "مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ۝" لَمَّا قَامَ فَشَهِدَ۝ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ بَدْرِيًّا كَاَنِّي اَنْظُرُ إِلَى اَحَدِهِمْ فَقَالُوا نَشْهَدُ اَنَّا سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ "اَلَسْتُ اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجِي أُمَّهَاتُهُمْ۝" فَقُلْنَا بَلَى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۝ قَالَ "فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ۝" معتلي 6333 مجمع 9/105

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے صحن کوفہ میں لوگوں کو قسم دے کر فرمایا کہ جس نے غدیر خم کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مبارک سنا ہو تو وہ کھڑا ہو جائے، کہ جس کا میں مولیٰ ہوں، علی المرتضیٰ بھی اس کے مولیٰ ہیں، اس پر بارہ بدری صحابہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور ان سب نے اس بات کی گواہی دی کہ ہم سب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غدیر خم کے موقع پر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ کیا اللہ کو مومنین پر کوئی حق نہیں؟ سب نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا جس کا میں مولیٰ ہوں، علی المرتضیٰ بھی اس کے مولیٰ ہیں اے اللہ جو علی سے دوستی کرے تو اس سے دوستی فرما اور جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3713)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/119)

صحیفہ علی المرتضیٰ میں زکوٰۃ کے حصص کا بیان

974 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِیكٌ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ رَاَیْتُ عَلِیًّا عَلَی الْمِنبَرِ یَخْطُبُ وَعَلَیْهِ سَیْفٌ حِلْیَتُهُ حَدِیدٌ فَسَمِعْتُهُ یَقُولُ وَاللّٰهِ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ عَلَیْكُمْ إِلَّا كِتَابَ اللّٰهِ تَعَالَی وَهٰذِهِ الصَّحِیفَةَ اَعْطَانِیهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ ۝ قَالَ لِصَحِیفَةٍ مُعَلَّقَةٍ بِسَیْفِهِ ۝ معتلی 6267

ترجمہ: حضرت طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ بخدا! ہمارے پاس قرآن کریم کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جسے ہم پڑھتے ہوں یا پھر یہ صحیفہ ہے جو تلوار سے لٹکا ہوا ہے، جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیا تھا، اس میں زکوٰۃ کے حصص کی تفصیل درج ہے، مذکورہ صحیفہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی اس تلوار سے لٹکا رہتا تھا جس کے حلقے لوہے کے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - العلم (111) صحیح البخاری - الحج (1771) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2882) صحیح البخاری - الجزیة (3001) صحیح البخاری - الجزیة (3009) صحیح البخاری - الفرائض (6374) صحیح البخاری - الدیات 6507)صحیح البخاری - الدیات (6517) صحیح البخاری - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحیح مسلم - الحج (1370) صحیح مسلم - العتق (1370) صحیح مسلم - الحج (1370) صحیح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذی - الدیات (1412) سنن الترمذی - الولاء والهبة (2127) سنن النسائی - القسامة 4734)سنن النسائی - القسامة (4744) سنن النسائی - القسامة (4745) سنن النسائی - القسامة (4746) سنن أبی داؤد - المناسك (2034) سنن أبی داؤد - الدیات (4530) سنن ابن ماجه - الدیات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/119) سنن الدارمی - الدیات 2356)

ریشم کے لباس کا بیان

975 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سُمَيْعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ كُنْتُ قَاعِداً عِنْدَ عَلِيٍّ - قَالَ - فَجَاءَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ فَقَالَ نَهَانَا عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَنَهَانَا عَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالْحِلَقِ الذَّهَبِ - ثُمَّ قَالَ - كَسَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ حَرِيرٍ فَخَرَجْتُ فِيهَا لِيَرَى النَّاسُ عَلَيَّ كِسْوَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي بِنَزْعِهِمَا ۞ فَأَرْسَلَ بِإِحْدَاهُمَا إِلَى فَاطِمَةَ وَشَقَّ الْأُخْرَى بَيْنَ نِسَائِهِ ۞

تحفة 10260 معتلی 6384

ترجمہ: حضرت مالک بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا، اچانک صعصعہ بن صوحان آ گئے اور سلام کر کے کہنے لگے امیر المومنین! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چیزوں سے آپ کو روکا تھا ہمیں بھی ان سے روکیے، انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ہمیں کدو کی تو نبی، سبز مٹکے، لکڑی کے برتن، لکڑی کو کھود کر بنائے گئے برتن کو استعمال کرنے سے منع فرمایا (کیونکہ ان میں شراب کشید کی جاتی تھی) نیز ریشم، سرخ زین، خالص ریشم اور سونے کے حلقوں سے منع فرمایا۔ پھر فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ریشمی جوڑا عنایت فرمایا: میں وہ پہن کر باہر نکلا تا کہ لوگ دیکھ لیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جو جوڑا دیا تھا وہ میں نے پہن لیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے دیکھا تو اسے اتارنے کا حکم دیا اور اس کا ایک حصہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بھجوا دیا اور دوسرا حصہ پھاڑ کر اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة 5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة (5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة

(5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة 5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داود - اللباس (4043) سنن أبي داود - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

تین آدمیوں کا بددعا میں شکار ہو جانے کا بیان

976ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ نِزَارٍ الْعَنْسِيُّ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْعَبْسِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى فَحَدَّثَنِي اَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا فِي الرَّحَبَةِ قَالَ اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلاً سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَهُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ إِلَّا قَامَ وَلَا يَقُومُ إِلَّا مَنْ قَدْ رَآهُ۔ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً فَقَالُوا قَدْ رَاَيْنَاهُ وَسَمِعْنَاهُ حَيْثُ اَخَذَ بِيَدِهِ يَقُولُ "اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ۔" فَقَامَ إِلَّا ثَلاثَةٌ لَمْ يَقُومُوا فَدَعَا عَلَيْهِمْ فَاَصَابَتْهُمْ دَعْوَتُهُ۔ {1/120} معتلی 6333 مجمع 9/105

ترجمہ: حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے صحن کوفہ میں لوگوں کو قسم دے کر فرمایا جس نے غدیر خم کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے حوالے سے کوئی ارشاد سنا ہو تو وہ کھڑا ہو جائے اور وہی کھڑا ہو جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہو، اس پر بارہ آدمی کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہم نے خود دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ہم نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا، اے اللہ جو علی سے دوستی کرے تو اس سے دوستی فرما اور جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما جو علی کی مدد کرے تو اس کی مدد فرما اور جو اسے تنہا چھوڑے تو اسے تنہا فرما، اس موقع پر تین آدمی ایسے بھی تھے جو کھڑے نہیں ہوئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں بددعا دی اور وہ اس کا شکار ہو گئے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرنے والے جھوٹوں کا بیان

977ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ - اَخُو حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ قَالَ كَمَا يَقُولُ فَإِذَا قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ قَالَ عَلِيٌّ اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّ الَّذِينَ جَحَدُوا مُحَمَّداً هُمُ الْكَاذِبُونَ۔ معتلی 6336 مجمع 1/332

ترجمہ: حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے

تو وہ یہ کلمات دہراتے جو مؤذن کہتا اور اشهد ان محمدا الرسول الله کے جواب میں اشہدان محمدا الرسول اللہ کہنے کے بعد یہ بھی فرماتے کہ جو لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرتے ہیں وہ جھوٹے ہیں۔

مقیم کے لئے موزوں کی مدت ایک دن رات ہونے کا بیان

978 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ الْحَكَمُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَیْمِرَةَ عَنْ شُرَیْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ قَالَتْ سَلْ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ فَاِنَّهُ كَانَ یُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ قَالَ یَحْیَی وَكَانَ یَرْفَعُهُ یَعْنِی شُعْبَةَ ثُمَّ تَرَكَهُ تحفة 10126 معتلى 6264

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ مسئلہ تم حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة 714)

تہائی رات گزر جانے کے بعد دعا مانگنے کا بیان

979 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ حَدَّثَنِیْ سَعِیدُ بْنُ اَبِی سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیُّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَی اُمِّ صُبَیَّةَ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ "لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَی اُمَّتِی لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَاَخَّرْتُ عِشَاءَ الْآخِرَةِ اِلَی ثُلُثِ اللَّیْلِ الْاَوَّلِ فَاِنَّهُ اِذَا مَضَی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاَوَّلُ هَبَطَ اللّٰهُ تَعَالَی اِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا فَلَمْ یَزَلْ هُنَاكَ حَتَّی یَطْلُعَ الْفَجْرُ فَیَقُولُ قَائِلٌ اَلَا سَائِلٌ یُعْطَی اَلَا دَاعٍ یُجَابُ اَلَا سَقِیمٌ یَسْتَشْفِی فَیُشْفَی اَلَا مُذْنِبٌ یَسْتَغْفِرُ فَیُغْفَرَ لَهُ" معتلى 6356 مجمع 10/1541/221

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر مجھے

اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا اور عشاء کی نماز تہائی رات تک مؤخر کرتا کیونکہ رات کی جب پہلی تہائی گذر جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ (اپنی شان کے مطابق) آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور طلوع فجر تک وہیں رہتے ہیں اور ایک منادی نداء لگاتا رہتا ہے کہ ہے کوئی مانگنے والا، کہ اسے دیا جائے؟ ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعاء قبول کی جائے؟ ہے کوئی بیمار جو شفاء حاصل کرنا چاہتا ہو کہ اسے شفاء مل جائے؟ ہے کوئی گناہگار جو اپنے گناہوں کی معافی مانگے تاکہ اسے بخش دیا جائے؟۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجمعة (847) صحیح مسلم - الطهارة (252) سنن الترمذی - الطهارة (22) سنن الترمذی - الدعوات (3498) سنن النسائي - الطهارة (7) سنن أبي داؤد - الطهارة (46) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (287) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/120) سنن الدارمي - الطهارة (683) سنن الدارمي - الصلاة 1484)

980 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِی عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِيْ عَمِّي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ اَبِي هُرَيْرَةَ○ معتلی 6356

گذشتہ حدیث حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے، اس کے الفاظ یہی ہیں لیکن سند مختلف ہے۔

صحابہ کرام کی سنت سے استدلال کرنے کا بیان

981 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سُئِلَ عَنِ الْوِتْرِ اَوَاجِبٌ هُوَ قَالَ اَمَّا كَالْفَرِيضَةِ فَلَا وَلٰكِنَّهَا سُنَّةٌ صَنَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ حَتّٰى مَضَوْا عَلَى ذٰلِكَ○ تحفة 10135 معتلی 6269

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے وتر کے متعلق پوچھا کہ آیا یہ فرض ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی سنت سے ثابت ہے اور انہوں نے ہمیشہ اسے ادا کیا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاة (453) سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1675) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/120) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

وضو سے باقی ماندہ پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

982 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِیْ حَدَّثَنَا ابْنُ الاَشْجَعِيِّ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ قَالَ اَيْنَ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ يَكْرَهُوْنَ الشُّرْبَ قَائِماً قَالَ فَاَخَذَهُ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءاً خَفِيفاً وَمَسَحَ عَلٰى نَعْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلطَّاهِرِ مَا لَمْ يُحْدِثْ ۝ تحفة 10204 10205 معتلی 6343

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کرنے کے لئے پانی منگوایا اور فرمایا کہاں ہیں وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ کسی صورت میں بھی کھڑے ہو کر پانی پینا جائز نہیں ہے؟ پھر انہوں نے وہ برتن لے کر کھڑے کھڑے اس کا پانی پی لیا، پھر ہلکا سا وضو کیا، نعلین پر مسح کیا اور فرمایا اس طاہر آدمی کا جو بے وضو نہ ہو، یہی وضو ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کرتے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الأشربة (5292) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (130) سنن أبى داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/120)

983 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ عَنْ اَبِيْ حَيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ تَوَضَّاَ ثَلَاثاً ثَلَاثاً وَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوْئِهِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ۝ تحفة 10321 معتلی 6446

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (94) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (111) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

چھینکنے والے کا الحمد للہ کہنے کا بیان

984ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عِيسٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ "إِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلْيَقُلْ مَنْ حَوْلَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَلْيَقُلْ هُوَ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۝" تحفة 10218 معتلی 6338 مجمع 8/57

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو اسے چاہئے کہ الحمد للہ کہے، اس کے آس پاس جو لوگ ہوں وہ یرحمک اللہ کہیں اور چھینکنے والا انہیں یہ جواب دے یہدیکم اللہ ویصلح بالکم۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأدب (2741) سنن ابن ماجه - الأدب (3715) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/120)

چھینکنے والے کا جواب دینے کا بیان

985ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ - اَوْ عِيسَى شَكَّ مَنْصُورٌ - عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلْ لَهُ مَنْ عِنْدَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۝" تحفة 10218 معتلی 6338

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو اسے چاہئے کہ الحمد للہ کہے، اس کے آس پاس جو لوگ ہوں وہ یرحمک اللہ کہیں اور چھینکنے والا انہیں یہ جواب دے یہدیکم اللہ ویصلح بالکم۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأدب (2741) سنن ابن ماجه - الأدب (3715) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/120)

وتر کو رات کے اول یا آخر حصے میں پڑھنے کا بیان

986 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْرَائِيلَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوِتْرِ فَمَنْ كَانَ مِنَّا فِي رَكْعَةٍ شَفَعَ إِلَيْهَا اُخْرَى حَتَّى اجْتَمَعْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ فِي اَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ اَوْتَرَ فِي وَسَطِهِ ثُمَّ اَثْبَتَ الْوِتْرَ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ۝ قَالَ وَذَلِكَ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ۝ {1/121} معتلی 6348،

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

تشریف لے آئے اور فرمایا کہ وتر کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ہم میں سے جس شخص نے ایک رکعت پڑھ لی تھی، اس نے جلدی سے دوسری رکعت ملائی اور ہم سب حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے پاس اکٹھے ہو گئے، انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابتداء رات کے پہلے حصے میں وتر پڑھتے تھے، پھر درمیان والے حصے میں پڑھنے لگے، پھر اس وقت مستقل پڑھنے لگے، اس وقت طلوع فجر ہونے والی تھی۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/120)

عیادت کرنے والے کے لئے دعائے بخشش کا بیان

987 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ عَادَ اَبُو مُوسَى الْاَشْعَرِيُّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ اَعَائِداً جِئْتَ اَمْ زَائِراً فَقَالَ اَبُو مُوسَى بَلْ جِئْتُ عَائِداً ○ فَقَالَ عَلِيٌّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ عَادَ مَرِيضاً بَكَراً شَيَّعَهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتَّى يُمْسِيَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ عَادَهُ مَسَاءً شَيَّعَهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتَّى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ ○" تحفة 10201 ل معتلى 6321،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن نافع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا عیادت کی نیت سے آئے ہو یا ملاقات کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ امیر المومنین! میں تو عیادت کی نیت سے آیا ہوں، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص صبح کے وقت اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے لئے شام تک بخشش کی دعائیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہو جاتا ہے اور اگر شام کو عیادت کرے تب بھی ستر ہزار فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اس کے لئے صبح تک بخشش کی دعائیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہو جاتا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - الجنائز (969) سنن أبي داود - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1442) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/121)

جنت میں ایک باغ مقرر ہو جانے کا بیان

988 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ

اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ عَادَ اَبُو مُوسَى الاَشْعَرِيُّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ اَعَائِداً جِئْتَ اَمْ زَائِراً قَالَ لَا بَلْ جِئْتُ عَائِداً ۝ قَالَ عَلِيٌّ اَمَا اِنَّهُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مَرِيضاً اِلَّا خَرَجَ مَعَهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ اِنْ كَانَ مُصْبِحاً حَتَّى يُمْسِيَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مُمْسِياً خَرَجَ مَعَهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتَّى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ ۝ تحفة 10201 معتلى 6321

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن نافع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا عیادت کی نیت سے آئے ہو یا ملاقات کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ امیر المومنین! میں تو عیادت کی نیت سے آیا ہوں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص صبح کے وقت اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے لئے شام تک بخشش کی دعائیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہو جاتا ہے اور اگر شام کو عیادت کرتے تب بھی ستر ہزار فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اس کے لئے صبح تک بخشش کی دعائیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہو جاتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الجنائز (969) سنن أبي داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1442) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/121)

خروج منی کے سبب وجوب غسل کا بیان

989ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ - يَعْنِي اَبَا زَيْدٍ الْقَسْمَلِيَّ - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ "فِي الْمَذْيِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ ۝" تحفة 10225 معتلى 6334

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا منی میں تو غسل واجب ہے اور مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي -

الغسل والتیمم (437) سنن النسائي - الغسل والتیمم (438) سنن النسائي - الغسل والتیمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

اقرار کے سبب وجوب حد کے ثبوت کا بیان

990 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ كَانَ لِشُرَاحَةَ زَوْجٌ غَائِبٌ بِالشَّامِ وَإِنَّهَا حَمَلَتْ فَجَاءَ بِهَا مَوْلَاهَا إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ زَنَتْ فَاعْتَرَفَتْ فَجَلَدَهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ مِائَةً وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحَفَرَ لَهَا إِلَى السُّرَّةِ وَأَنَا شَاهِدٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرَّجْمَ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ شَهِدَ عَلَى هَذِهِ أَحَدٌ لَكَانَ أَوَّلَ مَنْ يَرْمِي الشَّاهِدُ يَشْهَدُ ثُمَّ يُتْبِعُ شَهَادَتَهُ حَجَرَهُ وَلَكِنَّهَا أَقَرَّتْ فَأَنَا أَوَّلُ مَنْ رَمَاهَا فَرَمَاهَا بِحَجَرٍ ثُمَّ رَمَى النَّاسُ وَأَنَا فِيهِمْ - قَالَ - فَكُنْتُ وَاللَّهِ فِيمَنْ قَتَلَهَا۔ تحفة 10148 معتلی 6288

ترجمہ: حضرت عامر بیان کرتے ہیں کہ شراحہ نامی ایک عورت کا شوہر اس کے پاس موجود نہ تھا وہ شام گیا ہوا تھا، یہ عورت امید سے ہوگئی، اس کا آقا اسے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اس عورت نے بدکاری کی ہے، اس عورت نے بھی اعتراف کرلیا، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے اسے پہلے پچاس کوڑے لگائے، پھر جمعہ کے دن اس پر حد رجم جاری فرمائی اور اس کے لئے ناف تک ایک گڑھا کھدوایا، میں بھی اس وقت موجود تھا۔ پھر حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رجم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، اگر اس کا یہ جرم کسی گواہ کی شہادت سے ثابت ہوتا تو اسے پتھر مارنے کا آغاز وہی کرتا کیونکہ گواہ پہلے گواہی دیتا ہے اور اس کے بعد پتھر مارتا ہے لیکن چونکہ اس کا یہ جرم اس کے اقرار سے ثابت ہوا ہے اس لئے اب میں اسے سب سے پہلے پتھر ماروں گا، چنانچہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے اس کا آغاز کیا، بعد میں لوگوں نے اسے پتھر مارنا شروع کیے، ان میں میں بھی شامل تھا اور بخدا! اس عورت کو اللہ کے پاس بھیجنے والوں میں میں بھی تھا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/121)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع کرنے کا بیان

991 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَسُئِلَ يَرْكَبُ الرَّجُلُ هَدْيَهُ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ قَدْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالرِّجَالِ يَمْشُونَ فَيَأْمُرُهُمْ يَرْكَبُونَ هَدْيَهُ هَدْيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَا تَتَّبِعُونَ شَيْئاً أَفْضَلَ مِنْ سُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝ معتلى 6357 مجمع 3/227

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ کیا آدمی حج کے موقع پر قربانی کا جو جانور لے کر جا رہا ہو جسے ہدی بیان کرتے ہیں اس پر سوار ہو سکتا ہے؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جب پیدل چلنے والوں کے پاس سے گذر ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ہدی کے جانور پر سوار ہونے کا حکم دیتے اور تم اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے زیادہ افضل کسی چیز کی پیروی نہ کر سکو گے۔

جسم گودنے کی ممانعت کا بیان

992 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُطْعِمَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ وَالْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ - قَالَ - وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ۝ تحفة 10036 معتلى 6179

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخريج الحديث: سنن الترمذي - النكاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/107)

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

993 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نُهِيَ عَنْ مَيَاثِرِ الْأُرْجُوَانِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ۝ قَالَ مُحَمَّدٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَخِي يَحْيَى بْنِ سِيرِينَ فَقَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعْ هَذَا نَعَمْ وَكِفَافِ الدِّيبَاجِ۝ تحفة 10236 10237 معتلى 6360

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرخ رنگ کے پھول دار کپڑوں، ریشمی کپڑوں اور سونے کی انگوٹھی سے منع کیا گیا ہے۔

تخريج الحديث:
صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - اللباس

(5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5185) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3642) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

خوارج کے قتل کا بیان

994ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ ذَكَرَ عَلِيٌّ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ أَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّأْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ أَأَنْتَ سَمِعْتَ مِنْهُ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ تحفة 10233 معتلي 6358،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاتے تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

995ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الْأَبَحُّ

حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ لَمَّا قَتَلَ عَلِيٌّ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ قَالَ الْتَمِسُوهُ فَوَجَدُوهُ فِي حُفْرَةٍ تَحْتَ الْقَتْلَى فَاسْتَخْرَجُوهُ فَأَقْبَلَ عَلِيٌّ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَأَخْبَرْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللَّهُ مَنْ يَقْتُلُ هَؤُلَاءِ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ۔ تحفة 10233 معتلی 6358

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے جب اہل نہروان سے قتال کیا تو ایک مخصوص آدمی کے متعلق حکم دیا کہ اسے تلاش کرو، لوگوں کو وہ مقتولین میں ایک گڑھے میں مل گیا، انہوں نے اسے باہر نکالا تو حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاتے تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83)

گھوڑوں اور غلام میں زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان

996 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ عُشْرِهَا"۔ {1/122} تحفة 10055 معتلی 6178

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہرحال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الزكاة (620) سنن النسائي - الزكاة (2477) سنن النسائي - الزكاة (2478) سنن أبي داؤد - الزكاة (1574) سنن ابن ماجه - الزكاة (1790) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/121) سنن الدارمي - الزكاة 1629)

محدث کے بارے میں اچھا گمان رکھنے کا بیان

997 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ

اَبِی الْبَخْتَرِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدِیثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِی هُوَ اَهْدَی وَالَّذِی هُوَ اَهْیَا وَالَّذِی هُوَ اَتْقَی۔ معتلی 6255۔

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

998 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدِیثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِی اَهْیَاهُ وَاَهْدَاهُ وَاَتْقَاهُ۔ تحفة 10177 معتلی 6463۔

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

999 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدِیثًا فَظُنُّوا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَهْیَاهُ وَاَتْقَاهُ وَاَهْدَاهُ وَخَرَجَ عَلِیٌّ إِلَیْنَا حِینَ ثَوَّبَ الْمُثَوِّبُ فَقَالَ اَیْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوِتْرِ هَذَا حِینُ وِتْرٍ حَسَنٌ۔ تحفة 10177 معتلی 6463۔

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

خوارج کے قتل کا بیان

1000ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَکْرِ بْنِ عَلِیٍّ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ - عَنْ اَیُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِیدَةَ اَنَّ عَلِیًّا ذَکَرَ اَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَقَالَ فِیهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْیَدِ اَوْ مَثْدُونُ الْیَدِ اَوْ مُخْدَجُ الْیَدِ لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّأْتُکُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِینَ یَقْتُلُونَهُمْ عَلَی لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ فَقُلْتُ لِعَلِیٍّ آاَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ إِی وَرَبِّ الْکَعْبَةِ۔ تحفة 10233 معتلی 6358

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرمار کھا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے

میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان

1001 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عُرْفُطَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَلِيٍّ فَأُتِيَ بِكُرْسِيٍّ وَتَوْرٍ - قَالَ - فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَوَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ - وَصَفَ يَحْيَى - فَبَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ إِلَى مُؤَخَّرِهِ وَقَالَ وَلَا اَدْرِي اَرَدَّ يَدَهُ اَمْ لَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا وُضُوءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هَذَا اَخْطَاَ فِيهِ شُعْبَةُ إِنَّمَا هُوَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ۔ تحفة 10203 معتلی 6344

ترجمہ: حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، ان کی خدمت میں ایک کرسی اور ایک برتن پیش کیا گیا، انہوں نے اپنی ہتھیلیوں کو تین دفعہ دھویا تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک دفعہ مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو دیکھنا چاہتا ہے تو یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

نماز عصر کے صلوٰۃ وسطیٰ ہونے کا بیان

1002ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُو إِسْحَاقَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا نُرَاهَا الْفَجْرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ" يَعْنِيْ صَلَاةَ الْوُسْطَى۔ معتلی 6359،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز فجر کو صلاۃ وسطیٰ سمجھتے تھے لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کہ اس سے مراد نماز عصر ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاري - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/122) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

مسلمانوں کا آپس میں ایک ہاتھ کی طرح ہونے کا بیان

1003ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِي حَزْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَسَّانَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ اَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ" تحفة 10279 معتلی 6445،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ مسلمانوں کی جانیں آپس میں برابر ہیں، ان میں سے اگر کوئی ادنیٰ بھی کسی کو امان دے دے تو اس کی امان کا لحاظ کیا جائے اور مسلمان اپنے علاوہ لوگوں پر ید واحد کی طرح ہیں، خبردار کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی ذمی کو قتل کیا جائے جب تک کہ وہ معاہدے کی مدت میں ہو اور اس کی شرائط پر برقرار ہو۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - العلم (111) صحيح البخاري - الحج (1771) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2882) صحيح البخاري - الجزية (3009) صحيح البخاري - الفرائض (6374) صحيح البخاري - الديات (6507) صحيح البخاري - الديات (6517) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذي - الديات (1412) سنن الترمذي - الولاء والهبة (2127) سنن النسائي - القسامة (4734) سنن النسائي - القسامة (4735) سنن النسائي - القسامة (4744) سنن النسائي - القسامة (4745) سنن النسائي - القسامة (4746) سنن أبي داؤد - المناسك (2034) سنن أبي داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/122) سنن الدارمي - الديات 2356)

ایام تشریق کا ایام ذکر ہونے کا بیان

1004 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ جَدَّتِهِ اَنَّ رَجُلاً مَرَّ بِهِمْ عَلَى بَعِيرٍ يُوضِعُهُ بِمِنًى فِي اَيَّامِ التَّشْرِيقِ اِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ۔ فَسَاَلْتُ عَنْهُ فَقَالُوا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ۔ تحفة 10342 معتلی 6494،

ترجمہ: حضرت یوسف بن مسعود کی دادی کہتی ہیں کہ ایک آدمی اپنے اونٹ پر ان کے پاس سے گذرا جو منیٰ کے میدان میں ایام تشریق میں اپنا اونٹ دوڑا رہا ہے اور کہتا جا رہا ہے کہ یہ تو کھانے پینے اور ذکر کے دن ہیں، میں نے لوگوں سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔

کافر کے بدلے میں مسلمان کو قتل نہ کیے جانے کا بیان

1005 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَالاَشْتَرُ اِلَی عَلِیٍّ فَقُلْنَا هَلْ عَهِدَ اِلَيْكَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئاً لَمْ يَعْهَدْهُ اِلَی النَّاسِ عَامَّةً قَالَ لاَ اِلَّا مَا فِی كِتَابِی هَذَا - قَالَ - وَكِتَابٌ فِی قِرَابِ سَيْفِهِ فَاِذَا فِيهِ "الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَی مَنْ سِوَاهُمْ وَيَسْعَی بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ اَلاَ لاَ يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلاَ ذُو عَهْدٍ فِی عَهْدِهِ مَنْ اَحْدَثَ حَدَثاً اَوْ آوَی مُحْدِثاً فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ" تحفة10257 معتلی 6379،

ترجمہ: حضرت قیس بن عباد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اور اشتر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے پوچھا کیا کوئی ایسی چیز ہے جس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو وصیت کی ہو اور عام لوگوں کو اس میں شامل نہ کیا ہو؟ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ مجھے کوئی وصیت نہیں فرمائی، البتہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ سنا ہے وہ ایک صحیفہ میں لکھ کر اپنی تلوار کے درمیان رکھ لیا ہے۔ انہوں نے وہ نکالا تو اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کی جانیں آپس میں برابر ہیں، ان میں سے اگر کوئی ادنیٰ بھی کسی کو امان دے دے تو اس کی امان کا لحاظ کیا جائے اور مسلمان اپنے علاوہ لوگوں پر ید واحد کی طرح ہیں، خبردار کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی ذمی کو قتل کیا جائے جب تک کہ وہ معاہدے کی مدت میں ہو اور اس کی شرائط پر برقرار ہو نیز یہ کہ جو شخص کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے تو اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - العلم (111) صحیح البخاری - الحج (1771) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2882) صحیح البخاری - الجزیة (3001) صحیح البخاری - الجزیة (3009) صحیح البخاری - الفرائض (6374) صحیح البخاری - الدیات (6507) صحیح البخاری - الدیات (6517) صحیح البخاری - الاعتصام بالکتاب والسنة (6870) صحیح مسلم - الحج (1370) صحیح مسلم - العتق (1370) صحیح مسلم - الحج (1370) صحیح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذی - الدیات (1412) سنن الترمذی - الولاء والهبة (2127) سنن النسائی - القسامة 4734) سنن النسائی - القسامة (4744) سنن النسائی - القسامة (4745) سنن النسائی - القسامة (4746) سنن أبی داؤد - المناسك (2034) سنن أبی داؤد - الدیات (4530) سنن ابن ماجه - الدیات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/119) سنن الدارمی - الدیات (2356)

کفار ومشرکین کی قبروں کو آگ سے بھرنے والا کلام کرنے کا بیان

1006 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ "شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ أَوْ كَادَتِ الشَّمْسُ أَنْ تَغْرُبَ مَلَأَ اللَّهُ أَجْوَافَهُمْ أَوْ قُبُورَهُمْ نَارًا" تحفة10232 معتلی6359،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان مشرکین کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھردے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير(2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن(4259) صحيح البخاري - الدعوات(6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة(627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة(627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة(627) سنن الترمذي - تفسير القرآن(2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة(409) سنن ابن ماجه - الصلاة(684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/113) سنن الدارمي - الصلاة1232)

چھینک والے کا جواب دینے کا بیان

1007 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ أَبِي عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلْ لَهُ يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ وَلْيَقُلْ هُوَ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ" فَقُلْتُ لَهُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ عَلِيٌّ {1/123} تحفة10218 معتلی6338،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو اسے چاہیے کہ الحمد للہ کہے، اس کے آس پاس جو لوگ ہوں وہ یرحمک اللہ کہیں اور چھینکنے والا انہیں یہ جواب دے یہدیکم اللہ ویصلح بالکم۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأدب (2741) سنن ابن ماجه - الأدب (3715)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/122)

تسبیح فاطمہ پڑھنے کا بیان

1008ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اشْتَكَتْ إِلَيَّ فَاطِمَةُ مَجْلَ يَدَيْهَا

مِنَ الطَّحْنِ فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاطِمَةُ تَشْتَكِي إِلَيْكَ مَجْلَ يَدَيْهَا مِنَ الطَّحْنِ وَتَسْأَلُكَ خَادِمًا فَقَالَ "اَلَا اَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ" فَاَمَرَنَا عِنْدَ مَنَامِنَا بِثَلَاثٍ وَثَلَاثِيْنَ وَثَلَاثٍ وَثَلَاثِيْنَ وَاَرْبَعٍ وَثَلَاثِيْنَ مِنْ تَسْبِيْحٍ وَتَحْمِيْدٍ وَتَكْبِيْرٍ تحفة 10235 معتلی 6360

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھ سے شکایت کی کہ چکی چلا چلا کر ہاتھوں میں گٹے پڑ گئے، چنانچہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! فاطمہ آپ کے پاس چکی چلانے کی وجہ سے ہاتھوں میں پڑ جانے والے گٹوں کی شکایت لے کر آئی ہیں اور آپ سے ایک خادم کی درخواست کر رہی ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تم دونوں کے لئے خادم سے بہتر ہو؟ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سوتے وقت ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر پڑھنے کا حکم دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - فرض الخمس (2945) صحيح البخاري - النفقات (5046) صحيح البخاري - الدعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذي - الدعوات (3408) سنن الترمذي - الدعوات (3409) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2988) سنن أبي داؤد - الأدب (5062) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمي - الاستئذان 2685)

سنت کے مطابق رکوع کرنے کے طریقہ کا بیان

1009ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ سِنَانِ بْنِ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا بَيَانٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَوْ وُضِعَ قَدَحٌ مِنْ مَاءٍ عَلَى ظَهْرِهِ لَمْ يُهَرَاقْ معتلی 6340 مجمع 2/123،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح رکوع فرماتے تھے کہ اگر پانی سے بھرا ہوا کوئی پیالہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر رکھ دیا جاتا تو وہ نہ گرتا۔

سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان

1010ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ تَوَضَّاَ عَلِيٌّ فَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوءُ

نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة10206 معتلی 6344

ترجمہ: حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا تو اس میں ایک ہی کف سے تین دفعہ کلی کی اور تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، پھر اس برتن میں ہاتھ ڈال کر سر کا مسح کیا اور پاؤں دھو لئے پھر فرمایا کہ تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ کا وضو یہی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - لطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی پاکیزگی کا بیان

1011 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ عَمَّاراً اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "الطَّيِّبُ الْمُطَيَّبُ○" تحفة10300 معتلی 6417،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ یہ پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3798) سنن ابن ماجه - المقدمة (146)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)۔

جھوٹی بات کو حدیث کی طرف نسبت کرنے والے کے لئے جہنم کی وعید کا بیان

1012 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ - قَالَ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ - عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ○" قَالَ حَجَّاجٌ قُلْتُ لِشُعْبَةَ هَلْ أَدْرَكَ عَلِيًّا قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي عَنْ عَلِيٍّ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعَ○ تحفة 10087 معتلی 6222

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف جھوٹی بات کی نسبت نہ کرو، کیونکہ جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذى - العلم (2660) سنن الترمذى - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83)

1013 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَخْطُبُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ۝ تحفة10087 معتلى6222

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذى - العلم (2660) سنن الترمذى - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83)

قصاب کو مزدوری میں قربانی کا گوشت نہ دینے کا بیان

1014 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُمَا أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلَالَهَا وَلَا يُعْطِيَ فِي جُزَارَتِهَا مِنْهَا شَيْئًا۝ تحفة10219 معتلى6328

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے موقع پر آپ کے ساتھ موجود رہوں اور یہ کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کر دوں اور گوشت بھی تقسیم کر دوں اور یہ بھی حکم دیا کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1621) صحيح البخارى - الحج (1629) صحيح البخارى - الحج (1630) صحيح البخارى - الحج (1631) صحيح البخارى - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمي - المناسك 1940)

1015 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا الْأَجْرَ۝ تحفة10219 معتلى6328

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

رکوع کی حالت میں قرأت قرآن سے ممانعت کا بیان

1016 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ۔ تحفة 10194 معتلي 6314،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت، سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے اور عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس 1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

وضو والے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1017 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّ عَلِيًّا لَمَّا صَلَّى الظُّهْرَ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فِي الرَّحَبَةِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رِجَالًا يَكْرَهُونَ هَذَا وَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِي رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ ثُمَّ تَمَسَّحَ بِفَضْلِهِ وَقَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ۔ تحفة 10293 معتلي 6408

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نماز ظہر کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کوزے میں پانی لایا گیا وہ مسجد کے صحن میں تھے، انہوں نے کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ کچھ لوگ اسے ناپسند سمجھتے ہیں حالانکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسے تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا ہے، پھر انہوں نے باقی پانی سے مسح کر لیا اور فرمایا جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

نماز میں حلال چیزوں کو تکبیر تحریمہ کے ذریعے حرام کر دیئے جانے کا بیان

1018 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ" تحفة10265 معتلي 6394

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کی کنجی طہارت ہے، نماز میں حلال چیزوں کو حرام کرنے والی چیز تکبیر تحریمہ ہے اور انہیں حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے۔

تین تین بار اعضائے وضو کو دھونے کا بیان

1019 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُقْبَةَ اَبُو كِبْرَانَ الْمُرَادِيُّ سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ يَقُولُ قَالَ عَلِيٌّ اَلَا اُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا تحفة10206 معتلي 6345،

ترجمہ: حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ پھر انہوں نے اپنے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة(115) سنن أبي داؤد - الطهارة(111) سنن أبي داؤد - الطهارة(115) سنن أبي داؤد - الطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/114)

وضو کی بعض سنن کا بیان

1020ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلْعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ خَيْرٍ يَؤُمُّنَا فِي الْفَجْرِ فَقَالَ صَلَّيْنَا يَوْمًا الْفَجْرَ خَلْفَ عَلِيٍّ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَجَاءَ يَمْشِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى الرَّحَبَةِ فَجَلَسَ وَأَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى الْحَائِطِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ يَا قَنْبَرُ ائْتِنِي بِالرَّكْوَةِ وَالطَّسْتِ ۞ ثُمَّ قَالَ لَهُ صُبَّ ۞ فَصَبَّ عَلَيْهِ فَغَسَلَ كَفَّهُ ثَلَاثًا وَأَدْخَلَ كَفَّهُ الْيُمْنَى فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ كَفَّيْهِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ كَفَّهُ الْيُمْنَى فَغَسَلَ ذِرَاعَهُ الْأَيْمَنَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَهُ الْأَيْسَرَ ثَلَاثًا فَقَالَ هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ {1/124} تحفة10205 معتلی 6344

ترجمہ: حضرت ابوعبدالملک بیان کرتے ہیں کہ نماز فجر میں حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ ہماری امامت کرتے تھے، ایک دن ہمیں نماز فجر حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑھنے کا موقع ملا، سلام پھیر کر جب وہ کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہوگئے، یہاں تک کہ وہ چلتے ہوئے صحن مسجد میں آ گئے اور بیٹھ کر دیوار سے ٹیک لگالی، پھر سر اٹھا کر اپنے غلام سے کہا قنبر! ڈول اور طشت لاؤ، پھر فرمایا کہ پانی ڈالو، اس نے پانی ڈالنا شروع کیا، چنانچہ پہلے انہوں نے اپنی ہتھیلی کو تین دفعہ دھویا، پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالا اور پانی نکال کر کلی کی اور تین ہی دفعہ ناک میں پانی ڈالا، پھر دونوں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، پھر دایاں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا اور تین دفعہ دائیں ہاتھ کو دھویا پھر بائیں ہاتھ کو تین دفعہ دھویا اور فرمایا کہ یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - لطهارة(116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/114)

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

1021 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَكُنْتُ أَسْتَحِي أَنْ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ "يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَأُنْثَيَيْهِ وَيَتَوَضَّأُ" ۞ تحفة 10241 معتلی 6361

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لیا کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

1022 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مُنْذِرٍ أَبِي يَعْلَى عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ الْمِقْدَادَ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ "يَتَوَضَّأُ" تحفة 10264 معتلى 6388

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کا حکم پوچھیں، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص وضو کر لیا کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

وضو کے بغیر زبانی تلاوت کی اباحت کا بیان

1023 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي الْحَاجَةَ فَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُزُهُ أَوْ يَحْجُبُهُ إِلَّا الْجَنَابَةُ تحفة 10186 معتلى

6308

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے بعد وضو کیے بغیر باہر تشریف لا کر قرآن کریم کی تلاوت شروع کر دیتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ گوشت بھی تناول فرمالیا کرتے تھے اور آپ کو جنابت کے علاوہ کوئی چیز قرآن سے نہیں روکتی تھی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (146) سنن النسائي - الطهارة (265) سنن النسائي - الطهارة (266) سنن أبي داود - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/124)

فجر اور عصر کے سوا ہر فرض نماز کے بعد دو رکعات نفل پڑھنے کا بیان

1024 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى اَثَرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ اِلَّا الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ تحفة10138 معتلی6283،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اور عصر کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

موزوں کے ظاہر پر مسح کرنے کا بیان

1025ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ وَاَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ اَرَى اَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ اَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا حَتّٰى رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا تحفة10204 معتلی6342

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے یہ تھی کہ مسح علی الخفین کے لئے موزوں کا وہ حصہ زیادہ موزوں ہے جو زمین کے ساتھ لگتا ہے بہ نسبت اس حصے کے جو پاؤں کے اوپر رہتا ہے، حتیٰ کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اوپر کے حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھ لیا تو میں نے اپنی رائے کو ترک کر دیا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داود - الطهارة (162)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الطهارة 715)

1026ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي السَّوْدَاءِ عَنِ

ابْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَغَسَلَ ظُهُوْرَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ لَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ ظُهُوْرَ قَدَمَيْهِ لَظَنَنْتُ اَنَّ بُطُوْنَهُمَا اَحَقُّ بِالْغَسْلِ۔ تحفة 10204 معتلی 6342

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پاؤں کے اوپر والے حصے کو دھویا اور فرمایا اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤں کا اوپر والا حصہ دھوتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میری رائے یہ تھی کہ پاؤں کا نچلا حصہ دھوئے جانے کا زیادہ حق دار ہے (کیونکہ وہ زمین کے ساتھ زیادہ لگتا ہے)۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (162) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الطهارة (715)

1027ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَمَسَحَ ظُهُوْرَهُمَا۔ تحفة 10204 معتلی 6342

ترجمہ: گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے کہ جس میں ہے کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (162) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الطهارة (715)

تین تین بار اعضائے وضو کو دھونے کا بیان

1028ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُقْبَةَ اَبُوْ كِبْرَانَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ يَعْنِيْ هٰذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا۔ تحفة 10206 معتلی 6345،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ وضو کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعضاء کو تین تین دفعہ دھویا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - لطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/114)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے لئے فضیلت کا بیان

1029 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْدِی اَحَداً بِاَبَوَيْهِ إِلَّا سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَهُ يَوْمَ اُحُدٍ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ اَبِی وَاُمِّي ○ تحفة 10190 معتلی 6311،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کے لئے سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا، غزوہ احد کے دن آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے کہ سعد تیر پھینکو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الجهاد والسير (2749) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2411) سنن الترمذی - الأدب (2828) سنن الترمذی - الأدب (2829) سنن الترمذی - المناقب (3753) سنن الترمذی - المناقب (3755) سنن ابن ماجه - المقدمة (129)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/124)

نیک کاموں میں فرمانبرداری کرنے کا بیان

1030 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلاً مِنَ الاَنْصَارِ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَسْمَعُوا لَهُ وَيُطِيعُوا - قَالَ - فَاَغْضَبُوهُ فِي شَيْءٍ فَقَالَ اجْمَعُوا لِي حَطَباً ○ فَجَمَعُوا حَطَباً ثُمَّ قَالَ اَوْقِدُوا نَاراً فَاَوْقَدُوا لَهُ نَاراً فَقَالَ اَلَمْ يَاْمُرْكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَسْمَعُوا لِي وَتُطِيعُوا قَالُوا بَلَى ○ قَالَ فَادْخُلُوهَا ○ قَالَ فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالُوا إِنَّمَا فَرَرْنَا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجْلِ النَّارِ فَكَانُوا كَذَلِكَ إِذْ سَكَنَ غَضَبُهُ وَطَفِئَتِ النَّارُ - قَالَ - فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ "لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ ○" تحفة 10168 معتلی 6459،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور ایک انصاری کو ان کا امیر مقرر کر دیا اور لوگوں کو اس کی بات سننے اور اطاعت کرنے کا حکم دیا، جب وہ لوگ روانہ ہوئے تو راستے میں اس انصاری کو کسی بات پر غصہ آ گیا اور اس نے ان سے کہا کہ لکڑیاں اکٹھی کرو، اس کے بعد اس نے آگ منگوا کر لکڑیوں میں آگ لگا

دی اور کہا کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری بات سننے اور اطاعت کرنے کا حکم نہیں دیا تھا؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں؟ اس نے کہا پھر اس آگ میں داخل ہو جاؤ۔ لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے اور کہنے لگے کہ آگ ہی سے تو بھاگ کر ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہوئے ہیں، تھوڑی دیر بعد اس کا غصہ بھی ٹھنڈا ہو گیا اور آگ بجھ گئی، جب وہ لوگ واپس آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا واقعہ بتایا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اگر تم اس میں ایک دفعہ داخل ہو جاتے تو پھر کبھی اس میں سے نکل نہ سکتے، یاد رکھو! اطاعت کا تعلق تو صرف نیکی کے کاموں سے ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المغازي (4085) صحيح مسلم - الإمارة (1840) صحيح مسلم - الإمارة (1840) سنن النسائي - البيعة (4205) سنن أبي داؤد - الجهاد (2625) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

درمیانی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

1031 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ - يَعْنِي ابْنَ كُلَيْبٍ - عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ أَوْ فِي هَذِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ لِأُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى تحفة10318 معتلى6443،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیانی یا شہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن النسائي - الزينة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/109)

شیخین کی فضیلت کا بیان

1032 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْقَاسِمِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ قَيْسٍ الْخَارِفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ سَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا أَوْ أَصَابَتْنَا فِتْنَةٌ فَمَا شَاءَ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي قَوْلُهُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتْنَةٌ أَرَادَ أَنْ يَتَوَاضَعَ بِذَلِكَ {1/125} معتلى 6382 مجمع 9/54

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے،

دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں امتحانات نے گھیر لیا، اللہ جسے چاہے گا اسے معاف فرما دے گا۔

لنگڑے جانور کی قربانی کا بیان

1033 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عَلِيًّا عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ۔ قَالَ الْقَرْنُ۔ قَالَ لَا يَضُرُّكَ۔

قَالَ فَالْعَرْجَاءُ۔ قَالَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ۔ قَالَ وَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ۔ تحفة10064 معتلى 6197

ترجمہ: ایک آدمی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکے تو اسے ذبح کر لو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1503) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/125) سنن الدارمي - الأضاحى (1951) سنن الدارمي - الأضاحى (1952)

1034 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ۔ تحفة10064 معتلى 6197

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان

1035 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كَانَ فِينَا فَارِسٌ يَوْمَ بَدْرٍ غَيْرُ الْمِقْدَادِ وَلَقَدْ

رَاَيْتُنَا وَمَا فِينَا اِلَّا نَائِمٌ اِلَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ يُصَلِّى وَيَبْكِى حَتّٰى اَصْبَحَ۔ تحفة 10061 معتلى 6192

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے موقع پر حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے علاوہ ہم میں گھڑ سوار کوئی نہ تھا اور ہمارے درمیان ہر شخص سو جاتا تھا، سوائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جو ایک درخت کے نیچے نماز پڑھتے جاتے تھے اور روتے جاتے تھے یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔

شرابی کی سزا اسی کوڑے ہونے کا بیان

1036 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي حَصِينٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ اَقَمْتُ عَلَيْهِ حَدًّا فَمَاتَ فَاَجِدُ فِي نَفْسِي اِلَّا الْخَمْرَ فَاِنَّهُ لَوْ مَاتَ لَوَدَيْتُهُ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ۔ تحفة 10254 معتلى 6377

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص پر بھی میں نے کوئی شرعی سزا نافذ کی ہو، اس کے متعلق مجھے اپنے دل میں کوئی کھٹک محسوس نہیں ہوتی، سوائے شراب کے، کہ اگر اس کی سزا اسی کوڑے جاری کرنے کے بعد کوئی شخص مر جائے تو میں اس کی دیت ادا کرتا ہوں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کوئی حد مقرر نہیں فرمائی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحدود (6396) صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) سنن أبي داؤد - الحدود (4486) سنن ابن ماجه - الحدود (2569) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/125)

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

1037 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّاُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔ تحفة 10321 معتلى 6446

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي -

الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

1038 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ الْأَسَدِيِّ وَابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَصِينٍ الْأَسَدِيُّ۔ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَكَانَتْ تَحْتِي ابْنَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرْتُ رَجُلًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ "تَوَضَّأْ وَاغْسِلْهُ۔" تحفة10178 معتلى6465

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لیا کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

وضو کو سنت طریقے کے مطابق کرنے کا بیان

1039ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَأَتَيْنَاهُ فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأُتِيَ بِرَكْوَةٍ فِيهَا مَاءٌ وَطَسْتٍ - قَالَ - فَأَفْرَغَ الرَّكْوَةَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا بِكَفٍّ كَفٍّ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَهُ بِكَفَّيْهِ جَمِيعًا مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوءُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْلَمُوهُ۔ تحفة10206 معتلى6344

ترجمہ: حضرت عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم فجر کی نماز پڑھ کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس جا

کر بیٹھ گئے، انہوں نے وضو کا پانی منگوایا چنانچہ ایک ڈول میں پانی اور ایک طشت لایا گیا، پھر انہوں نے دائیں ہاتھ پر ڈول سے پانی بہایا اور اپنی ہتھیلی کو تین دفعہ دھویا، پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالا اور پانی نکال کر کلی کی اور تین ہی دفعہ ناک میں پانی ڈالا، پھر تین دفعہ چہرہ دھویا، تین تین دفعہ دونوں بازؤوں کو دھویا، پھر دایاں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا اور دونوں ہتھیلیوں سے ایک ہی دفعہ سر کا مسح کر لیا، پھر تین تین دفعہ دونوں پاؤں دھوئے اور فرمایا کہ یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو، اسے خوب سمجھ لو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - لطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

1040 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَإِذَا رَأَيْتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ" فَذَكَرْتُهُ لِسُفْيَانَ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رُكَيْنٍ تحفة10079 معتلي6208

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے جسم سے خروج مذی بکثرت ہوتا تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا جب مذی دیکھو تو اپنی شرمگاہ کو دھولیا کرو اور نماز جیسا وضو کر لیا کرو اور اگر منی خارج ہو تو غسل کر لیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

1041 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ الْفَزَارِيُّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَا فَضْخَ الْمَاءِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَقَالَ فَضْخَ أَيْضًا تحفة10079 معتلي6208

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

نیک بندوں کے لئے اللہ کی محبت کا بیان

1042ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ عَطَاءٍ - يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ - عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ خَيْرُهَا بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ ثُمَّ يَجْعَلُ اللَّهُ الْخَيْرَ حَيْثُ أَحَبَّ۔ معتلی 6346،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں، اس کے بعد اللہ جہاں چاہتا ہے اپنی محبت پیدا فرما دیتا ہے۔

شیخین کی فضیلت کا بیان

1043ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَحْرٍ عَبْدُ الْوَاحِدِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ لَمَّا فَرَغَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ إِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَبَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ وَأَحْدَثْنَا أَحْدَاثًا يَصْنَعُ اللَّهُ فِيهَا مَا شَاءَ۔ معتلی 6346

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ جب اہل بصرہ سے فارغ ہوئے تو فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے، اس کے بعد ہم نے ایسی چیزیں ایجاد کر لی ہیں جن میں اللہ جو چاہے گا سو کرے گا۔

1044ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَالَ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَإِنَّا قَدْ أَحْدَثْنَا بَعْدُ أَحْدَاثًا يَقْضِي اللَّهُ فِيهَا مَا شَاءَ۔ {1/126} معتلی 6346

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے، اس کے بعد ہم نے ایسی چیزیں ایجاد کر لی ہیں جن میں اللہ جو چاہے گا سو کرے گا۔

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

1045 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ عَمَّارٌ يَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "ائْذَنُوْا لَهُ مَرْحَباً بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ" تحفة10300 معتلی 6417،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ (ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا) اتنی دیر میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آمدید اس شخص کو جو پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - المناقب (3798) سنن ابن ماجه - المقدمة (146)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/123)

جنگ ایک چال ہے

1046 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِیْ حُدَّانَ حَدَّثَنِیْ مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُوْلُ سَمَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبَ خَدْعَةً معتلی 6492

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کو "چال" قرار دیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة 1066)صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبی داؤد - السنة (4767)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/126)

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

1047 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ اَنَّ عَلِيًّا، قَالَ لِلْمِقْدَادِ سَلْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُو مِنَ الْمَرْاَةِ فَيُمْذِی فَاِنِّی اَسْتَحِی مِنْهُ لِاَنَّ ابْنَتَهُ عِنْدِی فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَاُنْثَيَيْهِ وَيَتَوَضَّأُ" تحفة10241 معتلی 6361

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھیں، اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے قریب جائے اور اس سے مذی خارج ہو تو کیا حکم ہے؟ مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ ان کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہیں چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ

ایسا شخص اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لیا کرے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - العلم (132) صحیح البخاری - الوضوء (176) صحیح البخاری - الغسل (266) صحیح مسلم - الحیض (303) صحیح مسلم - الحیض (303) صحیح مسلم - الحیض (303) سنن الترمذی - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

نماز رہ جائے تو اس کو پڑھنے کا بیان

1048 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ شَغَلُونَا يَوْمَ الاَحْزَابِ عَنْ صَلاةِ الْعَصْرِ حَتّٰى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "شَغَلُوْنَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطٰى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ وَبُيُوْتَهُمْ وَاَجْوَافَهُمْ نَارًا" تحفة10123 معتلى 6261،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے مشرکین نے ہمیں نماز عصر پڑھنے کا موقع نہیں دیا حتیٰ کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یا اللہ ان مشرکین کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسير (2773) صحیح البخاری - تفسير القرآن (4259) صحیح البخاری - الدعوات (6033) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

بدعت سیئہ کی مذمت کا بیان

1049 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ اِلَّا كِتَابُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ هٰذِهِ الصَّحِيفَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَائِرٍ اِلٰى ثَوْرٍ مَنْ اَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا اَوْ

آوَى مُحْدِثاً فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ○" وَقَالَ "ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ فَمَنْ اَخْفَرَ مُسْلِماً فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ تَوَلَّى قَوْماً بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ○" تحفة 10317 معتلي 6439

ترجمہ: ایک دفعہ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہمارے پاس کتاب اللہ اور اس صحیفے کے علاوہ کچھ نہیں ہے، اس صحیفے میں یہ بھی لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیر سے ثور تک مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، جو شخص کسی مسلمان کی پناہ کو توڑے اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوگا۔ اور غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کر دے، اس پر بھی اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کیا جائے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (111) صحيح البخاري - الحج (1771) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2882) صحيح البخاري - الجزية (3001) صحيح البخاري - الجزية 3009) صحيح البخاري - لفرائض ا(6374) صحيح البخاري - الديات (6507) صحيح البخاري - الديات (6517) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذي - الديات (1412) سنن الترمذي - الولاء والهبة (2127) سنن النسائي - الضحايا (4422) سنن النسائي - القسامة (4734) سنن النسائي - القسامة (4744) سنن النسائي - القسامة (4745) سنن أبي داؤد - المناسك (2034) سنن أبي داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/126) سنن الدارمي - الديات 2356)

رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان

1050 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ مَا لِي اَرَاكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا اَنْ تَزَوَّجَ اِلَيْنَا قَالَ "وَعِنْدَكَ شَيْءٌ○" قَالَ قُلْتُ "ابْنَةُ حَمْزَةَ○" قَالَ "اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ○" تحفة 10171 معتلي 6455،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! فرمایا کہ وہ تو میری رضاعی بھتیجی ہے

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائی - النکاح (3304) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/126)

حدیث بیان کرنے میں تقویٰ اختیار کرنے کا بیان

1051 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُّوا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْيَاهُ وَاَهْدَاهُ وَاَتْقَاهُ ○ تحفة 10177 معتلی 6463

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

شیخین کی فضیلت کا بیان

1052 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ اَلا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ○ معتلی 6346،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

بنو ہاشم کی فضیلت کا بیان

1053ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ فِي قَوْلِهِ (إِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلْمُنْذِرُ وَالْهَادِ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ ○" معتلی 6349 مجمع 7/41

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں قرآن کریم میں یہ جو فرمایا گیا ہے " کہ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم میں ایک ہادی آیا ہے" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کے متعلق فرمایا ڈرانے والا اور رہنمائی کرنے والا بنو ہاشم کا ایک آدمی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خود جنگ میں شریک ہونے کا بیان

1054 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا حَضَرَ الْبَأْسُ يَوْمَ بَدْرٍ اتَّقَيْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ مَا كَانَ أَوْ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَقْرَبَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ مِنْهُ○ تحفة 10060 معتلي 6190،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن جب جنگ شروع ہوئی تو ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں آ جاتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری نسبت دشمن سے زیادہ قریب تھے اور اس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ سخت جنگ کی تھی۔

رکوع میں قرأت قرآن سے ممانعت کا بیان

1055 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ - يَعْنِي ابْنَ عِيسَى - أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ - قَالَ إِسْحَاقُ عَنْ أَبِيهِ - عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ○ تحفة 10179 معتلي 6297،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشمی لباس یا عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے اور رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة(480) صحيح مسلم - الصلاة(480) صحيح مسلم - الصلاة(480) صحيح مسلم - الصلاة(480) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) سنن الترمذي - الصلاة(264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس1737)سنن الترمذي - اللباس(1786) سنن الترمذي - الأدب(2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق(1041) سنن النسائي - التطبيق(1042) سنن النسائي - التطبيق(1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق(1118) سنن النسائي - الزينة(5166) سنن النسائي - الزينة(5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة(5169) سنن النسائي - الزينة(5170) سنن النسائي - الزينة 5171)سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة(5173) سنن النسائي - الزينة(5174) سنن النسائي - الزينة(5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة(5177) سنن النسائي - الزينة(5178) سنن النسائي - الزينة(5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة(5181) سنن النسائي - الزينة(5183) سنن النسائي - الزينة(5184) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة(5268) سنن النسائي - الزينة(5270) سنن النسائي - الزينة(5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة(5318) سنن أبي داؤد - اللباس(4044) سنن ابن ماجه - اللباس(3602) سنن ابن ماجه - اللباس(3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/81)موطأ مالك - النداء للصلاة177)

1056ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فُلَانِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ جَدِّهِ حُنَيْنٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ ○ قَالَ أَيُّوبُ أَوْ قَالَ أَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ ○ قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ فِي حَدِيثِهِ حُدِّثْتُ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ رَجَعَ عَنْ جَدِّهِ حُنَيْنٍ ○ {1/127} تحفة10179 معتلی 6220

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشمی لباس یا عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے اور رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس 1737)سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171)سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

دو غلام بھائیوں کو الگ الگ بیچنے کی ممانعت کا بیان

1057 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ فَبِعْتُهُمَا فَفَرَّقْتُ بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "أَدْرِكْهُمَا فَارْتَجِعْهُمَا وَلَا تَبِعْهُمَا إِلَّا جَمِيعاً وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَهُمَا ○" معتلی 6335

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے دو غلاموں کو بیچنے کا حکم دیا،

وہ دونوں آپس میں بھائی تھے، میں نے ان دونوں کو دوالگ الگ آدمیوں کے ہاتھ فروخت کر دیا اور آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس جا کر ان دونوں کو واپس لو اور اکٹھا ایک ہی آدمی کے ہاتھ ان دونوں کو فروخت کرو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - البیوع (1284) سنن ابن ماجه - التجارات (2249)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/127

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

1058ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا اَبُو الاَحْوَصِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ اَبِی حَيَّةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى اَنْقَاهُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلاثًا ثُمَّ اسْتَنْشَقَ ثَلاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَاَخَذَ فَضْلَ طَهُورِهِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ اَحْبَبْتُ اَنْ اُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ طُهُورُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ تحفة10321 معتلی6446

ترجمہ: حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو کر صاف کیا، پھر تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے اور وضو کا بچا ہوا پانی لے کر کھڑے کھڑے پی گئے اور فرمایا کہ میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دکھانا چاہتا تھا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - لطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

1059ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا اَبُو الاَحْوَصِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ عَبْدُ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ حَدِيثِ اَبِی حَيَّةَ اِلَّا اَنَّ عَبْدَ خَيْرٍ قَالَ كَانَ اِذَا فَرَغَ مِنْ طُهُورِهِ اَخَذَ بِكَفَّيْهِ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ فَشَرِبَ۔ تحفة10205 معتلی6343

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس کے آخر میں وضو کا پانی دونوں ہاتھوں سے لینے کا ذکر ہے۔

کان کٹے یا سینگ کٹے جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان

1060 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ عَنِ الْأَعْضَبِ هَلْ يُضَحَّى بِهِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ الْعَضَبُ النِّصْفُ فَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ تحفة 10031 معتلی 6170

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن النسائي - الضحايا (4377) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

سرخ زین پوشی کرنے سے ممانعت کا بیان

1061 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمَيَاثِرِ تحفة 10304 معتلی 6422

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی لباس پہننے اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) سنن الترمذى - الصلاة(264) سنن الترمذى - اللباس(1725) سنن الترمذى - اللباس(1737) سنن الترمذى - اللباس(1786) سنن الترمذى - الأدب(2808) سنن النسائي - التطبيق(1040) سنن النسائي - التطبيق(1041) سنن النسائي - التطبيق(1042) سنن النسائي - التطبيق(1043) سنن النسائي -

التطبيق(1044) سنن النسائي - التطبيق(1118) سنن النسائي - الزينة(5166) سنن النسائي - الزينة(5167) سنن النسائي - الزينة(5168) سنن النسائي - الزينة(5169) سنن النسائي - الزينة(5170) سنن النسائي - الزينة 5171)سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة(5175) سنن النسائي - الزينة(5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة(5178) سنن النسائي - الزينة(5179) سنن النسائي - الزينة(5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة(5183) سنن النسائي - الزينة(5184) سنن النسائي - الزينة(5185) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة(5268) سنن النسائي - الزينة(5270) سنن النسائي - الزينة(5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة(5298) سنن النسائي - الزينة(5318) سنن أبي داؤد - اللباس(4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس(3596) سنن ابن ماجه - اللباس(3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك - النداء لصلاة(177)

وضو کی بعض سنن کا بیان

1062 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ - قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ أَبِي حَيَّةَ - قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ فِي الرَّحَبَةِ وَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِي رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ فَأَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمُوهُ. تحفة10321 معتلی 6446،

ترجمہ: حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو صحن میں پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، پھر انہوں نے پانی منگوایا اور پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو کر صاف کیا، پھر تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے اور وضو کا بچا ہوا پانی لے کر کھڑے کھڑے پی گئے اور فرمایا کہ میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دکھانا چاہتا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة(44) سنن الترمذي - الطهارة(48) سنن النسائي - الطهارة(91) سنن النسائي - الطهارة(92) سنن النسائي - الطهارة(93) سنن النسائي - الطهارة(94) سنن النسائي - الطهارة(95) سنن النسائي - الطهارة(96) سنن النسائي - الطهارة(115) سنن أبي داؤد - الطهارة(111) سنن أبي داؤد - الطهارة(115) سنن أبي داؤد - الطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/114)

حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کا خلفائے اکابر کی تعریف کرنے کا بیان

1063ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ قَالَ ضَرَبَ عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ

هَـذَا الْـمِـنْبَرَ وَقَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَـذْكُـرَ وَقَـالَ إِنَّ خَيْـرَ النَّاسِ كَانَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ أَحْدَثْنَا بَعْدَهُمَا أَحْدَاثاً يَقْضِي اللَّهُ فِيهَا۝ معتلی 6364

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دن برسر منبر خطبہ دیتے ہوئے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور جو اللہ کو منظور ہوا وہ کہا پھر فرمایا کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے اس کے بعد ہم نے ایسی چیزیں ایجاد کر لی ہیں جن میں اللہ جو چاہے گا سو کرے گا۔

شیخین کی فضیلت کا بیان

1064ز - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـلّٰـهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ أَخْبَـرَنِي يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ۝ معتلی 6346

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہ ہونے کا بیان

1065 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِمْرَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَالْمَسْعُودِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَـنْ عَـلِـيٍّ قَـالَ كَـانَ رَسُـوْلُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ ضَخْمَ الـرَّأْسِ وَاللِّـحْيَةِ شَثْـنَ الْـكَـفَّيْـنِ وَالْـقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ مُشْرَباً وَجْهُهُ حُمْرَةً طَوِيلَ الْـمَسْـرُبَةِ إِذَا مَشَـى تَـكَفَّأَ تَكَفُّؤاً كَأَنَّمَا يَتَقَلَّعُ مِنْ صَخْرٍ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ الْمَسْرُبَةُ۝ وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ أَيْضاً الْمَسْرُبَةُ۝ وَقَالَ كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ۝ وَقَالَ أَبُو قَطَنٍ الْمَسْرُبَةُ۝ وَقَالَ يَزِيدُ الْمَسْرُبَةُ۝ تحفة10289 معتلی 6407

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے، سر مبارک بڑا اور داڑھی گھنی تھی، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، چہرہ مبارک میں سرخی کی آمیزش تھی، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی دھاری تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3637) سنن الترمذی - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ 1/127)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور فضیلت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کا بیان

1066ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ أَرَى أَنَّ عَلِيًّا أَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي لَمْ أَكُنْ أَرَى أَنَّ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْكَ. قَالَ أَفَلَا أُحَدِّثُكَ بِأَفْضَلِ النَّاسِ كَانَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَى. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ أَفَلَا أُخْبِرُكَ بِخَيْرِ النَّاسِ كَانَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ قُلْتُ بَلَى قَالَ عُمَرُ. {1/128} معتلی 6433

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو تمام لوگوں میں سب سے افضل سمجھتا تھا، میں نے کہا نہیں واللہ اے امیر المومنین! میں نہیں سمجھتا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مسلمانوں میں آپ سے افضل بھی کوئی ہوگا، انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے افضل شخص کون ہے؟ میں نے کہا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تمہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

حضرت علی المرتضیٰ اور خلفائے اکابر کی خلافت کا بیان

1067ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلْعٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَامَ عَلِيٌّ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ بِعَمَلِهِ وَسَارَ بِسِيرَتِهِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ اسْتُخْلِفَ عُمَرُ فَعَمِلَ بِعَمَلِهِمَا وَسَارَ بِسِيرَتِهِمَا حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى ذَلِكَ. معتلی 6350

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کر دیا گیا، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے اور ان کی سیرت پر چلتے ہوئے کام کرتے رہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی اپنے پاس بلا لیا، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے اور وہ ان دونوں حضرات کے طریقے اور سیرت پر چلتے ہوئے کام کرتے رہے، یہاں تک کہ

اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی اپنے پاس بلالیا۔

بسم اللہ پڑھ کر سواری پر سوار ہونے کا بیان

1068 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ عَلِيٍّ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ ○ فَلَمَّا اسْتَوَى قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ (سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ) ○ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ثُمَّ حَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا ○

وَاللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ○ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ وَكِيعٍ سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ○ ثُمَّ ضَحِكَ قُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ قَالَ كُنْتُ رِدْفًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَ كَالَّذِي رَأَيْتَنِي فَعَلْتُ ○ ثُمَّ ضَحِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُضْحِكُكَ قَالَ "قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَجَبٌ لِعَبْدِي يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِي ○" تحفة 10248 معتلی 6370

ترجمہ: حضرت علی بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کا ردیف تھا، جب انہوں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو بسم اللہ کہا، جب اس پر بیٹھ گئے تو یہ دعاء پڑھی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، پاک ہے وہ ذات جس نے اس جانور کو ہمارا تابع فرمان بنا دیا، ہم تو اسے اپنے تابع نہیں کر سکتے تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، پھر تین دفعہ الحمد للہ اور تین دفعہ اللہ اکبر کہہ کر فرمایا: اے اللہ! آپ پاک ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے معاف فرما دیجئے، پھر مسکرا دیئے۔ میں نے پوچھا کہ امیر المومنین! اس موقع پر مسکرانے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا جیسے میں نے کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مسکرائے تھے اور میں نے بھی ان سے اس کی وجہ پوچھی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب بندہ یہ کہتا ہے کہ پروردگار! مجھے معاف فرما دے تو پروردگار کو خوشی ہوتی ہے اور وہ کہتا ہے کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ میرے علاوہ اس کے گناہ کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات (3446) سنن أبي داؤد - الجهاد (2602) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/128)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے شفاء حاصل ہونے کا بیان

1069 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اشْتَكَيْتُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ أَجَلِي قَدْ حَضَرَ فَأَرِحْنِي وَإِنْ كَانَ مُتَأَخِّرًا فَاشْفِنِي أَوْ عَافِنِي وَإِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِي ○ فَقَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَيْفَ قُلْتَ" قَالَ فَاَعَدْتُ عَلَيْهِ ○ قَالَ فَمَسَحَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ "اللّٰهُمَّ اشْفِهِ اَوْ عَافِهِ" قَالَ فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِي ذَاكَ بَعْدُ○ تحفة10187 معتلى 6307

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس سے گزر ہوا، میں اس وقت بیمار تھا اور یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! اگر میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے تو مجھے اس بیماری سے راحت عطاء فرما اور مجھے اپنے پاس بلا لے، اگر اس میں دیر ہو تو شفاء عطا فرما دے اور اگر یہ کوئی آزمائش ہو تو مجھے صبر عطاء فرما، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے اپنی بات دہرادی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر ہاتھ پھیر کر دعا فرمائی اے اللہ! اسے عافیت اور شفاء عطاء فرما، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے وہ تکلیف کبھی نہیں ہوئی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3564)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/128)

رمضان المبارک کے آخری عشرے میں شب بیداری کرنے کا بیان

1070 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ اَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ○ تحفة 10307 معتلى 6423

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات کو جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصوم (795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/128)

شیخین کی فضیلت کا بیان

1071ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَبَضَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَيْرِ مَا قُبِضَ عَلَيْهِ نَبِيٌّ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ثُمَّ اسْتُخْلِفَ اَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ بِعَمَلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ وَعُمَرُ كَذَلِكَ○معتلى 6350 مجمع 5/176

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ تمام انبیاء علیہم السلام میں سب سے زیادہ بہترین طریقے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا ہے، ان کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کر دیا گیا، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے اور ان کی سیرت پر چلتے ہوئے کام کرتے رہے، پھر حضرت عمر

فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے اور وہ ان دونوں حضرات کے طریقے اور سیرت پر چلتے ہوئے کام کرتے رہے۔

1072ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُجَاشِعٍ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ اَنْ أُسَمِّيَ الثَّالِثَ لَسَمَّيْتُهُ۔ فَقَالَ رَجُلٌ لِاَبِي إِسْحَاقَ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّكَ تَقُولُ اَفْضَلُ فِي الشَّرِّ فَقَالَ اَحَرُورِيٌّ۔ معتلی 6346

ترجمہ: حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو (دوران خطبہ یہ) کہتے ہوئے سنا کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

کٹے ہوئے اعضاء جانور کی قربانی کا بیان

1073 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حدثنا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ وَعَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَلَا نُضَحِّيَ بِشَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ۔ تحفة 10125 معتلی 6263

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ قربانی کے جانور کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں اور ایسے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے جس کا کان آگے یا پیچھے سے کٹا ہوا ہو یا اس میں سوراخ ہو یا وہ پھٹ گیا ہو یا جسم کے دیگر اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

- تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1498) سنن الترمذي - الأضاحي (1503) سنن الترمذي - الأضاحي (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا 4376)سنن النسائي - الضحايا (4377) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/128) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنے والا منافق ہے

1074 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا

يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ۝" تحفة 10092 معتلی 6233،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ بات ذکر فرمائی تھی کہ تم سے بغض کوئی منافق ہی کر سکتا ہے اور تم سے محبت کوئی مومن ہی کر سکتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (78) سنن الترمذي - المناقب (3736) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (5018) سنن النسائي - الإيمان وشرائعه (5022) سنن ابن ماجه - المقدمة (114) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/128)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور چار آدمیوں کی دیت کا مسئلہ

1075 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ أَنَّ قَوْماً بِالْيَمَنِ حَفَرُوا زُبْيَةً لِأَسَدٍ فَوَقَعَ فِيهَا فَتَكَابَّ النَّاسُ عَلَيْهِ فَوَقَعَ فِيهَا رَجُلٌ فَتَعَلَّقَ بِآخَرَ ثُمَّ تَعَلَّقَ الْآخَرُ بِآخَرَ حَتَّى كَانُوا فِيهَا أَرْبَعَةً فَتَنَازَعَ فِي ذَلِكَ حَتَّى أَخَذَ السِّلَاحَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ فَقَالَ لَهُمْ عَلِيٌّ أَتَقْتُلُونَ مِائَتَيْنِ فِي أَرْبَعَةٍ وَلَكِنْ سَأَقْضِي بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ إِنْ رَضِيتُمُوهُ لِلْأَوَّلِ رُبُعُ الدِّيَةِ وَلِلثَّانِي ثُلُثُ الدِّيَةِ وَلِلثَّالِثِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَلِلرَّابِعِ الدِّيَةُ۝ فَلَمْ يَرْضَوْا بِقَضَائِهِ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "سَأَقْضِي بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ۝" قَالَ فَأُخْبِرَ بِقَضَاءِ عَلِيٍّ فَأَجَازَهُ۝ {1/129} تحفة 10081 معتلی 6213

ترجمہ: حضرت حنش کنانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یمن میں ایک قوم نے شیر کو شکار کرنے کے لئے ایک گڑھا کھود کر اسے ڈھانپ رکھا تھا شیر اس میں گر پڑا اچانک ایک آدمی بھی اس گڑھے میں گر پڑا، اس کے پیچھے دوسرا، تیسرا حتی کہ چار آدمی گر پڑے (اس گڑھے میں موجود شیر نے ان سب کو زخمی کر دیا، یہ دیکھ کر ایک آدمی نے جلدی سے نیزہ پکڑا اور شیر کو دے مارا، چنانچہ شیر ہلاک ہو گیا اور وہ چاروں آدمی بھی اپنے اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دنیا سے چل بسے)۔ مقتولین کے اولیاء اسلحہ نکال کر جنگ کے لئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے آ گئے، اتنی دیر میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ آ پہنچے اور کہنے لگے کیا تم چار آدمیوں کے بدلے دو سو آدمیوں کو قتل کرنا چاہتے ہو؟ میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اگر تم اس پر راضی ہو گئے تو سمجھو کہ فیصلہ ہو گیا، فیصلہ یہ ہے کہ جو شخص پہلے گر کر گڑھے میں شیر کے ہاتھوں زخمی ہوا، اس کے ورثاء کو چوتھائی دیت دے دو اور چوتھے کو مکمل دیت دے دو، دوسرے کو تہائی اور تیسرے کو نصف دیت دے دو، ان لوگوں نے یہ فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا (کیونکہ ان کی سمجھ میں ہی نہیں آیا) چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اتنی دیر میں ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ! حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمارے درمیان یہ فیصلہ فرمایا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کو نافذ کر دیا۔

کفار کی قبروں کو مٹا دینے کا بیان

1076 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ اَبِی الْهَيَّاجِ قَالَ قَالَ لِی عَلِیٌّ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِاَبِی الْهَيَّاجِ اَبْعَثُكَ عَلٰى مَا بَعَثَنِیْ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَنْ لَا تَدَعَ قَبْرًا مُشْرِفًا اِلَّا سَوَّيْتَهُ وَلَا تِمْثَالًا اِلَّا طَمَسْتَهُ" تحفة 10083 معتلی 6221

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق "ابوالھیاج" کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں، جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی انسان کی اطاعت نہ کرنے کا بیان

1077 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا طَاعَةَ لِبَشَرٍ فِیْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ" تحفة 10168 معتلی 6459

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی انسان کی اطاعت جائز نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المغازي (4085) صحيح مسلم - الإمارة (1840) صحيح مسلم - الإمارة (1840) سنن النسائي - البيعة (4205) سنن أبي داؤد - الجهاد (2625) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

کان کٹے جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان

1078 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جُرَیَّ بْنَ كُلَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضَبِ الْاُذُنِ وَالْقَرْنِ قَالَ فَسَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ مَا الْعَضَبُ فَقَالَ النِّصْفُ فَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ تحفة 10031 معتلی 6170

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائی - الضحایا (4372) سنن النسائی - الضحایا (4373) سنن النسائی - الضحایا (4374) سنن النسائی - الضحایا (4375) سنن النسائی - الضحایا (4376) سنن النسائی - الضحایا (4377) سنن أبی داؤد - الضحایا (2804) سنن أبی داؤد - الضحایا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمی - الأضاحی (1951) سنن الدارمی - الأضاحی (1952)

شقاوت وسعادت کے لکھ دیئے جانے کا بیان

1079 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا مَعَ جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ يَنْكُتُ بِهَا ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ فَقَالَ "مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً" فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَمْكُثُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى السَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشِّقْوَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى الشِّقْوَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "بَلِ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشِّقْوَةِ فَإِنَّهُ يُيَسَّرُ لِعَمَلِ الشِّقْوَةِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يُيَسَّرُ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ" ثُمَّ قَرَأَ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى) إِلَى قَوْلِهِ (فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى) تحفة 10167 معتلی 6458،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہم لوگ کسی جنازے کے ساتھ بقیع میں تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور بیٹھ گئے، ہم بھی ان کے گرد بیٹھ گئے، آپ کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کرید رہے تھے، تھوڑی دیر بعد سر اٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانہ خواہ جنت ہو یا جہنم اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے اور یہ لکھا جا چکا ہے کہ وہ شقی ہے یا سعید؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر ہم اپنی کتاب پر بھروسہ کر کے عمل کو چھوڑ نہ دیں؟ کیونکہ جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر لے گا اور جو اہل شقاوت میں سے ہوگا وہ شقاوت پالے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کئے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی۔۔۔ اسباب پیدا کر دیں گے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - الجنائز (1296) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4661) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4663) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4664) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4665) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4666) صحيح البخاری - الأدب (5863) صحيح البخاری - القدر (6231) صحيح البخاری - التوحيد (7113) صحيح مسلم - القدر (2647) صحيح مسلم - القدر (2647) سنن الترمذی - القدر (2136) سنن الترمذی - تفسير القرآن (3344) سنن أبی داؤد - السنة (4694) سنن ابن ماجه - المقدمة (78) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82)

1080 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا مَعَ جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ○ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ○ تحفة10167 معتلی6458

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

یوم عاشوراء کا روزہ رکھنے کا بیان

1081ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَيَأْمُرُ بِهِ○ معتلی6468 مجمع3/185

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے اور دوسروں کو بھی اس کا ترغیبی حکم دیتے تھے۔

جھوٹا خواب بیان کرنے کی مذمت کا بیان

1082ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ كَذَبَ عَلَى عَيْنَيْهِ كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَقْدًا بَيْنَ طَرَفَيْ شَعِيرَةٍ○" تحفة10172 معتلی6454،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلّف بنایا جائے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الرؤيا (2281) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمی - الرؤيا 2145)

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

1083ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو بَحْرٍ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ الْبَصْرِيُّ وَحَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ قَالُوا حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِي حَصِينٍ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَاسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَنَّ ابْنَتَهُ كَانَتْ عِنْدِي فَاَمَرْتُ رَجُلاً فَسَاَلَهُ فَقَالَ "مِنْهُ الْوُضُوءُ" تحفة10178 معتلی6465،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص وضو کرلیا کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

نماز کے لئے تحلیل وتحریم کا بیان

1084 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ الْوُضُوءُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ" تحفة10265 معتلی6394

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کی کنجی طہارت ہے، نماز میں حلال چیزوں کو حرام کرنے والی چیز تکبیر تحریمہ ہے اور انہیں حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (3) سنن أبي داؤد - الطهارة (61) سنن أبي داؤد - الصلاة (618) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (275) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/129) سنن الدارمي - الطهارة 687)

ارتفاع شمس تک نماز عصر پڑھنے کا بیان

1085 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الاَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَّا اَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ۝" تحفة10310 معتلی 6431

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھو، ہاں! اگر سورج صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہو تو جائز ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا پر خوش ہونے کا بیان

1086ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ وَحَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ اَبُو مَعْمَرٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ قَالُوْا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيْدَ الاَصَمُّ قَالَ اَبُو مَعْمَرٍ مَوْلَى قُرَيْشٍ قَالَ اَخْبَرَنِى السُّدِّيُّ وَقَالَ زَحْمَوَيْهِ فِى حَدِيْثِهِ قَالَ سَمِعْتُ السُّدِّيَّ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ اَبُو طَالِبٍ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ قَدْ مَاتَ قَالَ "اذْهَبْ فَوَارِهِ وَلَا تُحْدِثْ مِنْ اَمْرِهِ شَيْئًا حَتّٰى تَاْتِيَنِىْ ۝" فَوَارَيْتُهُ ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَقَالَ "اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ وَلَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتّٰى تَاْتِيَنِىْ ۝" فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَدَعَا لِىْ بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِىْ بِهِنَّ حُمْرُ النَّعَمِ وَسُوْدُهَا ۝ وَقَالَ ابْنُ بَكَّارٍ فِىْ حَدِيْثِهِ قَالَ السُّدِّيُّ وَكَانَ عَلِيٌّ اِذَا غَسَّلَ مَيِّتًا اغْتَسَلَ ۝ {1/130} معتلی 6464

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب خواجہ ابوطالب کی وفات ہوگئی تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا بوڑھا چچا مر گیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دو اور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا کام نہ کرنا، چنانچہ جب میں انہیں کسی گڑھے میں اتار کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آیا تو مجھ سے فرمایا کہ جا کر غسل کرو اور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا کام نہ کرنا، چنانچہ میں غسل کر کے بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اتنی دعائیں دیں کہ مجھے ان کے بدلے سرخ یا سیاہ اونٹ ملنے پر اتنی خوشی نہ ہوتی، راوی بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جب بھی کسی میت کو غسل دیا تو خود بھی غسل کر لیا۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الجنائز (2006) سنن أبي داؤد - الجنائز (3214) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/130)

جھوٹی بات کو حدیث کہنے پر وعید کا بیان

1087ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ" معتلی 6457،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ تیار کر لینا چاہیے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذي - العلم (2660) سنن الترمذي - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83)

ارتفاع شمس تک نماز عصر پڑھنے کا بیان

1088 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا اَنْ تُصَلُّوا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ" قَالَ سُفْيَانُ فَمَا اَدْرِي بِمَكَّةَ يَعْنِي اَوْ بِغَيْرِهَا معتلی 6277

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھو، ہاں! اگر سورج صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہو تو جائز ہے۔

ریشمی لباس عورتوں میں تقسیم کر دینے کا بیان

1089 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِي عَوْنٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ اُكَيْدِرَ دُومَةَ اَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً اَوْ ثَوْبَ حَرِيرٍ قَالَ فَاَعْطَانِيهِ وَقَالَ "شَقِّقْهُ خُمُراً بَيْنَ النِّسْوَةِ" تحفة 10329 معتلی 6451،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دومۃ الجندل، جو شام اور مدینہ کے درمیان ایک علاقہ ہے کے بادشاہ "اکیدر" نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ریشمی جوڑا بطور ہدیہ کے بھیجا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے عطاء کر کے فرمایا کہ اس کے دوپٹے بنا کر عورتوں میں تقسیم کر دو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - اللباس

(5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة 5169)سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة (5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة 5267)سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

خلیفہ مقرر نہ کرنے کا بیان

1090 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَبُعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ لَتُخْضَبَنَّ هٰذِهِ مِنْ هٰذَا فَمَا يَنْتَظِرُ بِي الْأَشْقَى قَالُوا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَخْبِرْنَا بِهِ نُبِيرُ عِتْرَتَهُ۝ قَالَ إِذَنْ تَاللّٰهِ تَقْتُلُونَ بِي غَيْرَ قَاتِلِي۝ قَالُوا فَاسْتَخْلِفْ عَلَيْنَا۝ قَالَ لَا وَلٰكِنْ أَتْرُكُكُمْ إِلَى مَا تَرَكَكُمْ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝ قَالُوا فَمَا تَقُولُ لِرَبِّكَ إِذَا أَتَيْتَهُ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً إِذَا لَقِيتَهُ قَالَ أَقُولُ اللّٰهُمَّ تَرَكْتَنِي فِيهِمْ مَا بَدَا لَكَ ثُمَّ قَبَضْتَنِي إِلَيْكَ وَأَنْتَ فِيهِمْ فَإِنْ شِئْتَ أَصْلَحْتَهُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَفْسَدْتَهُمْ۝

معتلی 6305 مجمع 9/137

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سبع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ داڑھی اس سر کے خون سے رنگین ہو کر رہے گی، وہ شقی جو مجھے قتل کرے گا نجانے کس چیز کا انتظار کر رہا ہے؟ لوگوں نے کہا امیر المومنین! ہمیں اس کا نام پتہ بتایئے، ہم اس کی نسل تک مٹا دیں گے، فرمایا واللہ اس طرح تو تم میرے قاتل کے علاوہ کسی اور کو قتل کر دو گے، لوگوں نے عرض کیا کہ پھر ہم پر اپنا نائب ہی مقرر کر دیجئے، فرمایا نہیں، میں تمہیں اسی کیفیت پر چھوڑ کر جاؤں گا جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا تھا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ پھر آپ جب اپنے رب سے ملیں گے تو اسے کیا جواب دیں گے (کہ آپ نے کسے خلیفہ مقرر کیا؟) فرمایا میں عرض کروں گا کہ اے اللہ! جب تک آپ کی مشیت ہوئی، آپ نے مجھے ان میں چھوڑے

رکھا، پھر آپ نے مجھے اپنے پاس بلالیا تب بھی آپ ان میں موجود تھے، اب اگر آپ چاہیں تو ان میں اصلاح رکھیں اور اگر آپ چاہیں تو ان میں پھوٹ ڈال دیں۔

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

1091 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ عَمَّارٌ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ "ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَباً بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ" تحفة10300 معتلى 6417

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا، اتنی دیر میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آمدید اس شخص کو جو پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - المناقب (3798) سنن ابن ماجه - المقدمة (146)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/130)

حدیث بیان کرنے میں تقویٰ اختیار کرنے کا بیان

1092ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْيَا وَالَّذِي هُوَ أَهْدَى وَالَّذِي هُوَ أَتْقَى○

تحفة10109 معتلى 6255

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

1093ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ○ تحفة 10177 معتلى 6463

ل

گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

1094ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْدَى وَالَّذِي هُوَ أَتْقَى

وَالَّذِي هُوَ اَهْيَا ٥ تحفة 10177 معتلی 6463،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

روضہ خاخ کا بیان

1095ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا مَرْثَدٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ "انْطَلِقُوا حَتّٰى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ ٥" كَذَا قَالَ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ "خَاخٍ ٥" وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ "رَوْضَةَ كَذَا وَكَذَا ٥" وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَحَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ مِثْلَهُ قَالَ "رَوْضَةَ خَاخٍ ٥" تحفة 10169 معتلی 6462

ترجمہ: حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے خط سے متعلق یہ روایت مختلف رواۃ بیان کرتے ہیں جو اس جگہ کا نام کبھی روضہ خاخ بتاتے ہیں، بعض صرف خاخ بتاتے ہیں اور بعض روضہ کذا و کذا کہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2845) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2494) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3305) سنن أبي داؤد - الجهاد (2650) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/130)

شراب کی حد اسی کوڑے ہونے کا بیان

1096 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ اَبِي حَصِينٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ مَا كُنْتُ لِأُقِيمَ عَلَى رَجُلٍ حَدًّا فَيَمُوتَ فَاَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْهُ اِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ فَلَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ ٥ وَزَادَ سُفْيَانُ وَذٰلِكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ ٥ {1/131} تحفة 10254 معتلی 6377،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص پر بھی میں نے کوئی شرعی سزا نافذ کی ہو، اس کے متعلق مجھے اپنے دل میں کوئی کھٹک محسوس نہیں ہوتی، سوائے شرابی کے کہ اگر اس کی سزا اسی کوڑے جاری کرنے کے بعد کوئی شخص مر جائے تو میں اس کی دیت ادا کرتا ہوں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کوئی حد مقرر نہیں فرمائی (کہ چالیس کوڑے مارے جائیں یا اسی)۔

تخريج الحديث: صحيح البخاري - الحدود (6396) صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) سنن أبي داؤد - الحدود (4486) سنن ابن ماجه - الحدود (2569) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/130)

مشرکین کے لئے دعائے بخشش نہ مانگنے کا بیان

1097 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً يَسْتَغْفِرُ لاَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقُلْتُ تَسْتَغْفِرُ لاَبَوَيْكَ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقَالَ اَلَيْسَ قَدِ اسْتَغْفَرَ اِبْرَاهِيمُ لاَبِيهِ وَهُوَ مُشْرِكٌ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ (مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا اَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ) اِلَى آخِرِ الآيَتَيْنِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لاَبِيهِ اِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا اِيَّاهُ)ؐ تحفة 10181 معتلى 6448

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو اپنے مشرک والدین کے دعاء مغفرت کرتے ہوئے سنا تو میں نے کہا کہ کیا تم اپنے مشرک والدین کے لئے دعاء مغفرت کرر ہے ہو؟ اس نے کہا کہ کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے مشرک چچا کے لئے دعاء مغفرت نہیں کرتے تھے؟ میں نے یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ پیغمبر اور اہل ایمان کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکین کے لئے دعاء مغفرت کریں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - تفسير القرآن (3101) سنن النسائي - الجنائز (2036)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/131

قرب قیامت فتنہ خوارج کی علامات کا بیان

1098 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰه حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَلاَنْ اَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَكْذِبَ عَلَيْهِ وَاِذَا حَدَّثْتُكُمْ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَاِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ اَحْدَاثُ الاَسْنَانِ سُفَهَاءُ - وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَسْفَاهُ - الاَحْلاَمِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لاَ يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ - قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ لاَ يُجَاوِزُ اِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ - يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَاِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَاِنَّ فِي قَتْلِهِمْ اَجْراً لِمَنْ قَتَلَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِؐ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَاِذَا لَقِيتَهُمْ فَاقْتُلْهُمْ فَاِنَّ قَتْلَهُمْ اَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِؐ" تحفة 10121 معتلى 6260

ترجمہ: حضرت سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا جب میں تم سے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گرجانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور جب کسی اور کے حوالے سے کوئی بات کروں تو میں جنگجو آدمی ہوں اور جنگ تو نام ہی تدابیر اور چال کا ہے۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے قریب ایسی اقوام نکلیں گی جن کی عمر تھوڑی ہوگی اور عقل کے اعتبار سے وہ بیوقوف ہوں گے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں کریں گے، لیکن ایمان ان کے گلے سے آگے نہیں جائے گا، تم انہیں جہاں بھی پاؤ قتل کردو کیونکہ ان کا قتل کرنا قیامت کے دن باعث ثواب ہوگا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - المناقب(3415) صحيح مسلم - الزكاة(1066)صحيح مسلم - الزكاة(1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066)صحيح مسلم - الزكاة(1066) سنن أبي داؤد - السنة(4767)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/126)

بارش کو ستاروں کی جانب منسوب کرنے کا بیان

1099ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِى بُكَيْرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ (وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ) قَالَ "شُكْرَكُمْ" (اَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ) قَالَ "تَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا" تحفة10173 معتلى 6460.

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کریم میں یہ جو فرمایا گیا ہے کہ تم نے اپنا حصہ یہ بنا رکھا ہے کہ تم تکذیب کرتے رہو، اس کا مطلب یہ ہے کہ تم یہ کہتے ہو فلاں فلاں ستارے کے طلوع و غروب سے بارش ہوئی ہے۔

تخريج الحديث: سنن الترمذي - تفسير القرآن(3295)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/131)

جھوٹا خواب بیان کرنے کی مذمت کا بیان

1100ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ - قَالَ أُرَاهُ رَفَعَهُ - قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِى حُلْمِهِ كُلِّفَ عَقْدَ شَعِيرَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" تحفة10172 معتلى 6454

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - الرؤيا (2281)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمي - الرؤيا 2145)

1101ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُقْرِی الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِي الرُّؤْيَا مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ" تحفة10172 معتلی6456،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالینا چاہئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الرؤيا (2281)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمي - الرؤيا 2145)

روایت حاطب بن ابی بلتعہ کا بیان

1102 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ وَأَبَا مَرْثَدٍ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ "انْطَلِقُوا حَتَّى تَبْلُغُوا رَوْضَةَ حَاجٍ - كَذَا قَالَ أَبُو عَوَانَةَ - فَإِنَّ فِيهَا امْرَأَةً مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ" وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ تحفة10169 معتلی6462،

ترجمہ: حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے خط والی روایت اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الجهاد والسير (2845) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2494) سنن الترمذی - تفسير القرآن (3305)

سنن أبي داؤد - الجهاد (2650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/131)

اخیافی بھائی کے وارث ہونے کا بیان

1103 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنْتُمْ تَقْرَءُونَ (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ) وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ تحفة 10043 معتلی6177،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ میت کے قرض کی ادائیگی اجراء نفاذ وصیت سے پہلے ہوگی جبکہ قرآن میں وصیت کا ذکر قرض سے پہلے ہے اور یہ کہ اخیافی بھائی تو وارث ہوں گے لیکن علاتی بھائی وارث نہ ہوں گے۔ فائدہ: ماں شریک بھائی کو اخیافی اور باپ شریک بھائی کو علاتی کہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الفرائض (2094) سنن الترمذى - الفرائض (2095) سنن ابن ماجه - الوصايا (2715) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/131) سنن الدارمي - الفرائض 2984)

تقویٰ اختیار کرنے کا بیان

1104ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ اَهْيَا وَالَّذِي هُوَ اَهْدَى وَالَّذِي هُوَ اَتْقَى○ تحفة 10177 معتلى 6463،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

غاسل کے غسل کرنے کا بیان

1105 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا مَاتَ اَبُو طَالِبٍ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ قَدْ مَاتَ○

فَقَالَ "انْطَلِقْ فَوَارِهِ وَلَا تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتّٰى تَأْتِيَنِي○" قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَوَارَيْتُهُ فَاَمَرَنِي فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ دَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا اُحِبُّ اَنَّ لِي بِهِنَّ مَا عَرُضَ مِنْ شَيْءٍ○ تحفة 10287 معتلى 6406،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب خواجہ ابوطالب کا انتقال ہو گیا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ کا بوڑھا اور گمراہ چچا مر گیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا کر اسے کسی گڑھے میں چھپا دو اور میرے پاس آنے سے پہلے کسی سے کوئی بات نہ کرنا، چنانچہ میں گیا اور اسے ایک گڑھے میں چھپا دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ نے اس کے بعد مجھے غسل کرنے کا حکم دیا اور مجھے اتنی دعائیں دیں کہ ان کے مقابلے میں کسی وسیع و عریض چیز کی میری نگاہوں میں کوئی حیثیت نہیں۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الجنائز (2006) سنن أبي داؤد - الجنائز (3214) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/131)

جنازے کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

1106 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْجَنَازَةِ فَقُمْنَا ثُمَّ جَلَسَ فَجَلَسْنَا۔ تحفة10276 معتلي6399،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے جنازہ دیکھ کر کھڑے ہو جاتے تھے تو ہم بھی کھڑے ہو جاتے تھے پھر بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہنے لگے تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) سنن الترمذي - الجنائز (1044) سنن النسائي - الجنائز (1923) سنن النسائي - الجنائز (1999) سنن النسائي - الجنائز (2000) سنن أبي داؤد - الجنائز (3175) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1544)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/131)موطأ مالك - الجنائز 549)

نافرمانی میں اطاعت نہ کرنے کا بیان

1107ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔" {1/132} تحفة10168 معتلي6459،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی انسان کی اطاعت جائز نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المغازي (4085) صحيح مسلم - الإمارة (1840) صحيح مسلم - الإمارة (1840) سنن النسائي - البيعة (4205) سنن أبي داؤد - الجهاد (2625)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

محرمات رضاعیہ کو محرمات نسبیہ پر قیاس کرنے کا بیان

1108 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى اَجْمَلِ فَتَاةٍ فِي قُرَيْشٍ قَالَ "وَمَنْ هِيَ۔" قُلْتُ ابْنَةُ حَمْزَةَ۔ قَالَ "اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهَا ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ۝ تحفة101201011 8 معتلى 6257،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا آپ کو قریش کی ایک خوبصورت ترین دوشیزہ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا وہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی، فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور اللہ تعالیٰ نے رضاعت کی وجہ سے بھی وہ تمام رشتے حرام قرار دیئے ہیں جونسب کی وجہ سے حرام قرار دیئے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/126)

گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان

1109 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَكِنْ هَاتُوا رُبُعَ الْعُشُورِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَماً دِرْهَماً۝" تحفة 10055 معتلى 6178

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الزكاة (620) سنن النسائي - الزكاة (2477) سنن النسائي - الزكاة (2478) سنن أبي داؤد - الزكاة (1572) سنن أبي داؤد - الزكاة (1574) سنن ابن ماجه - الزكاة (1790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/132) سنن الدارمي - الزكاة (1629)

سونے کی انگوٹھی پہننے سے ممانعت کا بیان

1110 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ وَكِيعٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُنَيْنٍ وَقَالَ عُثْمَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنِ الْمُعَصْفَرِ وَالتَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ۝ تحفة10179 معتلى 6297

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے "میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں" سونے

کی انگوٹھی اور عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے سے منع کیا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس 1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داود - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان

1111ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لِي اَرَاكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ "عِنْدَكَ شَيْءٌ" قُلْتُ ابْنَةُ حَمْزَةَ قَالَ "هِيَ ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ" تحفة 10171 معتلي 6455

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! فرمایا کہ وہ تو میری رضاعی بھتیجی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/126)

قربانی کی کھالوں کو صدقہ کر دینے کا بیان

1112 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ عَنْ

مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَحَرَ الْبُدْنَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَتَصَدَّقَ بِلُحُوْمِهَا وَجُلُوْدِهَا وَجِلَالِهَا۔ تحفة 10219 معتلی 6328،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اونٹ ذبح کیے تو مجھے حکم دیا کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردوں اور گوشت بھی تقسیم کردوں۔ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1621) صحيح البخاري - الحج (1629) صحيح البخاري - الحج (1630) صحيح البخاري - الحج (1631) صحيح البخاري - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمي - المناسك 1940)

1113 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ زَادَ سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا اُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا عَلٰى جِزَارَتِهَا شَيْئًا۔ تحفة 10219 معتلی 6328،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اونٹ ذبح کیے تو مجھے حکم دیا کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردوں اور گوشت بھی تقسیم کردوں۔ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

سرخ زین پوشی کی ممانعت کا بیان

1114ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْجِعَةِ۔ تحفة 10304 معتلی 6422،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش اور جو کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078)

صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) سنن الترمذی - الصلاة (264) سنن الترمذی - اللباس (1725) سنن الترمذی - اللباس (1737) سنن الترمذی - اللباس (1786) سنن الترمذی - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171)سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5185) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

رمضان المبارک کے آخری عشرے میں عبادت کے لئے کمر باندھ لینے کا بیان

1115ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَيْقَظَ أَهْلَهُ وَرَفَعَ الْمِئْزَرَ قِيلَ لِأَبِي بَكْرٍ مَا رَفَعَ الْمِئْزَرَ قَالَ اعْتَزَلَ النِّسَاءَ ○ تحفة 10307 معتلی 6423،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل خانہ کو بھی جگاتے اور تہبند کس لیتے، کسی نے راوی سے پوچھا کہ تہبند کس لینے سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ ازواج مطہرات سے جدا رہتے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصوم (795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/132)

1116ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ وَإِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ ○ تحفة 10307 معتلی 6423،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات کو جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

1117ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي يُوسُفُ الصَّفَّارُ مَوْلَى بَنِي أُمَيَّةَ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْأَوَاخِرُ شَدَّ الْمِئْزَرَ وَأَيْقَظَ نِسَائَهُ۔ قَالَ ابْنُ وَكِيعٍ رَفَعَ الْمِئْزَرَ۔ تحفة 10307 معتلى 6423،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ اپنے اہل خانہ کو بھی جگاتے اور تہبند کس لیتے۔

قربانی کے جانوروں میں عیوب کا مشاہدہ کر لینے کا بیان

1118ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ فَصَاعِدًا۔ معتلى 6424،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ قربانی کے جانوروں کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں کہ کہیں ان میں کوئی عیب تو نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الأضاحي (1498) سنن الترمذی - الأضاحي (1503) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/132) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

شیخین کی خلافت کے برحق ہونے کا بیان

1119 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ قَيْسٍ الْخَارِفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَبَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتْنَةٌ فَهُوَ مَا شَاءَ اللّٰهُ۔ معتلى 6382 مجمع 9/54،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے، دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں امتحانات نے گھیر لیا، اب اللہ جو چاہے گا وہ ہوگا۔

گھوڑیوں پر گدھوں کی جفتی کی ممانعت کا بیان

1120 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ سَالِمٍ

بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُنْزِيَ حِمَاراً عَلَى فَرَسٍ○
تحفة10102 معتلی 6244،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گھوڑوں پر گدھوں کو کدوانے سے (جفتی کروانے سے) منع فرمایا ہے۔

حضرت خدیجہ ومریم رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان

1121 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ وَخَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ○" تحفة10161 معتلی 6293،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین عورت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور بہترین عورت حضرت مریم بنت عمران ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - أحاديث الأنبياء (3249) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2430) سنن الترمذی - المناقب (3877)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

اہل سعادت کے لئے نیک اعمال بجالانے کی آسانی کا بیان

1122 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا جُلُوساً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ○ أُرَاهُ قَالَ - بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ - قَالَ فَنَكَتَ فِي الاَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ "مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ○" قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ○" ثُمَّ قَرَاَ (فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى) اِلَى قَوْلِهِ (فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى)○
{1/133} تحفة10167 معتلی 6458،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہم لوگ کسی جنازے کے ساتھ بقیع میں تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور بیٹھ گئے، ہم بھی ان کے گرد بیٹھ گئے، آپ کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کرید رہے تھے، تھوڑی دیر بعد سر اٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانہ خواہ جنت ہو یا جہنم اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے اور یہ لکھا جا چکا ہے کہ وہ شقی ہے یا سعید؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر ہم اپنی کتاب پر بھروسہ کر کے عمل کو چھوڑ نہ دیں؟ کیونکہ جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کرلے گا اور جو اہل شقاوت میں سے ہوگا وہ شقاوت

پائے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کئے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی۔۔۔ اسباب پیدا کر دیں گے۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - الجنائز (1296) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4661) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4663) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4664) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4665) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4666) صحیح البخاری - الأدب (5863) صحیح البخاری - القدر (6231) صحیح البخاری - التوحید (7113) صحیح مسلم - القدر (2647) صحیح مسلم - القدر (2647) سنن الترمذی - القدر (2136) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3344) سنن أبی داؤد - السنة (4694) سنن ابن ماجه - المقدمة (78) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/82)

آخری عشرے کی طاق راتوں میں شب قدر کو تلاش کرنے کا بیان

1123ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اطْلُبُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَإِنْ غُلِبْتُمْ فَلَا تُغْلَبُوا عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي۔" تحفة 10307 معتلی 6425 مجمع 3/174،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، اگر پورے عشرے میں نہ کر سکو تو آخری سات راتوں میں اس کی تلاش سے مغلوب نہ ہو جانا۔

ایمان کی صفات کا بیان

1124 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَنْ يُؤْمِنَ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَأَنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ وَيُؤْمِنُ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ۔" تحفة 10089 معتلی 6488،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لے آئے، اللہ پر ایمان لے آئے اور یہ کہ اس نے مجھے برحق نبی کریم بنا کر بھیجا ہے، مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر ایمان لائے اور اچھی بری تقدیر پر ایمان رکھے۔

تخریج الحدیث:
سنن الترمذی - القدر (2145) سنن ابن ماجه - المقدمة (81) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/133)

ریشم پہننے سے ممانعت کا بیان

1125ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ۔ تحفة 10304 معتلى 6422،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171)سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5185) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داود - اللباس (4043) سنن أبي داود - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کا بیان

1126ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَيَرْفَعُ الْمِئْزَرَ۔ تحفة 10307 معتلى 6423،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے

اہل خانہ کو بھی جگاتے اور تہبند کس لیتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصوم (795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/133)

1127ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ وَإِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ○ تحفة 10307 معتلى 6423

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

بالوں کی مینڈیوں کا بیان

1128ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ قَالَ كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ فَدَعَا ابْناً لَهُ يُقَالُ لَهُ عُثْمَانُ لَهُ ذُؤَابَةٌ○ معتلى 6429،

ترجمہ: حضرت ھبیرہ بن یریم بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، انہوں نے اپنے ایک بیٹے کو بلایا جس کا نام عثمان تھا اس کے بالوں کی مینڈھیاں بنی ہوئی تھیں۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے فاتح خیبر ہونے کا بیان

1129 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ أَبِي يَسْمُرُ مَعَ عَلِيٍّ فَكَانَ عَلِيٌّ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشِّتَاءِ وَثِيَابَ الشِّتَاءِ فِي الصَّيْفِ فَقِيلَ لَهُ لَوْ سَأَلْتَهُ عَنْ هَذَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيَّ وَأَنَا أَرْمَدُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَمِدٌ○ فَتَفَلَ فِي عَيْنِي وَقَالَ "اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ○" فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْداً بَعْدُ○ قَالَ وَقَالَ "لَأَبْعَثَنَّ رَجُلاً يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَيُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَيْسَ بِفَرَّارٍ○" قَالَ فَتَشَرَّفَ لَهَا النَّاسُ○ قَالَ فَبَعَثَ عَلِيًّا○ تحفة 10213 معتلى 6337،

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی بیان کرتے ہیں کہ میرے والد صاحب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کے وقت مختلف امور پر بات چیت کیا کرتے تھے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی عجیب عادت تھی کہ وہ سردی کے موسم میں گرمی کے کپڑے اور گرمی کے موسم میں سردی کے کپڑے پہن لیا کرتے تھے، کسی نے میرے والد صاحب سے کہا کہ اگر آپ اس چیز کے متعلق حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھیں تو شاید وہ جواب دے دیں؟ چنانچہ والد صاحب کے سوال کرنے پر حضرت علی

المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دفعہ غزوہ خیبر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس ایک قاصد بھیجا، مجھے آشوب چشم کی بیماری لاحق تھی، اس لئے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے تو آشوب چشم ہوا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر میری آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! اس کی گرمی سردی دور فرما، اس دن سے آج تک مجھے کبھی گرمی اور سردی کا احساس ہی نہیں ہوا۔ اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تھا کہ میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور خود اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں محبوب ہوگا، وہ بھاگنے والا نہ ہوگا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اس مقصد کے لئے اپنے آپ کو نمایاں کرنے لگے، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جھنڈا مجھے عنایت فرما دیا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - المقدمة (117) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/133)

مردوں اور عورتوں کے اختلاط سے ممانعت کا بیان

1130ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبُو السَّرِيِّ هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الأَوْدِيُّ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ فِي حَدِيثِهِ أَمَا تَغَارُونَ أَنْ يَخْرُجَ نِسَاؤُكُمْ ۝ وَقَالَ هَنَّادٌ فِي حَدِيثِهِ أَلَا تَسْتَحْيُونَ أَوْ تَغَارُونَ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ نِسَاءَكُمْ يَخْرُجْنَ فِي الأَسْوَاقِ يُزَاحِمْنَ الْعُلُوجَ ۝ معتلی 127856428،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا تمہیں شرم یا غیرت نہیں آتی کہ تمہاری عورتیں گھروں سے باہر نکلیں، مجھے پتہ چلا ہے کہ تمہاری عورتیں بازاروں میں نکل کر طاقتور لوگوں کے رش میں گھس جاتی ہیں۔

موزوں پر مسح کی مدت کا بیان

1131 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ سَلْ عَنْ ذَلِكَ عَلِيًّا فَإِنَّهُ كَانَ يَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ ۝ قِيلَ لِمُحَمَّدٍ كَانَ يَرْفَعُهُ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ يَرَى أَنَّهُ مَرْفُوعٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ يَهَابُهُ ۝ تحفة 10126 معتلی 6264،

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم

کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة 714)

نوحہ کرنے سے ممانعت کا بیان

1132 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَعَنَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُتَوَشِّمَةَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ قُلْتُ إِلَّا مِنْ دَاءٍ قَالَ نَعَمْ وَالْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَقَالَ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ يَقُلْ لَعَنَ فَقُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ الْهَمْدَانِيُّ تحفة10036 معتلی6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے سود خور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - النكاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

غسل جنابت میں احتیاط کا بیان

1133ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ بْنِ عِمْرَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَهَذَا لَفْظُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ" قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعْرِي كَمَا تَرَوْنَ تحفة10090 معتلی6230،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ت کی حالت میں غسل کرتے ہوئے ایک بال کے برابر بھی جگہ خالی چھوڑ دے جہاں پانی نہ پہنچا ہو، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ جہنم میں ایسا ایسا معاملہ کریں گے، بس اسی وقت سے میں نے اپنے بالوں کے ساتھ دشمنی پال لی۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (249) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (599) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/101) سنن الدارمي - الطهارة 751)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اعضاء کا بیان

1134 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ عُمَيْرٍ قَالَ شَرِيكٌ قُلْتُ لَهُ عَمَّنْ يَا أَبَا عُمَيْرٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ قَالَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْهَامَةِ مُشْرَبًا حُمْرَةً شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ اللِّحْيَةِ طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ يَمْشِي فِي صَبَبٍ يَتَكَفَّأُ فِي الْمِشْيَةِ لَا قَصِيرٌ وَلَا طَوِيلٌ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝ معتلی 6169

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک بڑا، رنگ سرخی مائل سفید اور داڑھی گھنی تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی سی دھاری تھی، سر کے بال گھنے اور ہلکے گھنگھریالے تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے قد کے، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3637) سنن الترمذي - المناقب (3638) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/127)

جنبی کے لئے قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان

1135 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا۝ تحفة 10186 معتلی 6308،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں مستقل قرآن پڑھاتے رہتے تھے الا یہ جنبی ہو جاتے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (146) سنن النسائي - الطهارة (265) سنن النسائي - الطهارة (266) سنن أبي داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/134)

میثرہ اور قسیہ کے مفہوم کا بیان

1136 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ جَالِساً مَعَ أَبِي فَجَاءَ عَلِيٌّ فَقَامَ عَلَيْنَا فَسَلَّمَ ثُمَّ أَمَرَ أَبَا مُوسَى بِأُمُورٍ مِنْ أُمُورِ النَّاسِ قَالَ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "سَلِ اللَّهَ الْهُدَى وَأَنْتَ تَعْنِي بِذَلِكَ هِدَايَةَ الطَّرِيقِ وَاسْأَلِ اللَّهَ السَّدَادَ وَأَنْتَ تَعْنِي بِذَلِكَ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ" وَنَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْعَلَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ أَوْ هَذِهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى قَالَ فَكَانَ قَائِماً فَمَا أَدْرِي فِي أَيَّتِهِمَا قَالَ وَنَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِيثَرَةِ وَعَنِ الْقَسِّيَّةِ قُلْنَا لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَيُّ شَيْءٍ الْمِيثَرَةُ قَالَ شَيْءٌ كَانَ يَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَى رِحَالِهِنَّ قَالَ قُلْنَا وَمَا الْقَسِّيَّةُ قَالَ ثِيَابٌ تَأْتِينَا مِنْ قِبَلِ الشَّامِ مُضَلَّعَةٌ فِيهَا أَمْثَالُ الْأُتْرُجِّ قَالَ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَلَمَّا رَأَيْتُ السَّبَنِيَّ عَرَفْتُ أَنَّهَا هِيَ تحفة 10318 10319 معتلی 6443،

ترجمہ: حضرت ابوبردہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپنے والد کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، انہوں نے آ کر ہمیں سلام کیا اور میرے والد صاحب کو لوگوں کا کوئی معاملہ سپرد فرمایا اور فرمانے لگے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اللہ سے ہدایت کی دعاء مانگا کرو اور ہدایت سے ہدایت الطریق مراد لے لیا کرو اور اللہ سے درستگی کی دعاء کیا کرو اور آپ اس سے تیر کی درستگی مراد لے لیا کرو۔ نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے شہادت یا درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے اس لئے انگلیوں کے اشارہ میں صحیح طور پر سمجھ نہ سکا، پھر انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سرخ دھاری دار اور ریشمی کپڑوں سے منع فرمایا ہے، ہم نے پوچھا امیر المؤمنین! "میثرہ" (یہ لفظ حدیث میں استعمال ہوا ہے) سے کیا مراد ہے؟ یہ کیا چیز ہوتی ہے؟ فرمایا عورتیں اپنے شوہروں کی سواری کے کجاوے پر رکھنے کے لئے ایک چیز بناتی تھیں (جسے زین پوش کہا جاتا ہے) اس سے وہ مراد ہے، پھر ہم نے پوچھا کہ "قسیہ" سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا شام کے وہ کپڑے جن میں "اترج" جیسے نقش ونگار بنے ہوتے تھے، ابوبردہ کہتے ہیں کہ جب میں نے کتان کے بنے ہوئے کپڑے دیکھے تو میں سمجھ گیا کہ یہ وہی ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - اللباس (1786) سنن النسائی - الزینة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/109)

وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1137ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مَيْسَرَةَ وَزَاذَانَ قَالَا شَرِبَ عَلِيٌّ قَائِماً ثُمَّ قَالَ إِنْ اَشْرَبْ قَائِماً فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِماً وَإِنْ اَشْرَبْ جَالِساً فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ جَالِساً۔ معتلی 6231 ل 6403 مجمع 5/79،

ترجمہ: حضرت میسرہ رحمہ اللہ اور زاذان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا اور فرمایا اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کیا ہے اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأشربة (5292) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/134)

موزوں پر مسح کی مدت کا بیان

1138 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْماً وَلَيْلَةً۔ تحفة 10126 معتلی 6264،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لئے تین دن اور تین رات اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات مسح کی اجازت دی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة 714)

جنگ میں تدبیر اختیار کرنے کا بیان

1139 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَلَاَنْ اَقَعَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْاَرْضِ اَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ اَنْ اَقُولَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ وَلٰكِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ۔ معتلی 6435،

ترجمہ: حضرت ابوحنیفہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا جب میں تم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گر جانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور جنگ تو نام ہی تدبیر اور چال کا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة 1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4767) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/126)

وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1140ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ شَرِبَ قَائِماً فَنَظَرَ النَّاسُ فَاَنْكَرُوا ذٰلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ عَلِيٌّ مَا تَنْظُرُونَ إِنْ اَشْرَبْ قَائِماً فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِماً وَإِنْ اَشْرَبْ قَاعِداً فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَاعِداً ۝ معتلى 6231،

ترجمہ: حضرت زاذان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا، لوگ ان کی طرف تعجب سے دیکھنے لگے، انہوں نے فرمایا مجھے کیوں گھور گھور کر دیکھ رہے ہو؟ اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کیا ہے اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

حجام کو مزدوری دینے کا بیان

1141ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ اَخْبَرَنِي وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ ۝ تحفة10284 معتلى 6402،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم مبارک کی رگ سے زائد خون نکلوایا اور یہ کام کرنے والے کو "جسے حجام کہا جاتا تھا" اس کی مزدوری دے دی۔

تخريج الحديث: سنن ابن ماجه - التجارات (2163) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/134)

1142ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَنِي فَاَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ اَجْرَهُ۔ تحفة10284 معتلی6402

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم مبارک کی رگ سے زائد خون نکلوایا اور یہ کام کرنے والے کو" جسے حجام کہا جاتا تھا" اس کی مزدوری دے دی۔

اہل ایمان اوران کی اولاد کے جنت میں ہونے کا بیان

1143ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَاَلَتْ خَدِيجَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَلَدَيْنِ مَاتَا لَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هُمَا فِي النَّارِ۔" قَالَ فَلَمَّا رَاَى الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهَا قَالَ "لَوْ رَاَيْتِ مَكَانَهُمَا لَاَبْغَضْتِهِمَا۔" قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَوَلَدِي مِنْكَ قَالَ "فِي الْجَنَّةِ۔" قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ وَاَوْلَادَهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمُشْرِكِينَ وَاَوْلَادَهُمْ فِي النَّارِ۔"

ثُمَّ قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّاتِهِمْ)۔ {1/135} معتلی6232 مجمع7/217،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے ان دو بچوں کے متعلق پوچھا جو زمانہ جاہلیت میں فوت ہو گئے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ وہ دونوں جہنم میں ہیں، پھر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے چہرے پر اس کے ناخوشگوار اثرات دیکھے تو فرمایا کہ اگر تم ان دونوں کا ٹھکانہ دیکھ لیتیں تو تمہیں بھی ان سے نفرت ہو جاتی۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! پھر میرے ان بچوں کا کیا ہو گا جو آپ سے ہوئے ہیں؟ فرمایا وہ جنت میں ہیں، پھر فرمایا کہ مومنین اور ان کی اولاد جنت میں ہو گی اور مشرکین اور ان کی اولاد جہنم میں ہو گی، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اس ایمان لانے میں ان کی اولاد نے بھی ان کی پیروی کی، ہم انہیں ان کی اولاد سے ملا دیں گے۔

نماز رہ جائے تو اس کی قضاء کرنے کا بیان

1144 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَاعِداً يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَلَى

فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ فَقَالَ "شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللّٰهُ بُطُونَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا" تحفة10315 معتلی6438،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خندق کے کنارے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاري - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

طریقہ وضو کا بیان

1145 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ خَيْرٍ قَالَ جَلَسَ عَلِيٌّ بَعْدَمَا صَلَّى الْفَجْرَ فِي الرَّحَبَةِ ثُمَّ قَالَ لِغُلَامِهِ ائْتِنِي بِطَهُورٍ فَأَتَاهُ الْغُلَامُ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ - قَالَ عَبْدُ خَيْرٍ - وَنَحْنُ جُلُوسٌ نَنْظُرُ إِلَيْهِ فَأَخَذَ بِيَمِينِهِ الْإِنَاءَ فَأَكْفَأَهُ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى الْإِنَاءَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ غَسَلَ كَفَّيْهِ فَعَلَهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ عَبْدُ خَيْرٍ كُلُّ ذٰلِكَ لَا يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَى الْمِرْفَقِ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَى الْمِرْفَقِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ حَتّٰى غَمَرَهَا الْمَاءُ ثُمَّ رَفَعَهَا بِمَا حَمَلَتْ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ مَسَحَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا مَرَّةً ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ عَلَى قَدَمِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فَغَرَفَ بِكَفِّهِ فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ هٰذَا طُهُورُ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهٰذَا طُهُورُهُ تحفة10203 معتلی6344

ترجمہ: حضرت عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فجر کی نماز پڑھ کر "رحبہ" کے پاس بیٹھ گئے، پھر اپنے غلام سے وضو کا پانی لانے کے لئے فرمایا: وہ ایک برتن لایا جس میں پانی تھا اور ایک طشت، انہوں نے دائیں ہاتھ سے برتن پکڑا اور بائیں ہاتھ پر پانی انڈیلنے لگے، پھر دونوں ہتھیلیوں کو دھویا (پھر دائیں ہاتھ سے اسی طرح کیا) تین دفعہ اس طرح کرنے کے بعد داہنا ہاتھ برتن میں داخل کر کے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کی، تین دفعہ اس طرح کرنے کے بعد داہنا ہاتھ برتن میں داخل کر کے تین دفعہ چہرہ دھویا، پھر تین دفعہ داہنا ہاتھ کہنی سمیت دھویا، پھر بایاں ہاتھ تین دفعہ کہنی سمیت دھویا، پھر داہنا ہاتھ برتن میں اچھی طرح ڈبو کر باہر نکالا اور اس پر جو پانی لگ گیا تھا بائیں ہاتھ پر مل کر دونوں ہاتھوں سے ایک دفعہ سر کا مسح کیا، پھر دائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں پر تین دفعہ پانی بہایا اور بائیں ہاتھ سے اسے مل کر دھویا، پھر بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں پر تین دفعہ پانی بہایا اور بائیں ہاتھ سے اسے مل کر دھویا تین دفعہ اسی طرح کیا، پھر داہنا ہاتھ برتن میں ڈال کر چلو بھر پانی نکالا اور اسے پی کر فرمایا یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو، جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دیکھنا چاہتا ہے تو وہ یہی ہے۔

تخریج الحدیث:

- سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - لطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

نماز قضاء ہو جانے کا بیان

1146 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَسَّانَ الاَعْرَجِ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "اللّٰهُمَّ امْلأْ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَاراً كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ"

تحفة 10232 معتلي 6359

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاري - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة

(473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور فاقہ کی حالت کا بیان

1147 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ جُعْتُ مَرَّةً بِالْمَدِينَةِ جُوعاً شَدِيداً فَخَرَجْتُ أَطْلُبُ الْعَمَلَ فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ فَإِذَا أَنَا بِامْرَأَةٍ قَدْ جَمَعَتْ مَدَراً فَظَنَنْتُهَا تُرِيدُ بَلَّهُ فَأَتَيْتُهَا فَقَاطَعْتُهَا كُلَّ ذَنُوبٍ عَلَى تَمْرَةٍ فَمَدَدْتُ سِتَّةَ عَشَرَ ذَنُوباً حَتَّى مَجَلَتْ يَدَايَ ثُمَّ أَتَيْتُ الْمَاءَ فَأَصَبْتُ مِنْهُ ثُمَّ أَتَيْتُهَا فَقُلْتُ بِكَفِّي هَكَذَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَبَسَطَ إِسْمَاعِيلُ يَدَيْهِ وَجَمَعَهُمَا فَعَدَّتْ لِي سِتَّ عَشْرَةَ تَمْرَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَكَلَ مَعِي مِنْهَا معتلى 6385 مجمع 4/97

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ بھوک کی شدت سے تنگ آ کر میں اپنے گھر سے نکلا میں ایک عورت کے پاس سے گذرا، جس نے کچھ گارا اکٹھا کر رکھا تھا، میں سمجھ گیا کہ یہ اسے پانی سے تربتر کرنا چاہتی ہے، میں نے اس کے پاس آ کر اس سے یہ معاہدہ کیا کہ ایک ڈول کھینچنے کے بدلے تم مجھے ایک کھجور دو گی، چنانچہ میں نے سولہ ڈول کھینچے یہاں تک کہ میرے ہاتھ تھک گئے پھر میں نے پانی کے پاس آ کر پانی پیا، اس کے بعد اس عورت کے پاس آ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا دیا اور اس نے گن کر سولہ کھجوریں میرے ہاتھ پر رکھ دیں میں وہ کھجوریں لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور انہیں یہ سارا واقعہ بتایا اور کچھ کھجوریں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھلا دیں اور کچھ خود کھا لیں۔

مزدوری سے ایک صاع کم کرنے کا بیان

1148ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ الطُّهَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِلْحَجَّامِ حِينَ فَرَغَ "كَمْ خَرَاجُكَ" قَالَ صَاعَانِ فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعاً وَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْتُهُ صَاعاً تحفة 10284 معتلى 6402

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی لگوائے، فراغت کے بعد سینگی لگانے والے سے اس کی مزدوری پوچھی، اس نے دو صاع بتائے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ایک صاع کم کر دیا اور مجھے ایک صاع اس کے حوالے کرنے کا حکم دیا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2163)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/135)

غلاموں اور باندیوں پر حد جاری کرنے کا بیان

1149ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ خَادِماً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَرَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ أُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَوَجَدْتُهَا لَمْ تَجِفَّ مِنْ دَمِهَا فَأَتَيْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ "إِذَا جَفَّتْ مِنْ دَمِهَا فَأَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ أَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ" وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ۔ تحفة10283 معتلى 6401،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک خادمہ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہوگیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر حد جاری کرنے کا حکم دیا، میں نے دیکھا کہ اس کا تو خون ہی بند نہیں ہو رہا، میں نے آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ذکر کی، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اس کا خون بند ہو جائے تب اس پر حد جاری کر دینا، یاد رکھو! اپنے غلاموں اور باندیوں پر بھی حد جاری کیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذي - الحدود (1441) سنن أبي داؤد - الحدود (4473)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/135)

1150ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمَةٍ لَهُ فَجَرَتْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ۔ {1/136} تحفة10283 معتلى 6401

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حدیث کے ہوتے ہوئے کسی کی بات کو ترجیح نہ دینے کا بیان

1151 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَعُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَأَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيٌّ أَهَلَّ بِهِمَا فَقَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ مَعاً۔ فَقَالَ عُثْمَانُ تَرَانِي أَنْهَى النَّاسَ عَنْهُ وَأَنْتَ تَفْعَلُهُ قَالَ لَمْ أَكُنْ أَدَعُ سُنَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ۔ تحفة10274 معتلى 6398

ترجمہ: مروان بن حکم بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مکہ اور مدینہ کے درمیان حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی

المرتضی رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود تھا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج تمتع یعنی حج اور عمرہ کو ایک ہی سفر میں جمع کرنے سے منع فرماتے تھے، یہ دیکھ کر حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے دونوں کا احرام باندھ لیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ کیا آپ کے علم میں نہیں ہے کہ میں نے اس کی ممانعت کا حکم جاری کر دیا ہے اور آپ پھر بھی اس طرح کر رہے ہیں؟ فرمایا لیکن کسی کی بات کے آگے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو نہیں چھوڑ سکتا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاري - الحج (1488) صحیح البخاري - الحج (1494) صحیح مسلم - الحج (1223) صحیح مسلم - الحج (1223) سنن النسائي - مناسك الحج (2722) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/136) سنن الدارمي - المناسك (1923)

وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1152 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَإِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ جَمِيعاً عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مَيْسَرَةَ رَأَيْتُ عَلِيًّا شَرِبَ قَائِماً فَقُلْتُ تَشْرَبُ وَأَنْتَ قَائِمٌ قَالَ إِنْ أَشْرَبْ قَائِماً فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِماً وَإِنْ أَشْرَبْ قَاعِداً فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَاعِداً معتلی 6403

ترجمہ: حضرت میسرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے دیکھا کہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ کھڑے ہو کر پانی پی رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کیا ہے اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاري - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

بستر پر لیٹے ہوئے تسبیحات پڑھنے کا بیان

1153 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى مِنْ أَثَرِ الرَّحَى فِي يَدِهَا وَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيَتْ عَائِشَةَ فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ إِلَيْهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَلَى

مَكَانِكُمَا۝ " فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ "اَلَا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا اَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا اَنْ تُكَبِّرَا اللّٰهَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ۝ تحفة10210 معتلی6329

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ آٹا پیس پیس کر ہاتھوں میں نشان پڑ گئے ہیں، اس دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہیں سے کچھ قیدی آئے، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پتہ چلا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خادم کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ ملے، تو وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بتا کر واپس آ گئیں۔

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آنے کی اطلاع دی، چنانچہ رات کو جب ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، ہم نے کھڑا ہونا چاہا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی جگہ رہو، یہ کہہ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس بیٹھ گئے، حتیٰ کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی اور فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - فرض الخمس(2945) صحيح البخاري - النفقات(5046) صحيح البخاري - الدعوات(5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار(2727) سنن الترمذي - الدعوات(3408) سنن الترمذي - الدعوات(3409) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء(2988) سنن أبي داؤد - الأدب(5062)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/80) سنن الدارمي - الاستئذان2685)

اجرائے حد کا بیان

1154ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَاَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو وَكِيعٍ الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ وَقَالَ اَبُو الرَّبِيعِ فِي حَدِيثِهِ عَنْ مَيْسَرَةَ اَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ اَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اَمَةٍ لَهُ سَوْدَاءَ زَنَتْ لِاَجْلِدَهَا الْحَدَّ - قَالَ - فَوَجَدْتُهَا فِي دِمَائِهَا فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لِي "إِذَا تَعَالَتْ مِنْ نِفَاسِهَا فَاجْلِدْهَا خَمْسِينَ۝ " وَقَالَ اَبُو الرَّبِيعِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ فَاَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "إِذَا جَفَّتْ مِنْ دِمَائِهَا فَحُدَّهَا۝ " ثُمَّ قَالَ "اَقِيمُوا الْحُدُودَ۝ " تحفة10283 معتلی6401،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سیاہ فام خادمہ سے بدکاری کا گناہ

سرزد ہو گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر حد جاری کرنے کا حکم دیا، میں نے دیکھا کہ اس کا تو خون ہی بند نہیں ہو رہا، میں نے آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ذکر کی، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اس کا خون بند ہو جائے تب اس پر حد جاری کر دینا، یاد رکھو! اپنے غلاموں اور باندیوں پر بھی حد جاری کیا کرو۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذی - الحدود (1441) سنن أبي داؤد - الحدود (4473) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/135)

حالت سفر میں نمازوں کو قریب الوقت میں ادا کرنے کا بیان

1155ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَسِيرُ حَتّٰى اِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَاَظْلَمَ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ عَلٰى اَثَرِهَا ثُمَّ يَقُولُ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ○ تحفة 10250 معتلی 6373،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ (جب سفر پر روانہ ہوتے تو) چلتے رہتے تھے یہاں تک کہ جب سورج غروب ہو جاتا اور اندھیرا چھا جاتا تو وہ اتر کر مغرب کی نماز اس کے آخر وقت میں ادا کرتے اور اس کے فوراً بعد ہی عشاء کی نماز اس کے اول وقت میں ادا کر لیتے اور فرماتے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1156 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي لَيْلٰى اَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُمْ اَنَّ فَاطِمَةَ شَكَتْ اِلٰى اَبِيهَا مَا تَلْقٰى مِنْ يَدَيْهَا مِنَ الرَّحٰى○ فَذَكَرَ مَعْنٰى حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ○ تحفة 10210 معتلی 6329

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کا بیان

1157 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيَّ قَالَ اَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ تَبْعَثُنِي وَاَنَا رَجُلٌ حَدِيثُ السِّنِّ وَلَيْسَ لِي عِلْمٌ بِكَثِيرٍ مِنَ الْقَضَاءِ قَالَ فَضَرَبَ صَدْرِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ "اذْهَبْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ○" قَالَ فَمَا اَعْيَانِي قَضَاءٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ○ تحفة 10113 معتلی 6251،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں اس

وقت نوخیز تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نوعمر ہوں اور مجھے فیصلہ کرنے کا قطعاً کوئی علم نہیں ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مار کر فرمایا اللہ تمہاری زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں مجھے کوئی شک نہیں ہوا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/136)

حج تمتع کا بیان

1158 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اجْتَمَعَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ بِعُسْفَانَ فَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ أَوِ الْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ مَا تُرِيدُ إِلَى أَمْرٍ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ عُثْمَانُ دَعْنَا مِنْكَ○ تحفة10114 معتلی6258،

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مقام عسفان میں اکٹھے ہو گئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع سے روکتے تھے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کام کو کیا ہو، اس سے روکنے میں آپ کا کیا مقصد ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ مسئلہ رہنے ہی دیجئے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1488) صحيح البخاري - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن النسائي - مناسك الحج (2722)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/136)،سنن الدارمي - المناسك (1923)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

1159 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادٍ يَقُولُ قَالَ عَلِيٌّ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنَّ يَوْمَ أُحُدٍ جَعَلَ يَقُولُ "ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي○" {1/137} تحفة10190 معتلی6311،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کے لئے سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا غزوہ احد کے دن آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرما

رہے تھے کہ سعد تیر پھینکو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2749) صحیح مسلم - فضائل الصحابة (2411) سنن الترمذی - الأدب (2828) سنن الترمذی - الأدب (2829) سنن الترمذی - المناقب (3753) سنن الترمذی - المناقب (3755) سنن ابن ماجه - المقدمة (129) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/124)

کھانے پینے والے بچے کے پیشاب کو دھونے کا بیان

1160ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي ○ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَمُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ وَقَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ فِي حَدِيثِهِ ابْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "بَوْلُ الْغُلَامِ الرَّضِيعِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ ○" قَالَ قَتَادَةُ وَهَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ فَإِذَا طَعِمَا غُسِلَا جَمِيعًا ○ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو خَيْثَمَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ قَتَادَةَ ○ تحفة 10131 معتلی 6441

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنا بھی کافی ہے اور بچی کا پیشاب جس چیز پر لگ جائے اسے دھویا جائے گا، قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ حکم اس وقت تک ہے جب انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہو اور جب وہ کھانا پینا شروع کر دیں تو دونوں کا پیشاب جس چیز کو لگ جائے اسے دھونا ہی پڑے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الجمعة (610) سنن أبی داؤد - الطهارة (377) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (525) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/137)

1161 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّضِيعِ "يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ ○" قَالَ قَتَادَةُ وَهَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ فَإِذَا طَعِمَا غُسِلَا جَمِيعًا ○ تحفة 10131 معتلی 6441

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیر خوار بچے کے متعلق ارشاد فرمایا

بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنا بھی کافی ہے اور بچی کا پیشاب جس چیز پر لگ جائے اسے دھویا جائے گا، قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ حکم اس وقت تک ہے جب انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہو اور جب وہ کھانا پینا شروع کر دیں تو دونوں کا پیشاب جس چیز کو لگ جائے اسے دھونا ہی پڑے گا۔

نماز قضاء ہو جانے پر افسوس کا بیان

1162 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ "شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللهُ قُبُورَهُمْ نَاراً وَبُيُوتَهُمْ - أَوْ بُطُونَهُمْ" شَكَّ شُعْبَةُ فِي الْبُيُوتِ وَالْبُطُونِ۔ تحفة10232 معتلی6359

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن(4259) صحيح البخاري - الدعوات(6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة(627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة(627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة(627) سنن الترمذي - تفسير القرآن(2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داود - الصلاة(409) سنن ابن ماجه - الصلاة(684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/113) سنن الدارمي - الصلاة1232)

1163 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ "شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ - أَوْ بُطُونَهُمْ - نَاراً" شَكَّ فِي الْبُيُوتِ وَالْبُطُونِ فَأَمَّا الْقُبُورُ فَلَيْسَ فِيهِ شَكٌّ۔ تحفة 10232 معتلی6359

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

وتر کو رات کے مختلف حصوں میں پڑھنے کا بیان

1164 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِهِ۞ تحفة10145 معتلى6270

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھایا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/137)

رمضان المبارک کے آخری عشرے میں شب بیدار رہنے کا بیان

1165 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ ۞ تحفة10307 معتلى6423

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصوم (795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/133)

ریشمی کپڑے کو خواتین میں تقسیم کر دینے کا بیان

1166 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ حُلَّةٌ مِنْ حَرِيرٍ فَكَسَانِيهَا۞ قَالَ عَلِيٌّ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَسْتُ أَرْضَى لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي۞" قَالَ فَأَمَرَنِي فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي خُمُرًا بَيْنَ فَاطِمَةَ وَعَمَّتِهِ۞ تحفة10308 معتلى6426

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں اسے پہن کر باہر نکلا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز میں اپنے لئے ناپسند سمجھتا ہوں، تمہارے لئے بھی اسے پسند نہیں کر سکتا، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر میں نے اسے اپنی عورتوں یعنی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور اس کی پھوپھی میں تقسیم کر دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071)

صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة 5169)سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة (5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة 5267)سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

ترکہ میں دراہم ودنانیر چھوڑ کر جانے کا بیان

1167ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُتَيْبَةُ وَهُوَ الضَّرِيرُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَصْرَمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَرَكَ دِينَارًا وَدِرْهَمًا فَقَالَ "كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ"

معتلى 6167 مجمع 10/240،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہو گیا، کسی شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! انہوں نے ترکہ میں ایک دینار اور ایک درہم چھوڑے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جہنم کے دو انگارے ہیں جن سے داغا جائے گا تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود پڑھ لو۔

1168ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ نَحْوَهُ معتلى 6167

گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

نصف یا زیادہ کان کٹے جانور کی قربانی نہ ہونے کا بیان

1169 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جُرَيَّ بْنَ كُلَيْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ قَالَ قَتَادَةُ فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ قُلْتُ مَا عَضَبُ الْأُذُنِ فَقَالَ إِذَا

كَانَ النِّصْفَ اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ○ تحفة10031 معتلی6170،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نصف یا اس سے زیادہ سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن النسائي - الضحايا (4377) سنن ابي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

1170 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِاَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ○ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ نَعَمِ الْعَضَبُ النِّصْفُ اَوْ اَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ○ تحفة10031 معتلی6170،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نصف یا اس سے زیادہ سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن النسائي - الضحايا (4377) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

1171 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَوْ نَهَانِيْ عَنِ الْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيِّ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ○ {1/138} تحفة10304 معتلی6422

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الهبة وفضلها والتحریض علیها(2472) صحیح البخاری - النفقات(5051) صحیح البخاری - اللباس (5502) صحیح مسلم - اللباس والزینة(2071) صحیح مسلم - اللباس والزینة(2071) صحیح مسلم - اللباس والزینة 2071)صحیح مسلم - اللباس والزینة(2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة(2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة(2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة(2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة(2078) سنن الترمذی - الصلاة(264) سنن الترمذی - اللباس(1725) سنن الترمذی - اللباس(1737) سنن الترمذی - اللباس(1786) سنن الترمذی - الأدب(2808) سنن النسائی - التطبیق(1040) سنن النسائی - التطبیق(1041) سنن النسائی - التطبیق(1042) سنن النسائی - التطبیق(1043) سنن النسائی - التطبیق(1044) سنن النسائی - التطبیق(1118) سنن النسائی - الزینة(5166) سنن النسائی - الزینة(5167) سنن النسائی - الزینة(5168) سنن النسائی - الزینة(5169) سنن النسائی - الزینة(5170) سنن النسائی - الزینة 5171)سنن النسائی - الزینة (5172) سنن النسائی - الزینة(5173) سنن النسائی - الزینة(5175) سنن النسائی - الزینة(5176) سنن النسائی - الزینة (5177) سنن النسائی - الزینة(5178) سنن النسائی - الزینة(5179) سنن النسائی - الزینة(5180) سنن النسائی - الزینة (5181) سنن النسائی - الزینة(5183) سنن النسائی - الزینة(5184) سنن النسائی - الزینة(5185) سنن النسائی - الزینة (5267) سنن النسائی - الزینة(5268) سنن النسائی - الزینة(5270) سنن النسائی - الزینة(5271) سنن النسائی - الزینة (5272) سنن النسائی - الزینة(5298) سنن النسائی - الزینة(5318) سنن أبی داؤد - اللباس(4043) سنن أبی داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس(3596) سنن ابن ماجه - اللباس(3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/94)موطأ مالک - النداء للصلاة177)

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

1172 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ عَمَّارًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "الطَّيِّبُ الْمُطَيَّبُ ائْذَنْ لَهُ" تحفة10300 معتلی 6417

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا، اتنی دیر میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آمدید اس شخص کو جو پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب(3798) سنن ابن ماجه - المقدمة(146)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/123)

غزوہ بدر میں مقداد بن اسود کے پاس سواری ہونے کا بیان

1173 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ مُضَرِّبٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا لَيْلَةَ بَدْرٍ وَمَا مِنَّا إِنْسَانٌ إِلَّا

نَائِمٌ إِلَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي إِلَى شَجَرَةٍ وَيَدْعُو حَتَّى أَصْبَحَ وَمَا كَانَ مِنَّا فَارِسٌ يَوْمَ بَدْرٍ غَيْرَ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ۝ تحفة10061 معتلي6192،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے موقع پر ہم نے دیکھا ہے کہ ہمارے درمیان ہر شخص سو جاتا تھا، سوائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جو ایک درخت کے نیچے نماز پڑھتے جاتے تھے اور روتے جاتے تھے یہاں تک کہ صبح ہو گئی اور غزوہ بدر کے دن حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے علاوہ ہم میں کوئی گھڑ سوار نہ تھا۔

جو کی نبیذ سے ممانعت کا بیان

1174 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ جَاءَ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ حَدِّثْنِي مَا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَهَانِي عَنِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْجِعَةِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ - أَوْ قَالَ حَلْقَةِ الذَّهَبِ - وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ - قَالَ - وَأُهْدِيَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَكَسَانِيهَا فَخَرَجْتُ فِيهَا فَأَخَذَهَا فَأَعْطَاهَا فَاطِمَةَ أَوْ عَمَّتَهُ۝ إِسْمَاعِيلُ يَقُولُ ذَلِكَ۝ تحفة10260 معتلي6384،

ترجمہ: حضرت مالک بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں زید بن صوحان آ گئے اور سلام کر کے کہنے لگے امیر المومنین! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چیزوں سے آپ لوگوں کو روکا تھا ہمیں بھی ان سے روکیے، انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کدو کی تونبی، سبز مٹکے، لکڑی کے برتن، لکڑی کو کھود کر بنائے گئے برتن کو استعمال کرنے اور جو کی نبیذ سے منع فرمایا (کیونکہ ان میں شراب کشید کی جاتی تھی) نیز ریشم، سرخ زین پوش، خالص ریشم اور سونے کے حلقوں سے منع فرمایا۔ پھر فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ریشمی جوڑا عنایت فرمایا: میں وہ پہن کر باہر نکلا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا یا ان کی پھوپھی کو بھجوا دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - الأشربة (5272) صحيح البخاري - اللباس (5502) صحيح مسلم - الأشربة (1994) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي -

الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة (5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5185) سنن النسائي - الزينة (5210) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - الأشربة (3697) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642) سنن ابن ماجه - اللباس (3648) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/138) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

1175 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِی حَدَّثَنَاهُ يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ جَاءَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ۝ تحفة10260 معتلی 6384

گذشتہ حدیث ایک اور سند سے بھی مروی ہے۔

حدث سے نماز کے ٹوٹ جانے کا بیان

1176ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ حُصَيْنٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ عَلَى الْمِنْبَرِ اَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِلَّا الْحَدَثُ۝" لَا اَسْتَحْيِيكُمْ مِمَّا لَا يَسْتَحْيِي مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْحَدَثُ اَنْ يَفْسُوَ اَوْ يَضْرِطَ۝ معتلی 6209 مجمع 1/243،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے منبر پر لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا لوگو! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز "حدث" کے علاوہ کسی اور چیز سے نہیں ٹوٹتی اور میں تم سے اس چیز کو بیان کرنے میں شرم نہیں کروں گا جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرم محسوس نہیں فرمائی، حدث کا مطلب یہ ہے کہ آدمی کی ہوا نکل جائے۔

ترکہ میں درہم و دینار چھوڑ کر جانے کا بیان

1177ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ اَبُو عَبَّادٍ الذَّارِعُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُتَيْبَةُ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ وَتَرَكَ دِينَاراً وَدِرْهَماً فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَرَكَ دِينَاراً وَدِرْهَماً فَقَالَ "كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ۝" معتلی 6167 مجمع 10/240

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہو گیا، کسی شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! انہوں نے ترکہ میں ایک دینار اور ایک درہم چھوڑے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جہنم کے دو انگارے ہیں جن سے داغا جائے گا تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود پڑھ لو۔

مریض کے پاس بیٹھنے کے ثواب کا بیان

1178ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ - يَعْنِي ابْنَ اَبِي الْحُسَامِ - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ عَادَ مَرِيضاً مَشَى فِي خِرَافِ الْجَنَّةِ فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ اسْتَنْقَعَ فِي الرَّحْمَةِ فَإِذَا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ" ۝
معتلی 6486،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مریض کی عیادت کے لئے جاتا ہے گویا وہ جنت کے باغات میں چلتا ہے، جب وہ بیمار کے پاس بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت کے سمندر میں غوطے کھاتا ہے اور جب وہاں سے واپس روانہ ہوتا ہے تو اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیئے جاتے ہیں جو اس دن اس کے لئے بخشش کی دعاء مانگتے رہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الجنائز (969) سنن أبي داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1442) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/138)

جنازے کی تعظیم کے لئے قیام کا بیان

1179 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي جَنَازَةٍ فَقُمْنَا وَرَاَيْتُهُ قَعَدَ فَقَعَدْنَا ۝ تحفة 10276 معتلی 6399

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے جنازہ دیکھ کر کھڑے ہو جاتے تھے تو ہم بھی کھڑے ہو جاتے تھے پھر بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی بیٹھے رہنے لگے تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) سنن الترمذی - الجنائز

(1044) سنن النسائي - الجنائز (1923) سنن النسائي - الجنائز 1999) سنن النسائي - الجنائز (2000) سنن أبي داؤد - الجنائز (3175) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1544) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/138) موطأ مالك - الجنائز 549)

سبابہ و وسطی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

1180 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ" قَالَ وَنَهَى - أَوْ نَهَانِي - عَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ وَعَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ أَوِ الْوُسْطَى۔ تحفة 10318 معتلي 6443،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعاء پڑھا کرو اے اللہ میں تجھ سے ہدایت اور سداد کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت کا لفظ بولتے وقت راستے کی رہنمائی کو ذہن میں رکھا کرو اور سداد کا لفظ بولتے وقت تیر کی درستگی کو ذہن میں رکھا کرو نیز حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم، سرخ زین پوش اور سبابہ یا وسطی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - اللباس (1786) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5185) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3642) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

رضاعت سے ثبوت حرمت کا بیان

1181 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ ذَكَرْتُ ابْنَةَ حَمْزَةَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ" معتلى 6452،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کا تذکرہ کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/126)

تصویروں کو نیست ونابود کرنے کا بیان

1182ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو شِهَابٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِي الْمُوَرِّعِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ "مَنْ يَأْتِي الْمَدِينَةَ فَلَا يَدَعُ قَبْراً اِلَّا سَوَّاهُ وَلَا صُورَةً اِلَّا طَلَخَهَا وَلَا وَثَناً اِلَّا كَسَرَهُ" قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ اَنَا ثُمَّ هَابَ اَهْلَ الْمَدِينَةِ فَجَلَسَ قَالَ عَلِيٌّ فَانْطَلَقْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ اَدَعْ بِالْمَدِينَةِ قَبْراً اِلَّا سَوَّيْتُهُ وَلَا صُورَةً اِلَّا طَلَخْتُهَا وَلَا وَثَناً اِلَّا كَسَرْتُهُ قَالَ فَقَالَ "مَنْ عَادَ فَصَنَعَ شَيْئاً مِنْ ذٰلِكَ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ يَا عَلِيُّ لَا تَكُونَنَّ فَتَّاناً - اَوْ قَالَ مُخْتَالاً - وَلَا تَاجِراً اِلَّا تَاجِرَ الْخَيْرِ فَاِنَّ اُولٰئِكَ هُمُ الْمَسْبُوقُونَ فِي الْعَمَلِ" معتلى 6474

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم لوگ ایک جنازے میں شریک تھے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون شخص مدینہ منورہ جائے گا کہ وہاں جا کر کوئی بت ایسا نہ چھوڑے جسے اس نے توڑ نہ دیا ہو، کوئی قبر ایسی نہ چھوڑے جسے برابر نہ کر دیا اور کوئی تصویر ایسی نہ دیکھے جس پر گارا اور کیچڑ نہ مل دے؟ ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں یہ کام کروں گا، چنانچہ وہ آدمی روانہ ہو گیا، لیکن جب مدینہ منورہ پہنچا تو وہ اہل مدینہ سے مرعوب ہو کر واپس لوٹ آیا۔ یہ دیکھ کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں جاتا ہوں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی، چنانچہ جب وہ واپس آئے تو عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے جہاں بھی کسی نوعیت کا بت پایا اسے توڑ دیا، جو قبر بھی نظر آئی اسے برابر کر دیا اور جو تصویر بھی دکھائی دی اس پر کیچڑ ڈال دیا، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب جو شخص ان کاموں میں سے کوئی کام دوبارہ کرے گا گویا وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کردہ وحی کا انکار کرتا ہے، نیز یہ بھی

فرمایا کہ اے علی! تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والے یا شیخی خورے مت بننا، صرف خیر ہی کے تابر بننا، کیونکہ یہ وہی لوگ ہیں جن پر صرف عمل کے ذریعے ہی سبقت لے جانا ممکن ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذی - الجنائز (1049) سنن النسائی - الجنائز (2031) سنن أبی داؤد - الجنائز (3218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/139)

عورتوں کے لئے ریشم کے جواز کا بیان

1183 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي عَوْنٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا قَالَ اُهْدِيَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَبَعَثَ بِهَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَاَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ "اِنِّي لَمْ اُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا" قَالَ فَاَمَرَنِي فَاَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي۔ تحفة10329 معتلی 6451،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں اسے پہن کر باہر نکلا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غصہ میں آ گئے حتی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہیں یہ پہننے کے لئے نہیں دیا تھا، پھر مجھے حکم دیا تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاری - النفقات (5051) صحيح البخاری - اللباس (5502) صحیح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذی - الصلاة (264) سنن الترمذی - اللباس (1725) سنن الترمذی - اللباس (1737) سنن الترمذی - الأدب (2808) سنن النسائی - التطبيق (1040) سنن النسائی - التطبيق (1041) سنن النسائی - التطبيق (1042) سنن النسائی - التطبيق (1043) سنن النسائی - التطبيق (1044) سنن النسائی - التطبيق (1118) سنن النسائی - الزينة (5166) سنن النسائی - الزينة (5167) سنن النسائی - الزينة (5168) سنن النسائی - الزينة 5169)سنن النسائی - الزينة (5170) سنن النسائی - الزينة (5171) سنن النسائی - الزينة (5172) سنن النسائی - الزينة (5173) سنن النسائی - الزينة (5174) سنن النسائی - الزينة (5175) سنن النسائی - الزينة (5176) سنن النسائی - الزينة (5177) سنن النسائی - الزينة (5178) سنن النسائی - الزينة (5179) سنن النسائی - الزينة (5180) سنن النسائی - الزينة (5181) سنن النسائی - الزينة (5183) سنن النسائی - الزينة (5184) سنن النسائی - الزينة 5267)سنن النسائی - الزينة

(5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

کتے، جنبی یا تصویر والے گھر میں رحمت کے فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان

1184 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِی زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَلْمَلَائِكَةُ لَا تَدْخُلُ بَيْتاً فِيهِ صُورَةٌ وَلَا جُنُبٌ وَلَا كَلْبٌ" تحفة 10291 معتلی 6323،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی جنبی ہو، یا تصویر یا کتا ہو۔

تخريج الحديث؟

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الاستئذان (2663)

وضو سے باقی ماندہ پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1185 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ اَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ فِي الرَّحَبَةِ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ اُتِيَ بِتَوْرٍ فَاَخَذَ حَفْنَةَ مَاءٍ فَمَسَحَ يَدَيْهِ وَذِرَاعَيْهِ وَوَجْهَهُ وَرَاْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ اِنَّ نَاساً يَكْرَهُونَ اَنْ يَشْرَبُوا وَهُمْ قِيَامٌ وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ۔ تحفة 10293 معتلی 6408

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ان کے سامنے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر مسجد کے صحن میں بیٹھ گئے تاکہ لوگوں کے مسائل حل کریں، جب نماز عصر کا وقت آیا تو انہوں نے چلو بھر کر پانی لیا اور اپنے ہاتھوں، بازوؤں، چہرے، سر اور پاؤں پانی کا گیلا ہاتھ پھیرا، پھر کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ کچھ لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو ناپسند سمجھتے ہیں حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا ہے جیسے میں نے کیا ہے اور جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (117) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/139) سنن الدارمي - الطهارة (701) سنن الدارمي - الطهارة 715)

1186 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ اُتِيَ بِكُوزٍ○ تحفة 10293 معتلي 6408

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

کفار کی قبروں کو گرانے کے حکم کا بیان

1187 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ اَخْبَرَنِيْ عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَاَمَرَهُ اَنْ يُسَوِّيَ الْقُبُوْرَ○ معتلي 6474

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ انہیں مدینہ منورہ بھیجا اور تمام قبریں برابر کرنے کا حکم دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

بتوں کو نیست و نابود کرنے کا بیان

1188ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ شَيْبَانُ اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ - اَنْبَاَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلاً مِنَ الْاَنْصَارِ اَنْ يُسَوِّيَ كُلَّ قَبْرٍ وَاَنْ يَلْطَخَ كُلَّ صَنَمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اَكْرَهُ اَنْ اَدْخُلَ بُيُوتَ قَوْمِي○ قَالَ فَاَرْسَلَنِيْ فَلَمَّا جِئْتُ قَالَ "يَا عَلِيُّ لَا تَكُونَنَّ فَتَّاناً وَلَا مُخْتَالاً وَلَا تَاجِراً اِلَّا تَاجِرَ خَيْرٍ فَاِنَّ اُولَئِكَ مُسَوِّفُوْنَ اَوْ مَسْبُوْقُوْنَ فِي الْعَمَلِ"○ معتلي 6474 ل مجمع 5/173

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری آدمی کو بھیجا اور اسے حکم دیا کہ ہر قبر برابر کر دو اور ہر بت پر گارا مل دو، اس نے کہا یا رسول اللہ! میں اپنی قوم کے گھروں میں داخل نہیں ہونا چاہتا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا، جب میں واپس آیا تو فرمایا کہ تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والے یا شیخی خورے مت بنا، صرف خیر ہی کے تاجر بننا، کیونکہ یہ وہی لوگ ہیں جن پر صرف عمل کے ذریعے ہی سبقت لے جانا ممکن ہے۔

1189 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ ۞ قَالَ وَأَهْلُ الْبَصْرَةِ يُكَنُّونَهُ أَبَا مُوَرِّعٍ ۞ قَالَ وَكَانَ أَهْلُ الْكُوفَةِ يُكَنُّونَهُ بِأَبِي مُحَمَّدٍ ۞ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ ۞ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي شِهَابٍ ۞ معتلی 6474

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان

1190 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ عُرْفُطَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا أُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ بِكُوزٍ - قَالَ حَجَّاجٌ بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ قَالَ - فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ ثَلَاثًا مَعَ الِاسْتِنْشَاقِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا - قَالَ حَجَّاجٌ ثَلَاثًا ثَلَاثًا - بِيَدٍ وَاحِدَةٍ وَوَضَعَ يَدَيْهِ فِي التَّوْرِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ - قَالَ حَجَّاجٌ فَأَشَارَ بِيَدَيْهِ مِنْ مُقَدَّمِ رَأْسِهِ إِلَى مُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ۞ قَالَ وَلَا أَدْرِي أَرَدَّهَا إِلَى مُقَدَّمِ رَأْسِهِ أَمْ لَا - وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا - قَالَ حَجَّاجٌ ثَلَاثًا ثَلَاثًا - ثُمَّ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا طُهُورُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ تحفة 10203 معتلی 6344

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس کرسی لائی گئی، میں نے انہیں اس پر بیٹھے ہوئے دیکھا، پھر ایک برتن لایا گیا، انہوں نے اپنے ہاتھوں کو تین دفعہ دھویا، پھر ایک ہی پانی سے تین دفعہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک دفعہ آگے سے پیچھے کی طرف مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے پھر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے، جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دیکھنا چاہے تو وہ یہی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92)

سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داود - الطهارة (111) سنن أبي داود - الطهارة (115) سنن أبي داود - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

حبشی کی لاش کو تلاش کرنے کا بیان

1191ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا حَيْثُ قَتَلَ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ قَالَ الْتَمِسُوا لِي الْمُخْدَجَ ۝ فَطَلَبُوهُ فِي الْقَتْلَى فَقَالُوا لَيْسَ نَجِدُهُ ۝ فَقَالَ ارْجِعُوا فَالْتَمِسُوا فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ ۝ فَرَجَعُوا فَطَلَبُوهُ فَرَدَّدَ ذَلِكَ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يَحْلِفُ بِاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ ۝ فَانْطَلَقُوا فَوَجَدُوهُ تَحْتَ الْقَتْلَى فِي طِينٍ فَاسْتَخْرَجُوهُ فَجِيءَ بِهِ فَقَالَ أَبُو الْوَضِيءِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حَبَشِيٌّ عَلَيْهِ ثُدَيٌّ قَدْ طَبَقَ إِحْدَى يَدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ عَلَيْهَا شَعَرَاتٌ مِثْلُ شَعَرَاتٍ تَكُونُ عَلَى ذَنَبِ الْيَرْبُوعِ ۝ {1/140} تحفة10158 معتلى 6481

ترجمہ: حضرت ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ اہل نہروان کے ساتھ جنگ میں مشغول تھے تو میں وہاں موجود تھا، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مقتولین میں ایک ایسا آدمی تلاش کرو جس کا ہاتھ ناقص اور نامکمل ہو، لوگوں نے اسے لاشوں میں تلاش کیا لیکن وہ نہیں ملا اور لوگ کہنے لگے کہ ہمیں نہیں مل رہا، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دوبارہ جا کر تلاش کرو، بخدا! میں تم سے جھوٹ بول رہا ہوں اور نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا۔ کئی دفعہ اسی طرح ہوا اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ ہر دفعہ لوگوں کو تلاش کرنے کے لئے دوبارہ بھیجتے رہے اور ہر دفعہ قسم کھا کر یہ فرماتے رہے کہ نہ میں تم سے جھوٹ بول رہا ہوں اور نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا، آخری دفعہ جب لوگوں نے اسے تلاش کیا تو وہ انہیں مقتولین کی لاشوں کے نیچے مٹی میں پڑا ہوا مل گیا، انہوں نے اسے نکالا اور لا کر حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا میں اب بھی اسے اپنی نگاہوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں وہ ایک حبشی تھا جس کے ہاتھ پر عورت کی چھاتی جیسا نشان بنا ہوا تھا اور اس چھاتی پر اسی طرح بال تھے جیسے کسی جنگلی چوہے کی دم پر ہوتے ہیں۔

لک کے برتن کے استعمال کی ممانعت کا بیان

1192 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ ۝ تحفة10032 معتلى 6171

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تونبی اور لک سے بنے ہوئے

برتن کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث

صحیح البخاری - الأشربة (5272) صحیح مسلم - الأشربة (1994) سنن النسائی - الأشربة (5627) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/140)

تقویٰ اختیار کرنے کا بیان

1193 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ عُوداً يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ "مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ أَوْ مِنَ الْجَنَّةِ" قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ "اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى) قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي بِهِ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ فَلَمْ أُنْكِرْ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ شَيْئاً تحفة 10167 معتلی 6458

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے کے انتظار میں بیٹھے تھے (آپ کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی) جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کرید رہے تھے، تھوڑی دیر بعد سر اٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانہ خواہ جنت ہو یا جہنم اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم اسی پر بھروسہ نہ کرلیں؟ فرمایا عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کئے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجنائز (1296) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4661) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4663) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4664) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4665) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4666) صحیح البخاری - الأدب (5863) صحیح البخاری - القدر (6231) صحیح البخاری - التوحید (7113) صحیح مسلم - القدر (2647) صحیح مسلم - القدر (2647) سنن الترمذی - القدر (2136) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3344) سنن أبي داؤد - السنة (4694) سنن ابن ماجه - المقدمة (78) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82)

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

1194 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ

سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الاَسْوَدِ فَسَاَلَ عَنْ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" تحفة10264 معتلى6388،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص وضو کرلیا کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

تین قسم کے لوگوں کے مرفوع القلم ہونے کا بیان

1195 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَرَادَ اَنْ يَرْجُمَ مَجْنُونَةً فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ مَا لَكَ ذٰلِكَ - قَالَ - سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الطِّفْلِ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبْرَاَ اَوْ يَعْقِلَ" فَاَدْرَاَ عَنْهَا عُمَرُ تحفة10067 معتلى6200

ترجمہ: حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دیوانی عورت کو رجم کرنے کا ارادہ کیا تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں۔ (۱) سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہوجائے۔ (۲) بچہ، جب تک بالغ نہ ہوجائے، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی سزا معطل کردی۔ (۳) مجنون، جب تک اس کی عقل لوٹ نہ آئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الحدود (1423) سنن أبي داؤد - الحدود (4399) سنن أبي داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/116)

حد شراب میں اسی کوڑے مارنے کا بیان

1196 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنٍ قَالَ شُهِدَ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ عِنْدَ عُثْمَانَ اَنَّهُ شَرِبَ الْخَمْرَ فَكَلَّمَ عَلِيٌّ عُثْمَانَ فِيهِ فَقَالَ دُونَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَاجْلِدْهُ۔ فَقَالَ قُمْ يَا حَسَنُ۔ فَقَالَ مَا لَكَ وَلِهَذَا وَلِّ هَذَا غَيْرَكَ۔ فَقَالَ بَلْ عَجَزْتَ وَوَهَنْتَ وَضَعُفْتَ قُمْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ۔ فَجَلَدَهُ وَعَدَّ عَلِيٌّ فَلَمَّا كَمَّلَ اَرْبَعِينَ قَالَ حَسْبُكَ - اَوْ اَمْسِكْ - جَلَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِينَ وَاَبُو بَكْرٍ اَرْبَعِينَ وَكَمَّلَهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ۔ تحفة10080 معتلی6210

ترجمہ: حضرت حضین بیان کرتے ہیں کہ کوفہ سے کچھ لوگ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ولید کی شراب نوشی کے حوالے سے کچھ خبریں بتائیں، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے بھی ان سے اس حوالے سے گفتگو کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کا چچا زاد بھائی آپ کے حوالے ہے، آپ اس پر سزا جاری فرمائیے انہوں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حسن! کھڑے ہو کر اسے کوڑے مارو، انہوں نے کہا کہ آپ یہ کام نہیں کر سکتے، کسی اور کو اس کا حکم دیجئے، فرمایا اصل میں تم کمزور اور عاجز ہو گئے ہو، اس لئے عبداللہ بن جعفر! تم کھڑے ہو کر اس پر سزا جاری کرو، چنانچہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کوڑے مارتے جاتے تھے اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ گنتے جاتے تھے، جب چالیس کوڑے ہوئے تو حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بس کرو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرابی کو چالیس کوڑے مارے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی مارے تھے اور دونوں ہی سنت ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) سنن أبي داؤد - الحدود (4480) سنن أبي داؤد - الحدود (4481) سنن ابن ماجه - الحدود (2571)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/140) سنن الدارمي - الحدود (2312

کوڑے اور رجم کی سزا کے جمع ہونے کا بیان

1197 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ شُرَاحَةَ الْهَمْدَانِيَّةَ اَتَتْ عَلِيًّا فَقَالَتْ اِنِّي زَنَيْتُ۔ فَقَالَ لَعَلَّكِ غَيْرَى لَعَلَّكِ رَاَيْتِ فِي مَنَامِكِ لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ۔ وَكُلُّ ذَلِكَ تَقُولُ لَا۔ فَجَلَدَهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ تحفة

10148 معتلی 6288 مجمع 6/248،

ترجمہ: حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ شراحہ ہمدانیہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ مجھ سے بدکاری کا ارتکاب ہوگیا ہے اس لئے مجھے سزا دیجئے، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہوسکتا ہے تو نے خواب میں اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہو، شاید تجھے زبردستی اس کام پر مجبور کیا گیا ہو؟ لیکن وہ ہر بات کے جواب میں "نہیں" کہتی رہی، چنانچہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے جمعرات کے دن اسے کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اس پر حد رجم فرمائی اور فرمایا کہ میں نے کتاب اللہ کی روشنی میں اسے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اسے رجم کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/140)

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے کے ابتدائی حکم کا بیان

1198 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى اَنْ يُمْسِكَ اَحَدٌ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ۝ تحفة 10332 معتلی 6247

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأضاحي (5251) صحيح مسلم - الأضاحي (1969) صحيح مسلم - الأضاحي (1969) سنن النسائي - الضحايا (4424) سنن النسائي - الضحايا (4425)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/140)

سو سال کے بعد امت کو سہولیات ملنے کا بیان

1199ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ الْاَسَدِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَلِيٍّ فَدَخَلَ عَلَيْهِ اَبُو مَسْعُودٍ فَقَالَ لَهُ يَا فَرُّوخُ اَنْتَ الْقَائِلُ لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْاَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ۝ اَخْطَاْتَ اسْتُكَ الْحُفْرَةَ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يَاْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْاَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ حَيٌّ وَاِنَّمَا رَخَاءُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَفَرَجُهَا بَعْدَ الْمِائَةِ۝" معتلی 8846415 ل 3 مجمع 1/198،

ترجمہ: حضرت نعیم بن دجاجہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ ہی نے یہ بات فرمائی ہے کہ لوگوں پر سو سال نہیں گذریں گے کہ زمین پر کوئی آنکھ ایسی باقی نہ بچے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں یعنی سب لوگ مر جائیں گے؟ آپ سے اس میں خطا ہوئی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات فرمائی تھی وہ یہ ہے کہ آج جو لوگ زندہ ہیں سو سال گذرنے پر ان میں سے کسی کی آنکھ ایسی نہ رہے گی کہ جس کی پلکیں جھپکتی ہوں، یعنی قیامت مراد نہیں ہے، بخدا! اس امت کو سو سال کے بعد تو سہولیات ملیں گی۔

ناقص ہاتھ والے مقتول کو تلاش کرنے کا بیان

1200ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْوَضِيءِ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا حِينَ قَتَلَ اَهْلَ النَّهْرَوَانِ قَالَ الْتَمِسُوا فِي الْمَقْتَلَى۔ قَالُوا لَمْ نَجِدْهُ۔ قَالَ اطْلُبُوهُ فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ۔ حَتَّى اسْتَخْرَجُوهُ مِنْ تَحْتِ الْقَتْلَى قَالَ اَبُو الْوَضِيءِ فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ حَبَشِيٌّ اِحْدَى يَدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْاَةِ عَلَيْهَا شَعَرَاتٌ مِثْلُ ذَنَبِ الْيَرْبُوعِ۔ {1/141} تحفة10158 معتلي 6481،

ترجمہ: حضرت ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اہل نہروان کے ساتھ جنگ میں مشغول تھے تو میں وہاں موجود تھا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مقتولین میں ایک ایسا آدمی تلاش کرو جس کا ہاتھ ناقص اور نامکمل ہو، لوگوں نے اسے لاشوں میں تلاش کیا لیکن وہ نہیں ملا اور لوگ کہنے لگے کہ ہمیں نہیں مل رہا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دوبارہ جا کر تلاش کرو، بخدا! میں تم سے جھوٹ بول رہا ہوں اور نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا۔ آخری دفعہ جب لوگوں نے اسے تلاش کیا تو وہ انہیں مقتولین کی لاشوں کے نیچے مٹی میں پڑا ہوا مل گیا، انہوں نے اسے نکالا اور لا کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے گویا میں اب بھی اسے اپنی نگاہوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں، وہ ایک حبشی تھا جس کے ہاتھ پر عورت کی چھاتی جیسا نشان بنا ہوا تھا اور اس چھاتی پر اسی طرح کے بال تھے جیسے کسی جنگلی چوہے کی دم پر ہوتے ہیں۔

مقتول حبشی کی علامت بتانے کا بیان

1201ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ اَنَّ اَبَا الْوَضِيءِ عَبَّاداً حَدَّثَهُ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا عَامِدِينَ اِلَى الْكُوفَةِ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ فَلَمَّا بَلَغْنَا مَسِيرَةَ لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ مِنْ حَرُورَاءَ شَذَّ مِنَّا نَاسٌ كَثِيرٌ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِعَلِيٍّ فَقَالَ لَا يَهُولَنَّكُمْ اَمْرُهُمْ فَاِنَّهُمْ سَيَرْجِعُونَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَقَالَ اِنَّ خَلِيلِي اَخْبَرَنِي اَنَّ قَائِدَ هَؤُلَاءِ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ

عَلَى حَلَمَةِ ثَدْيِهِ شَعَرَاتٌ كَأَنَّهُنَّ ذَنَبُ الْيَرْبُوعِ فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا إِنَّا لَمْ نَجِدْهُ فَقَالَ الْتَمِسُوهُ فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ ثَلَاثًا فَقُلْنَا لَمْ نَجِدْهُ فَجَاءَ عَلِيٌّ بِنَفْسِهِ فَجَعَلَ يَقُولُ اقْلِبُوا ذَا اقْلِبُوا ذَا حَتَّى جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْكُوفَةِ فَقَالَ هُوَ ذَا قَالَ عَلِيٌّ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا يَأْتِيكُمْ أَحَدٌ يُخْبِرُكُمْ مَنْ أَبُوهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ هَذَا مَلِكٌ هَذَا مَلِكٌ يَقُولُ عَلِيٌّ ابْنُ مَنْ هُوَ تحفة 10158 معتلی 6481 ل مجمع 6/235

ترجمہ: حضرت ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ ہم کوفہ کے ارادے سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ روانہ ہوئے، جب ہم "حروراء" نامی جگہ سے دو یا تین راتوں کے فاصلے کے برابر رہ گئے تو ہم سے بہت سارے لوگ جدا ہو کر چلے گئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے ہم نے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم گھبراؤ مت، عنقریب یہ لوگ واپس لوٹ آئیں گے، اس کے بعد راوی نے مکمل حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا کہ پھر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اللہ کا شکر ادا کیا اور فرمایا کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتایا تھا کہ ان لوگوں کا قائد ایک ایسا آدمی ہوگا جس کا ہاتھ نامکمل ہوگا اور اس کے ہاتھ پر عورت کی چھاتی جیسی گھنڈی بھی ہوگی جس پر اس طرح کے بال ہوں گے جیسے جنگلی چوہے کی دم ہوتی ہے، تم مقتولین میں اس کی لاش تلاش کرو۔ لوگوں نے اس کی تلاش شروع کی لیکن نہ مل سکی، ہم نے آ کر عرض کر دیا کہ ہمیں تو اس کی لاش نہیں مل رہی، تین دفعہ اسی طرح ہوا، پھر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ خود بنفس نفیس اسے تلاش کرنے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے اس کو پلٹو، اسے پلٹو، اتنی دیر میں کوفہ کا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ یہ رہا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھ کر اللہ اکبر کا نعرہ لگایا اور فرمایا تم میں سے کسی کو یہ معلوم نہیں ہے کہ اس کا باپ کون ہے؟ لوگ کہنے لگے کہ اس کا نام مالک ہے، اس کا نام مالک ہے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کس کا بیٹا ہے؟

رجم کی سزا کے ثبوت کا بیان

1202 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِشَرَاحَةَ لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ لَعَلَّ زَوْجَكِ أَتَاكِ لَعَلَّكِ قَالَتْ لَا قَالَ فَلَمَّا وَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا جَلَدَهَا ثُمَّ رَجَمَهَا فَقِيلَ لَهُ جَلَدْتَهَا ثُمَّ رَجَمْتَهَا قَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تحفة 10148 معتلی 6288

ترجمہ: حضرت امام شعبی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ (شراحہ ہمدانیہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ مجھ سے بدکاری کا ارتکاب ہو گیا ہے اس لئے سزا دیجئے) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو سکتا ہے تجھے زبردستی اس کام پر مجبور کیا گیا ہو؟ شاید وہ تمہارا شوہر ہی ہو، لیکن وہ ہر بات کے جواب میں "نہیں" کہتی رہی، چنانچہ وضع حمل کے بعد حضرت علی

المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اسے کوڑے مارے اور اس پر حد رجم جاری فرمائی کسی شخص نے ان سے پوچھا کہ آپ نے اسے کوڑے بھی مارے اور رجم بھی کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے کتاب اللہ کی روشنی میں اسے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اسے رجم کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/141)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی نماز کا بیان

1203 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ اَنَا اَوَّلُ رَجُلٍ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ تحفة10061 معتلي6195 مجمع9/103

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے پہلا نماز پڑھنے والا آدمی میں ہی ہوں۔

1204 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ۔ وَحَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبَّةَ الْعُرَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ اَنَا اَوَّلُ مَنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْلَمَ۔ معتلي6195،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے پہلا نماز پڑھنے والا آدمی میں ہی ہوں۔

عید کی نماز کے لئے اذان و اقامت نہ ہونے کا بیان

1205 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَانَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتُهُ مَعَ عَلِيٍّ فَصَلّٰى قَبْلَ اَنْ يَخْطُبَ بِلَا اَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهٰى اَنْ تَأْكُلُوا نُسُكَكُمْ بَعْدَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَلَا تَأْكُلُوهَا بَعْدُ۔ تحفة10332 معتلي6247

ترجمہ: حضرت ابوعبید بیان کرتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں موقعوں پر مجھے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہونے کا موقع ملا ہے، انہوں نے خطبہ سے پہلے بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے لہٰذا تین دن کے بعد اسے مت کھایا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأضاحي (1969) صحيح مسلم - الأضاحي (1969) سنن النسائي - الضحايا (4424) سنن النسائي - الضحايا (4425) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/141)

ارتفاع شمس تک نماز عصر کو پڑھ سکنے کا بیان

1206 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الاَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا اَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ۔" تحفة10310 معتلي 6431،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھو! ہاں! اگر سورج صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہو تو جائز ہے۔

روزوں میں وصال کرنے کا بیان

1207 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَاصِلُ مِنَ السَّحَرِ إِلَى السَّحَرِ۔ معتلي 6396،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سحری سے سحری تک روزہ ملاتے تھے۔

زکوٰۃ کے احکام میں اصول شرعی کو مدنظر رکھنے کا بیان

1208 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ إِلَى عَلِيٍّ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَشَكَوْا سُعَاةَ عُثْمَانَ - قَالَ - فَقَالَ لِي اَبِي اذْهَبْ بِهَذَا الْكِتَابِ إِلَى عُثْمَانَ فَقُلْ لَهُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَكَوْا سُعَاتَكَ وَهَذَا اَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَةِ فَمُرْهُمْ فَلْيَاْخُذُوا بِهِ - قَالَ - فَاَتَيْتُ عُثْمَانَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ - قَالَ - فَلَوْ كَانَ ذَاكِرًا عُثْمَانَ بِشَيْءٍ لَذَكَرَهُ يَوْمَئِذٍ۔ يَعْنِي بِسُوءٍ۔ تحفة10268 معتلي 6395

ترجمہ: حضرت محمد بن علی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کچھ لوگ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مقرر کردہ کچھ گورنروں کی شکایت لے کر آئے، مجھ سے والد صاحب نے کہا کہ یہ خط حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہو کہ لوگ آپ کے گورنروں کی شکایت لے کر آئے ہیں، زکوٰۃ کی وصولی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام اس خط میں درج ہیں، آپ اپنے گورنروں کو حکم جاری کر دیجئے کہ لوگوں سے اسی کے مطابق زکوٰۃ وصول کریں، چنانچہ میں

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اوران کے سامنے ساری بات دہرادی، راوی بیان کرتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا غیر مناسب انداز میں تذکرہ کرنا چاہتا تو اس دن کے حوالے سے کرتا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - فرض الخمس (2944)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/141)

جنات کے تین بھائی ہونے کا بیان

1209ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ اَنَّ اَبَا الْوَضِيءِ عَبَّاداً حَدَّثَهُ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا عَامِدِينَ إِلَى الْكُوفَةِ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْمُخْدَجِ قَالَ عَلِيٌّ فَوَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ۔ ثَلَاثاً فَقَالَ عَلِيٌّ اَمَا إِنَّ خَلِيلِي اَخْبَرَنِي ثَلَاثَةَ إِخْوَةٍ مِنَ الْجِنِّ هٰذَا اَكْبَرُهُمْ وَالثَّانِي لَهُ جَمْعٌ كَثِيرٌ وَالثَّالِثُ فِيهِ ضَعْفٌ۔ تحفة10158 معتلی 6481،

ترجمہ: حضرت ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ ہم کوفہ کے ارادے سے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے ساتھ روانہ ہوئے، پھرانہوں نے حدیث نمبر1179 ذکر کی اوراس کے آخر میں یہ بھی کہا کہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یادرکھو میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتارکھا ہے کہ جنات میں تین بھائی ہیں، یہ ان میں سب سے بڑا ہے، دوسرے کے پاس بھی جم غفیر ہے اور تیسرا کمزور ہے۔

حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا میں نے تم سے گھوڑے اورغلام کی زکوۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا۔(مسند احمد: جلداول: حدیث نمبر1179)

سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان

1210ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَجَلَسْنَا إِلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثاً وَمَضْمَضَ مَرَّتَيْنِ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثاً ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثاً ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوءُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْلَمُوا۔ تحفة10203 معتلی 6344

ترجمہ: حضرت عبدخیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھ کرہم ان کے پاس ہی بیٹھ گئے انہوں نے وضو کا پانی منگوایا تین دفعہ اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر ایک ہی کف سے دو دفعہ کلی کی، تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں

بازؤوں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے، اسے خوب سمجھ لو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/114)

1211ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا اَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ اَتَيْنَا عَلِيًّا وَقَدْ صَلَّى فَدَعَا بِكُوزٍ ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا تَمَضْمَضَ مِنَ الْكَفِّ الَّذِى يَأْخُذُ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَعْلَمَ وُضُوءَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ هَذَا۔ {1/142} تحفة 10203 معتلى 6344

ترجمہ: حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، وہ فجر کی نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے وضو کا پانی منگوایا تین دفعہ اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر ایک ہی کف سے تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازؤوں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا اور فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو معلوم کرنا چاہتا ہے تو وہ یہی ہے۔

جنازے کی تعظیم کے لئے کھڑے نہ ہونے کا بیان

1212 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ فَمَرَّ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا نَاسٌ فَقَالَ عَلِيٌّ مَنْ اَفْتَاكُمْ هَذَا فَقَالُوا اَبُو مُوسَى۔ قَالَ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فَكَانَ يَتَشَبَّهُ بِاَهْلِ الْكِتَابِ فَلَمَّا نُهِيَ انْتَهَى۔ تحفة 10185 معتلى 6306 ل

ترجمہ: حضرت ابو معمر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود تھے وہاں سے ایک جنازہ گذرا، لوگ اسے دیکھ کر کھڑے ہو گئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تمہیں یہ مسئلہ کس نے بتایا ہے؟ لوگوں نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا نام لیا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح صرف ایک دفعہ کیا تھا اور وہ بھی اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اہل کتاب کی مشابہت اختیار فرمایا کرتے تھے، لیکن جب اس کی ممانعت کردی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رک گئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجنائز (1044) سنن النسائي - الجنائز (1923) سنن النسائي - الجنائز 1999) سنن النسائي - الجنائز (2000) سنن أبي داؤد - الجنائز (3175) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1544) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/142) موطأ مالك - الجنائز 549)

شراب کے سبب عقل کے زائل ہوجانے کا بیان

1213 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَانَا ابْنُ جُرَیْجٍ حَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ اَبِیْهِ حُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ اَصَبْتُ شَارِفاً مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَغْنَمِ یَوْمَ بَدْرٍ وَاَعْطَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَارِفاً اُخْرَی فَاَنَخْتُهُمَا یَوْماً عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ وَاَنَا اُرِیْدُ اَنْ اَحْمِلَ عَلَیْهِمَا اِذْخِراً لِاَبِیْعَهُ وَمَعِی صَائِغٌ مِنْ بَنِیْ قَیْنُقَاعَ لِاَسْتَعِیْنَ بِهِ عَلَی وَلِیْمَةِ فَاطِمَةَ وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ یَشْرَبُ فِی ذٰلِكَ الْبَیْتِ فَثَارَ اِلَیْهِمَا حَمْزَةُ بِالسَّیْفِ فَجَبَّ اَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا ثُمَّ اَخَذَ مِنْ اَکْبَادِهِمَا - قُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ وَمِنَ السَّنَامِ ۝ قَالَ جَبَّ اَسْنِمَتَهُمَا فَذَهَبَ بِهَا - قَالَ فَنَظَرْتُ اِلَی مَنْظَرٍ اَفْظَعَنِیْ فَاَتَیْتُ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَیْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَخَرَجَ وَمَعَهُ زَیْدٌ فَانْطَلَقَ مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَی حَمْزَةَ فَتَغَیَّظَ عَلَیْهِ فَرَفَعَ حَمْزَةُ بَصَرَهُ فَقَالَ هَلْ اَنْتُمْ اِلَّا عَبِیْدٌ لِاَبِی فَرَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَهْقِرُ حَتّٰی خَرَجَ عَنْهُمْ وَذٰلِكَ قَبْلَ تَحْرِیْمِ الْخَمْرِ ۝ تحفة 10069 معتلى 6204،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے مال غنیمت سے مجھے ایک عمر رسیدہ اونٹنی حاصل ہوئی تھی اور ایک ایسی ہی اونٹنی مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی، ایک دن میں نے ان دونوں کو ایک انصاری کے گھر کے دروازے پر بٹھایا، میرا ارادہ تھا کہ ان پر اذخر نامی گھاس کو لاد کر بازار لے جاؤں گا اور اسے بیچ دوں گا، میرے ساتھ بنو قینقاع کا ایک سنار بھی تھا، جس سے میں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ولیمے میں کام لینا چاہتا تھا۔ ادھر اس انصاری کے گھر میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شراب پی رہے تھے (کیونکہ اس وقت تک شراب کی حرمت کا حکم نازل نہیں ہوا تھا) اونٹنیوں کو دیکھ کر وہ اپنی تلوار لے کر ان پر پل پڑے، ان کے کوہان کاٹ ڈالے اور ان کی کوکھیں پھاڑ ڈالیں اور جگر نکال لئے اور انہیں اندر لے گئے، میں نے جب یہ منظر دیکھا تو میں بہت پریشان ہوا، میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری بات بتائی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ نکلے، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ان سے

خوب ناراضگی کا اظہار کیا، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا اور فرمایا کہ تم سب میرے باپ کے غلام ہی تو ہو، یہ دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم الٹے پاؤں واپس چلے آئے اور یہ واقعہ حرمت شراب کا حکم نازل ہونے سے پہلے کا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - البیوع (1983) صحیح مسلم - الأشربة (1979) صحیح مسلم - الأشربة (1979) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2986) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/142)

دن میں سولہ رکعات نوافل پڑھنے کا بیان

1214ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الاَحْوَصِ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ قَالَ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ عَلِيٍّ لِعَلِيٍّ اَلاَ تَحَدِّثُنَا بِصَلاَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَالتَّطَوُّعِ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنَّكُمْ لاَ تُطِيقُونَهَا فَقَالُوا لَهُ اَخْبِرْنَا بِهَا نَأْخُذُ مِنْهَا مَا اَطَقْنَا۔ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ۔ تحفة10137 معتلی6268

1215ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ إِمْلاَءً عَلَيَّ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَلاَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً - قَالَ - يُصَلِّي إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا كَصَلاَةِ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا كَصَلاَةِ الظُّهْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَكَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَبَعْدَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ۔ تحفة 10137 معتلی 6268

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کل سولہ رکعتیں پڑھتے تھے، فجر کی نماز پڑھ کر تھوڑی دیر انتظار فرماتے، جب سورج مشرق سے اس مقدار میں نکل آتا جتنا عصر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھتے، پھر تھوڑی دیر انتظار فرماتے اور جب سورج مشرق سے اتنی مقدار میں نکل آتا جتنا ظہر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر چار رکعت نماز پڑھتے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الجمعة (598) سنن النسائی - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/111)

نکاح متعہ کی ممانعت کا بیان

1216 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَبَلَغَهُ أَنَّهُ رَخَّصَ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ○ تحفة 10263 معتلی 6386.

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے زمانے میں ہی نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت فرمادی تھی، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تھا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما عورتوں سے متعہ کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المغازي 3979)صحيح البخاري - النكاح (4825) صحيح البخاري - الذبائح والصيد (5203) صحيح البخاري - الحيل (6560) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) سنن الترمذي - النكاح (1121) سنن الترمذي - الأطعمة (1794) سنن النسائي - النكاح (3365) سنن النسائي - النكاح (3366) سنن النسائي - النكاح (3367) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4334) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4335) سنن ابن ماجه - النكاح (1961)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/103)موطأ مالك - النكاح (1151) سنن الدارمي - الأضاحي (1990) سنن الدارمي - النكاح 2197)

وضو میں سنت طریقہ اپنانے کا بیان

1217 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا○ تحفة 10321، معتلی 6446،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دیکھنا چاہے وہ اسے دیکھ لے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي -

الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

امت مسلمہ میں چودہ وزراء، نقباء اور نجباء ہونے کا بیان

1218 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُلَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ أُعْطِيَ كُلُّ نَبِيٍّ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ مِنْ اُمَّتِهِ وَأُعْطِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةَ عَشَرَ نَجِيباً مِنْ اُمَّتِهِ مِنْهُمْ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ○ معتلى 6320،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ملیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے ہیں، ان میں سے ہر ایک کو سات نقباء وزراء، نجباد یئے گئے جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خصوصیت کے ساتھ چودہ وزراء نقباء نجباء دیئے گئے جن میں حضرات شیخین بھی ہیں۔

تخريج الحديث: سنن الترمذي - المناقب (3785) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/88)

حضرت علی المرتضٰی کا صدق اللہ ورسولہ کہنے کا بیان

1219 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ فَكَانَ إِذَا شَهِدَ مَشْهَداً اَوْ اَشْرَفَ عَلَى اَكَمَةٍ اَوْ هَبَطَ وَادِياً قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ○ فَقُلْتُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِيْ يَشْكُرَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى نَسْاَلَهُ عَنْ قَوْلِهِ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ○ قَالَ فَانْطَلَقْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ رَاَيْنَاكَ إِذَا شَهِدْتَ مَشْهَداً اَوْ هَبَطْتَ وَادِياً اَوْ اَشْرَفْتَ عَلَى اَكَمَةٍ قُلْتَ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ○ فَهَلْ عَهِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكَ شَيْئاً فِي ذَلِكَ قَالَ فَاَعْرَضَ عَنَّا وَاَلْحَحْنَا عَلَيْهِ فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْداً إِلَّا شَيْئاً عَهِدَهُ إِلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ النَّاسَ وَقَعُوا عَلَى عُثْمَانَ فَقَتَلُوهُ فَكَانَ غَيْرِي فِيهِ اَسْوَاَ حَالاً وَفِعْلاً مِنِّي ثُمَّ إِنِّي رَاَيْتُ اَنِّي اَحَقُّهُمْ بِهَذَا الاَمْرِ فَوَثَبْتُ عَلَيْهِ فَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَصَبْنَا اَمْ اَخْطَاْنَا○ {1/143} تحفة 10257 10258 معتلى 6380 مجمع 7/245،

ترجمہ: حضرت قیس بن عباد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، وہ جب بھی لوگوں کے کسی مجمع کو دیکھتے، یا کسی ٹیلے پر چڑھتے یا کسی وادی میں اترتے تو فرماتے سبحان اللہ، صدق اللہ ورسولہ، میں نے بنو یشکر کے ایک آدمی سے کہا کہ آؤ، ذرا امیر المومنین! ہم دیکھتے ہیں کہ جب آپ کسی مجمع کو دیکھیں، کسی وادی میں اتریں یا کسی ٹیلے پر چڑھیں تو

آپ صدق اللہ ورسولہ کہتے ہیں، کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حوالے سے آپ کو کچھ بتا رکھا ہے؟ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمارا سوال سن کر اعراض فرمایا: لیکن ہم نے بہت اصرار کیا جب انہوں نے ہمارا اصرار دیکھا تو فرمایا کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی بات بتائی ہے تو وہ لوگوں کو بھی بتائی ہے، لیکن لوگ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑ گئے یہاں تک کہ انہیں شہید کر کے ہی دم لیا، اب میرے علاوہ دوسرے لوگوں کا حال بھی کچھ بہتر نہ تھا اور کام بھی، پھر میں نے یہ محسوس کیا کہ مجھے خلافت کا حق بھی پہنچتا ہے اس لئے میں اس سواری پر سوار ہو گیا، اب اللہ جانتا ہے کہ ہم نے صحیح کیا یا غلط؟

دن میں سولہ رکعات نماز نفل پڑھنے کا بیان

1220ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ۝ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ تِلْكَ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا ۝ تحفة 10137 معتلى 6268،

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایا پورے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کی سولہ رکعتیں ہوتی تھیں لیکن ان پر دوام کرنے والے بہت کم ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجمعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

حدیث کی اہمیت کا بیان

1221 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ وَقَالَ أَبِي قَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ يَا أَبَا إِسْحَاقَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِحَدِيثِكَ هَذَا مِلْءَ مَسْجِدِكَ هَذَا ذَهَبًا ۝ معتلى 6268

ترجمہ: حضرت حبیب بن ابی ثابت نے گذشتہ حدیث بیان کر کے فرمایا: اے ابواسحاق! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ آپ کی اس حدیث کے عوض مجھے یہ مسجد سونے سے بھر کر دے دی جائے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجمعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن النسائي - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/143)

اونٹوں کی کھالوں کو تقسیم کرنے کا بیان

1222 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْمَ عَلَى بُدْنِهِ وَاَنْ اَتَصَدَّقَ بِجُلُودِهَا وَجِلالِهَا○ تحفة 10219 معتلى 6328،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے موقع پر آپ کے ساتھ موجود رہوں اور یہ کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1621) صحيح البخاري - الحج (1629) صحيح البخاري - الحج (1630) صحيح البخاري - الحج (1631) صحيح البخاري - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمي - المناسك (1940)

رجم کی سزا کے ثبوت کا بیان

1223 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ اَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَمَلَتْ شُرَاحَةُ وَكَانَ زَوْجُهَا غَائِباً فَانْطَلَقَ بِهَا مَوْلاهَا اِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ لَهَا عَلِيٌّ لَعَلَّ زَوْجَكِ جَائَكِ اَوْ لَعَلَّ اَحَداً اسْتَكْرَهَكِ عَلَى نَفْسِكِ قَالَتْ لا○ وَاَقَرَّتْ بِالزِّنَا فَجَلَدَهَا عَلِيٌّ يَوْمَ الْخَمِيسِ اَنَا شَاهِدُهُ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاَنَا شَاهِدُهُ فَاَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا اِلَى السُّرَّةِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرَّجْمَ سُنَّةٌ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَتْ نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ فَهَلَكَ مَنْ كَانَ يَقْرَؤُهَا وَآياً مِنَ الْقُرْآنِ بِالْيَمَامَةِ○ تحفة 10148 معتلى 6288،

ترجمہ: حضرت امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ شراحہ ہمدانیہ بچے کی امید سے ہوگئی حالانکہ اس کا شوہر موجود نہیں تھا، چنانچہ اس کا آقا اسے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آیا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہوسکتا ہے وہ تمہارا شوہر ہی ہو، شاید تجھے زبردستی اس کام پر مجبور کیا گیا ہو؟ لیکن وہ ہر بات کے جواب میں نہیں کہتی رہی، چنانچہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جمعرات کے دن اسے کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اس پر حد رجم جاری فرمائی اور میں دونوں موقعوں پر موجود تھا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ناف تک اس کے لئے گڑھا کھودنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ رجم سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور آیت رجم کا نزول بھی ہوا تھا، بعد میں یمامہ کے وہ لوگ جو آیت رجم اور قرآن کی دیگر آیات پڑھتے تھے، وہ ہلاک ہوگئے۔

تخريج الحديث: صحيح البخاري - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/143)

عہدہ قضاء پر فائز رہنے کا بیان

1224 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ مَا يَقُولُ الْآخَرُ فَسَوْفَ تَرَى كَيْفَ تَقْضِي" قَالَ فَمَا زِلْتُ بَعْدُ قَاضِيًا۔ تحفة 10081 معتلى 6214،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا، تم دیکھو گے کہ تم کس طرح فیصلہ کرتے ہو، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں مسلسل عہدہ قضاء پر فائز رہا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأحكام (1331) سنن أبي داؤد - الأقضية (3582)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/143)

حضرت مریم وخدیجہ رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان

1225 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ" تحفة 10161 معتلى 6293،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بہترین عورت حضرت مریم بنت عمران ہیں اور بہترین عورت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - أحاديث الأنبياء (3249) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2430) سنن الترمذي - المناقب (3877)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/84)

صلہ رحمی کرنے کے سبب عمر لمبی ہونے کا بیان

1226ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ - يَعْنِي الصَّنْعَانِيَّ - عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَيُوَسَّعَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُدْفَعَ عَنْهُ مِيتَةُ السُّوءِ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ" معتلى 6278 مجمع 8/152

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو، اس کے رزق میں کشادگی ہو اور اسے بری موت سے محفوظ رکھا جائے، اسے چاہئے کہ اللہ سے ڈرے اور صلہ رحمی کرے۔

طاق عدد کے پسند ہونے کا بیان

1227ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَاَوْتِرُوْا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ" تحفة 10135 معتلى 6273،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصلاة 453)سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

رات کے مختلف حصوں میں وتر پڑھنے کا بیان

1228ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ اِلَى آخِرِ اللَّيْلِ۔ تحفة 10145 معتلى 6270،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھایا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

سورج گرہن ختم ہونے تک نماز و دعا میں رہنے کا بیان

1229 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ رَجُلٍ يُدْعَى حَنَشاً عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى عَلِيٌّ لِلنَّاسِ فَقَرَاَ (يس) اَوْ نَحْوَهَا ثُمَّ رَكَعَ نَحْواً مِنْ قَدْرِ السُّوْرَةِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَقَالَ "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" ثُمَّ قَامَ قَدْرَ السُّوْرَةِ يَدْعُوْ وَيُكَبِّرُ ثُمَّ رَكَعَ قَدْرَ قِرَائَتِهِ اَيْضاً ثُمَّ قَالَ سَمِعَ

اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ اَيْضاً قَدْرَ السُّورَةِ ثُمَّ رَكَعَ قَدْرَ ذٰلِكَ اَيْضاً حَتّٰى صَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَفَعَلَ كَفِعْلِهِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰى ثُمَّ جَلَسَ يَدْعُو وَيَرْغَبُ حَتّٰى انْكَشَفَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذٰلِكَ فَعَلَ۞ معتلی 6217 مجمع 2/207،

ترجمہ: حنش بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سورج گرہن ہوا تو حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نماز کسوف پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے، انہوں نے سورت یٰس یا اس جیسی کوئی سورت تلاوت فرمائی، پھر سورت کے بقدر رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور سورت کی تلاوت کے بقدر کھڑے رہے اور دعا کرتے رہے، پھر تکبیر کہہ کر دوبارہ اتنا ہی طویل رکوع کیا جو سورت کی تلاوت کے بقدر تھا پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر مزید اتنی ہی دیر کھڑے رہے، اس طرح انہوں نے چار رکوع کئے، پھر سجدہ کیا اور دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے اور پہلی رکعت کی طرح یہ دوسری رکعت بھی پڑھی، پھر بیٹھ کر دعا کرتے رہے یہاں تک کہ سورج گرہن ختم ہو گیا پھر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک دفعہ اسی طرح کیا تھا۔

فجر وعصر کے سوا ہر نماز کے بعد دو رکعت سنت پڑھنے کا بیان

1230ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي صَلَاةً إِلَّا صَلّٰى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ۞ {1/144} تحفة 10138 معتلی 6283،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اور عصر کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الصلاة (1275) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/143)

وتر پڑھنے کا بیان

1231ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِي اَوَّلِ اللَّيْلِ وَفِي اَوْسَطِهِ وَفِي آخِرِهِ ثُمَّ ثَبَتَ لَهُ الْوِتْرُ فِي آخِرِهِ۞ تحفة 10145 معتلی 6270

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/144)

نماز کے بعد نماز والی جگہ پر بیٹھے رہنے کا بیان

1232 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ بَعْدَ الصَّلَاةِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَصَلَاتُهُمْ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ٥ وَإِنْ جَلَسَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَصَلَاتُهُمْ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ٥ معتلی 6466 مجمع 2/36،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص نماز کے بعد اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس پر صلوۃ پڑھتے رہتے ہیں اور فرشتوں کی صلوۃ یہ دعاء ہے کہ اے اللہ! اسے معاف فرمادے، اے اللہ! اس پر رحم فرمادے، اسی طرح اگر وہ بیٹھ کر اگلی نماز کا انتظار کرتا رہے تو فرشتے اس پر بھی صلوۃ پڑھتے ہیں اور ان کی صلوۃ یہی دعاء ہے کہ اے اللہ! اسے معاف فرمادے، اے اللہ، اس پر رحم فرمادے۔

وتر کا ثبوت سنت سے ہونے کا بیان

1233ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ اَنْبَانَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلٰكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ٥ تحفة 10135 معتلی 6269،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاة (453) سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/144) سنن الدارمی - الصلاة 1579)

نماز قضاء ہو جانے کا بیان

1234 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَانَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ "مَا لَهُمْ مَلَاَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ٥" تحفة 10232 معتلی 6359

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2773) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4259) صحیح البخاری - الدعوات (6033) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (2984) سنن النسائی - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمی - الصلاة 1232)

اخیافی بھائی کے وارث ہونے کا بیان

1235 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ يَرِثُ الرَّجُلُ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ دُونَ أَخِيهِ لِأَبِيهِ۝ تحفة 10043 معتلی 6177،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ میت کے قرض کی ادائیگی اجراء نفاذ وصیت سے پہلے ہوگی جبکہ قرآن میں وصیت کا ذکر قرض سے پہلے ہے اور یہ کہ اخیافی بھائی تو وارث ہوں گے لیکن علاتی بھائی وارث نہ ہوں گے۔ فائدہ: ماں شریک بھائی کو اخیافی اور باپ شریک بھائی کو علاتی کہتے ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفرائض (2094) سنن الترمذی - الفرائض (2095) سنن ابن ماجه - الوصایا (2715) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/144) سنن الدارمی - الفرائض 2984)

وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1236 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ أَقْوَامًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَشْرَبَ أَحَدُهُمْ وَهُوَ قَائِمٌ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ۝ ثُمَّ أَخَذَ مِنْهُ فَتَمَسَّحَ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ۝ تحفة 10293 معتلی 6408،

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نماز ظہر کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک

کوزے میں پانی لایا گیا، وہ مسجد کے صحن میں تھے، انہوں نے کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ کچھ لوگ اسے ناپسند سمجھتے ہیں حالانکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسے تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا ہے، پھر انہوں نے باقی پانی سے مسح کر لیا اور فرمایا جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/144)

خوارج کو قتل کر دینے کا بیان

1237 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ لاَهْلِ النَّهْرِ مِنْهُمْ رَجُلٌ مَثْدُونُ الْيَدِ اَوْ مُودَنُ الْيَدِ اَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ لَوْلاَ اَنْ تَبْطَرُوا لاَنْبَاْتُكُمْ مَا قَضَى اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ قَتَلَهُمْ ۝ قَالَ عَبِيدَةُ فَقُلْتُ لِعَلِيٍّ اَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ۝ يَحْلِفُ عَلَيْهَا ثَلاَثًا ۝ تحفة 10233 معتلي 6358،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاتے تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کیا آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے تو انہوں نے تین دفعہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

طاق عدد کے پسند ہونے کا بیان

1238ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَاَوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ ۝" تحفة 10135 معتلي 6273،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - لصلاة (453) سنن الترمذى - الصلاة (454) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1675) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمي - الصلاة (1579)

فجر اور عصر کے سوا ہر فرض نماز کے بعد دو رکعات پڑھنے کا بیان

1239ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى اَثَرِ كُلِّ صَلاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ○ تحفة 10138 معتلى 6283

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اور عصر کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الصلاة (1275) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/144)

1240ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يُصَلِّي صَلاةً يُصَلَّى بَعْدَهَا إِلَّا صَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ○ تحفة 10138 معتلى 6283،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اور عصر کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

وتر کی رکعات میں طاق عدد ہونے کا بیان

1241ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَاَوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ" ○ تحفة 10135 معتلى 6273،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - لصلاة453)سنن الترمذي - الصلاة (454) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

بستر پر لیٹنے کے بعد تسبیح پڑھنے کا بیان

1242 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَانَا الْعَوَّامُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى وَضَعَ قَدَمَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ فَاطِمَةَ فَعَلَّمَنَا مَا نَقُولُ إِذَا اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً وَاَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً قَالَ عَلِيٌّ فَمَا تَرَكْتُهَا بَعْدُ۝ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ۝ تحفة 10216 معتلي 6329،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رات کو جب ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور میرے اور فاطمہ کے درمیان قدم مبارک رکھ کر ہمیں بستر پر لیٹنے کے بعد یہ کلمات پڑھنے کے لئے سکھائے ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے ان کلمات کو کبھی ترک نہیں کیا، کسی نے پوچھا صفین کی رات میں بھی نہیں؟ فرمایا ہاں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - فرض الخمس (2945) صحيح البخاري - النفقات (5046) صحيح البخاري - الدعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذي - الدعوات (3408) سنن الترمذي - الدعوات (3409) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2988) سنن أبي داؤد - الأدب (5062)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمي - الاستئذان 2685)

حد شراب میں اسی کوڑے ہونے کا بیان

1243 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَنْبَانَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ وَعْلَةَ اَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ صَلَّى بِالنَّاسِ الصُّبْحَ اَرْبَعًا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ اَزِيدُكُمْ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُثْمَانَ فَاَمَرَ بِهِ اَنْ يُجْلَدَ فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قُمْ يَا حَسَنُ فَاجْلِدْهُ۝

قَالَ وَلِيَ مَا أَنْتَ وَذَاكَ فَقَالَ عَلِيٌّ بَلْ عَجَزْتَ وَوَهَنْتَ قُمْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ فَاجْلِدْهُ ○ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَجَلَدَهُ وَعَلِيٌّ يَعُدُّ فَلَمَّا بَلَغَ أَرْبَعِينَ قَالَ لَهُ أَمْسِكْ ○ ثُمَّ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ وَضَرَبَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَعُمَرُ صَدْراً مِنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ أَتَمَّهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ ○ {1/145} تحفة 10080 معتلي 6210،

ترجمہ: حضرت حضین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ولید بن عقبہ نے لوگوں کو فجر کی نماز میں دو کی بجائے چار رکعتیں پڑھادیں، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ شاید میں نے نماز کی رکعتوں میں اضافہ کر دیا ہے؟ یہ معاملہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو انہوں نے ولید پر شراب نوشی کی سزا جاری کرنے کا حکم دے دیا، حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حسن! کھڑے ہو کر اسے کوڑے مارو، انہوں نے کہا کہ آپ یہ کام نہیں کر سکتے، کسی اور کو اس کا حکم دیجئے، فرمایا اصل میں تم کمزور اور عاجز ہو گئے ہو، اس لئے عبداللہ بن جعفر! تم کھڑے ہو کر اس پر سزا جاری کرو۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کوڑے مارتے جاتے تھے اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ گنتے جاتے تھے، جب چالیس کوڑے ہوئے تو حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بس کرو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرابی کو چالیس کوڑے مارے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی مارے تھے اور دونوں ہی سنت پر ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) سنن أبي داؤد - الحدود (4480) سنن أبي داؤد - الحدود (4481) سنن ابن ماجه - الحدود (2571)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/145) سنن الدارمي - الحدود (2312)

غلاموں اور باندیوں پر حد جاری کرنے کا بیان

1244 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ جَارِيَةً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُفِسَتْ مِنَ الزِّنَا فَأَرْسَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَوَجَدْتُهَا فِي الدَّمِ لَمْ يَجِفَّ عَنْهَا فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي "إِذَا جَفَّ الدَّمُ عَنْهَا فَاجْلِدْهَا الْحَدَّ ○" ثُمَّ قَالَ "أَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ○" تحفة 10283 معتلي 6401،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک خادمہ سے بدکاری کا گناہ سرزد

ہو گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس پر حد جاری کرنے کا حکم دیا، میں نے دیکھا کہ اس کا تو خون ہی بند نہیں ہو رہا، میں نے آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ذکر کی، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اس کا خون بند ہو جائے تو اس پر حد جاری کر دینا اور یاد رکھو! اپنے غلاموں اور باندیوں پر بھی حد جاری کیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذي - الحدود (1441) سنن أبي داؤد - الحدود (4473)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/135)

وتر پڑھنے کے حکم کا بیان

1245ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ○ تحفة 10135 معتلي 6269،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے اس لئے اہل قرآن! وتر پڑھا کرو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة (453) سنن الترمذي - الصلاة (454) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1675) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/145) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

دوسو دراہم پر پانچ دراہم زکوٰۃ ہونے کا بیان

1246ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَاَدُّوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ دِرْهَماً دِرْهَماً وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ○" تحفة 10136 معتلي 6272،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہرحال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا، ایک سو نوے درہم تک کچھ واجب نہ ہوگا، لیکن جب ان کی تعداد دو سو تک پہنچ جائے تو اس پر پانچ درہم واجب ہوں گے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الزکاۃ (620) سنن النسائی - الزکاۃ (2477) سنن النسائی - الزکاۃ (2478) سنن أبی داؤد - الزکاۃ (1574) سنن ابن ماجه - الزکاۃ (1790) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنة (1/145) سنن الدارمی - الزکاۃ 1629)

رات بھر میں سولہ رکعات نوافل پڑھنے کا بیان

1247ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ عَنْ صَلاَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً○ تحفة 10137 معتلی 6284،

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ پوری رات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کی سولہ رکعتیں ہوتی تھیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الجمعة (598) سنن النسائی - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاۃ والسنة فيها (1161) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنة 1/111)

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

1248 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِي فَاخِتَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ اَهْدَى كِسْرَى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ مِنْهُ وَاَهْدَى قَيْصَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ مِنْهُ وَاَهْدَتِ الْمُلُوكُ فَقَبِلَ مِنْهُمْ○ تحفة 10109 معتلی 6471،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کسریٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ بھیجا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمالیا اسی طرح قیصر نے ہدیہ بھیجا تو وہ بھی قبول فرمالیا اور دیگر بادشاہوں نے بھیجا تو وہ بھی قبول فرمالیا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - السیر (1576) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنة 1/145)

قبرستان میں جانے کی اجازت کا بیان

1249 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ

رَبِيعَةَ بْنِ النَّابِغَةِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَعَنِ الْاَوْعِيَةِ وَاَنْ تُحْبَسَ لُحُومُ الْاَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ "إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِيهَا وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مَا اَسْكَرَ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِي اَنْ تَحْبِسُوهَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَاحْبِسُوا مَا بَدَا لَكُمْ" معتلی 6405 مجمع 3/58، 4/25

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتداء قبرستان جانے سے، مخصوص برتنوں کے استعمال سے اور تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع فرما دیا تھا، اس کے بعد فرمایا کہ میں نے پہلے تمہیں قبرستان جانے سے روکا تھا، اب اجازت دیتا ہوں اس لئے قبرستان جایا کرو کیونکہ اس سے آخرت کی یاد آتی ہے، میں نے تمہیں مخصوص برتن استعمال کرنے سے بھی روکا تھا، اب انہیں پینے کے لئے استعمال کر لیا کرو لیکن نشہ آور چیزوں سے بچتے رہو اور میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے بھی منع کیا تھا اب تمہیں اجازت ہے کہ جب تک چاہو رکھو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأضاحي (1969) صحيح مسلم - الأضاحي (1969) سنن النسائي - الضحايا (4425)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/145)

قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

1250 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ النَّابِغَةِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا اَنَّهُ قَالَ "وَإِيَّاكُمْ وَكُلَّ مُسْكِرٍ" معتلی 6405

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

1251 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَاسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجْلِ ابْنَتِهِ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْمَذْيَ فَقَالَ "ذَاكَ مَاءُ الْفَحْلِ وَلِكُلِّ فَحْلٍ مَاءٌ فَلْيَغْسِلْ ذَكَرَهُ وَاُنْثَيَيْهِ وَلْيَتَوَضَّاْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ" تحفة 10079 معتلی 6208،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے جسم سے خروج مذی بکثرت ہوتا تھا، مجھے خود سے یہ مسئلہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی کہ ان کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں، چنانچہ میں نے مقداد سے کہا، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تو مرد کا پانی ہے اور ہر طاقتور مرد کا پانی ہوتا ہے اس لئے جب مذی دیکھو تو اپنی شرمگاہ کو دھولیا کرو اور نماز جیسا وضو کرلیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (132) صحيح البخاري - الوضوء (176) صحيح البخاري - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذي - الطهارة (114) سنن النسائي - الطهارة (153) سنن النسائي - الطهارة (194) سنن النسائي - الغسل والتيمم (435) سنن النسائي - الغسل والتيمم (436) سنن النسائي - الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

تصویروں کو مٹانے کا بیان

1252 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ اَنْبَاَنَا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ اَشْوَعَ عَنْ حَنَشٍ اَبِي الْمُعْتَمِرِ اَنَّ عَلِيًّا بَعَثَ صَاحِبَ شُرْطَةٍ فَقَالَ اَبْعَثُكَ لِمَا بَعَثَنِيْ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَدَعْ قَبْرًا اِلَّا سَوَّيْتَهُ وَلَا تِمْثَالًا اِلَّا وَضَعْتَهُ" معتلی 6218،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق حیان کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام لئے بھیج رہا ہوں، جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا، کوئی قبر برابر کئے بغیر نہ چھوڑنا اور کوئی تصویر مٹائے بغیر نہ چھوڑنا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/145)

رہٹ سے سیراب ہونے والی زمین میں نصف عشر ہونے کا بیان

1253ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فِيْمَا سَقَتِ السَّمَاءُ فَفِيْهِ الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالْغَرْبِ وَالدَّالِيَةِ فَفِيْهِ نِصْفُ الْعُشْرِ" قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَحَدَّثْتُ اَبِيْ بِحَدِيْثِ عُثْمَانَ عَنْ جَرِيْرٍ فَاَنْكَرَهُ جِدًّا وَكَانَ اَبِيْ لَا يُحَدِّثُنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ لِضَعْفِهِ عِنْدَهُ وَاِنْكَارِهِ لِحَدِيْثِهِ معتلی 6285،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو زمین بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہو اس میں عشر واجب ہے اور جو زمین ڈول یا رہٹ سے سیراب ہوتی ہو، اس میں نصف عشر واجب ہے۔

فرائض کے علاوہ رات کو سولہ رکعت نماز پڑھنے کا بیان

1254ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ - يَعْنِي الرَّازِيَّ - عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ۔
{1/146} تحفة 10137 معتلى 6284،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرائض کے علاوہ رات کو سولہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجمعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

1255ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الرَّازِيُّ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ وَالْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ اَتَيْنَا عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ فَقُلْنَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَلَا تُحَدِّثُنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَوُّعَهُ فَقَالَ وَاَيُّكُمْ يُطِيقُهُ قَالُوا نَأْخُذُ مِنْهُ مَا اَطَقْنَا۔ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ النَّهَارِ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ۔ تحفة 10137 معتلى 6284 مجمع 2/272،

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایا تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کیا آپ بتا دیجئے، ہم اپنی طاقت اور استطاعت کے بقدر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے، فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرائض کے علاوہ دن کو سولہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الجمعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن النسائي - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/146)

چاندی پر زکوۃ فرض ہونے کا بیان

1256 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ وَشَرِيكٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَاَدُّوا رُبُعَ الْعُشُورِ" تحفة 10055 معتلی 6178،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الزکاة (620) سنن النسائي - الزكاة (2477) سنن النسائي - الزكاة (2478) سنن أبي داؤد - الزكاة (1572) سنن أبي داؤد - الزكاة (1574) سنن ابن ماجه - الزكاة (1790) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/146) سنن الدارمي - الزكاة 1629)

نماز میں بازو پھیلانے کی ممانعت کا بیان

1257 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِيُّ إِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي وَاَكْرَهُ لَكَ مَا اَكْرَهُ لِنَفْسِي لَا تَقْرَأْ وَاَنْتَ رَاكِعٌ وَلَا وَاَنْتَ سَاجِدٌ وَلَا تُصَلِّي وَاَنْتَ عَاقِصٌ شَعَرَكَ فَإِنَّهُ كِفْلُ الشَّيْطَانِ وَلَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَلَا تَعْبَثْ بِالْحَصَى وَلَا تَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْكَ وَلَا تَفْتَحْ عَلَى الْإِمَامِ وَلَا تَتَخَتَّمْ بِالذَّهَبِ وَلَا تَلْبَسِ الْقَسِّيَّ وَلَا تَرْكَبْ عَلَى الْمَيَاثِرِ" تحفة 10041 معتلی 6180 مجمع 2/85،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا علی! میں تمہارے لئے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لئے پسند کرتا ہوں اور تمہارے لئے وہی چیز ناپسند کرتا ہوں جو اپنے لئے ناپسند کرتا ہوں، رکوع یا سجدے کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت نہ کیا کرو، بالوں کی مینڈھیاں بنا کر نماز نہ پڑھو، کیونکہ یہ شیطان کا طریقہ ہے، دو سجدوں کے درمیان اپنی سرین پر مت بیٹھو، کنکریوں کے ساتھ دوران نماز مت کھیلو، سجدے میں اپنے بازو زمین پر مت بچھاؤ، امام کو لقمہ مت دو، سونے کی انگوٹھی مت پہنو، ریشمی لباس مت پہنو اور سرخ زین پوش پر مت سوار ہوا کرو۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الصلاة (480) صحیح مسلم - الصلاة (480) صحیح مسلم - الصلاة (480) صحیح مسلم - الصلاة (480)

صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - الصلاة (908) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3642) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/146) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

موزوں پر مسح کرنے کی مدت کا بیان

1258 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ اَتَيْتُ عَائِشَةَ اَسْاَلُهَا عَنِ الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ عَلَيْكَ بِابْنِ اَبِي طَالِبٍ فَاسْاَلْهُ فَاِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْماً وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ ○ تحفة 10126 معتلى 6264،

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة 714)

قضاء نماز کو پڑھنے کا بیان

1259 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي الضُّحَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ الْعَبْسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْاَحْزَابِ صَلَّيْنَا الْعَصْرَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ وَاَجْوَافَهُمْ نَاراً"○ تحفة 10123 معتلى 6261،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن ہم نے عصر کی نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں

پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاري - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داود - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

تصویر والے گھر میں فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان

1260ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيَّ" فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا مَنَعَكَ اَنْ تَدْخُلَ" قَالَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتاً فِيهِ صُورَةٌ وَلَا بَوْلٌ معتلی 6275 مجمع 1/286،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبرئیل میرے پاس آئے لیکن گھر میں داخل نہیں ہوئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اندر کیوں نہیں آئے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی تصویر ہو یا پیشاب ہو۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داود - الطهارة (227) سنن أبي داود - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الاستئذان (2663

1261ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ شَيْبَانُ مَرَّةً أُخْرَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبَّةَ بْنِ اَبِي حَبَّةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُسَلِّمُ عَلَيَّ" فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ نَحْوَهُ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ اَبِي لَا يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ يَعْنِي كَانَ حَدِيثُهُ لَا يَسْوَى عِنْدَهُ شَيْئاً معتلی 6275 مجمع 1/286،

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الاستئذان (2663

ران کے ستر ہونے کا بیان

1262ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ الْبَيْسَرِيُّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ" تحفة 10133 معتلى 6276

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا علی! اپنی ران کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو اور کسی زندہ یا مردہ شخص کی ران پر نگاہ مت ڈالو۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الجنائز (3140) سنن أبي داؤد - الحمام (4015) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1460)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/146)

رات کو تسبیح پڑھنے کا بیان

1263 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَحُسَيْنٌ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ لَوْ أَتَيْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتِيهِ خَادِمًا فَقَدْ أَجْهَدَكِ الطَّحْنُ وَالْعَمَلُ - قَالَ حُسَيْنٌ إِنَّهُ قَدْ جَهَدَكِ الطَّحْنُ وَالْعَمَلُ وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ - قَالَتْ فَانْطَلِقْ مَعِي قَالَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهَا فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ ذَلِكَ إِذَا أَوَيْتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا فَسَبِّحَا اللّٰهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبِّرَاهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَتِلْكَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ" فَقَالَ عَلِيٌّ مَا تَرَكْتُهَا بَعْدَ مَا سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ {1/147} معتلى 6427،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ آٹا

پیس پیس کر تمہارے ہاتھوں میں نشان پڑ گئے ہیں، اگر تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر ان سے ایک خادم کی درخواست کر تیں (تو شاید کچھ بہتر ہو جاتا) انہوں نے کہا کہ آپ بھی میرے ساتھ چلیں، چنانچہ میں ان کے ساتھ چلا گیا اور ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے درخواست پیش کر دی۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ ۳۳ دفعہ الحمدللہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو، کہنے کو تو یہ سو ہوں گے لیکن میزان عمل میں ایک ہزار کے برابر ہوں گے، چنانچہ اس دن کے بعد سے میں نے انہیں کبھی ترک نہیں کیا، ایک سائل نے پوچھا کہ جنگ صفین کی رات بھی نہیں؟ فرمایا ہاں! جنگ صفین کی رات بھی نہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - فرض الخمس (2945) صحيح البخاري - النفقات (5046) صحيح البخاري - الدعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذي - الدعوات (3408) سنن الترمذي - الدعوات (3409) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2988) سنن أبي داؤد - الأدب (5062) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمي - الاستئذان 2685)

نماز پڑھنے کے بعد نماز والی جگہ پر بیٹھے رہنے کا بیان

1264 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ وَقَدْ صَلَّى الْفَجْرَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ لَوْ قُمْتَ إِلَى فِرَاشِكَ كَانَ اَوْطَاَ لَكَ۔ فَقَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَصَلَاتُهُمْ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ۔ وَمَنْ يَنْتَظِرِ الصَّلَاةَ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَصَلَاتُهُمْ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ۔" معتلی 6466،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص نماز کے بعد اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس پر صلوۃ پڑھتے رہتے ہیں اور فرشتوں کی صلوۃ یہ دعاء ہے کہ اے اللہ! اسے معاف فرما دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما دے، اسی طرح اگر وہ بیٹھ کر اگلی نماز کا انتظار کرتا ہے تو فرشتے اس پر بھی صلوۃ پڑھتے ہیں اور ان کی صلوۃ یہی دعاء ہے کہ اے اللہ! اسے معاف فرما دے، اے اللہ اس پر رحم فرما دے۔

نماز چاشت پڑھنے کا بیان

1265ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوْقٍ عَنْ اَبِيْ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضُّحَى حِينَ كَانَتِ الشَّمْسُ مِنَ الْمَشْرِقِ مِنْ مَكَانِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ صَلَاةَ الْعَصْرِ۝ تحفة 10144 معتلى 6268،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج مشرق سے اتنا نکل آتا جتنا عصر کے وقت مغرب سے قریب ہوتا۔

سوال نہ کرنے کا بیان

1266ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي سَمِينَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ سَاَلَ مَسْاَلَةً عَنْ ظَهْرِ غِنًى اسْتَكْثَرَ بِهَا مِنْ رَضْفِ جَهَنَّمَ۝" قَالُوا مَا ظَهْرُ غِنًى قَالَ عَشَاءُ لَيْلَةٍ۝ معتلى 6279 مجمع 3/94،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص "ظہر غنی" کی موجودگی میں کسی سے سوال کرتا ہے تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کے انگاروں کی تعداد بڑھاتا ہے، لوگوں نے پوچھا کہ ظہر غنی سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا رات کا کھانا۔

فاحشہ عورت کی کمائی کے منع ہونے کا بیان

1267ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ وَكُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَعَنْ ثَمَنِ الْمَيْتَةِ وَعَنْ لَحْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَعَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْاُرْجُوَانِ۝"
معتلى 6280،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس درندے کو کھانے سے منع فرمایا ہے جو کچلی والے دانتوں سے شکار کرتا ہو اور ہر وہ پرندہ جو اپنے پنجوں سے شکار کرتا ہو، نیز مردار کی قیمت کھانے سے، پالتو گدھوں کے گوشت سے، فاحشہ عورت کی کمائی سے، سانڈ کو جفتی پر دے کر اس سے حاصل ہونے والی کمائی سے اور سرخ زین پوشوں سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة (5171) سنن النسائي - الزينة (5184) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/147)

خوارج سے جنگ کرنے کا بیان

1268 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ طَارِقِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَارَ عَلِيٌّ إِلَى النَّهْرَوَانِ فَقَتَلَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ اطْلُبُوا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "سَيَجِيءُ قَوْمٌ يَتَكَلَّمُونَ بِكَلِمَةِ الْحَقِّ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمْ أَوْ فِيهِمْ رَجُلٌ أَسْوَدُ مُخْدَجُ الْيَدِ فِي يَدِهِ شَعَرَاتٌ سُودٌ إِنْ كَانَ فِيهِمْ فَقَدْ قَتَلْتُمْ شَرَّ النَّاسِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِمْ فَقَدْ قَتَلْتُمْ خَيْرَ النَّاسِ" قَالَ ثُمَّ إِنَّا وَجَدْنَا الْمُخْدَجَ قَالَ فَخَرَرْنَا سُجُوداً وَخَرَّ عَلِيٌّ سَاجِداً مَعَنَا معتلی 6266،

ترجمہ: حضرت طارق بن زیاد بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ خوارج سے جنگ کے لئے نکلے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے قتال کیا اور فرمایا دیکھو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے عنقریب ایک ایسی قوم کا خروج ہوگا جو بات تو صحیح کرے گی لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہیں بڑھے گی، وہ لوگ حق سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک شخص کا ہاتھ نا تمام ہوگا، اس کے ہاتھ (ہتھیلی) میں کالے بال ہوں گے، اب اگر ایسا ہی ہے تو تم نے ایک بدترین آدمی کے وجود سے دنیا کو پاک کر دیا اور اگر ایسا نہ ہوا تو تم نے ایک بہترین آدمی کو قتل کر دیا، یہ سن کر ہم رونے لگے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے تلاش کرو، چنانچہ ہم نے اسے تلاش کیا تو ہمیں ناقص ہاتھ والا ایک آدمی مل گیا، جسے دیکھ کر ہم سجدے میں گر پڑے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بھی ہمارے ساتھ ہی سربسجود ہو گئے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن النسائي - تحريم الدم (4102) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4767) سنن أبي داؤد - السنة (4768) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/147)

شیخین کی فضیلت کا بیان

1269 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُفْيَانَ قَالَ خَطَبَ رَجُلٌ يَوْمَ الْبَصْرَةِ حِينَ ظَهَرَ عَلِيٌّ فَقَالَ عَلِيٌّ هَذَا الْخَطِيبُ الشَّحْشَحُ سَبَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتْنَةٌ بَعْدَهُمْ يَصْنَعُ اللّٰهُ فِيهَا مَا شَاءَ معتلی 6375،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے،

دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں امتحانات نے گھیر لیا، اب اللہ جو چاہے گا سو کرے گا۔

غزوہ بدر میں نزول ملائکہ کا بیان

1270 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِي عَوْنٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قِيلَ لِعَلِيٍّ وَلِاَبِي بَكْرٍ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ اَحَدِكُمَا جِبْرِيلُ وَمَعَ الْآخَرِ مِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ مَلَكٌ عَظِيمٌ يَشْهَدُ الْقِتَالَ○ اَوْ قَالَ يَشْهَدُ الصَّفَّ○ معتلی 6453 مجمع 6/82،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو غزوہ بدر کے موقع پر بتایا گیا کہ آپ میں سے ایک کے ساتھ حضرت جبرئیل علیہ السلام اور دوسرے کے ساتھ میکائیل علیہ السلام ہیں اور اسرافیل علیہ السلام بھی جو ایک عظیم فرشتہ ہیں میدان کارزار میں موجود ہیں۔

ظہر سے پہلے چار رکعات پڑھنے کا بیان

1271 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اَرْبَعاً قَبْلَ الظُّهْرِ○ تحفة 10139 معتلی 6281،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاة (424) سنن النسائی - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/147)

شیخین کی فضیلت کا بیان

1272 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ كَثِيرٍ اَبِي هَاشِمٍ بَيَّاعِ السَّابِرِيِّ عَنْ قَيْسٍ الْخَارِفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ سَبَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اَبُو بَكْرٍ وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتْنَةٌ - اَوْ اَصَابَتْنَا فِتْنَةٌ - فَكَانَ مَا شَاءَ اللّٰهُ○ معتلی 6382،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے، دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں

امتحانات نے گھیر لیا، اب اللہ جو چاہے گا سو کرے گا۔

وتر کو پابندی کے ساتھ پڑھنے کا بیان

1273ز حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدُوَيْهِ أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ○ تحفة 10145 معتلى 6270،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/147)

نفلی نماز کے پڑھنے کا بیان

1274ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ أَبُو مَعْمَرٍ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ التَّطَوُّعِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَبِالنَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً○ {1/148} تحفة 10137 معتلى 6268،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آٹھ رکعت نفل پڑھتے تھے اور دن میں بارہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

وتر کو پڑھنے کا حکم دینے کا بیان

1275ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَنْدَلٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعاً فِي سَنَةِ سِتٍّ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ أَلَا إِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَصَلَاتِكُمُ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ ثُمَّ قَالَ "أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ○" وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَنْدَلٍ وَمَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ○ تحفة 10135 معتلى 6269 ،6273

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وتر فرض نماز کی طرح یقینی نہیں ہیں (قرآن سے اس کا ثبوت نہیں) البتہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چونکہ وتر پڑھے ہیں اس لئے اے اہل قرآن اتم بھی وتر پڑھا کرو، کیونکہ اللہ بھی وتر ہے اور طاق عدد ہی کو پسند کرتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - لصلاة (453)سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1675)سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمي - الصلاة (1579)

چودہ نقباء و نجباء کا بیان

1276 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ كَثِيرِ بْنِ نَافِعٍ النَّوَّاءِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُلَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ قَبْلِي نَبِيٌّ إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ سَبْعَةَ رُفَقَاءَ نُجَبَاءَ وُزَرَاءَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ حَمْزَةُ وَجَعْفَرٌ وَعَلِيٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَالْمِقْدَادُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَأَبُو ذَرٍّ وَحُذَيْفَةُ وَسَلْمَانُ وَعَمَّارٌ وَبِلَالٌ۔ معتلی 6320،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے پہلے ہر نبی کریم کو سات رفقاء، نجباء اور وزراء دیئے گئے ہیں جبکہ مجھے چودہ دیئے گئے ہیں۔ حضرت حمزہ، جعفر، علی، حسن، حسین، صدیق اکبر، عمر فاروق، مقداد، عبداللہ بن مسعود، ابوذر غفاری، حذیفہ، سلمان، عمار اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم اجمعین۔

تخريج الحديث: سنن الترمذی - المناقب (3785)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/88)

نعلین و موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کرنے کا بیان

1277 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ لَرَأَيْتُ أَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ هُوَ أَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا۔ تحفة 10204 معتلی 6343،

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے نعلین پر مسح کیا اور فرمایا اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤں کا اوپر والا حصہ دھوتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میری رائے یہ تھی کہ پاؤں کا نچلا حصہ دھوئے جانے کا زیادہ حق دار ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (162)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/148) سنن الدارمي - الطهارة 715)

نصاب پر زکوٰۃ فرض ہونے کے لئے سال گزرنے کی شرط کا بیان

1278ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ۔ معتلی 6282،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انسان کے مال پر اس وقت تک زکوٰۃ واجب نہیں ہوتی جب تک اس پر پورا سال نہ گذر جائے۔

حضرت امام حسن اور شیعہ نظریات کی تردید کا بیان

1279ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِنَّ الشِّيعَةَ يَزْعُمُونَ اَنَّ عَلِيًّا يَرْجِعُ قَالَ كَذِبَ أُولَئِكَ الْكَذَّابُونَ لَوْ عَلِمْنَا ذَاكَ مَا تَزَوَّجَ نِسَاؤُهُ وَلَا قَسَمْنَا مِيرَاثَهُ۔ معتلی 12766،

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ شیعوں کا یہ خیال ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ دوبارہ واپس آئیں گے؟ فرمایا یہ کذاب لوگ جھوٹ بولتے ہیں، اگر ہمیں اس بات کا یقین ہوتا تو ان کی بیویاں دوسرے شوہروں سے نکاح نہ کرتیں اور ہم ان کی میراث تقسیم نہ کرتے۔

گھوڑے اور غلاموں میں زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان

1280ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنِّي قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَا صَدَقَةَ فِيهِمَا۔" تحفة 10136 معتلی 6272،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے ان میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - الزكاة (620) سنن النسائي - الزكاة (2477) سنن النسائي - الزكاة (2478) سنن أبي داؤد - الزكاة (1574) سنن ابن ماجه - الزكاة (1790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/148) سنن الدارمي - الزكاة 1629)

حافظ قرآن کی سفارش کا بیان

1281ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ اَبُو عُمَرَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ فَاسْتَظْهَرَهُ شُفِّعَ فِي عَشَرَةٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ قَدْ وَجَبَتْ لَهُمُ النَّارُ" تحفة 10146 معتلي 6286،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے قرآن پڑھا اور وہ اس پر غالب آ گیا تو قیامت کے دن اس کے اہل خانہ میں سے دس ایسے افراد کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہو گی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - فضائل القرآن (2905) سنن ابن ماجه - المقدمة (216)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/148)

گھوڑے اور غلام میں زکوٰۃ واجب نہ ہونے کا بیان

1282ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِيْ اَبِي عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فِي الصَّدَقَةِ" معتلي 10136 معتلي 6272،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الزكاة (620) سنن النسائي - الزكاة (2477) سنن النسائي - الزكاة (2478) سنن أبي داؤد - الزكاة (1574) سنن ابن ماجه - الزكاة (1790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/148) سنن الدارمي - الزكاة (1629)

گھر میں کتا یا تصویر ہونے کا بیان

1283ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو سَلْمٍ خَلِيلُ بْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ جِبْرِيلَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتاً فِيهِ صُورَةٌ اَوْ كَلْبٌ وَكَانَ كَلْبٌ لِلْحَسَنِ فِي الْبَيْتِ معتلي 6275،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی تصویر یا کتا ہو، اس وقت گھر میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا ایک چھوٹا سا کتا تھا۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الاستئذان (2663)

دین سے متعلق مسائل پوچھنے کا بیان

1284ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ أَرَأَيْتَ مَسِيرَكَ هَذَا عَهْدٌ عَهِدَهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ رَأْيٌ رَأَيْتَهُ قَالَ مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا قُلْتُ دِينَنَا دِينَنَا ٥ قَالَ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا وَلَكِنْ رَأْيٌ رَأَيْتُهُ ٥ تحفة 10258 معتلى 6381

ترجمہ: حضرت قیس بن عبادہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے ایک سفر کے دوران پوچھا کہ یہ تو بتایئے، کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو اس سفر کی وصیت کی تھی یا یہ آپ کی رائے پر مبنی ہے؟ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس سوال سے تمہارا کیا مقصد ہے؟ میں نے عرض کیا کہ صرف دین، فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کی کوئی وصیت نہیں کی تھی، یہ تو ایک رائے ہے۔

غزوہ پر جانے کے لئے نیزہ گاڑ دینے کا بیان

1285 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رُمْحٌ فَكُنَّا إِذَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ خَرَجَ بِهِ مَعَهُ فَيَرْكُزُهُ فَيَمُرُّ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيَحْمِلُونَهُ فَقُلْتُ لَئِنْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُخْبِرَنَّهُ ٥ فَقَالَ إِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ لَمْ تَرْفَعْ ضَالَّةً ٥ تحفة 10182 معتلى 6449،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نیزہ تھا، ہم جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے کے لئے نکلتے تو وہ اس نیزے کو بھی اپنے ساتھ لے کر جاتے تھے، وہ اسے گاڑ دیتے، لوگ وہاں سے گذرتے تو انہیں اٹھا کر پکڑا دیتے، میں نے یہ دیکھ کر اپنے دل میں سوچا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ کر

آپ کو یہ ساری صورت حال ضرور بتاؤں گا (چنانچہ جب میں نے ذکر کیا تو) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ایسا کرنے لگے تو کوئی گمشدہ چیز اس کے مالک تک پہنچانے کے لئے نہیں اٹھائی جائے گی۔

تخریج الحدیث: سنن ابن ماجه - الجهاد (2809) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/148)

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

1286 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي حَيَّةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ تَوَضَّاَ عَلِيٌّ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ {1/149} تحفة 10322 معتلى 6446،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نجباء اور وزراء کا بیان

1287 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ قَالَ بَلَغَنِيْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُلَيْلٍ فَغَدَوْتُ إِلَيْهِمْ فَوَجَدْتُهُمْ فِي جَنَازَةٍ فَحَدَّثَنِيْ رَجُلٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُلَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أُعْطِيَ كُلُّ نَبِيٍّ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ وَأُعْطِيَ نَبِيُّكُمْ اَرْبَعَةَ عَشَرَ نَجِيبًا مِنْهُمْ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ معتلى 6320،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھ سے پہلے ہر نبی کریم کو سات رفقاء، نجباء، وزراء دیئے گئے ہیں جبکہ مجھے چودہ دیئے گئے ہیں۔ جن میں صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، عمر فاروق، عبداللہ بن مسعود اور عمار رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

عیب زدہ جانور کی قربانی نہ ہونے کا بیان

1288 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ اَنْبَاَنَا اَبُو

إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ - قَالَ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ - عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ۝ قَالَ زُهَيْرٌ فَقُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ أَذَكَرَ عَضْبَاءَ قَالَ لَا۝ قُلْتُ مَا الْمُقَابَلَةُ قَالَ هِيَ الَّتِي يُقْطَعُ طَرَفُ أُذُنِهَا۝ قُلْتُ فَالْمُدَابَرَةُ قَالَ الَّتِي يُقْطَعُ مُؤَخَّرُ الْأُذُنِ۝ قُلْتُ مَا الشَّرْقَاءُ قَالَ الَّتِي يُشَقُّ أُذُنُهَا۝ قُلْتُ فَمَا الْخَرْقَاءُ قَالَ الَّتِي تَخْرِقُ أُذُنَهَا السِّمَةُ۝ تحفة 10125 معتلى 6263،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا تھا کہ قربانی کے جانور کے کان اور آنکھ اچھی طرح دیکھ لیں، کانے جانور کی قربانی نہ کریں، مقابلہ، مدابرہ، شرقاء یا خرقاء کی قربانی نہ کریں، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے پوچھا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عضباء کا ذکر بھی کیا تھا یا نہیں؟ انہوں نے کہا نہیں! پھر میں نے پوچھا کہ مقابلہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کے کان کا ایک کنارہ کٹا ہوا ہو، پھر میں نے پوچھا کہ مدابرہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کا کان پیچھے سے کٹا ہوا ہو، میں نے شرقاء کا معنی پوچھا تو فرمایا جس کا کان چیرا ہوا ہو، میں نے خرقاء کا معنی پوچھا تو انہوں بتایا وہ جانور جس کا کان پھٹ گیا ہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1498) سنن الترمذي - الأضاحي (1503) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/149) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

قربانی کے گوشت سے متعلق ابتدائے اسلام کے حکم کا بیان

1289 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحْبِسُوا لُحُومَ الْأَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ۝ تحفة 10332 معتلى 6247،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع فرمایا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأضاحي (5251) صحيح مسلم - الأضاحي (1969) صحيح مسلم - الأضاحي (1969) سنن النسائي -

الصحابہ (4424) سنن النسائی - الضحایا (4425)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 149/1)

موزوں پر مسح کی مدت کا بیان

1290 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ سَلْ عَلِيًّا فَهُوَ أَعْلَمُ بِهَذَا مِنِّي هُوَ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ عَلِيًّا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ" تحفة 10126 معتلی 6264،

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخريج الحديث: صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة 714)

اہل خانہ کے دس افراد کی سفارش کرنے کا بیان

1291ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ - يَعْنِي أَبَا عُمَرَ الْقَارِءَ - عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَاسْتَظْهَرَهُ وَحَفِظَهُ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُمُ النَّارُ" تحفة 10146 معتلی 6286،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے قرآن پڑھا اور وہ اس پر غالب آ گیا تو قیامت کے دن اس کے اہل خانہ میں سے دس ایسے افراد کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - فضائل القرآن (2905) سنن ابن ماجه - المقدمة (216)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/149

دوسروں کی جانب سے قربانی کرنے کا بیان

1292ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُضَحِّيَ عَنْهُ بِكَبْشَيْنِ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَفْعَلَهُ ۝ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ فِي حَدِيثِهِ ضَحَّى عَنْهُ بِكَبْشَيْنِ وَاحِدٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالآخَرُ عَنْهُ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُ اَمَرَنِي فَلاَ اَدَعُهُ اَبَداً ۝ تحفة 10082 معتلى 6215،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے اپنی طرف سے دو مینڈھوں کی قربانی کرنے کا حکم دیا، چنانچہ میں آخر دم تک ان کی طرف سے قربانی کرتا رہوں گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1495) سنن أبی داؤد - الضحایا (2790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/149)

فیصلہ کرنے کے لئے فریقین کی بات سننے کا بیان

1293ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاضِياً فَقَالَ "إِذَا جَائَكَ الْخَصْمَانِ فَلاَ تَقْضِ عَلَى اَحَدِهِمَا حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الآخَرِ فَإِنَّهُ يَبِينُ لَكَ الْقَضَاءُ ۝" تحفة 10081 معتلى 6214،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قاضی بنا کر بھیجا اور ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا، تم دیکھو گے کہ تم کس طرح فیصلہ کرتے ہو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأحکام (1331) سنن أبی داؤد - الأقضیة (3582)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/149)

حضرت علی المرتضیٰ کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا بیان

1294ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الاَوْدِيُّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَاضِياً فَقُلْتُ تَبْعَثُنِي إِلَى

قَوْمٍ وَأَنَا حَدَثُ السِّنِّ وَلاَ عِلْمَ لِي بِالْقَضَاءِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ "ثَبَّتَكَ اللَّهُ وَسَدَّدَكَ إِذَا جَائَكَ الْخَصْمَانِ فَلاَ تَقْضِ لِلأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الآخَرِ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يَبِينَ لَكَ الْقَضَاءُ" قَالَ فَمَا زِلْتُ قَاضِياً وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو الضَّبِّيِّ وَبَعْضُهُمْ أَتَمُّ كَلاَماً مِنْ بَعْضٍ تحفة 10081 معتلی 6216،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں اس وقت نوخیز تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نوعمر ہوں اور مجھے فیصلہ کرنے کا قطعاً کوئی علم نہیں ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مار کر فرمایا اللہ تمہاری زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا، جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو دوسرے فریق کی بات سنے بغیر پہلے کے حق میں فیصلہ نہ کرنا، اس طرح تمہارے لئے فیصلہ کرنا آسان ہو جائے گا وہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں مسلسل قاضی بنتا رہا۔ گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأحكام (1331) سنن أبي داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/150)

کفار کی قبروں کو مٹا دینے کا بیان

1295ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاضِياً إِلَى الْيَمَنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ "إِنَّ اللَّهَ مُثَبِّتٌ قَلْبَكَ وَهَادِي فُؤَادَكَ" فَذَكَرَ الْحَدِيثَ {1/150} تحفة 10081 معتلی 6216،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق حیان کو مخاطب کر کے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں، جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/150)

1296ز - قَالَ لُوَيْنٌ وَحَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ تحفة 10081 معتلی 6216،

1297ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا السَّكَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ أَشْوَعَ عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ بَعَثَ عَامِلَ شُرْطَتِهِ فَقَالَ لَهُ أَتَدْرِي عَلَى مَا أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْحَتَ كُلَّ يَعْنِي صُورَةً وَأَنْ أُسَوِّيَ كُلَّ قَبْرٍ ۝ معتلی 6218،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق حیان کو مخاطب کر کے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں، جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

ایک فریق کی رائے سن کر فیصلہ نہ کرنے کا بیان

1298 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ مَا يَقُولُ الْآخَرُ فَإِنَّكَ سَوْفَ تَرَى كَيْفَ تَقْضِي ۝" تحفة 10081 معتلی 6214،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا، تم دیکھو گے کہ تم کس طرح فیصلہ کرتے ہو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأحكام (1331) سنن أبي داؤد - الأقضية (3582)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/150)

مینڈھے کی قربانی کرنے کا بیان

1299ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ ۝ فَقُلْتُ لَهُ مَا هَذَا فَقَالَ أَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُضَحِّيَ عَنْهُ ۝ تحفة 10082 معتلی 6215،

ترجمہ: حضرت حنش بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کو دو مینڈھے ذبح کرتے ہوئے دیکھا، میں نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے اپنی طرف سے قربانی کرنے کا حکم دیا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1495) سنن أبي داؤد - الضحايا (2790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/150)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ثابت قدمی کی دعا کا بیان

1300ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَسْبَاطِ بْنِ نَصْرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَهُ بِبَرَاءَةٍ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي لَسْتُ بِاللَّسِنِ وَلَا بِالْخَطِيبِ قَالَ "مَا بُدٌّ أَنْ أَذْهَبَ بِهَا أَنَا أَوْ تَذْهَبَ بِهَا أَنْتَ" قَالَ فَإِنْ كَانَ وَلَا بُدَّ فَسَأَذْهَبُ أَنَا قَالَ "فَانْطَلِقْ فَإِنَّ اللَّهَ يُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ" قَالَ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَمِهِ معتلی 6216،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مشرکین سے اعلان برأت کے لئے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھیجا تو انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں تو کوئی فصیح و بلیغ آدمی نہیں ہوں اور نہ ہی کوئی خطیب ہوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے علاوہ کوئی چارہ کار نہیں ہے کہ یا تم چلے جاؤ یا میں چلا جاؤں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اگر یہی ضروری ہے تو پھر میں ہی چلا جاتا ہوں، فرمایا تم جاؤ، اللہ تعالیٰ تمہاری زبان کو جمادے گا اور تمہارے دل کو صحیح راہ پر رکھے گا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ ان کے منہ پر رکھا۔

نماز قضاء ہو جانے کے سبب اظہار افسوس کا بیان

1301 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ بَهْدَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ زِرًّا يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ "شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا" تحفة 10093 معتلی 6236،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھردے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاري - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

سودی معاملات میں گواہ بننے کی مذمت کا بیان

1302 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِیَّ یُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّهُ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُتَوَشِّمَةَ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَنَهَى عَنِ النَّوْحِ۝ تحفة 10036 معتلی 6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے سودخور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - النكاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/107)

گھر میں جنبی ہونے کے سبب فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان

1303 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ نُجَیٍّ یُحَدِّثُ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ كَانَتْ لِی سَاعَةٌ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّیْلِ یَنْفَعُنِیْ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا شَاءَ اَنْ یَنْفَعَنِی بِهَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَیْتاً فِیهِ صُورَةٌ وَلاَ كَلْبٌ وَلاَ جُنُبٌ۝" قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا جِرْوٌ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ تَحْتَ السَّرِیرِ فَاَخْرَجْتُهُ۝ تحفة 10202 معتلی 6323،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کو ایک مخصوص وقت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، جس سے اللہ مجھے خوب فائدہ پہنچاتا تھا، ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی کتا، کوئی جنبی یا کوئی تصویر اور مورتی ہو، میں نے دیکھا تو چارپائی کے نیچے کتے کا ایک پلہ نظر آیا جو حسن کا تھا، میں نے اسے باہر نکال دیا۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الاستئذان (2663)

درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

1304 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَضَعَ الْخَاتَمَ فِي الْوُسْطٰى تحفة 10318 معتلى 6443،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث :سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن النسائى - الزينة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/109)

حدیث کی جانب جھوٹ نسبت کرنے پر وعید کا بیان

1305 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَخْطُبُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَكْذِبُوْا عَلَيَّ فَاِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ" تحفة 10087 معتلى 6222،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف جھوٹی بات کی نسبت نہ کرو، کیونکہ جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذى - العلم (2660) سنن الترمذى - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

سینگ کٹے جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان

1306ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ سَمِعَ جُرَيَّ بْنَ كُلَيْبٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضْبَاءِ الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ تحفة 10031 معتلى 6170

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى -

الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن النسائي - الضحايا (4377) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

1307ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ النَّهْدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِاَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ ○ تحفة 10031 معتلى 6170

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1498) سنن الترمذي - الأضاحي (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن النسائي - الضحايا (4377) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

اللہ تعالیٰ کی تعریف کا بیان

1308ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ "اللّٰهُمَّ إِنِّي اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لاَ اُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ ○" {1/151} تحفة 10207 معتلى 6326

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یوں فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، تیری درگذر کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کرسکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الدعوات (3566) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1747) سنن أبي داؤد - الصلاة (1427) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1179) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/150)

اللہ تعالیٰ کا نام لیکر سفر پر روانہ ہونے کا بیان

1309ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَزْدِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا قَالَ "اللّٰهُمَّ بِكَ أَصُولُ وَبِكَ أَحُولُ وَبِكَ أَسِيرُ" معتلی 6211 مجمع 10/130،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! میں آپ ہی کے نام کی برکت سے حملہ کرتا ہوں، آپ ہی کے نام کی برکت سے حرکت کرتا ہوں اور آپ ہی کے نام کی برکت سے چلتا ہوں۔

سورت برأت کی ابتدائی دس آیات کے نزول کا بیان

1310ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ عَشْرُ آيَاتٍ مِنْ بَرَاءَةٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ فَبَعَثَهُ بِهَا لِيَقْرَأَهَا عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ ثُمَّ دَعَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي "أَدْرِكْ أَبَا بَكْرٍ فَحَيْثُمَا لَحِقْتَهُ فَخُذِ الْكِتَابَ مِنْهُ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَاقْرَأْهُ عَلَيْهِمْ" فَلَحِقْتُهُ بِالْجُحْفَةِ فَأَخَذْتُ الْكِتَابَ مِنْهُ وَرَجَعَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ قَالَ لَا وَلَكِنَّ جِبْرِيلَ جَاءَنِي فَقَالَ لَنْ يُؤَدِّيَ عَنْكَ إِلَّا أَنْتَ أَوْ رَجُلٌ مِنْكَ" معتلی 6219 مجمع 7/29،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب سورت براءۃ کی ابتدائی دس آیات نازل ہوئیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں اہل مکہ کی طرف بھیجا تا کہ وہ انہیں یہ پڑھ کر سنادیں، ان کے جانے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے جاؤ وہ تمہیں جہاں بھی ملیں، ان سے وہ خط لے کر تم اہل مکہ کے پاس جاؤ اور انہیں وہ خط پڑھ کر سناؤ، چنانچہ میں نے مقام جحفہ میں انہیں جالیا اور ان سے وہ خط وصول کرلیا۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس پہنچے تو عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میرے بارے میں کوئی حکم نازل ہوا ہے۔ فرمایا نہیں اصل بات یہ ہے کہ میرے پاس جبرئیل آئے تھے اور انہوں نے یہ کہا تھا کہ یہ پیغام آپ خود پہنچائیں یا آپ کے خاندان کا کوئی فرد، (اس لئے مجبوراً مجھے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو اس خدمت پر مامور کرنا پڑا)۔

بری رسم ایجاد کرنے والے کے لئے لعنت ہونے کا بیان

1311 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قِيلَ لِعَلِيٍّ إِنَّ رَسُولَكُمْ كَانَ يَخُصُّكُمْ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ عَامَّةً قَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَخُصَّ بِهِ النَّاسَ إِلَّا بِشَيْءٍ فِي قِرَابِ سَيْفِي هَذَا۔ فَأَخْرَجَ صَحِيفَةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ أَسْنَانِ الْإِبِلِ وَفِيهَا "إِنَّ الْمَدِينَةَ حَرَمٌ مِنْ بَيْنِ ثَوْرٍ إِلَى عَائِرٍ مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَإِنَّ عَلَيْهِ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ تَوَلَّى مَوْلًى بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ۔" تحفة 10033 معتلى 6172،

ترجمہ: حضرت حارث بن سوید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عام لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ آپ سے کوئی بات بیان فرمائی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت سے ہمیں کوئی بات نہیں بتائی، البتہ میری تلوار کے اس نیام میں جو کچھ ہے وہی ہے، پھر انہوں نے ایک صحیفہ نکالا جس میں اونٹوں کی عمریں درج تھیں اور لکھا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیر سے ثور تک مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا اور جو غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کر دے، اس پر بھی اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس کا بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، جو شخص کسی مسلمان کی ذمہ داری کو پامال کرتا ہے اس پر اللہ کی فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوگا۔

تخريج الحديث: صحيح البخاري - العلم (111) صحيح البخاري - الحج (1771) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2882) صحيح البخاري - الجزية (3001) صحيح البخاري - الجزية 3009) صحيح البخاري - الفرائض (6374) صحيح البخاري - الديات (6507) صحيح البخاري - الديات (6517) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذي - الديات (1412) سنن الترمذي - الولاء والهبة (2127) سنن النسائي - الضحايا (4422) سنن النسائي - القسامة (4734) سنن النسائي - القسامة (4744) سنن النسائي - القسامة (4745) سنن أبي داؤد - المناسك (2034) سنن أبي داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/126) سنن الدارمي - الديات 2356)

نماز قضاء ہو جانے کے سبب اظہار افسوس کا بیان

1312 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ "حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ - أَوْ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ - نَارًا"

قَالَ شُعْبَةُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ أَوْ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا لَا أَدْرِي أَفِي الْحَدِيثِ هُوَ أَمْ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَشُكُّ فِيهِ. تحفة 10123 معتلی 6261،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم نے فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے گا کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاري - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہ ہونے کا بیان

1313ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَازِنٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَلِيًّا فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْعَتْ لَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِفْهُ لَنَا. فَقَالَ كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ طُولًا وَفَوْقَ الرَّبْعَةِ إِذَا جَاءَ مَعَ الْقَوْمِ غَمَرَهُمْ أَبْيَضَ شَدِيدَ الْوَضَحِ ضَخْمَ الْهَامَةِ أَغَرَّ أَبْلَجَ هَدِبَ الْأَشْفَارِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى يَتَقَلَّعُ كَأَنَّمَا يَنْحَدِرُ فِي صَبَبٍ كَأَنَّ الْعَرَقَ فِي وَجْهِهِ اللُّؤْلُؤُ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ بِأَبِي وَأُمِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. معتلی 6490 مجمع 8/272

ترجمہ: حضرت یوسف بن مازن بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ امیر المومنین! ہمارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک بیان کیجئے، فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے قد کے نہ تھے، درمیانے قد سے تھوڑے اونچے تھے، لیکن جب لوگوں کے ساتھ آ رہے ہوتے تو سب سے اونچے محسوس ہوتے، سفید کھلتا ہوا رنگ تھا، سر مبارک بڑا تھا، روشن کشادہ پیشانی تھی، پلکوں کے بال لمبے تھے، ہتھیلیاں اور پاؤں مبارک بھرے ہوئے تھے، جب چلتے

تو پاؤں اٹھا کر چلتے، ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے کسی گھاٹی میں اتر رہے ہوں، پسینہ کے قطرات روئے انور پر موتیوں کی مانند محسوس ہوتے تھے، میں نے ان جیسا نہ ان سے پہلے دیکھا اور نہ ان کے بعد، میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3637) سنن الترمذی - المناقب (3638) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/151)

1314ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَازِنٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قِيلَ لَهُ انْعَتْ لَنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ طُولاً ۝ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً ۝ معتلی 6490

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کے سبب حضرت علی المرتضٰی کی طاقت کا بیان

1315ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ عَلَى الْكَعْبَةِ اَصْنَامٌ فَذَهَبْتُ لاَحْمِلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهَا فَلَمْ اَسْتَطِعْ فَحَمَلَنِي فَجَعَلْتُ اَقْطَعُهَا وَلَوْ شِئْتُ لَنِلْتُ السَّمَاءَ ۝ معتلی 6475،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ خانہ کعبہ پر بہت سے بت پڑے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بیٹھنے کے لئے فرمایا اور خود میرے کندھوں پر چڑھ گئے، میں نے کھڑا ہونا چاہا لیکن نہ ہوسکا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے لے کر کھڑے ہوگئے اور میں بتوں کو توڑنے لگا اس وقت مجھے ایسا محسوس ہورہا تھا کہ اگر میں چاہوں تو افق کو چھولوں۔

بدعقیدہ لوگوں کے حلق سے نیچے ایمان نہ ہونے کا بیان

1316ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي اَبُو مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اِنَّ قَوْماً يَمْرُقُونَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لاَ يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ ۝" {1/152} تحفة 10333 معتلی 6477،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک قوم ایسی آئے گی جو اسلام سے ایسے نکل جائے گی جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، یہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اتر سکے گا، اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو انہیں قتل کرے یا ان کے ہاتھوں جام شہادت نوش کرلے، ان کی علامت وہ آدمی ہے جس کا ہاتھ نامکمل ہوگا۔

تخریج الحدیث:
صحیح البخاری - المناقب (3415) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) سنن النسائی - تحریم الدم (4102) سنن أبی داؤد-السنۃ (4763) سنن أبی داؤد - السنۃ (4767) سنن ابن ماجہ - المقدمۃ (167) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ 1/151)

ولید کا اپنی بیوی کو زدوکوب کرنے کا بیان

1317ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ امْرَأَةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الْوَلِيدَ يَضْرِبُهَا ۝ وَقَالَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حَدِيثِهِ تَشْكُوهُ ۝ قَالَ "قُولِي لَهُ قَدْ أَجَارَنِي ۝" قَالَ عَلِيٌّ فَلَمْ تَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى رَجَعَتْ فَقَالَتْ مَا زَادَنِي إِلَّا ضَرْبًا ۝ فَأَخَذَ هُدْبَةً مِنْ ثَوْبِهِ فَدَفَعَهَا إِلَيْهَا وَقَالَ "قُولِي لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَارَنِي ۝" فَلَمْ تَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى رَجَعَتْ فَقَالَتْ مَا زَادَنِي إِلَّا ضَرْبًا ۝ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ "اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ الْوَلِيدَ أَثِمَ بِي ۝" مَرَّتَيْنِ وَهٰذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْقَوَارِيرِيِّ وَمَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ ۝ معتلی 6478 مجمع 4/332،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ولید بن عقبہ کی بیوی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ولید مجھے مارتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا اس سے جا کر کہنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پناہ دی ہے، کچھ ہی عرصے بعد وہ دوبارہ آ گئی اور کہنے لگی کہ اب تو اس نے مجھے اور زیادہ مارنا پیٹنا شروع کر دیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑے کا ایک کونہ پکڑ کر اسے دیا اور فرمایا اسے جا کر کہنا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ دی ہے لیکن تھوڑے ہی عرصے بعد وہ واپس آ گئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! اس نے مجھے اور زیادہ مارنا شروع کر دیا ہے، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا الٰہی! ولید سے سمجھ لے، اس نے دو دفعہ میری نافرمانی کی ہے۔

1318ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ امْرَأَةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِي الْوَلِيدَ أَنَّهُ يَضْرِبُهَا ۝ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ۝ معتلی 6478

گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

نماز قضاء ہو جانے کے سبب افسوس کرنے کا بیان

1319 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَوْمَ الاَحْزَابِ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ فَقَالَ "شَغَلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلاَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ - اَوْ بُطُونَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ - نَاراً" تحفة 10315 معتلی 6438،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خندق کے کسی کنارے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاري - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

برے اعمال کے سبب رحمت سے دور ہونے کا بیان

1320 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ اَبِي بَزَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً اِلَّا مَا كَانَ فِي قِرَابِ سَيْفِي هٰذَا قَالَ فَاَخْرَجَ صَحِيفَةً فِيهَا مَكْتُوبٌ "لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الاَرْضِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوَى مُحْدِثاً" تحفة 10152 معتلی 6290،

ترجمہ: حضرت ابوطفیل علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتایئے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصیت کے ساتھ آپ سے بیان کی ہو؟ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایسی کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میری تلوار کی نیام میں جو کچھ ہے وہ یہ ہے کہ اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو غیر اللہ کے نام پر کسی جانور کو ذبح کرے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرے اور اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کے بیج بدل دے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - العلم (111) صحيح البخاری - الحج (1771) صحيح البخاری - الجهاد والسير (2882) صحيح البخاری - الجزية (3001) صحيح البخاری - الجزية (3009) صحيح البخاری - الفرائض (6374) صحيح البخاری - الديات (6507) صحيح البخاری - الديات 6517) صحيح البخاری - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) سنن الترمذی - الديات (1412) سنن الترمذی - الولاء والهبة 2127) سنن النسائي - الضحايا (4422) سنن النسائي - القسامة (4734) سنن النسائي - القسامة (4744) سنن النسائي - القسامة (4745) سنن النسائي - القسامة (4746) سنن أبي داؤد - المناسك (2034) سنن أبي داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/118) سنن الدارمی - الديات 2356)

کفار کے لئے دعائے ضرر کرنے کا بیان

1321 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِیدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِی حَسَّانَ الاَعْرَجِ عَنْ عَبِیدَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمَ الاَحْزَابِ "اللّٰهُمَّ امْلَأْ بُیُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَاراً كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَی حَتّٰی آبَتِ الشَّمْسُ" تحفة 10232 معتلی 6359،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاری - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذی - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمی - الصلاة 1232)

لنگڑے جانور کی قربانی ہونے یا نہ ہونے کا بیان

1322 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَیْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجَیَّةَ بْنَ عَدِیٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ وَسَاَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ وَسَاَلَهُ عَنِ الاَعْرَجِ فَقَالَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ وَسُئِلَ عَنِ الْقَرْنِ فَقَالَ لاَ یَضُرُّهُ وَقَالَ عَلِیٌّ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَیْنَ وَالْاُذُنَ

تحفة 10064 معتلی 6197،

ترجمہ: ایک آدمی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکے تو اسے ذبح کر لو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1498) سنن الترمذي - الأضاحي (1503) سنن الترمذي - الأضاحي (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن أبي داود - الضحايا (2804) سنن أبي داود - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/125) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي (1952)

چار مقتولوں کی دیت کا بیان

1323 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ بِالْيَمَنِ فَاحْتَفَرُوا زُبْيَةً لِلْأَسَدِ فَجَاءَ حَتَّى وَقَعَ فِيهَا رَجُلٌ وَتَعَلَّقَ بِآخَرَ وَتَعَلَّقَ الْآخَرُ بِآخَرَ وَتَعَلَّقَ الْآخَرُ بِآخَرَ حَتَّى صَارُوا أَرْبَعَةً فَجَرَحَهُمْ الْأَسَدُ فِيهَا فَمِنْهُمْ مَنْ مَاتَ فِيهَا وَمِنْهُمْ مَنْ أُخْرِجَ فَمَاتَ قَالَ فَتَنَازَعُوا فِي ذَلِكَ حَتَّى أَخَذُوا السِّلَاحَ - قَالَ - فَأَتَاهُمْ عَلِيٌّ فَقَالَ وَيْلَكُمْ تَقْتُلُونَ مِائَتَيْ إِنْسَانٍ فِي شَأْنِ أَرْبَعَةِ أَنَاسِيَّ تَعَالَوْا أَقْضِ بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ فَإِنْ رَضِيتُمْ بِهِ وَإِلَّا فَارْتَفِعُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَضَى لِلْأَوَّلِ رُبُعَ دِيَتِهِ وَلِلثَّانِي ثُلُثَ دِيَتِهِ وَلِلثَّالِثِ نِصْفَ دِيَتِهِ وَلِلرَّابِعِ الدِّيَةَ كَامِلَةً - قَالَ - فَرَضِيَ بَعْضُهُمْ وَكَرِهَ بَعْضُهُمْ وَجَعَلَ الدِّيَةَ عَلَى قَبَائِلِ الَّذِينَ ازْدَحَمُوا - قَالَ - فَارْتَفَعُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ بَهْزٌ قَالَ حَمَّادٌ أَحْسَبُهُ قَالَ كَانَ مُتَّكِئًا فَاحْتَبَى - قَالَ "سَأَقْضِي بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ" قَالَ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَلِيًّا قَضَى بِكَذَا وَكَذَا - قَالَ - فَأَمْضَى قَضَاءَهُ ۝ قَالَ عَفَّانُ سَأَقْضِي بَيْنَكُمْ ۝ تحفة 10081 معتلی 6213،

ترجمہ: حضرت حنش کنانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یمن میں ایک قوم نے شیر کو شکار کرنے کے لئے ایک گڑھا کھود کر اسے ڈھانپ رکھا تھا شیر اس میں گر پڑا اچانک ایک آدمی بھی اس گڑھے میں گر پڑا، اس کے پیچھے دوسرا، تیسرا حتی کہ چار آدمی گر پڑے (اس گڑھے میں موجود شیر نے ان سب کو زخمی کر دیا، یہ دیکھ کر ایک آدمی نے جلدی سے نیزہ پکڑا اور شیر کو دے مارا، چنانچہ شیر

ہلاک ہوگیا اور وہ چاروں آدمی بھی اپنے اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دنیا سے چل بسے)۔ مقتولین کے اولیاء اسلحہ نکال کر جنگ کے لئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے آگئے، اتنی دیر میں حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ آپہنچے اور کہنے لگے کیا تم چار آدمیوں کے بدلے دوسو آدمیوں کو قتل کرنا چاہتے ہو؟ میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اگر تم اس پر راضی ہو گئے تو سمجھو کہ فیصلہ ہو گیا، فیصلہ یہ ہے کہ جو شخص پہلے گر کر گڑھے میں شیر کے ہاتھوں زخمی ہوا، اس کے ورثاء کو چوتھائی دیت دے دو اور چوتھے کو مکمل دیت دے دو، دوسرے کو تہائی اور تیسرے کو نصف دیت دے دو، ان لوگوں نے یہ فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا (کیونکہ ان کی سمجھ میں ہی نہیں آیا) چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اتنی دیر میں ایک آدمی کہنے لگا، یا رسول اللہ! حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے ہمارے درمیان یہ فیصلہ فرمایا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کو نافذ کر دیا۔

حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنے کا بیان

1324ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْيَمَ وَرَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ "مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ" قَالَ فَزَادَ النَّاسُ بَعْدُ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ معتلی 6476 مجمع 9/107،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم کے موقع پر یہ فرمایا تھا کہ جس کا میں مولیٰ ہوں، علی المرتضٰی بھی اس کے مولیٰ ہیں، بعد میں لوگوں نے اس پر یہ اضافہ کر لیا کہ اے اللہ! جس کا یہ دوست ہو تو اس کا دوست بن جا اور جس کا یہ دشمن ہو تو اس کا دشمن بن جا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3713)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/152)

قربانی والے جانور کی آنکھ اور کان کو اچھی طرح دیکھ لینے کا بیان

1325 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ أَنَّ عَلِيًّا سُئِلَ عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ وَسُئِلَ عَنِ الْمَكْسُورَةِ الْقَرْنِ فَقَالَ لَا بَأْسَ وَسُئِلَ عَنِ الْعَرَجِ فَقَالَ مَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ ثُمَّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَيْنِ وَالْأُذُنَيْنِ {1/153} تحفة 10064 معتلی 6197،

ترجمہ: ایک آدمی نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک

گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکے تو اسے ذبح کر لو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1498) سنن الترمذي - الأضاحي (1503) سنن الترمذي - الأضاحي (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/125) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

کھانے سے پہلے اور بعد کی دعا کا بیان

1326ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي الْوَرْدِ عَنِ ابْنِ اَعْبُدَ قَالَ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ يَا ابْنَ اَعْبُدَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الطَّعَامِ قَالَ قُلْتُ وَمَا حَقُّهُ يَا ابْنَ اَبِي طَالِبٍ قَالَ تَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيمَا رَزَقْتَنَا ○ قَالَ وَتَدْرِي مَا شُكْرُهُ إِذَا فَرَغْتَ قَالَ قُلْتُ وَمَا شُكْرُهُ قَالَ تَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا○ ثُمَّ قَالَ اَلا أُخْبِرُكَ عَنِّي وَعَنْ فَاطِمَةَ كَانَتِ ابْنَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مِنْ اَكْرَمِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ وَكَانَتْ زَوْجَتِي فَجَرَتْ بِالرَّحَى حَتَّى اَثَّرَ الرَّحَى بِيَدِهَا وَاسْتَقَتْ بِالْقِرْبَةِ حَتَّى اَثَّرَتِ الْقِرْبَةُ بِنَحْرِهَا وَقَمَّتِ الْبَيْتَ حَتَّى اغْبَرَّتْ ثِيَابُهَا وَاَوْقَدَتْ تَحْتَ الْقِدْرِ حَتَّى دَنِسَتْ ثِيَابُهَا فَاَصَابَهَا مِنْ ذَلِكَ ضَرَرٌ فَقَدِمَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ اَوْ خَدَمٍ - قَالَ - فَقُلْتُ لَهَا انْطَلِقِي إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْاَلِيهِ خَادِماً يَقِيكِ حَرَّ مَا اَنْتِ فِيهِ○ فَانْطَلَقَتْ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَتْ عِنْدَهُ خَدَماً اَوْ خُدَّاماً فَرَجَعَتْ وَلَمْ تَسْاَلْهُ○ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ "اَلا اَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ خَادِمٍ إِذَا اَوَيْتِ إِلَى فِرَاشِكِ سَبِّحِي ثَلاثاً وَثَلاثِينَ وَاحْمَدِي ثَلاثاً وَثَلاثِينَ وَكَبِّرِي اَرْبَعاً وَثَلاثِينَ"○ قَالَ فَاَخْرَجَتْ رَأْسَهَا○ فَقَالَتْ رَضِيتُ عَنِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ○ مَرَّتَيْنِ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اَوْ نَحْوَهُ○ تحفة 10245 معتلى 6365 مجمع 5/21،

ترجمہ: حضرت ابن اعبد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا ابن اعبد! تمہیں معلوم

ہے کہ کھانے کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا آپ ہی بتائیے کہ اس کا حق کیا ہے؟ فرمایا کھانے کا حق یہ ہے کہ اس کے آغاز میں یوں کہو بسم اللہ اللہم بارک لنا فیما رزقتنا، کہ اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں، اے اللہ! تو نے ہمیں جو عطاء فرمار کھا ہے اس میں برکت پیدا فرما۔ پھر مجھ سے فرمایا کہ کھانے سے فراغت کے بعد اس کا شکر کیا ہے، تمہیں معلوم ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ ہی بتائیے کہ اس کا شکر کیا ہے؟ فرمایا تم یوں کہو الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا، اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، پھر فرمایا کہ کیا میں تمہیں اپنی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کی ایک بات نہ بتاؤں؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی بھی تھیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہوں میں تمام بچوں سے زیادہ قابل عزت بھی تھیں اور میری رفیقہ حیات بھی تھیں، انہوں نے اتنی چکی چلائی کہ ان کے ہاتھوں میں اس کے نشان پڑ گئے اور اتنے مشکیزے ڈھوئے کہ ان کی گردن پر اس کے نشان پڑ گئے گھر کو اتنا سنوارا کہ اپنے کپڑے غبار آلود ہو گئے، ہانڈی کے نیچے اتنی آگ جلائی کہ کپڑے بیکار ہو گئے جس سے انہیں جسمانی طور پر شدید اذیت ہوئی۔ اتفاقاً انہی دنوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی یا خادم آئے ہوئے تھے، میں نے ان سے کہا کہ جا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خادم کی درخواست کرو تا کہ اس گرمی سے تو بچ جاؤ، چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں، انہوں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ کے پاس ایک یا کئی خادم موجود ہیں، لیکن وہ اپنی درخواست پیش نہ کر سکیں اور واپس آ گئیں۔ اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ذکر کیا کہ کیا میں تمہیں خادم سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر پڑھ لیا کرو، اس پر انہوں نے چادر سے اپنا سر نکال کر کہا کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے راضی ہوں، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - فرض الخمس (2945) صحيح البخاري - النفقات (5046) صحيح البخاري - الدعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذي - الدعوات (3408) سنن الترمذي - الدعوات (3409) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2988) سنن أبي داؤد - الأدب (5062)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمي - الاستئذان 2685)

صلوٰۃ وسطیٰ سے مراد نماز عصر ہونے کا بیان

1327 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ كُنَّا نَرَى أَنَّ صَلَاةَ الْوُسْطَى صَلَاةُ الصُّبْحِ - قَالَ - فَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّهُمْ يَوْمَ الْأَحْزَابِ اقْتَتَلُوا وَحَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللَّهُمَّ امْلَأْ قُبُورَهُمْ نَاراً - أَوِ امْلَأْ بُطُونَهُمْ نَاراً - كَمَا حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى" قَالَ فَعَرَفْنَا يَوْمَئِذٍ أَنَّ صَلَاةَ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ تحفة 10232 معتلى 6359،

ترجمہ: حضرت عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ہم صلوۃ وسطی فجر کی نماز کو سمجھتے تھے، پھر ایک حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے غزوہ احزاب کے موقع پر جنگ شروع کی تو مشرکین نے ہمیں نماز عصر پڑھنے سے روک دیا، اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ ان کے پیٹوں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، اس دن ہمیں پتہ چلا کہ صلوۃ وسطی سے مراد نماز عصر ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاري - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

عورتوں کے لئے ریشم کی اباحت کا بیان

1328 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيْهِ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَلَبِسَهَا وَخَرَجَ عَلَى الْقَوْمِ فَعَرَفَ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُشَقِّقَهَا بَيْنَ نِسَائِهِ۔ تحفة 10099 معتلى 6241،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ریشمی جوڑا میرے پاس بھیج دیا، میں نے اسے زیب تن کر لیا، لیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة 5169)سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة (5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة

(5173) سنن النسائی - الزینة (5174) سنن النسائی - الزینة (5175) سنن النسائی - الزینة (5176) سنن النسائی - الزینة (5177) سنن النسائی - الزینة (5178) سنن النسائی - الزینة (5179) سنن النسائی - الزینة (5180) سنن النسائی - الزینة (5181) سنن النسائی - الزینة (5183) سنن النسائی - الزینة (5184) سنن النسائی - الزینة 5267) سنن النسائی - الزینة (5268) سنن النسائی - الزینة (5270) سنن النسائی - الزینة (5271) سنن النسائی - الزینة (5272) سنن النسائی - الزینة (5298) سنن النسائی - الزینة (5318) سنن أبی داؤد - اللباس (4043) سنن أبی داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/119) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

وضو سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہوکر پینے کا بیان

1329 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ لِحَوَائِجِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ أُتِيَ بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ فَضْلَهُ فَشَرِبَ قَائِمًا وَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ هَذَا وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ ۝ تحفة 10293 معتلی 6408،

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ان کے سامنے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر مسجد کے صحن میں بیٹھ گئے تاکہ لوگوں کے مسائل حل کریں، جب نماز عصر کا وقت آیا تو ان کے پاس پانی کا ایک برتن لایا گیا، انہوں نے چلو بھر کر پانی لیا اور اپنے ہاتھوں، بازوؤں، چہرے، سر اور پاؤں پر پانی کا گیلا ہاتھ پھیرا، پھر کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ کچھ لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو ناپسند سمجھتے ہیں حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا ہے جیسے میں نے کیا ہے اور جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأشربة (5292) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/123)

کوڑوں اور رجم کی سزا کا بیان

1330 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِشُرَاحَةَ لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ لَعَلَّ زَوْجَكِ أَتَاكِ لَعَلَّكِ قَالَتْ لَا ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْ جَلَدَهَا ثُمَّ رَجَمَهَا فَقِيلَ لَهُ لِمَ جَلَدْتَهَا ثُمَّ رَجَمْتَهَا قَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ تحفة 10148 معتلی 6288،

ترجمہ: حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ شراحہ ہمدانیہ سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو سکتا ہے

تجھے زبردستی اس کام پر مجبور کیا گیا ہو؟ شاید وہ تمہارا شوہر ہی ہو؟ لیکن وہ ہر بات کے جواب میں "نہیں" کہتی رہی، چنانچہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضع حمل کے بعد اسے کوڑے مارے اور پھر اس پر حد رجم جاری فرمائی کسی نے پوچھا کہ آپ نے اسے دونوں سزائیں کیوں دیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے کتاب اللہ کی روشنی میں اسے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اسے رجم کیا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/153)

قرآن سیکھنے اور سیکھانے والے کی فضیلت کا بیان

1331ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔"

تحفة 10299 معتلى 6414،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - فضائل القرآن (2909)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/153)

قرض سے نجات پانے کی دعا کا بیان

1332ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِيْ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيِّ عَنْ سَيَّارٍ اَبِي الْحَكَمِ عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ اَتَى عَلِيًّا رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي عَجَزْتُ عَنْ مُكَاتَبَتِي فَاَعِنِّي۔ فَقَالَ عَلِيٌّ اَلاَ اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِيهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلِ صِيرٍ دَنَانِيرَ لاَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْكَ قُلْتُ بَلَى۔ قَالَ "قُلِ اللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلاَلِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔" تحفة 10128 معتلى 6265،

ترجمہ: حضرت ابووائل بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ امیر المومنین! میں بدل کتابت ادا کرنے سے عاجز آ گیا ہوں، آپ میری مدد فرمایئے، انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھا دوں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائے تھے؟ اگر تم پر جبل صیر کے برابر بھی دینار قرض ہو گا تو اللہ اسے ادا کروا دے

گا، اس نے کہا کیوں نہیں، فرمایا یہ دعاء پڑھتے رہا کرو، اللهم اکفنی بحلالك عن حرامك واغننی بفضلك عمن سواك، اے اللہ آپ اپنے حلال کے ذریعے حرام سے میری کفایت فرمائیے اور اپنی مہربانی سے مجھے اپنے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز فرما دیجئے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3563)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/153)

صبح کے اوقات میں برکت کی دعا کا بیان

1333ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَرَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا" {1/154} معتلی 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

میثرہ، قسیہ اور اترج کے مفہوم کا بیان

1334 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي مُوسَى فَأَتَانَا عَلِيٌّ فَقَامَ عَلَى أَبِي مُوسَى فَأَمَرَهُ بِأَمْرٍ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قُلِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَ السَّهْمِ" وَنَهَانِي أَنْ أَجْعَلَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ وَأَهْوَى أَبُو بُرْدَةَ إِلَى السَّبَّابَةِ أَوِ الْوُسْطَى - قَالَ عَاصِمٌ أَنَا الَّذِي اشْتَبَهَ عَلَيَّ أَيَّتَهُمَا عَنَى - وَنَهَانِي عَنِ الْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيَّةِ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَقُلْتُ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مَا الْمِيثَرَةُ وَمَا الْقَسِّيَّةُ قَالَ أَمَّا الْمِيثَرَةُ شَيْءٌ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ لِيَجْعَلُونَهُ عَلَى رِحَالِهِمْ وَأَمَّا الْقَسِّيُّ فَثِيَابٌ كَانَتْ تَأْتِينَا مِنَ الشَّامِ أَوِ الْيَمَنِ - شَكَّ عَاصِمٌ - فِيهَا حَرِيرٌ فِيهَا أَمْثَالُ الْأُتْرُجِّ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَلَمَّا رَأَيْتُ السَّبَنِيَّ عَرَفْتُ أَنَّهَا هِيَ تحفة 10318 10319 معتلی 6443،

ترجمہ: حضرت ابوبردہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپنے والد کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

تشریف لے آئے، انہوں نے آ کر ہمیں سلام کیا اور میرے والد صاحب کو لوگوں کا کوئی معاملہ سپرد فرمایا اور فرمانے لگے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اللہ سے ہدایت کی دعاء مانگا کرو اور ہدایت سے ہدایت الطریق مراد لے لیا کرو اور اللہ سے درستگی اور سداد کی دعاء کیا کرو اور اس سے تیر کی درستگی مراد لیا کرو۔ نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے شہادت یا درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے اس لئے انگلیوں کا اشارہ میں صحیح طور پر سمجھ نہ سکا، پھر انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سرخ دھاری دار اور ریشمی کپڑوں سے منع فرمایا ہے، ہم نے پوچھا امیر المومنین! "میثرہ" (یہ لفظ حدیث میں استعمال ہوا ہے) سے کیا مراد ہے؟ یہ کیا چیز ہوتی ہے؟ فرمایا عورتیں اپنے شوہروں کی سواری کے کجاوے پر رکھنے کے لئے ایک چیز بناتی تھیں (جسے زین پوش کہا جاتا ہے) اس سے وہ مراد ہے، پھر ہم نے پوچھا کہ "قسیہ" سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا شام کے وہ کپڑے جن میں "اترج" جیسے نقش و نگار بنے ہوتے تھے، ابوبردہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں نے کتان کے بنے ہوئے کپڑے دیکھے تو میں سمجھ گیا کہ یہ وہی ہیں۔

تخریج الحدیث: صحیح مسلم - الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار (2725) سنن الترمذی - اللباس (1786) سنن النسائی - الزینة (5166) سنن النسائی - الزینة (5167) سنن النسائی - الزینة (5168) سنن النسائی - الزینة (5170) سنن النسائی - الزینة (5171) سنن النسائی - الزینة (5210) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/154)

محرم کے روزے کی فضیلت کا بیان

1335ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ اَخُو حَجَّاجٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِعَلِيٍّ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَيُّ شَهْرٍ تَأْمُرُنِي اَنْ اَصُومَ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ مَا سَمِعْتُ اَحَداً سَاَلَ عَنْ هٰذَا بَعْدَ رَجُلٍ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ شَهْرٍ تَأْمُرُنِي اَنْ اَصُومَ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ "اِنْ كُنْتَ صَائِماً شَهْراً بَعْدَ رَمَضَانَ فَصُمِ الْمُحَرَّمَ فَاِنَّهُ شَهْرُ اللّٰهِ وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ عَلَى قَوْمٍ وَيَتُوبُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ" تحفة 10295 معتلی 6410،

ترجمہ: حضرت نعمان بن سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھا امیر المومنین! رمضان کے بعد آپ مجھے کس مہینے کے روزے رکھنے کی تاکید کرتے ہیں؟ فرمایا کہ میں نے صرف ایک آدمی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا سوال کرتے ہوئے سنا تھا، اس کے بعد یہ واحد آدمی ہے جس سے میں یہ سوال سن رہا ہوں، اس کے جواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر تم رمضان کے بعد کسی مہینے کے روزے رکھنا چاہتے ہو تو ماہ محرم کے روزے رکھو، کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے، اس میں ایک دن ایسا ہے جس میں اللہ نے ایک قوم کی توبہ قبول کی تھی اور اللہ ایک قوم کی توبہ قبول کرے گا۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - الصوم (741) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/154) سنن الدارمی - الصوم (1756)

صبح کے اوقات میں برکت ہونے کا بیان

1336ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا۝" معتلی 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان

1337 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ أُرَاهُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ أَتَيْتُ عَلِيًّا وَقَدْ صَلَّى فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِالطَّهُورِ وَقَدْ صَلَّى مَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يُعَلِّمَنَا۝ فَأُتِيَ بِطَسْتٍ وَإِنَاءٍ فَرَفَعَ الْإِنَاءَ فَصَبَّ عَلَى يَدِهِ فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ غَمَسَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَتَنَثَّرَ مِنَ الْكَفِّ الَّذِي أَخَذَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ جَعَلَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ طُهُورَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ هٰذَا۝ تحفة 10203 معتلی 6344،

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے پانی منگوایا، ہم سوچنے لگے کہ نماز پڑھنے کے بعد اب یہ پانی کا کیا کریں گے، ان کا مقصد صرف ہمیں تعلیم دینا تھا، چنانچہ ان کے پاس ایک طشت اور برتن لایا گیا، انہوں نے وہ برتن اٹھایا اور اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور تین دفعہ انہیں دھویا، پھر اسے برتن میں ڈالا، تین دفعہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ ناک صاف کی اور تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک دفعہ مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو معلوم کرنا چاہتا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي -

الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

قصاب کو بہ طور مزدوری گوشت یا کھال دینے کی ممانعت کا بیان

1338 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُعَاذٌ اَنْبَانَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ اَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْمَ عَلَى بُدْنِهِ وَاَنْ اَتَصَدَّقَ بِلُحُوْمِهَا وَجُلُوْدِهَا وَاَجِلَّتِهَا وَاَنْ لَا اُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا۝ قَالَ "نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا۝" تحفة 10219 معتلى 6328،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے موقع پر آپ کے ساتھ موجود رہوں اور یہ کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردوں اور گوشت بھی تقسیم کردوں اور یہ بھی حکم دیا کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں اور فرمایا کہ اسے ہم اپنے پاس سے مزدوری دیتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1621) صحيح البخاري - الحج (1629) صحيح البخاري - الحج (1630) صحيح البخاري - الحج (1631) صحيح البخاري - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمي - المناسك 1940)

1339 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا۝ اِلَّا اَنَّهُ لَمْ يَقُلْ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا۝ تحفة 10219 معتلى 6328

گزشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے لیکن اس کے آخر میں یہ نہیں ہے کہ اس کی مزدوری ہم اپنے پاس سے دیتے تھے۔

نماز قضاء ہو جانے کے سبب افسوس کرنے کا بیان

1340 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ اَنْبَانَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ "مَلَاَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا حَبَسُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ اَوْ قَالَ حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ۝" اِحْدَى الْكَلِمَتَيْنِ۝ تحفة 10232 معتلى 6359،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاري - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473)سنن أبي داؤد -الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

مرفوع القلم لوگوں پر حد جاری نہ کرنے کا بیان

1341 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ الْجَنْبِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ قَدْ زَنَتْ فَأَمَرَ بِرَجْمِهَا فَذَهَبُوا بِهَا لِيَرْجُمُوهَا فَلَقِيَهُمْ عَلِيٌّ فَقَالَ مَا هَذِهِ قَالُوا زَنَتْ ۝ فَأَمَرَ عُمَرُ بِرَجْمِهَا فَانْتَزَعَهَا عَلِيٌّ مِنْ أَيْدِيهِمْ وَرَدَّهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى عُمَرَ فَقَالَ مَا رَدَّكُمْ قَالُوا رَدَّنَا عَلِيٌّ ۝ قَالَ مَا فَعَلَ هَذَا عَلِيٌّ إِلَّا لِشَيْءٍ قَدْ عَلِمَهُ ۝ فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ فَجَاءَ وَهُوَ شِبْهُ الْمُغْضَبِ فَقَالَ مَا لَكَ رَدَدْتَ هَؤُلَاءِ قَالَ أَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَعْقِلَ » قَالَ بَلَى ۝ قَالَ عَلِيٌّ فَإِنَّ هَذِهِ مُبْتَلَاةُ بَنِي فُلَانٍ فَلَعَلَّهُ أَتَاهَا وَهُوَ بِهَا ۝ فَقَالَ عُمَرُ لَا أَدْرِي ۝ قَالَ وَأَنَا لَا أَدْرِي ۝ فَلَمْ يَرْجُمْهَا ۝ {1/155} تحفة 10078 معتلى 6207 .

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک عورت لائی گئی جس نے بدکاری کی تھی، جرم ثابت ہو جانے پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے رجم کرنے کا حکم دے دیا، لوگ اسے رجم کرنے کے لئے لے کر جا رہے تھے کہ راستے میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ مل گئے، انہوں نے اس کے متعلق دریافت کیا تو لوگوں نے بتایا کہ اس نے بدکاری کی ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا ہے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو ان کے ہاتھوں سے چھڑا لیا اور ان لوگوں کو واپس بھیج دیا، وہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے پوچھا کہ تم لوگ واپس کیوں آ گئے؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے واپس بھیجا ہے، فرمایا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے یہ کام یوں ہی نہیں کیا ہوگا، انہیں ضرور اس کے متعلق کچھ علم ہوگا چنانچہ انہوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو کچھ ناراض سے محسوس ہو رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے لوگوں کو واپس بھیجنے کی وجہ دریافت فرمائی تو انہوں

نے کہا کہ کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہوتے ہیں، سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے، بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے اور دیوانہ جب تک اس کی عقل واپس نہ آ جائے؟ فرمایا کیوں نہیں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ عورت فلاں قبیلے کی دیوانی عورت ہے، ہوسکتا ہے کہ جس شخص نے اس سے بدکاری کی ہے، اس وقت یہ اپنے ہوش میں نہ ہو اور دیوانی ہو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بھائی! مجھے تو نہیں پتہ، انہوں نے کہا کہ پھر مجھے بھی نہیں پتہ، تاہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر اس پر حد رجم جاری نہیں فرمائی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الحدود (1423) سنن أبي داؤد - الحدود (4399) سنن أبي داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

اوقات صبح میں امت مسلمہ کے لئے برکت ہونے کا بیان

1342ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا" معتلى 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

سجدے کی حالت میں دعا کرنے کا بیان

1343ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَفَعَهُ اَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ وَهُوَ رَاكِعٌ وَقَالَ "إِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللّٰهَ وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَادْعُوا فَقَمِنٌ اَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ" معتلى 6411 مجمع 2/127،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب تم رکوع میں جاؤ تو اللہ کی عظمت بیان کیا کرو اور جب سجدہ میں جاؤ تو اس سے دعاء کیا کرو، امید ہے کہ تمہاری دعا قبول ہوگی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480)

صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق 1043)سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة 5175)سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4044)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

بدعقیدہ لوگوں کو قتل کر دینے کا بیان

1344 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبِيدَةُ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْهُ قَالَ مُحَمَّدٌ فَحَلَفَ لَنَا عَبِيدَةُ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَحَلَفَ لَهُ عَلِيٌّ - قَالَ - قَالَ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّأْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ ○ أَحْسَبُهُ قَالَ أَوْ مُودَنُ الْيَدِ ○ تحفة 10233 معتلى 6358،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی ہے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے تین دفعہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

صبح کے اوقات میں برکت ہونے کا بیان

1345ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا ○" معتلى 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

قیامت کے دن اولیاء اللہ کی شان کا بیان

1346ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ عَلِيٍّ فَقَرَاَ هٰذِهِ الآيَةَ (يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْداً) قَالَ لاَ وَاللّٰهِ مَا عَلَى اَرْجُلِهِمْ يُحْشَرُونَ وَلاَ يُحْشَرُ الْوَفْدُ عَلَى اَرْجُلِهِمْ وَلَكِنْ يُؤْتَوْنَ بِنُوقٍ لَمْ يَرَ الْخَلاَئِقُ مِثْلَهَا عَلَيْهَا رَحَائِلُ مِنْ ذَهَبٍ فَيَرْكَبُونَ عَلَيْهَا حَتّٰى يَضْرِبُوا اَبْوَابَ الْجَنَّةِ۔ معتلی 6412 مجمع 7/55،

ترجمہ: حضرت نعمان بن سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے اس آیت کی تلاوت کی کہ قیامت کا دن وہ ہوگا جس میں ہم متقیوں کو رحمٰن کی بارگاہ میں ایک وفد کی صورت میں جمع کریں گے اور فرمایا کہ بخدا! انہیں پاؤں کے بل چلا کر جمع نہیں کیا جائے گا، بلکہ انہیں ایسی اونٹنیوں پر سوار کیا جائے گا جن کی مثل اس سے قبل مخلوق نے نہ دیکھی ہوگی، ان پر سونے کے کجاوے ہوں گے اور وہ اس پر سوار ہوں گے یہاں تک کہ جنت کے دروازے کھٹکھٹائیں گے۔

جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھنے کا بیان

1347 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ وَقَفْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ فَلَمْ اَزَلْ اَسْمَعُهُ يَقُولُ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ۔ حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ فَقُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا هٰذَا الإِهْلاَلُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ يُهِلُّ حَتّٰى انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ وَحَدَّثَنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ حَتّٰى انْتَهَى إِلَيْهَا۔ معتلی 6203،

ترجمہ: حضرت عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے انہیں مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا تا آنکہ انہوں نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی، میں نے ان سے اس حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تھا تو میں نے انہیں بھی جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا، میں نے ان سے اس حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا۔

محرم کے روزے کی فضیلت کا بیان

1348ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِشَهْرٍ أَصُومُهُ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنْ كُنْتَ صَائِماً شَهْراً بَعْدَ رَمَضَانَ فَصُمِ الْمُحَرَّمَ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ وَيُتَابُ فِيهِ عَلَى آخَرِينَ" تحفة 10295 معتلی 6410

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! رمضان کے علاوہ مجھے کوئی ایسا مہینہ بتائیے جس کے میں روزے رکھ سکوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اگر تم رمضان کے بعد کسی مہینے کے روزے رکھنا چاہتے ہو تو ماہ محرم کے روزے رکھو، کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے، اس میں ایک دن ایسا ہے جس میں اللہ نے ایک قوم کی توبہ قبول کی تھی اور اللہ ایک قوم کی توبہ قبول کرے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصوم (741) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/155) سنن الدارمي - الصوم 1756)

دین اہمیت کا بیان

1349 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّا جِيرَانُكَ وَحُلَفَاؤُكَ وَإِنَّ نَاساً مِنْ عَبِيدِنَا قَدْ أَتَوْكَ لَيْسَ بِهِمْ رَغْبَةٌ فِي الدِّينِ وَلَا رَغْبَةٌ فِي الْفِقْهِ إِنَّمَا فَرُّوا مِنْ ضِيَاعِنَا وَأَمْوَالِنَا فَارْدُدْهُمْ إِلَيْنَا. فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ "مَا تَقُولُ" قَالَ صَدَقُوا إِنَّهُمْ جِيرَانُكَ. قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِعُمَرَ مَا تَقُولُ قَالَ صَدَقُوا إِنَّهُمْ لَجِيرَانُكَ وَحُلَفَاؤُكَ. فَتَغَيَّرَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. معتلی 6224

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ قریش کے کچھ لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم آپ کے پڑوسی اور آپ کے حلیف ہیں، ہمارے کچھ غلام آپ کے پاس آ گئے ہیں، انہیں دین سے رغبت ہے اور نہ ہی اس کی سمجھ بوجھ سے کوئی دلچسپی ہے، اصل میں وہ ہماری جائیداد اور مال و دولت اپنے قبضہ میں کر کے فرار ہو گئے ہیں، اس لئے آپ انہیں ہمارے حوالے کر دیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ان کی یہ بات تو صحیح ہے کہ یہ آپ کے پڑوسی ہیں، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے

رخ انور کا رنگ بدل گیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان کی رائے پوچھی تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ یہ آپ کے پڑوسی اور حلیف تو واقعۃ ہیں، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ متغیر ہوگیا۔

سجدے کی حالت میں دعا مانگنے کا بیان

1350ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ سَنَةَ سِتٍّ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ أَقْرَأُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللَّهَ وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الْمَسْأَلَةِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ" {1/156} معتلی 6411،

ترجمہ: حضرت نعمان بن سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا میں رکوع اور سجدہ میں قرأت کر سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں تلاوت قرآن سے منع کیا گیا ہے، جب تم رکوع کرو تو اللہ کی عظمت بیان کیا کرو اور جب سجدہ کرو تو خوب توجہ سے دعاء مانگو، امید ہے کہ تمہاری دعا قبول ہوگی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق 1043)سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة 5175)سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4044)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے نماز تہجد پڑھنے کا بیان

1351ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَغُرَفاً يُرَى بُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا وَظُهُورُهَا مِنْ بُطُونِهَا" فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَنْ هِيَ قَالَ "لِمَنْ أَطَابَ الْكَلَامَ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَصَلَّى لِلّٰهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ" تحفة 10296 معتلی 6413،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایسے بالا خانے بھی ہیں جن کا اندرونی حصہ باہر سے ہی نظر آتا ہے اور بیرونی حصہ اندر سے نظر آتا ہے، ایک دیہاتی نے پوچھا یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم یہ کس کے لئے ہیں؟ فرمایا اس شخص کے لئے جو اچھی بات کرے، ضرورت مندوں کو کھانا کھلائے اور جب لوگ رات کو سو رہے ہوں تو صرف رضاء الٰہی کے لئے نماز تہجد ادا کرے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - البر والصلة (1984) سنن الترمذى - صفة الجنة (2526) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/156)

صبح کے اوقات میں برکت ہونے کا بیان

1352ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَحَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الاَسَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعاً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا" معتلی 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا خلیفہ کو مقرر نہ کرنے کا بیان

1353 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَبُعٍ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ لَتُخْضَبَنَّ هٰذِهِ مِنْ هٰذِهِ

قَالَ قَالَ النَّاسُ فَأَعْلِمْنَا مَنْ هُوَ وَاللّٰهِ لَنُبِيرَنَّ عِتْرَتَهُ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ أَنْ يُقْتَلَ غَيْرُ قَاتِلِي قَالُوا إِنْ كُنْتَ قَدْ عَلِمْتَ ذٰلِكَ اسْتَخْلِفْ إِذاً قَالَ لَا وَلٰكِنْ أَكِلُكُمْ إِلَى مَا وَكَلَكُمْ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلی 6305

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سبع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ داڑھی

اس سر کے خون سے رنگین ہو کر رہے گی، لوگوں نے کہا امیر المؤمنین! ہمیں اس کا نام پتہ بتائیے، ہم اس کی نسل تک مٹا دیں گے، فرمایا میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہیں میرے قاتل کے علاوہ کسی اور کو قتل نہ کر دینا، لوگوں نے عرض کیا کہ جب یہ بات آپ کو معلوم ہے تو پھر ہم پر اپنا نائب ہی مقرر کر دیجئے، فرمایا نہیں، میں تمہیں اسی کیفیت پر چھوڑ کر جاؤں گا جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا تھا۔

حد جاری کرنے کا بیان

1354 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَنْبَأَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ خَطَبَ عَلِيٌّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَقِيمُوا عَلَى أَرِقَّائِكُمُ الْحُدُودَ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَإِنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَأَتَيْتُهَا فَإِذَا هِيَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ تَمُوتَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ "أَحْسَنْتَ" تحفة 10170 معتلی 6467

ترجمہ: حضرت ابوعبدالرحمن سلمی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! اپنے غلاموں باندیوں پر بھی حدود جاری کیا کرو خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ، کیونکہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک باندی سے بدکاری کا ارتکاب ہو گیا تھا، نبی کریم صلی اللہ نے مجھے اس پر سزا جاری کرنے کا حکم دیا، جب میں اس پر حد جاری کرنے لگا تو پتہ چلا کہ ابھی اس کے نفاس کا زمانہ تازہ ہے، مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں کوڑے لگنے سے یہ مر ہی نہ جائے، چنانچہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا معاملہ ذکر کر دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اچھا کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذي - الحدود (1441) سنن أبي داؤد - الحدود (4473) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/135)

دل کی مضبوطی کی دعا کرنے کا بیان

1355 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ إِنَّكَ تَبْعَثُنِي إِلَى قَوْمٍ وَهُمْ أَسَنُّ مِنِّي لِأَقْضِيَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ "اذْهَبْ فَإِنَّ اللَّهَ سَيَهْدِي قَلْبَكَ وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ" معتلی 6194،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے ایک ایسی قوم کی طرف فیصلہ کرنے کے لئے بھیج رہے ہیں جو مجھ سے بڑی عمر کے ہیں فرمایا اللہ تمہاری زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داود - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/156)

حور عین کا بیان

1356ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُوقاً مَا فِيهَا بَيْعٌ وَلَا شِرَاءٌ إِلَّا الصُّوَرُ مِنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَ فِيهَا" تحفة 10297 معتلى 6414

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک بازار ہوگا لیکن اس میں خرید وفروخت نہ ہوگی، اس میں صرف مردوں اور عورتوں کی صورتیں ہوں گی، جس آدمی کو جو صورت پسند ہوگی وہ اس میں داخل ہو جائے گا۔

تخريج الحديث: سنن الترمذى - صفة الجنة (2550) سنن الترمذى - صفة الجنة (2564)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/156)

1357ز - "وَإِنَّ فِيهَا لَمَجْمَعاً لِلْحُورِ الْعِينِ يَرْفَعْنَ أَصْوَاتاً لَمْ يَرَ الْخَلَائِقُ مِثْلَهَا يَقُلْنَ نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَبِيدُ وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْؤُسُ فَطُوبَى لِمَنْ كَانَ لَنَا وَكُنَّا لَهُ" تحفة 10298 معتلى 6414

نیز جنت میں حور عین کا ایک مجمع لگتا ہے جہاں وہ " کہ ان جیسا حسین خلائق عالم نے نہ دیکھا ہوگا " اپنی آوازیں بلند کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں، ہم کبھی فنا نہ ہوں گی، ہم ہمیشہ راضی رہنے والی ہیں، ہم کبھی ناراض نہ ہوں گی، ہم ناز ونعم میں پلی ہوئی ہیں اس لئے ہم تنگی میں نہیں رہیں گی، اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو ہمارا ہے اور جس کے ہم ہیں۔

1358ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُوقاً" فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ "فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَهَا" معتلى 6414،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک بازار ہوگا لیکن اس میں خرید وفروخت نہ ہوگی، اس میں صرف مردوں اور عورتوں کی صورتیں ہوں گی، جس آدمی کو جو صورت پسند ہوگی وہ اس میں

داخل ہو جائے گا۔

1359ز - قَالَ "وَفِيهَا مُجْتَمَعُ الْحُورِ الْعِينِ يُرْفَعْنَ أَصْوَاتًا" فَذَكَرَ مِثْلَهُ معتلى 6414

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

1360ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا تحفة 10321 معتلى 6446

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا، سر کا مسح کیا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دیکھنا چاہتا ہے تو وہ یہ دیکھ لے۔

تخريج الحديث: سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

بدعقیدہ لوگوں کا اسلام سے دور نکل جانے کا بیان

1361 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قِتَالُهُمْ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ تحفة 10121 معتلى 6260 مجمع 6/231

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک قوم ایسی آئے گی جو اسلام سے ایسے نکل جائے گی جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، یہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اتر سکے گا، ان سے قتال کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - المناقب (3415) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4770) صحيح البخارى - استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم (6531)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/156)

1362 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ الْمُضَرِّبِ عَنْ عَلِيٍّ ۝ تحفة 10060 معتلی 6190،

غزوہ بدر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد کا بیان

1363 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا إِذَا احْمَرَّ الْبَأْسُ وَلَقِيَ الْقَوْمُ الْقَوْمَ اتَّقَيْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَكُونُ مِنَّا أَحَدٌ أَدْنَى إِلَى الْقَوْمِ مِنْهُ ۝ {1/157} تحفة 10060 معتلی 6190

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں آجاتے تھے، اس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ ہم میں سے کوئی بھی دشمن کے اتنا قریب نہ تھا۔

حج سے متعلق بعض اعمال کا بیان

1364 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ "هَذَا الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ۝" ثُمَّ أَرْدَفَ أُسَامَةَ فَجَعَلَ يُعْنِقُ عَلَى نَاقَتِهِ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ الْإِبِلَ يَمِينًا وَشِمَالًا لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ وَيَقُولُ "السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ ۝" وَدَفَعَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ فَأَتَى جَمْعًا فَصَلَّى بِهَا الصَّلَاتَيْنِ يَعْنِي الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ بَاتَ بِهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ وَقَفَ عَلَى قُزَحَ فَقَالَ "هَذَا قُزَحُ وَهُوَ الْمَوْقِفُ وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ۝" قَالَ ثُمَّ سَارَ فَلَمَّا أَتَى مُحَسِّرًا قَرَعَهَا فَخَبَّتْ حَتَّى جَازَ الْوَادِيَ ثُمَّ حَبَسَهَا وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَتَى الْمَنْحَرَ فَقَالَ "هَذَا الْمَنْحَرُ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ ۝" ثُمَّ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ قَدْ أَفْنَدَ وَقَدْ أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ فَهَلْ يُجْزِءُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ "نَعَمْ فَأَدِّي عَنْ أَبِيكِ ۝" قَالَ وَلَوَى عُنُقَ الْفَضْلِ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ لَوَيْتَ عُنُقَ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ "رَأَيْتُ شَابًّا وَشَابَّةً فَخِفْتُ الشَّيْطَانَ عَلَيْهِمَا ۝" قَالَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَفَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ قَالَ "فَاحْلِقْ أَوْ قَصِّرْ وَلَا حَرَجَ ۝" قَالَ وَأَتَى زَمْزَمَ فَقَالَ "يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سِقَايَتَكُمْ لَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلَيْهَا لَنَزَعْتُ ۝" تحفة 10229 معتلی 6351،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر غروب شمس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اپنے پیچھے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو بٹھالیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے لوگو! سکون اور اطمینان اختیار کرو، پھر آپ مزدلفہ پہنچے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں اور رات بھر وہیں رہے، صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جبل قزح پر تشریف لائے، وہاں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے وادی محسر پہنچے، وہاں ایک لمحے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹنی کو سرپٹ دوڑا دیا تا آنکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ یہ عذاب کی جگہ تھی)۔ پھر سواری روک کر اپنے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو بٹھالیا اور چلتے چلتے منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ آئے اور اسے کنکریاں ماریں پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ قربان گاہ ہے اور منیٰ پورا ہی قربان گاہ ہے، اتنی دیر میں بنوخثعم کی ایک نوجوان عورت کوئی مسئلہ پوچھنے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میرے والد بہت بوڑھے ہیں وہ تقریباً ختم ہو چکے ہیں لیکن ان پر حج بھی فرض ہے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کر سکتی ہو، یہ کہتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی گردن موڑ دی (کیونکہ وہ اس عورت کو دیکھنے لگے تھے) حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی گردن کس حکمت کی بنا پر موڑی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ دونوں نوجوان ہیں، مجھے ان کے بارے شیطان سے امن نہ ہوا اس لئے دونوں کا رخ پھیر دیا، بہرحال تھوڑی دیر بعد ایک اور آدمی آیا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال کٹوا لئے اب کیا کروں؟ فرمایا اب قربانی کرلو، کوئی حرج نہیں ایک اور شخص نے آکر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے حلق سے پہلے طواف زیارت کرلیا، فرمایا کوئی بات نہیں اب حلق یا قصر کر لو۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طواف زیارت کے لئے حرم شریف پہنچے، طواف کیا، زمزم پیا اور فرمایا بنوعبدالمطلب! حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری پوری کرتے رہو، اگر لوگ تم پر غالب نہ آجاتے تو میں بھی اس میں سے ڈول کھینچ کھینچ کر نکالتا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الحج (885) سنن أبی داؤد - المناسك (1935) سنن ابن ماجه - المناسك (3010) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/157)

تقویٰ اختیار کرنے اور حق بات کی تصدیق کرنے کا بیان

1365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ - يَعْنِي ابْنَ الْبَرِيدِ - عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْحَنَفِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ أَخَذَ بِيَدِي عَلِيٌّ فَانْطَلَقْنَا نَمْشِي حَتَّى جَلَسْنَا عَلَى شَطِّ الْفُرَاتِ فَقَالَ عَلِيٌّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ "مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا قَدْ سَبَقَ لَهَا مِنَ اللّٰهِ شَقَاءٌ أَوْ سَعَادَةٌ" فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيمَ إِذًا نَعْمَلُ قَالَ "اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ" ثُمَّ قَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى) إِلٰى قَوْلِهِ (فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى) تحفة 10167 معتلی 6458

ترجمہ: حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ہم چہل قدمی کرتے ہوئے چلتے رہے، حتی کہ فرات کے کنارے جا کر بیٹھ گئے، تو حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص کا شقی یا سعید ہونا اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر ہم عمل کیوں کریں؟ فرمایا عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کئے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی تو ہم اس کے لئے آسانی کے اسباب پیدا کر دیں گے اور جو شخص بخل اختیار کرے اپنے آپ کو مستغنی ظاہر کرے اور اچھی بات کی تکذیب کرے تو ہم اس کے لئے تنگی کے اسباب پیدا کر دیں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الجنائز (1296) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4661) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4663) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4664) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4665) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4666) صحيح البخاری - الأدب (5863) صحيح البخاری - القدر (6231) صحيح البخاری - التوحيد (7113) صحيح مسلم - القدر (2647) صحيح مسلم - القدر (2647) سنن الترمذی - القدر (2136) سنن الترمذی - تفسير القرآن (3344) سنن أبی داؤد - السنة (4694) سنن ابن ماجه - المقدمة (78) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82).

وضو میں ٹخنوں سمیت پاؤں دھونے کا بیان

1366ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ فِي الرَّحَبَةِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِي رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ۔ تحفة 10321 معتلی 6446،

ترجمہ: حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کو صحن میں پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، پھر انہوں نے پانی منگوایا اور پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو کر صاف کیا، پھر تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے اور وضو کا بچا

ہوا پانی لے کر کھڑے کھڑے پی گئے اور فرمایا کہ میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دکھانا چاہتا تھا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

1367ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ زُهَيْرٌ اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۝ تحفة 10321 معتلی 6446،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا۔

وضو میں تین بار چہرے کو دھونے کا بیان

1368ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي حَيَّةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَاَنْقَى كَفَّيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا اَرَدْتُ اَنْ اُرِيَكُمْ طُهُوْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝ تحفة 10321 معتلی 6446،

ترجمہ: حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پہلے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو صاف کیا، پھر تین دفعہ چہرہ اور دونوں بازو دھوئے، سر کا مسح کیا پھر ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے، پھر کھڑے ہو کر وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا اور فرمایا میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دکھانا چاہتا تھا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

نیا لباس پہنتے وقت دعا مانگنے کا بیان

1369ز- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو مَطَرٍ الْبَصْرِيُّ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ عَلِيًّا أَنَّ عَلِيًّا اشْتَرَى ثَوْبًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ فَلَمَّا لَبِسَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَزَقَنِي مِنَ الرِّيَاشِ مَا أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَأُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ۔ معتلی 6479 مجمع 5/119

ترجمہ: حضرت ابومطر بصری جنہوں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو پایا تھا بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے تین درہم کا ایک کپڑا خریدا، جب اسے پہنا تو یہ دعاء پڑھی کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہ لباس عطاء فرمایا جس سے میں لوگوں میں خوبصورت لگتا ہوں اور اپنا ستر چھپاتا ہوں پھر فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

ایک بار سر کا مسح کرنے کا بیان

1370ز- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَيَّ۔ قَالَ فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ۔ تحفة 10321 معتلى 6446،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو دیکھنا چاہتا ہے وہ میری طرف دیکھے، پھر انہوں نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا، سر کا مسح کیا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة 92)سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (117)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/157) سنن الدارمي - الطهارة (701

نیا لباس پہننے کی دعا کا بیان

1371 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ التَّمَّارُ عَنْ

اَبِی مَطَرٍ اَنَّهُ رَاَى عَلِيًّا اَتَى غُلَامًا حَدَثًا فَاشْتَرَى مِنْهُ قَمِيصاً بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ وَلَبِسَهُ إِلَى مَا بَيْنَ الرُّسْغَيْنِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ يَقُولُ - وَلَبِسَهُ - الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي مِنَ الرِّيَاشِ مَا اَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَاُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي ۞ فَقِيلَ هَذَا شَيْءٌ تَرْوِيهِ عَنْ نَفْسِكَ اَوْ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ عِنْدَ الْكِسْوَةِ "الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي مِنَ الرِّيَاشِ مَا اَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَاُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي ۞"

{1/158} معتلی 6479 مجمع 5/118،

ترجمہ: حضرت ابومطر بصری جنہوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو پایا تھا بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے تین درہم کا ایک کپڑا خریدا، جب اسے پہنا تو یہ دعاء پڑھی کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہ لباس عطاء فرمایا جس سے میں لوگوں میں خوبصورت لگتا ہوں اور اپنا ستر چھپاتا ہوں، پھر فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

وضو کی بعض سنن کا بیان

1372 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارٌ عَنْ اَبِي مَطَرٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى بَابِ الرَّحَبَةِ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ اَرِنِي وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الزَّوَالِ فَدَعَا قَنْبَراً فَقَالَ ائْتِنِي بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ ۞ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ ثَلَاثاً وَتَمَضْمَضَ ثَلَاثاً فَاَدْخَلَ بَعْضَ اَصَابِعِهِ فِي فِيهِ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثاً وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثاً وَمَسَحَ رَأْسَهُ وَاحِدَةً فَقَالَ دَاخِلُهُمَا مِنَ الْوَجْهِ وَخَارِجُهُمَا مِنَ الرَّأْسِ ۞ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثاً وَلِحْيَتُهُ تَهْطِلُ عَلَى صَدْرِهِ ثُمَّ حَسَا حَسْوَةً بَعْدَ الْوُضُوءِ ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا كَانَ وُضُوءُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ معتلی 6480،

ترجمہ: حضرت ابومطر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ زوال کے وقت مسجد میں باب الرحبہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا وضو کر کے دکھایئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام قنبر کو بلا کر فرمایا ایک کٹورے میں پانی لے کر آؤ، پھر انہوں نے اپنے ہاتھوں اور چہرے کو تین دفعہ دھویا، ۳ دفعہ کلی کی اور اپنی ایک انگلی منہ میں ڈالی، ناک میں تین دفعہ پانی ڈالا، تین دفعہ بازوؤں کو دھویا، ایک دفعہ سر کا مسح کیا، چہرہ کی طرف سے اندر کے حصے کا اور سر کی طرف سے باہر کے حصے کا اور تین دفعہ ٹخنوں سمیت پاؤں دھوئے، اس وقت ان کی داڑھی سینے پر لٹک رہی تھی، پھر انہوں نے وضو کے بعد ایک گھونٹ پانی پیا اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو

کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح وضو فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

1373 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَاَبُو نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اَبَاهُ وَاُمَّهُ لاَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدٍ قَالَ اَبُو نُعَيْمٍ اَبَوَيْهِ لاَحَدٍ ○ تحفة 10190 معتلی 6311

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کے لئے سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا، غزوہ احد کے دن آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے کہ سعد تیر پھینکو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2749) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2411)سنن الترمذي - الأدب (2828) سنن الترمذي - الأدب (2829) سنن الترمذي - المناقب (3753) سنن الترمذي - المناقب (3755) سنن ابن ماجه - المقدمة (129)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/124)

رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان

1374 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَلاَ تَزَوَّجُ إِلَيْنَا قَالَ "وَعِنْدَكَ شَيْءٌ○" قَالَ قُلْتُ نَعَمِ ابْنَةُ حَمْزَةَ ○ قَالَ "تِلْكَ ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ○" تحفة 10171 معتلی 6455،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! فرمایا کہ وہ تو میری رضاعی بھتیجی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/126)

خچر حاصل کرنے کی ممانعت کا بیان

1375 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ اُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ فَرَكِبَهَا فَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِهِ لَوِ اتَّخَذْنَا مِثْلَ هٰذَا قَالَ اَتُرِيدُونَ اَنْ تُنْزُوا الْحَمِيرَ عَلَى الْخَيْلِ اِنَّمَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ۝" تحفة 10184 معتلی 6304،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بطور ہدیہ کے ایک خچر پیش کیا گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہوئے، کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے پوچھا اگر ہم بھی یہ جانور حاصل کرنا چاہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم گھوڑوں پر گدھوں کو کدوانا چاہتے ہو؟ یہ وہ لوگ کرتے ہیں جو جاہل ہیں۔

تخريج الحديث: سنن أبي داؤد - الجهاد (2565) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/158)

وضو کی بعض سنن کا بیان

1376ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي حَيَّةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اَلَا اُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قُلْنَا بَلَى ۝ قَالَ فَائْتُونِي بِطَسْتٍ وَتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ ۝ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ ثَلَاثًا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ۝ تحفة 10321 معتلی 6446

ترجمہ: حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا پھر میرے پاس ایک طشت اور پانی کا ایک برتن لے کر آؤ، چنانچہ پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا، پھر تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور تین دفعہ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92)

سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

تین قسم کے لوگوں کے مرفوع القلم ہونے کا بیان

1377 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْ ظَبْيَانَ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِعُمَرَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَمَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيْرِ حَتّٰى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمُبْتَلٰى حَتّٰى يَعْقِلَ" تحفة 10078 معتلي 6207،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا اے امیر المومنین! کیا آپ نے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں۔ (۱) سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے (۲) بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے (۳) مجنون، جب تک اس کی عقل نہ لوٹ آئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الحدود (1423) سنن أبي داؤد - الحدود (4399) سنن أبي داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض خصائص کا بیان

1378 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْاَكْبَرِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اُعْطِيْتُ اَرْبَعًا لَمْ يُعْطَهُنَّ اَحَدٌ مِنْ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ اُعْطِيْتُ مَفَاتِيْحَ الْاَرْضِ وَسُمِّيْتُ اَحْمَدَ وَجُعِلَ التُّرَابُ لِيْ طَهُوْرًا وَجُعِلَتْ اُمَّتِيْ خَيْرَ الْاُمَمِ" معتلي 6393

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے چار چیزیں ایسی دی گئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی نبی کریم کو نہیں دی گئیں، مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے ہیں، میرا نام احمد رکھا گیا ہے، مٹی کو میرے لئے پانی کی طرح پاک کرنے والا قرار دیا گیا ہے اور میری امت کو بہترین امت کا خطاب دیا گیا ہے۔

گناہوں کی بخشش کروانے والے کلمات کا بیان

1379 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ عَلَى اَنَّهُ مَغْفُوْرٌ لَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" تحفة 10215 معتلی 6340،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھادوں کہ جب تم انہیں زبان سے ادا کرلو تو تمہارے گناہ معاف کردیئے جائیں حالانکہ تمہارے گناہ معاف ہوچکے، یہ کلمات کہہ لیا کرو جن کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ حلیم وکریم ہے، اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، وہ عرش عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

زکوۃ روکنے والے پر لعنت ہونے کا بیان

1380 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَنَهَى عَنِ النَّوْحِ {1/159} تحفة 10034 10036 معتلی 6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے سود خور، سود کھلانے والا، سودی معاملات کے گواہ، سودی معاملات لکھنے والا، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - النكاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

گناہ کی سزا دنیا میں مل جانے کا بیان

1381 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ يُونُسُ بْنُ اَبِي إِسْحَاقَ اَخْبَرَنِي عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ اَذْنَبَ فِي الدُّنْيَا ذَنْبًا فَعُوقِبَ بِهِ فَاللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ وَمَنْ اَذْنَبَ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا فَسَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ" تحفة 10113 معتلی 6434،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں کسی گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے اور اسے اس کی سزا بھی مل جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت عادل ہے کہ اپنے بندے کو دوبارہ سزا دے اور جو شخص دنیا میں کوئی گناہ کر بیٹھے اور اللہ اس کی پردہ پوشی کرتے ہوئے اسے معاف فرما دے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت کریم ہے کہ جس چیز کو وہ معاف کر چکا ہو اس کا معاملہ دوبارہ کھولے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الإیمان (2626) سنن ابن ماجہ - الحدود (2604) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/159)

وضو سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1382ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ عَلِيٍّ الظُّهْرَ فَانْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسٍ لَهُ يَجْلِسُهُ فِي الرَّحْبَةِ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ بِرِجْلَيْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ إِنَائِهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي حُدِّثْتُ أَنَّ رِجَالًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَشْرَبَ أَحَدُهُمْ وَهُوَ قَائِمٌ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا فَعَلْتُ۔ تحفة 10293 معتلی 6408،

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی، پھر وہ اپنی نشست پر تشریف لے گئے جہاں وہ باب الرحبہ کے قریب بیٹھتے تھے، جب وہ بیٹھے تو ہم بھی ان کے گرد بیٹھ گئے، جب عصر کی نماز کا وقت آیا تو ان کے پاس ایک برتن لایا گیا، انہوں نے اس سے ایک چلو بھرا، کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، چہرے اور ہاتھوں پر پھیرا، سر اور پاؤں پر پھیرا اور کھڑے ہو کر بچا ہوا پانی پی لیا اور فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ کچھ لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأشربة (5292) سنن الترمذی - الطھارة (48) سنن النسائی - الطھارة (95) سنن النسائی - الطھارة (96) سنن النسائی - الطھارة (130) سنن أبی داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/123)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فقر اور اموال کا بیان

1383 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَأَرْبُطُ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنَ الْجُوعِ وَإِنَّ صَدَقَتِي الْيَوْمَ لَأَرْبَعُونَ أَلْفًا۔ معتلی 6397

مجمع 9/123،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مجھ پر ایسا وقت بھی گذرا ہے کہ بھوک کی شدت سے میں اپنے پیٹ پر پتھر باندھتا تھا اور آج میرے مال کی صرف زکوٰۃ چالیس ہزار دینار بنتی ہے۔

1384 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا اَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ عَلِيٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَاِنَّ صَدَقَةَ مَالِي لَتَبْلُغُ اَرْبَعِينَ اَلْفَ دِينَارٍ۝ معتلی 6397

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

غیر محرم کو دیکھنے کی ممانعت کا بیان

1385 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ اَبِى الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تُتْبِعِ النَّظَرَ النَّظَرَ فَاِنَّ الْاُولَى لَكَ وَلَيْسَتْ لَكَ الْاٰخِرَةُ۝" معتلی 6259،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا علی! پہلی نظر کسی نامحرم پر پڑنے کے بعد اس پر دوسری نظر نہ ڈالنا کیونکہ پہلی نظر تو تمہیں معاف ہوگی، دوسری نہیں۔

تخريج الحديث:

مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/159) سنن الدارمي - الرقاق 2709)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حسنین کریمین کے نام رکھنے کا بیان

1386 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِى حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّاهُ حَمْزَةَ فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَّاهُ بِعَمِّهِ جَعْفَرٍ۝ قَالَ فَدَعَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اُغَيِّرَ اسْمَ هٰذَيْنِ۝" فَقُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ۝ فَسَمَّاهُمَا حَسَناً وَحُسَيْناً۝

معتلی 6396 مجمع 8/53،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی پیدائش ہوئی تو ان کا نام حمزہ رکھا گیا اور جب حسین کی پیدائش ہوئی تو ان کا نام ان کے چچا کے نام پر جعفر رکھا گیا، بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ان دونوں کے نام بدل دوں، میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے ان کا نام علی الترتیب حسن اور حسین رکھ دیا۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا بیان

1387 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ اَبِيْ صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اَوْ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فِيهِمْ رَهْطٌ كُلُّهُمْ يَأْكُلُ الْجَذَعَةَ وَيَشْرَبُ الْفَرَقَ - قَالَ - فَصَنَعَ لَهُمْ مُدًّا مِنْ طَعَامٍ فَاَكَلُوا حَتّٰى شَبِعُوا - قَالَ - وَبَقِيَ الطَّعَامُ كَمَا هُوَ كَاَنَّهُ لَمْ يُمَسَّ ثُمَّ دَعَا بِغُمَرٍ فَشَرِبُوا حَتّٰى رَوَوْا وَبَقِيَ الشَّرَابُ كَاَنَّهُ لَمْ يُمَسَّ اَوْ لَمْ يُشْرَبْ فَقَالَ "يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِنِّي بُعِثْتُ اِلَيْكُمْ خَاصَّةً وَاِلَى النَّاسِ بِعَامَّةٍ وَقَدْ رَاَيْتُمْ مِنْ هٰذِهِ الْآيَةِ مَا رَاَيْتُمْ فَاَيُّكُمْ يُبَايِعُنِيْ عَلَى اَنْ يَكُونَ اَخِيْ وَصَاحِبِيْ٥" قَالَ فَلَمْ يَقُمْ اِلَيْهِ اَحَدٌ - قَالَ - فَقُمْتُ اِلَيْهِ وَكُنْتُ اَصْغَرَ الْقَوْمِ - قَالَ - فَقَالَ "اجْلِسْ٥" قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ اَقُومُ اِلَيْهِ فَيَقُولُ لِيْ "اجْلِسْ٥" حَتّٰى كَانَ فِي الثَّالِثَةِ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى يَدِيْ٥ معتلی 6226 مجمع 8/302،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعبدالمطلب کو دعوت پر جمع فرمایا: ان میں سے کچھ لوگ تو ایسے تھے کہ پورا پورا بکری کا بچہ کھا جاتے اور سولہ رطل کے برابر پانی پی جاتے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کی دعوت میں صرف ایک مد (آسانی کے لئے ایک کلو فرض کر لیں) کھانا تیار کروایا، ان لوگوں نے کھانا شروع کیا تو اتنے سے کھانے میں وہ سب لوگ سیر ہو گئے اور کھانا ویسے ہی بچا رہا، محسوس ہوتا تھا کہ اسے کسی نے چھوا تک نہیں ہے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑا سا پانی منگوایا وہ ان سے نے سیراب ہو کر پیا لیکن پانی اسی طرح بچا رہا اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اسے کسی نے ہاتھ تک نہیں لگایا۔ ان تمام مراحل سے فراغت پا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے مخاطب ہو کر فرمایا: اے بنوعبدالمطلب! مجھے خصوصیت کے ساتھ تمہاری طرف اور عمومیت کے ساتھ پوری انسانیت کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور تم نے کھانے کا یہ معجزہ تو دیکھ ہی لیا ہے، اب تم میں سے کون مجھ سے اس بات پر بیعت کرتا ہے کہ وہ میرا بھائی اور میرا ساتھی بنے؟ اس پر کوئی بھی کھڑا نہ ہوا، یہ دیکھ کر "کہ اگرچہ میں سب سے چھوٹا ہوں" میں کھڑا ہو گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بیٹھ جانے کا حکم دیا اور تین دفعہ اپنی بات کو دہرایا اور تینوں دفعہ اسی طرح ہوا کہ میں کھڑا ہو جاتا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بیٹھنے کا حکم دے دیتے، یہاں تک کہ تیسری دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا۔

وضو سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1388ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة 10293 معتلى 6408،

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/123)

نامحرم کو دیکھنے کی ممانعت کا بیان

1389 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ "يَا عَلِيُّ إِنَّ لَكَ كَنْزاً مِنَ الْجَنَّةِ وَإِنَّكَ ذُو قَرْنَيْهَا فَلَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّمَا لَكَ الْأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ○" معتلى 6259،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے علی! جنت میں تمہارے لئے ایک خزانہ رکھا گیا ہے اور تم اس کے دو سینگوں والے ہو (مکمل مالک ہو) اس لئے اگر کسی نامحرم پر نظر پڑ جائے تو دوبارہ اس پر نظر مت ڈالو کیونکہ پہلی نظر تو تمہیں معاف ہو جائے گی لیکن دوسری معاف نہیں ہو گی۔

تخريج الحديث:

مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/159) سنن الدارمي - الرقاق (2709)

قصاب کو مزدوری میں گوشت یا کھالیں دینے کی ممانعت کا بیان

1390 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدْنَهُ نَحَرَ بِيَدِهِ ثَلَاثِينَ وَأَمَرَنِي فَنَحَرْتُ سَائِرَهَا وَقَالَ "اقْسِمْ لُحُومَهَا بَيْنَ النَّاسِ وَجُلُودَهَا وَجِلَالَهَا وَلَا تُعْطِيَنَّ جَازِراً مِنْهَا شَيْئاً○" {1/160}

تحفة 10219 معتلى 6328،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی شروع کی تو اپنے دست مبارک سے تیس اونٹ ذبح کئے اور مجھے حکم دیا تو باقی کے اونٹ میں نے ذبح کئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردیں اور گوشت بھی تقسیم کردوں اور یہ کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

تخريج الحديث: صحيح البخاري - الحج (1621) صحيح البخاري - الحج (1629) صحيح البخاري - الحج (1630) صحيح البخاري - الحج (1631) صحيح البخاري - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمي - المناسك 1940)

فرض نماز کے ساتھ نماز کی سنتیں پڑھنے کا بیان

1391 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ يَقُولُ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَ ذَلِكَ قَالَ قُلْنَا مَنْ أَطَاقَ مِنَّا ذَلِكَ قَالَ كَانَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّى أَرْبَعًا وَيُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا وَيَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ تحفة 10137 معتلي 6268،

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایا تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کیا آپ بتا دیجئے، ہم اپنی طاقت اور استطاعت کے بقدر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے، فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ کر تھوڑی دیر انتظار فرماتے، جب سورج مشرق سے اس مقدار میں نکل آتا جتنا عصر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھتے، پھر تھوڑی دیر انتظار فرماتے اور جب سورج مشرق سے اتنی مقدار میں نکل آتا جتنا ظہر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر چار رکعت نماز پڑھتے، پھر سورج ڈھلنے کے بعد چار رکعتیں ظہر سے پہلے، دو رکعتیں ظہر کے بعد اور چار رکعتیں عصر سے پہلے پڑھتے تھے اور ہر دو رکعتوں میں ملائکہ مقربین، انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی پیروی کرنے والے مسلمانوں اور مومنین کے لئے سلام کے کلمات کہتے۔ یعنی تشہد پڑھتے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة (424) سنن الترمذي - الجمعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن النسائي - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/160)

حضرت علی المرتضیٰ کی محبت میں حد سے بڑھنے والے اور بغض رکھنے والوں کی ہلاکت کا بیان

1392ز - قَالَ اَبُو عَبْد الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِیْ سُرَیْجُ بْنُ یُوْنُسَ اَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ عَنْ اَبِی صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ قَالَ لِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فِيكَ مَثَلٌ مِنْ عِيسَى اَبْغَضَتْهُ الْيَهُودُ حَتّٰى بَهَتُوا اُمَّهُ وَاَحَبَّتْهُ النَّصَارٰى حَتّٰى اَنْزَلُوهُ بِالْمَنْزِلَةِ الَّتِی لَيْسَ بِهِ○" ثُمَّ قَالَ يَهْلِكُ فِیَّ رَجُلَانِ مُحِبٌّ مُفْرِطٌ يُقَرِّظُنِی بِمَا لَيْسَ فِیَّ وَمُبْغِضٌ يَحْمِلُهُ شَنَآنِی عَلٰى اَنْ يَبْهَتَنِی○ معتلی 6227،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تمہارے معاملہ میں وہی ہوگا جیسا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوا، یہودیوں نے ان سے بغض کیا یہاں تک کہ ان کی والدہ پر گناہ کا بہتان باندھا اور عیسائیوں نے ان سے اتنی محبت کی کہ انہیں اس مقام پر پہنچادیا جو ان کا مقام ومرتبہ نہ تھا۔ پھر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے متعلق دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے، ایک وہ محبت میں حد سے آگے بڑھ جانے والے جو مجھے اس مقام پر فائز کردیں گے جو میرا مقام نہیں ہے اور دوسرے وہ بغض رکھنے والے جو میری عداوت میں آکر مجھ پر ایسے بہتان باندھیں گے جن کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

خلیفہ راشد کی اطاعت کرنے کا بیان

1393ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو مُحَمَّدٍ سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ بْنِ مَلِيحٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا اَبُو غَيْلَانَ الشَّيْبَانِیُّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ عَنْ اَبِی صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ دَعَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اِنَّ فِيكَ مِنْ عِيسَى مَثَلًا اَبْغَضَتْهُ يَهُودُ حَتّٰى بَهَتُوا اُمَّهُ وَاَحَبَّتْهُ النَّصَارٰى حَتّٰى اَنْزَلُوهُ بِالْمَنْزِلِ الَّذِی لَيْسَ بِهِ اَلَا وَاِنَّهُ يَهْلِكُ فِیَّ اثْنَانِ مُحِبٌّ يُقَرِّظُنِی بِمَا لَيْسَ فِیَّ وَمُبْغِضٌ يَحْمِلُهُ شَنَآنِی عَلٰى اَنْ يَبْهَتَنِی اَلَا اِنِّی لَسْتُ بِنَبِیٍّ وَلَا يُوحٰى اِلَیَّ وَلٰكِنِّی اَعْمَلُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتُ فَمَا اَمَرْتُكُمْ مِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ فَحَقٌّ عَلَيْكُمْ طَاعَتِی فِيمَا اَحْبَبْتُمْ وَكَرِهْتُمْ○ معتلی 6227 مجمع 9/133،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا کر فرمایا کہ تمہارے معاملہ میں وہی ہوگا جیسا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوا، یہودیوں نے ان سے بغض کیا یہاں تک کہ ان کی والدہ پر گناہ کا بہتان باندھا اور عیسائیوں نے ان سے اتنی محبت کی کہ انہیں اس مقام پر پہنچادیا جو ان کا مقام ودفعہ نہ تھا۔ پھر حضرت علی المرتضیٰ رضی

اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے متعلق دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے، ایک وہ محبت میں حد سے آگے بڑھ جانے والے جو مجھے اس مقام پر فائز کر دیں گے جو میرا مقام نہیں ہے اور دوسرے وہ بغض رکھنے والے جو میری عداوت میں آ کر مجھ پر ایسے بہتان باندھیں جن کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ خبردار! میں نبی کریم نہیں ہوں اور نہ ہی مجھ پر وحی آتی ہے، میں تو حسب استطاعت صرف کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہوں، اس لئے اللہ کی اطاعت کے حوالے سے میں تمہیں جو حکم دوں، خواہ وہ تمہیں اچھا لگے یا برا، اس میں تم پر میری اطاعت کرنا میرا حق بنتا ہے۔

خوارج و بدعقیدہ لوگوں کے قتل کا بیان

1394ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ عَلِيٍّ فَقَالَ اِنِّي دَخَلْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُ اَحَدٌ اِلَّا عَائِشَةُ فَقَالَ "يَا ابْنَ اَبِي طَالِبٍ كَيْفَ اَنْتَ وَقَوْمَ كَذَا وَكَذَا" قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ "قَوْمٌ يَخْرُجُونَ مِنَ الْمَشْرِقِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمِنْهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ كَاَنَّ يَدَيْهِ ثَدْىُ حَبَشِيَّةٍ" معتلى 6383،

ترجمہ: حضرت کلیب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت سوائے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی اور نہ تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھ کر فرمایا: اے ابن ابی طالب! تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب ایسی ایسی قوم سے تمہارا پالا پڑے گا؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا ایک قوم ہوگی جو مشرق سے نکلے گی، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہ جاسکے گا وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان میں ایک آدمی ایسا بھی ہوگا جس کا ہاتھ ناقص ہوگا اور اس کے ہاتھ ایک حبشی عورت کی چھاتی کی طرح محسوس ہوں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن النسائي - تحريم الدم (4102) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4767) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/160)

1395ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ اَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ عَلِيٍّ اِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابُ السَّفَرِ

فَاسْتَأْذَنَ عَلَى عَلِيٍّ وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَشُغِلَ عَنْهُ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنِّي دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي "كَيْفَ أَنْتَ وَقَوْمُ كَذَا وَكَذَا" فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ ثُمَّ عَادَ فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَقَالَ "قَوْمٌ يَخْرُجُونَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ كَأَنَّ يَدَهُ ثَدْيُ حَبَشِيَّةٍ" أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّهُ فِيهِمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ معتلی 6383،

ترجمہ: حضرت کلیب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا ایک آدمی ان کے پاس آیا جس پر سفر کے کپڑے تھے، اس نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے جو کہ لوگوں سے گفتگو فرما رہے تھے اندر آنے کی اجازت لی، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس سے منہ پھیرنے کے بعد فرمانے لگے کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت سوائے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی اور نہ تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھ کر فرمایا: اے ابن ابی طالب! تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب ایسی ایسی قوم سے تمہارا پالا پڑے گا؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، دو دفعہ اسی طرح ہوا پھر فرمایا ایک قوم ہوگی جو مشرق سے نکلے گی، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہ جا سکے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان میں ایک آدمی ایسا بھی ہوگا جس کا ہاتھ ناقص ہوگا اور اس کے ہاتھ ایک حبشی عورت کی چھاتی کی طرح محسوس ہوں گے۔ اس کے بعد انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

وضو کی بعض سنن کا بیان

1396ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ وَعَمْرِو ذِي مُرٍّ قَالَ أَبْصَرْنَا عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ - قَالَ وَأَنَا أَشُكُّ فِي الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ ثَلَاثًا ذَكَرَهَا أَمْ لَا - وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ - قَالَ أَحَدُهُمَا - ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَهُ ثُمَّ قَامَ قَائِمًا فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو سکھایا، چنانچہ سب سے پہلے انہوں نے اپنے ہاتھوں کو دھویا، تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا اور اپنے ہاتھ کو اس کے نیچے ڈبو دیا، پھر اسے باہر نکال کر دوسرے ہاتھ پر مل لیا

اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک دفعہ مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے، پھر ہتھیلی سے چلو بنا کر تھوڑا سا پانی لیا اور اسے پی گئے اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

میت کو غسل و کفن و دفنانے کی فضیلت کا بیان

1397، حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدٍ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَرْبٍ الْقَاضِي، ثنا اَبُو السُّكَيْنِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَحَنَّطَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا رَاٰى مِنْهُ؛ خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ .(الترغيب، ۴۱۴)

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے میت کو غسل دیا اس کو کفن دیا اور اس کو خوشبو کی پہنچائی اور جنازے کو اٹھایا اور نماز جنازہ پڑھی۔ اور جو اس پر ظاہر ہوا اس کو نہ پھیلایا تو وہ گناہوں سے اس طرح خارج ہوا جس طرح جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔

جنازے کے ساتھ شرکت کرنے کی فضیلت کا بیان

1398 حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَيْفٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلَوِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّمَا امْرِءٍ مُسْلِمٍ غَسَّلَ اَخًا لَهُ مُسْلِمًا فَلَمْ يَقْذَرْهُ، وَلَمْ يَنْظُرْ إِلَى عَوْرَتِهِ، وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْهُ سُوءًا، ثُمَّ شَيَّعَهُ، وَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى يُدَلَّى فِي حُفْرَتِهِ؛ خَرَجَ عُطْلًا مِنْ ذُنُوبِهِ.(الترغيب، ۴۱۵)

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے کسی مسلمان بھائی کو غسل دیا جبکہ اس نے اس سے کوئی نفرت نہ کی اور اس کی شرمگاہ کی جانب نہ دیکھا اور کوئی بری چیز دیکھی لیکن اس کو ذکر نہ کیا پھر دفنانے کے لئے جنازے کے ساتھ گیا اور اس نے نماز جنازہ پڑھی اس کے بعد دفن ہونے تک بیٹھا رہا تو وہ شخص اپنے گناہوں سے خالی ہو کر نکلا۔

مسلمان غلام یا باندی کو آزاد کرنے کی فضیلت کا بیان

1399 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا ابْنُ اَبِي نُعْمٍ، حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: قَالَ اَبِي: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْتَقَ نَسَمَةً مُسْلِمَةً، اَوْ مُؤْمِنَةً وَقَى اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ (الترغيب، ۵۷۲)

ترجمہ: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے والدگرامی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے کسی مسلمان غلام یا مؤمن باندی کو آزاد کیا اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے اعضاء جو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے گا۔

صلہ رحمی کرنے کی فضیلت کا بیان

1400 حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَالِكٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَيْفٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلَوِيِّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا مِنْ صَدَقَةٍ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ صَدَقَةٍ عَلَى ذِي رَحِمٍ اَوْ اَخٍ مُسْلِمٍ، قِيلَ: وَكَيْفَ الصَّدَقَةُ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: صِلَاتُكُمْ إِيَّاهُمْ بِمَنْزِلَةِ الصَّدَقَةِ عِنْدَ اللّٰهِ" (الترغيب، ۵۷۴)

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک ذی رحم محرم یا مسلمان بھائی پر صدقہ سے بڑھ کر کوئی صدقہ نہیں ہے۔ عرض کیا گیا کہ ان پر صدقہ کس طرح ہوگا؟ فرمایا: تمہارا ان پر صلہ رحمی کرنا یہ اللہ کے نزدیک صدقہ کرنے کے درجے میں ہے۔

حور عین کا مہر اور مسجد کی صفائی کا بیان

1401 حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ طَالِبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ الْغَزِّيُّ، ثنا مُوَرِّعُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا الْمُعَافِي بْنُ مُطَهَّرٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اَعْطِ حُورَ الْعَيْنِ مُهُورَهُنَّ، قُلْتُ: وَمَا مُهُورُهُنَّ؟ قَالَ: إِمَاطَةُ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَإِخْرَاجُ الْقُمَامَةِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَذَلِكَ مُهُورُهُنَّ يَا عَلِيُّ (الترغيب، ۵۵۳)

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! حور عین کو ان کا مہر دو، میں نے عرض کیا ان کا مہر کیا ہے۔ فرمایا راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا اور مسجد سے کوڑا کرکٹ نکال کر اس کی صفائی کرنا ہے۔ اے علی! یہی ان کا مہر ہے۔

مسند خلفائے راشدین کے اختتامی کلمات کا بیان

الحمد للہ! مسند خلفائے راشدین جو حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی اور حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہم کی اسناد سے روایت شدہ احادیث پر مجموعہ حدیث ہے۔ اس کا ترجمہ، حدیث کے عنوانات اور تخریج کا کام آج بہ روز بدھ ۱۰ رمضان المبارک ۱۴۳۵ھ بہ مطابق ۹ جولائی ۲۰۱۴ء کو مکمل ہوگیا ہے۔ اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ تعالی ہمیں انعام یافتہ لوگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین۔

محمد لیاقت علی رضوی

جامعہ انوار مدینہ لاهور